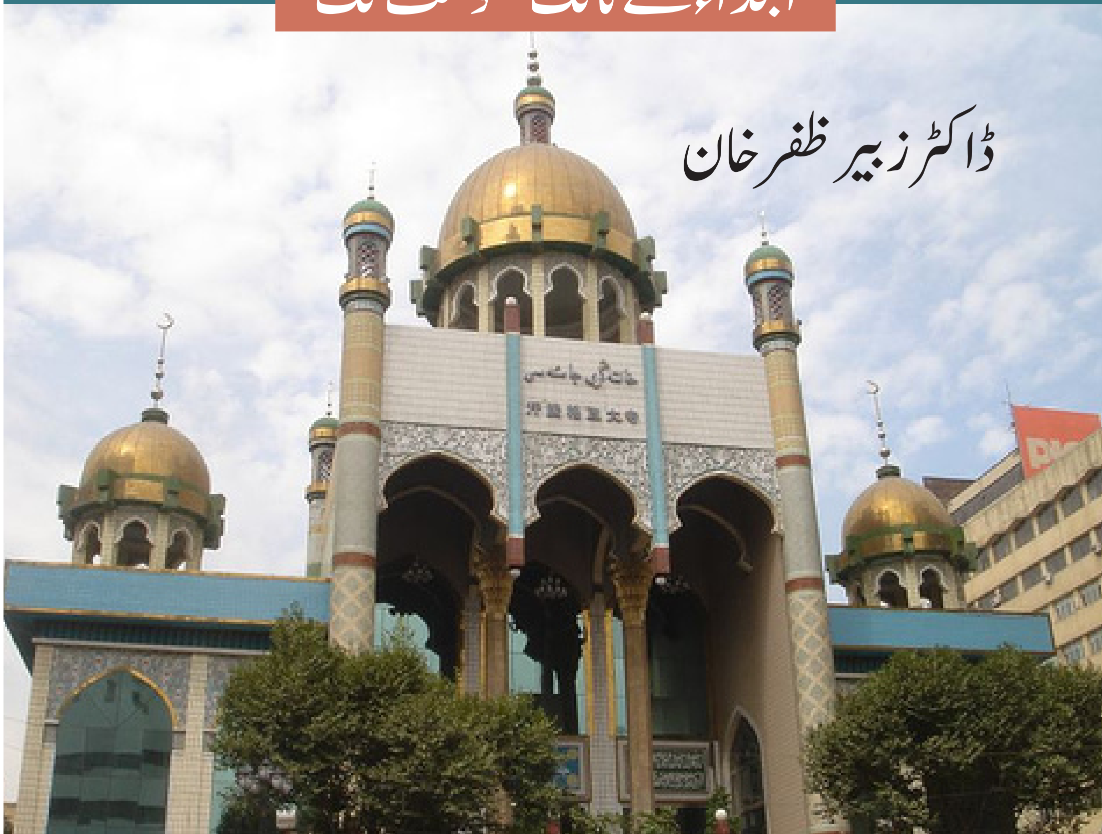
BROWN BOOKS

چین اور اسلام

تقریباً ۵۰۰۰ سال پر محیط چین کی تاریخ

جلد اوّل

ابتداء سے ٹانگ حکومت تک



ڈاکٹر زبیر ظفر خان

چین اور اسلام

جلد اوّل

ڈاکٹر زبیر ظفر خان

BROWN BOOKS
Opposite Blind School, Qila Road,
Shamshad Market, Aligarh-202001
Mob: +91-9818897975, Ph:0571 2700088
E-mail: bbpublication@gmail.com
Website: www.brownbooks.in

₹ 500/-



ISBN: 978-93-90167-46-3
9 789390 167463

چین اور اسلام

تقریباً ۵۰۰۰ سال پر محیط چین کی تاریخ

جلد اوّل

ابتداء سے ٹانگ حکومت تک

ڈاکٹر زبیر ظفر خان

Aligarh Muslim University

B

براؤن بُک پبلی کیشنز نئی دہلی

Cheen Aur Islam

Vol. I

By

Dr. Zubair Zafar Khan

ISBN: 978-93-90167-46-3

drzubairzafar@gmail.com

ایڈیشن : 2020

قیمت : ₹ 500

کاغذ : 70Gsm نیچرل شیڈ

مطبع : Touchstone، نئی دہلی۔110002

ناشر : براؤن بک پبلی کیشنز، نئی دہلی۔110025

Circulation & Distribution Office

Brown Books

Opp. Blind School, Qila Road,

Shamshad Market, Aligarh - 202001

Mob: +91 9818897975, Ph: 0571 2700088

E-mail: bbpublication@gmail.com

Website: www.brownbooks.in

نانی مرحومہ محترمہ بدر جہاں کے نام اللہ تعالیٰ انکے درجات کو بلند
فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ آمین۔

پیشِ لفظ

یہ مسرت کی بات ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور راقم الحروف کے شاگرد ڈاکٹر زبیر ظفر خاں نے 'چین اور اسلام' نام سے چینی تاریخ لکھنے کی ایک گراں قدر کاوش کی ہے۔ چینی تاریخ ایک گونا گوں تاریخ ہے اور وہاں کی ثقافت دنیا سے الگ ثقافت ہے۔ لیکن چین باہری دنیا کے لیے ایک اجنبی ملک رہا ہے کیونکہ وہاں کی تاریخ اور ثقافت بہت کم زبانوں میں لکھی گئی ہے جن میں اردو بھی شامل ہے۔ اس لیے اس بات کی ضرورت تھی کہ چین کی اس غیر معمولی تاریخ کو اردو زبان میں پیش کیا جائے تاکہ اردو قارئین کے لئے بھی چینی تاریخ دستیاب ہو سکے۔ زیر نظر کتاب 'چین اور اسلام' کی پہلی جلد ہے۔ اس میں مصنف نے چینی تاریخ کی ابتداء سے لیکر ٹانگ حکومت تک کے حالات قلم بند کئے ہیں۔ ٹانگ حکومت چین کی سب سے عظیم الشان حکومت مانی جاتی ہے جو تقریباً ۲۸۹ سال قائم رہی۔ ٹانگ حکومت کے ہی دور میں اسلام چین پہنچا اسوقت عرب میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت تھا۔ اس لیے چین میں اسلام کی تاریخ بھی بہت وسیع ہے۔ مصنف نے اسلامی تاریخ کو بھی اسی تاریخ کے ساتھ پیش کیا ہے جو بہت معلوماتی اور دلچسپ ہے۔ اس لئے میری دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کوشش کو قبول فرمائے اور مقبولیتِ عام سے نوازے۔

M. Ismail

پروفیسر محمد اسمٰعیل
چیئرمین ڈپارٹمنٹ آف اسلامک اسٹڈیز
علیگڑھ مسلم یونیورسٹی
بتاریخ: ۸ جولائی ۲۰۲۰

اظہارِ تشکر

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے یہ کائینات بنائی اور ہم انسانوں کو اس میں سب سے افضل مخلوق بنایا۔ اسی کے کرم اور عطاء سے یہ کام پورا ہو پایا کیونکہ زندگی اسی کی دی ہوئی ہے اگر زندگی ہی ساتھ نہ دے تو انسان ایک لفظ نہیں لکھ سکتا۔ اسکے بعد اسکے رسول حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کا ممنون ہوں جن کے ذریعہ اللہ نے ہم تک اپنی ہدایت بھیجی اور انکو ہمارے لئے نمونہ بنایا۔ اسکے بعد اپنے والدین کا شکر گزار ہوں جنکے ذریعہ سے اللہ نے اس دنیا میں بھیجا اور بے پناہ شفقت و کرم سے انہوں نے پالا اور تعلیم و تربیت دی۔ اسکے بعد اپنی نانی محترمہ کا مشکور ہوں جنکے سایہ عاطفت میں بچپن گزار اور نرسری سے پی ایچ ڈی تک کی تعلیم مکمل کی۔ اسکے بعد اپنے اساتذہ و محسنین کا احسان مند ہوں جنکی تعلیم و تربیت سے علمی میدان سے شناسائی ہوئی اور علمی خدمت کا موقع ملا۔ ان سیکڑوں مصنفین اور مقالہ نگاروں کا بھی شکریہ واجب ہے جن کی تحریروں سے اس کتاب میں استفادہ کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ انٹرنیٹ کے ماہریں کا بھی ممنون ہوں خاصکر گوگل اور مائیکروسوفٹ کمپنیاں جنہوں نے جدید مواصلاتی نظام کو ترقی دی اور راقم نے مضمون سے متعلق سیکڑوں مقالے، کتابیں اور علمی مواد انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا۔ بہت سے افراد و ادارے جن کی معاونت اس کتاب کی تکمیل میں میری شاملِ حال رہی ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اپنی رفیقہ حیات امِّ سعد کا شکریہ ادا کئے بغیر یہ تحریر نامکمل رہے گی اس لئے انکا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری حتیٰ الوسع معاونت کی۔ ان قارئین کا بھی پیشگی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو اپنا قیمتی وقت نکال کر اس کتاب کو پڑھیں گے۔ کتاب میں کوشش کی

گئی ہے کہ قارئین کو مضمون سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جائے تاکہ چینی تاریخ کی تصویر واضح ہوسکے۔ حتیٰ الوسع کوشش کی گئی ہے کہ املا کی غلطیاں نہ ہوں لیکن اسکے باوجود اگر قارئین کو کوئی غلطی نظر آئے تو التماس ہے کہ مطلع فرمائیں ناچیز آپکا احسان مند ہو گا۔ آخر میں اللہ رب العزت سے دعاء ہے کہ اسے مقبولیتِ عام سے نوازے اور اپنی رضا کے لئے قبول فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

زبیر ظفر خان

مقدمہ

چین دنیا کی سب سے بڑی آبادی والا ملک ہے جہاں کی تہذیب و ثقافت نرالی ہے۔ چین سب سے پرانی سہریبوں میں شمار ہوتا ہے جسکی نشاندہی اسکی زبان کرتی ہے۔ چینی زبان کو مندرن کہا جاتا ہے اور یہ قدیم زبانوں میں سے ایک ہے اسمیں دیگر زبانوں کی طرح حروفَ تہجی نہیں ہیں بلکہ ہر چیز کے لئے الگ شکل کا نشان ہے۔ یہ اسوقت کی زبانوں میں سے ہے جب انسان نے لکھنے ابتداء کی تھی اور وہ ہر چیز کے لئے الگ نشان بنایا کرتا تھا۔ اسکے علاوہ چین میں کئی بڑی ایجادات اور دریافتیں بھی ہوئیں جن سے پوری دنیا نے فائیدہ اٹھایا جیسے کاغز، ریشم، چھپائی، بارود، پہیا، چائے، فٹ بال وغیرہ۔ لیکن چین کی تاریخ و ثقافت باہری لوگوں کے لئے اجنبی رہی کیونکہ باہر دنیا سے اسکا بہت کم رابطہ رہا۔ ۱۷ویں صدی عیسوی میں یورپ کے فضلا چین کی تاریخ کی طرف متوجہ ہوئے اور پھر چین کی تاریخ مختلف یورپی زبانوں میں لکھی جانے لگی لیکن دیگر ایشیائی زبانوں میں اب بھی بہت کم مواد چینی تاریخ پر موجود ہے۔ خاصکر ہندوستان کی دو بڑی زبانوں اردو اور ہندی میں چینی تاریخ پر بہت کم کتابیں دستیاب ہیں۔ اس لئے اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ اردو میں چینی تاریخ پیش کی جائے تاکہ ہندوستان میں عام قارئیں کے لئے چینی تاریخ دستیاب ہو سکے۔ ناچیز نے اسی ضرورت کے پیش نظر چینی تاریخ لکھنے کی جسارت کی ہے۔ زیر نظر کتاب اس کڑی کی پہلی جلد ہے جو بفصلہ تعالیٰ مکمل ہو گئی ہے۔ اس میں ابتداء سے لیکر ٹانگ حکومت تک کے حالات قلم بند کئے جارہے ہیں جس میں ساتھ ساتھ اسلامی تاریخ بھی بیان کی گئی ہے۔ اسکے بعد باقی جلدیں بھی جلد پیش کی جائیں گی انشااللہ۔

زبیر ظفر خان

ضروری وضاحت

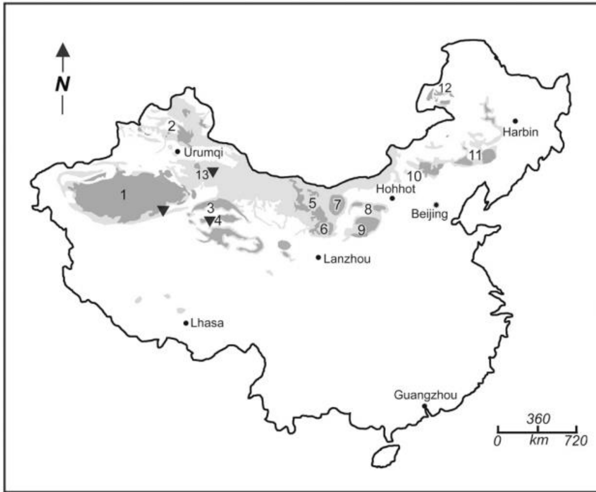
سب حواشی انگریزی زبان میں ہیں۔ فٹنوٹ Footnotes میں مصنف کا نام اور سنہِ طباعت دیا گیا ہے۔ کتابوں اور مقالوں کی پوری تفصیل فہرستِ کتب Bibliography میں دی گئی ہے۔ فہرست کتب حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہے۔ فہرستِ کتب میں مصنف کے نام کے پہلے حرف کے اعتبار کسی بھی تصنیف کی تفصیل معلوم کی جا سکتی ہے۔

فہرست مضامین

باب ۱
تعارف و قدیم تاریخ

چین

چین رقبہ کے اعتبار سے روس کے بعد ایشیا کا سب سے بڑا ملک ہے جسکا رقبہ 9,600,000 مربعہ کلومیٹر[1] یا 3700000 مربعہ میل ہے۔ اورآبادی کے اعتبار سے یہ دنیا کی سب سے بڑی آبادی والا ملک ہے جسکی آبادی سنہ 2020 میں 1,439,479,770 [2] ہے۔اسکی راجدھانی بیجنگ Beijing ہے۔ شنگھائی Shanghai یہاں کا سب سے بڑا شہر ہے جسکی آبادی سنہ 2014 میں تقریباً 24,000,000 تھی۔ چین میں تقریباً 12 ریگستان ہیں جن میں سے دو ریگستان گوبیGobi اور تکلاماکان Taklamakan کافی مشہور ہیں۔



Map of Sandy and Gobi Deserts (shamo) and Sandy Lands (shadi) in China

[1]"Geography – china.org.cn". china.org.cn. retrieved on 31 May 2015, https://en.wikipedia.org/wiki/China, retrieved on 22 April 2016.

[2]https://www.worldometers.info/world-population/china-population/- retrieved on 12 July 2020.

چین کے ریگستانوں کے نام

ریگستان	Desert	
تکلاماکان	Taklamakan	1
گربان ٹنگٹ	Gurbantunggut	2
کمٹاگ	Kumtag	3
قیدام سرحد	Qaidam Basin	4
بدائن جاران	Badain Jaran	5
ٹینگر	Tengger	6
الان بہ	Ulan Buh	7
ہوب	Hobq	8
موئس شادی	Mu Us Shadi	9
ہنشنڈاکے شادی	Hunshandake Shadi	10
ہورچن شادی	Horqin Shadi	11
ہولون بوئر شادی	Hulun Buir Shadi	12

یاد رہے تکلاماکان کے علاوہ سب ریگستانوں کو مجموعی طور پر گوبی ریگستان کہا جاتا ہے۔ تقریباً 1500 ندیاں چین میں بہتی ہیں جن میں یانگزے Yangtze ندی دنیا کی تیسری سب سے لمبی ندی ہے اور ہوانگ ہو Huang He دنیا کی چھٹی سب سے لمبی ندی ہے اسکو پیلی ندی Yellow River بھی کہا جاتا ہے۔

پتھروں کا قدیم دور Paleolithic Age

چین سب سے قدیم انسانی تہذیبوں میں سے ایک ہے اسی لیے اسے گہوارہِ تہذیب Cradle of Civilization بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں پر قدیم انسانوں کے بہت سے آثار باقیات ملے ہیں۔ چنانچہ پتھروں کے قدیم دور سے تعلق رکھنے والے جو انسانی باقیات ملے ہیں وہ 250000 سے 2400000 سال پرانے ہیں جن میں سب سے مشہور پیکنگ انسان Peking Man کا ڈھانچہ ہے جو چین کے زوکوڈیان Zhoukoudian کے علاقے سے دریافت ہوا ہے[3]۔ اس دور میں انسان نے پہلی دفعہ پتھروں سے ہتیار، اوزار اور برتن بنانا سیکھے[4] اور آگ جلا کر کھانا پکانا سیکھا۔ اس زمانے میں انسان شکار کر کے یہ پیڑوں سے پھل، سبزی وغیرہ توڑ کر کھایا کرتا تھا لیکن اس سے کھیتی کرنا نہیں آتی تھی۔ اسکے علاوہ فویان Fuyan غار سے بھی 47 انسانی دانت نکلے ہیں جو اندازاً 80000 سے 120000 سال پرانے ہو سکتے ہیں۔ چینی لکھائی کے نمونے بھی کئی جگہوں سے دریافت ہوئے ہیں۔ مسلاً جیاہو Jiahu سے 7000 قبل مسیح، ڈاڈیوان Dadiwan سے 5400-5800 قبل مسیح، ڈامائی ڈی Damaidi سے 6000 قبل مسیح اور باناپو Banapo سے 500 قبل مسیح کے نمونے نکلے ہیں۔ ان حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ چین میں انسانی آبادی بہت پرانی ہے جو سب سے پہلے ہوانگ ہو ندی کے کنارے آباد ہوئی۔

---

[3]http://www.unesco.org/ext/field/beijing/whc/pkm-site.htm retrieved on 19 May 2016.

[4]https://www.travelchinaguide.com/intro/history/prehistoric/paleolithic_age.htm retrieved on 05 July 2018.

پتھروں کا نیا دور Neolithic Age

اس دور کا آغاز ۱۸۰۰۰ سال قبل ہوا جب انسان نے کھیتی کرنا سیکھی اور جانور پالنا سیکھے۔ اس دور میں بھی انسان پتھروں سے ہی اپنے اوزار اور ہتیار بنایا کرتا تھا لیکن پہلے کے مقابلے میں یہ زیادہ خوشنما اور ترقی یافتہ ہوتے تھے۔ اسی دور میں پتھروں کے علاوہ مٹّی سے برتن بنانے کا بھی رواج پڑا، اسکے علاوہ انسان نے پتھروں کا استعمال مسالے پیسنے کے لئے بھی شروع کیا۔ اس زمانے کے بہت سے مٹی کے برتن دریافت ہوئے ہیں۔ چین میں بہت سی جگھوں پر اس دور کے آثار و باقیات دریافت ہوئے ہیں۔ جیسے نازوانگٹو آثار جو ہبیئ صوبے کے شوشوئی شہر میں ہیں، یوچانیان آثار جو ہونان صوبے کے ڈاوشیان شہر میں واقع ہیں، شنگلونگوا آثار جو اندرونی منگولیا کے چیفینگ شہر میں واقع ہیں (Nanzhuangtou Site in Xushui County of Hebei Province, the Yuchanyan Site in Daoxian County of Hunan Province, the Xinglongwa Site in Chifeng City of Inner Mongolia)۔

اسی زمانے کے وسطی دور کے مقامات ہیں ہونگشانو آثار جو اندرونی منگولیا کے چیفینگ شہر میں واقع ہیں، یانگ شاو آثار جو ہینان صوبے کے میانچی شہر میں واقع ہیں اسی طرح ڈونکو آثار جو شینڈونگ صوبے کے ٹیان شہر میں واقع ہیں وغیرہ۔ (Hongshanhou Site in Chifeng City of Inner Mongolia, the Yangshao Site of in Mianchi County of Henan Province and the Dawenkou Site in Taian City of Shandong Province)۔

اسی زمانے کے آخری دور میں کانسہ کا استعمال شروع ہوا۔اس دور کے آثار ہیں وانگوان آثار جو ہینان صوبے کے لویانگ شہر میں واقع ہیں، ماجیاو آثار جو گانسو صوبے کے لنزاو علاقے میں واقع ہیں اور لیانگزو آثار جو زیجیانگ صوبے کے یوھانگ علاقے میں واقع ہیں (Wangwan Site in Luoyang of Henan Province, the Majiayao Site in Linzhao of Gansu Province and the Liangzhu Site in Yuhang of Zhejiang Province)[5]۔اس دور میں چین میں قبائلی نظام تھا ایک ہی خاندان کے لوگ ایک ساتھ رہتے تھے اور مل کر کھیتی کیا کرتے تھے جنکا ایک مکھیہ ہوتا تھا۔ ہر قبیلے کا نشان کوئی پیڑ ہوتا تھا جسکی وہ پوجا بھی کرتے تھے۔اور کھیتی سے جو پیداوار ہوتی تھی وہ خاندان کے لوگوں میں بانٹ دی جاتی تھی۔

یانگشاو تہذیب Yangshao culture

یانگشاو تہذیب بھی پتھروں کے نئے دور سے تعلق رکھنے والی قدیم تہذیب ہے جس کا زمانہ ۵۰۰۰ سے ۳۰۰۰ قبل مسیح کے درمیان ہے۔ اس کا نام یانگشاو اس لئے پڑا کیوں کہ یانگشاو میں ہی سب سے پہلے اسکے آثار دریافت ہوئے۔ یاد رہے کہ ۱۹۲۱ء میں سب سے پہلی بار یانگشاو کے علاقے میں جو کہ ہی نان صوبے کے میاپچی شہر میں واقع ہے وہاں پر سویڈن کے ماہر ارزیات جون گنر Johan Gunnar Andersson نے کھدائی کے دوران اسکے آثار و باقیات دریافت کئے۔یہ تہذیب ہی نانHenan ، شانشی Shaanxi اور شانگزی

5https://www.travelchinaguide.com/intro/history/prehistoric/neolithic_age.htm retrieved on 07 July 2018.

Shanxi کے صوبوں پر پھیلی ہوئی تھی۔ موجودہ دور میں اسکے دو اہم مقامات ہیں ایک تو بانپو Banpo اور دوسرا جیانگزائی Jiangzhai ۔اسی تہذیب میں سب سے پہلے ریشم کے کیڑے پالنے کی صنعت کا رواج پڑا[6]۔

بانپو تہذیب Banpo culture

بانپو تہذیب بھی قدیم چینی تاریخ کا ایک اہم باب ہے کیوں کہ اس کے بھی بہت سے آثار و باقیات ملے ہیں یہ تہذیب بھی پیلی ندی Yellow river پر بسنے والی یانگشاو تہذیب Yangshao Culture کا حصہ ہے، یاد رہے کہ چین میں سب سے پہلے پیلی ندی کے کنارے لوگ بسنے شروع ہوئے اسی لئے پیلی ندی کے کنارے کئی تہذیبیں مختلف ادوار میں آباد ہوئیں جنکو الگ الگ ناموں سے جانا جاتا ہے۔ بانپو تہذیب بھی پتھروں کے نئے دور سے تعلق رکھتی ہے جو ۶۸۰۰ قبل مسیح سے ۶۳۰۰ قبل مسیح کے بیچ میں واقع ہوئی۔ بانپو دراصل موجودہ چین کا ایک گاؤں ہے جو شانک شی صوبے کے شیان شہر کے پاس واقع ہے۔ اس گاؤں سے کچھ قدیم باقیات برامد ہوئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اس گاؤں میں جنگلی جانوروں سے بچاو کے لئے چاروں طرف ایک مٹی کی دیوار بنائی گئی تھی ۔ یہاں پر مکان چوکھوٹے شکل کے ہیں اور کچھ گول بھی ہیں اور مکانوں کا کچھ حصہ زیرِ زمین بھی واقع ہے۔ یہاں پر مٹی کے برتن بھی ملے ہیں جن پر رنگین پینٹ ہو رہا ہے۔ برتنوں اور دیگر چیزوں پر جانوروں اور انسانوں کی تصویریں بھی پائی گئی ہیں جیسے انسان کا چہرہ، مچھلی، ہرن، پودے وغیرہ۔ یہاں کے لوگ اپنی گزر بسر کے لئے مچھلی اور جانوروں کا شکار کرتے تھے۔ سب لوگوں کو ایک

[6]Chang, Kwang-chih (1986), p.113.

قبرستان میں دفنایا جاتا تھا اور آدمی کی سجاوٹ کا سامان بھی اسی کے ساتھ دفنایا جاتا تھا۔ ۱۹۵۴ء میں یہ آثار دریافت ہوئے اور ۱۹۵۸ء میں ان آثار پر ایک عجائب گھر museum بنادیا گیا جسکو بانپو میوزیم کہا جاتا ہے جس میں بانپو باقیات دکھائے جاتے ہیں[7]۔

جیانگزئی تہذیب Jiangzhai

اس تہذیب کا تعلق بھی بڑی یانگشاو تہذیب سے ہے یہ مقام ژیان Xi'an شہر میں ہے جو شانک شی صوبے کی راجدھانی ہے۔ اس تہذیب میں ہی سب سے پہلے تانبے copper کا استعمال ملتا ہے۔

لونگشان تہذیب Longshan culture

یانگشاو تہذیب کے بعد لونگشان تہذیب آئی۔ یہ تہذیب بھی پیلی ندی کے ساحل پر آباد ہوئی جس کا زمانہ ۲۹۰۰ سے ۲۱۰۰ قبل مسیح ہے۔ گو یہ تہذیب بہت بڑے علاقے پر پھیلی ہوئی تھی جیسے شینڈونگ، ھینان، شانک شی اور شانگزی صوبے میں۔ لیکن اسکے زیادہ تر باقیات لونگشان قصبے میں دریافت ہوئے ہیں جو شینڈونگ صوبے Shandong province کے زانگ چیو شہر Zhangqiu میں ہے۔ یانگشاو تہذیب کے مقابلے میں لونگشان تہذیب بہت ترقّی یافتہ تھی اس دور میں لوگوں نے ہتیار اور برتن بنانے کے لئے پتھروں کے ساتھ تانبے کا استعمال بھی شروع کیا۔ یہ لوگ سب سے زیادہ باجرے کی کھیتی کیا کرتے تھے اور جانور بھی پالتے تھے جیسے کتّے، پگ، بھیڑ اور گائے وغیرہ۔ انہوں نے پتھروں

[7]https://www.travelchinaguide.com/intro/history/prehistoric/banpo_culture.htm retrieved on 14 July 2018.

سے چھری، بلیڈ، بیلچے بھی بنائے۔ انہوں نے مٹی سے برتن بھی بنائے اور ان پر خوبصورت نقّاشی بھی کی جس میں کالی نقّاشی سب سے اہم ہے جو آج تک چلی آرہی ہے۔ بعض برتن تو بہت چمکیلے ہیں لیکن اتنے پتلے میٹیرئل Material کے ہیں کہ انکی موٹائی انڈے کے چھلکے کی برابر ہے۔

انکے یہاں عام طور سے چوکور چبوترہ بنانے کا رواج تھا، ابھی تک اس طرح کے دس چبوترے دریافت ہوئے ہیں یہ چبوترے گارے کے بنائے جاتے تھے۔

یہ لوگ اپنے مُردوں کو قبرستان میں دفنایا کرتے تھے یہ قبرستان آبادی سے دور ہوا کرتے تھے اور قبر چوکور شکل کی ہوتی تھی۔ کبھی کبھار ایک سے زیادہ مردے بھی ایک قبر میں دفنائے جاتے تھے، قبر میں جانوروں کی ہڈیاں بھی مردے کے ساتھ دفنائی جاتی تھیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ انکے یہاں اوہام پرستی تھی[8]۔ خاندانی نظام میں عورتوں کا مقام یانگشاو تہذیب کے مقابلے لونگشان تہذیب میں کمتر تھا۔

اسکا مرکز شینڈونگ Shandong تھا[9] اسکے علاوہ اور بھی بہت سی جگہوں پر چھوٹی چھوٹی آبادیاں تھیں جیسے چینگزیا، ڈنگونگ، ٹیانوانگ، بیانشیانوانگ، لیانگ چینگ زینگ، یاو وانگ چینگ، رزاو، ہو گانگ ثانی، ٹاوسی وانگوان ثالث، ٹاوسی، سانلیچیاو ثانی، کیشیزوانگ ثانی وغیرہ۔

Chengziya, Dinggong, Sanliqiao II Taosi Wangwan)

[8]https://www.travelchinaguide.com/intro/history/prehistoric/longshan_culture.htm retrieved on 14 July 2018.

[9]https://en.wikipedia.org/wiki/Longshan_culture retrieved on 17 July 2018.

III Liangchengzhen Yaowangcheng Tianwang and (Bianxianwang Hougang II Kexingzhuang II[10]۔

تین حکمراں پانچ شہنشاہ

چین میں یہ رواج ہے کہ لوگ اپنے نیک دل حکمرانوں کو اوراپنے اُن آباءواجداد کو جنہوں نے کوئی کارِ نمایاں انجام دیاہو انکے مرنے کے بعد انکو دیوتا یہ نیم خدا کا درجہ دیدیتے ہیں اور انکی باقاعدہ مورتیاں بنا کر پوجا کرتے ہیں اور مختلف موقعوں، تہواروں اور رسومات میں انکو یاد کرتے ہیں اور انکی پوجا کرتے ہیں۔ اسی لئے ہر خاندان کاالگ مندر ہوتا ہے جس میں اسکے نامور اجداد کی پوجا کی جاتی ہے، وہ مندر کسی نامور جد کے نام پر ہوتا ہے۔اور ہر نیک دل بادشاہ کا مقبرہ یہ مندر بناتے ہیں اور اسکی پوجا کرتے ہیں۔انہیں نیک دل بادشاہوں میں سے قدیم چین کے تین حکمراں اور پانچ شہنشاہ Three Sovereigns and Five Emperors بہت مشہور ہیں جنکو بعد میں دیو یہ نیم خدا کا درجہ دے دیا گیایہ لوگ چینی تہذیب کے باوائے تہذیبCultural heroes شمار کئے جاتے ہیں جنہوں نے چینی تہذیب کو تشکیل دینے میں بنیادی کردار ادا کئے۔ہالانکہ مورخین میں اس بات پر اختلاف پایاجاتاہے کہ آیایہ لوگ کبھی معرض وجود میں آئے یہ صرف دیومالائی کردار ہیں کیوں کہ آثارِ قدیمہ میں انکے کوئی آثار نہیں پائے جاتے ہیں۔چین کی پہلی بادشاہت جسکو تاریخی طور پر ثابت کیا جاسکتاہے وہ شینگ حکومت Shang Dynasty ہے جسکے آثار بھی دریافت ہوئے ہیں اور

[10] Murowchick, Robert E and David J. Cohen (2014), pp. 782–806.

اسکا ذکر تاریخی کتابوں میں بھی ملتا ہے، اس حکومت کا تفصیلی ذکر آگے آئیگا۔ لیکن زیادہ تر چینی لوگ انکو تاریخی شخصیات مانتے ہیں اور انکے وجود پر یقین رکھتے ہیں۔ گو انکے ناموں میں اختلاف پایا جاتا ہے لیکن چین کے سب سے مشہور مورخ سیما چیان Sima Qian کے متابق وہ تین حکمراں ہیں فو شیFu Xi ، نوواNüwaاور شینونگShennong۔اور پانچ شہنشاہ ہیں پیلی ندی کا شہنشاہ Yellow Emperor، زوانشو Zhuanxu ، شہنشاہ کو Emperor Ku، شہنشاہ یاوEmperor Yaoاور شہنشاہ شُن Emperor Shun[11] ۔ تاہم چین کے قدیم مورخین کے نزدیک انکے ناموں میں اختلاف ہے اور انکی تعداد پر بھی اختلاف ہے۔ توہم یہاں سب مورخین کے مطابق جو نام ہیں وہ دے رہے ہیں۔

ان پانچ مورخین یہ تاریخی کتابوں کے نام ہیں:

1. شی جی جسے بڑا مورخ بھی کہا جاتا ہے Records of the Grand Historian
2. چوچیChu Ci.
3. رسومات کی کتاب Book of Rites۔
4. شانگشو ڈازوان Shangshu dazhuan اور بائی ہو ٹونگ یی Baihu tongyi
5. ڈیوانگ شی جیDiwang shiji

[11]Liu Wei (2002), p. 142. See also, https://en.wikipedia.org/wiki/Three_Sovereigns_and_Five_Emperors retrieved on 17 July 2018.

تین حکمراں اور پانچ شہنشاہوں کے نام

Name by which most commonly known	Reign (according to tradition)	حکمراں
Youchao	3162–2962 BCE	یوچاو
Suiren	2962–2852 BCE	سوئی رین
Fuxi	2852–2737 BCE	فوشی
Yan Emperor and/or Shennong	2737–2698 BCE	بادشاہ یان
Yellow Emperor	2698–2598 BCE	پیلی ندی کا شہنشاہ
Shaohao	2597–2514 BCE	شاوہاو
Zhuanxu	2514–2436 BCE	زوانشو
Emperor Ku	2436–2366 BCE	بادشاہ کو

Emperor Zhi	2366–2358 BCE	بادشاہ زی
Emperor Yao (of Tang)	2356–2255 BCE	بادشاہ یاو
Emperor Shun (of Yu)	2255–2208 BCE	بادشاہ شن

یوچاو Youchao

یوچاو کو گھر بنانے کی شروعات کرنے والا مانا جاتا ہے[12]۔ اسکو تین اگست حکمرانوں The Three August Ones میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ ہالانکہ اسکی شخصیت غیر واضح ہے۔ اسکو ڈاچاو بھی کہا جاتا ہے جسکا مطلب ہے عظیم چاو۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے ۲۰۰ سال حکومت کی۔ کہا جاتا ہے کہ جن چار دیوتاوں نے اس کائینات کی شروعات کی وہ ہیں یوچاو Youchao، سوئی رین Suiren، فوشی Fuxi اور شینونگ Shennong۔

سوئی رین Suiren

سوئیرین کو آگ جلانے کی ایجاد کرنے ولا مانا جاتا ہے، شاید اس نے کمان کے ذریعہ لکڑی کو گھما کر Bow drill آگ جلانے کی ایجاد کی۔ کہا جاتا ہے کہ اس

[12] Shuyang Su: A Reader on China. Steven Wallech, Craig Hendricks, Anne Lynne Negus, Peter Wan, Touraj Daryaee: World History, A Concise Thematic Analysis: a Concise Thematic Analysis.

نے ۱۱۰ سال حکومت کی[13]۔ سوئیرین کا مطلب ہوتا ہے آگ بنانے والا Fire Maker[14]۔

فوشی اور نووا Fu Xi and Nüwa

فوشی بھائی تھا اور نووا بہن تھی ان دونوں کی آپس میں شادی بھی ہوئی تھی اس لئے دونوں شوہر بیوی بھی تھے۔ ان دونوں کو دیوتا کا درجہ بھی ملا ہوا ہے اور چینی تہذیب کے بانیوں میں مانے جاتے ہیں۔ فوشی کو انسان کی پیدائش کرنے والا، جانوروں کا شکار، مچھلی کا شکار اور کھانا پکانے کی شروعات کرنے والا بھی مانا جاتا ہے۔ اسی کو چینی لکھائی ایجاد کرنے والا بھی مانا جاتا ہے جسے چینگ جی نظام Cangjie system کہا جاتا ہے۔ اسی نے چینی لوگوں کو جانور پالنا سکھائے[15]۔ کہا جاتا ہے کہ پنگو Pangu نام کا دیوتا مخلوقات کی تخلیق کا ذمہ دار ہے۔ وہ ایک انڈے پر سو رہا تھا جب اسکی آنکھ کھلی تو اس نے آسمان اور زمین کو الگ کر دیا۔ پنگو کھڑا ہوتے ہی مر گیا اور اسکے جسم سے ندی، پہاڑ، پودے اور جانور بن گئے اور ایک جانور بھی بنا جسکا نام تھا ہواسو Hua Hsu۔ ہواسو نے دو بچوں کو جنم دیا نر کا نام فوشی پڑا اور مادہ کا نام نووا۔ دونوں کے چہرے انسان جیسے تھے اور جسم سانپ

[13] https://en.wikipedia.org/wiki/Suiren retreived on 28 July 2020.

[14] Wu, K. C. (1982). The Chinese Heritage, p. 51. See also Christie, Anthony (1968). Chinese Mythology, p. 84.

[15] یاد رہے چین میں ایک چیز کئی کئی بادشاہوں سے منسوب کی جاتی ہے جیسے انسان کو جانور پالنا سکھانا تو یہ فوشی کی طرف بھی منسوب ہے، اور پیلی ندی کے شہنشاہ کے بارے میں ہے کہ اس نے لوگوں کو جانور پالنا سکھائے اور بادشاہ یاو کے بارے میں بھی ہے کی اس نے انسانوں کو جانور پالنا سکھایا۔ اس لئے ہم نے سب کے بارے میں جو تفصیل ملی لکھدی اسلئے بار بار ایک ہی چیز آئیگی۔

کے تھے[16][17]۔ دونوں چونکہ اکیلے تھے اس لئے دونوں کی آپس میں شادی ہو گئی یہ پہلی شادی تھی ان دونوں کی اولاد سے ہی باقی نسلِ انسانی چلی۔ چونکہ نووا نے اپنے بھائی سے شادی کی تھی اس لئے وہ شرمائی اور اپنے منہ کو پنکھے سے چھپانے لگی اس لئے چین میں شادی کی تقریب کے دوران دلہن اپنا منہ پنکھے سے چھپاتی ہے۔ نووا کو آسمان کے ستون Pillar of Heaven کی اصلاح کرنے والا بھی مانا جاتا ہے جس کی وجہ سے انسان کی تخلیق ممکن ہو پائی۔

شینونگ Shenonng

شینونگ کھیتی کا دیوتا Agriculture God ہے جس نے لوگوں کو کھیتی کرنا، ہل، پھانوڑا، کلہاڑی اور دیگر کھیتی کے آلات بنانا اور استعمال کرنا، مچھلی کا شکار کرنا، جڑی بوٹیوں سے علاج، کنویں کھودنا، سنچائی کرنا، بیج پیدا کرنا اور گھوڑے کا پیشاب ابال کر اس میں بیج محفوظ کرنا سکھایا۔ اسکے علاوہ ہفتہ واری ہاٹ مارکیٹ شروعات کی۔ چینی کلنڈر خاصکر ۲۴ جیچی jieqi 24 کا نظام کلنڈر میں جوڑا۔ اسکے علاوہ شینونگ کا بڑا کارنامہ ہے اس نے کی چینی طب کو بہت فروغ دیا جیسے مختلف جڑی بوٹیوں سے علاج، نبض دیکھنا، اسکے علاوہ ایک اور طریقہ علاج چین میں رائج ہے جس میں ایک خاص جڑی بوٹی جسم کے بیمار حصے پر رکھ کر جلائی جاتی ہے اسکو موکسی بس شن Moxibustion کہتے ہیں اسکی شروعات بھی شینونگ

[16] https://en.unesco.org/silkroad/silk-road-themes/mouvable-heritage-and-museums/fuxi-and-nuwa retrieved on 17 July 2018.

[17] https://en.wikipedia.org/wiki/Fuxi retrieved on 17 July 2018.

سے منصوب کی جاتی ہے، اور عملِ حجامہ Acupuncture کی شروعات وغیرہ۔ شینونگ نے فصل کٹائی کا جشن منانے کی رسم harvest thanksgiving ceremony کی بھی شروعات کی جسے Zhaji Sacrificial Rite یہ Laji Rite کہتے ہیں[18]۔

پیلا شہنشاہ Yellow Emperor

ان سب نیم خداوں میں سب سے اہم پیلا شہنشاہ ہے جسکو پیلی ندی کا شہنشاہ بھی کہا جاتا ہے[19] اسکو ہوانگ ڈی Huangdi بھی کہا جاتا ہے ہوانگ کے معنی ہیں پیلا اور ڈی کے معنی ہیں شہنشاہ۔ اسکو چین کا پہلا شہنشاہ بھی مانا جاتا ہے کیوں کہ اسی نے سب سے پہلے بادشاہت قائم کی اس سے پہلے چین میں قبائلی نظام قائم تھا۔ اسکو چینی تہذیب میں سب سے زیادہ چیزیں اور نظریے رائج کرنے والا بادشاہ مانا جاتا ہے۔ اسی لئے اسے 'چینی تہذیب کا باوائے آدم' Father of Chinese Culture یہ چینی تہزیب کی ابتداء کرنے والا بھی مانا جاتا ہے[20]۔ اسکو تمام چینیوں کا پُرکھا ancestor of all Chinese بھی مانا جاتا ہے[21]۔ اسکا دورِ حکومت ۲۶۹۸ سے ۲۵۹۸ قبل مسیح تک ہے یعنی ۱۰۰ سال۔ ہالانکہ بہت سے مورخین نے اسکے وجود کو ایک دیومالائی کردار بتایا ہے

---

[18]Yang, Lihui; An, Deming; Turner, Jessica Anderson (2005), pp. 190-199.
[19]Fowler, Jeanine D. (2005), An Introduction to the Philosophy and Religion of Taoism, pp. 200-201.
[20]Chang, K.C. (1983), Art, Myth, and Ritual, p.2.
[21]Wang, Hengwei (2005), Zhongguo lishi jiangtang, pp. 11–13.

لیکن عام چینی اسے ایک حقیقی شخصیت مانتے ہیں۔ہوانگڈی کے باپ کا نام شاوڈیان Shaodian تھا اور ماں کا نام فوباو Fubao تھا۔ اسکی سلطنت کی شروعات اس طرح ہوئی کہ ہوانگڈی اور یان شہنشاہ دونوں ایک قبیلے کے سردار تھے یہ دو قبیلوں کے اتحاد کے سردار تھے۔یان شہنشاہ کی لڑائی نائن لی Nine Li قبیلے سے ہوئی جسکا سردار چی یو Chi You تھا۔چییوایک شیطانی خصلت کا بادشاہ تھا جس نے یان شہنشاہ کو ہرادیا۔یان شہنشاہ نے ہوانگڈی سے مدد کی گہار لگائی چنانچہ ہوانگڈی نے چییو سے جنگ کی جسکو زولو کی جنگ Battle of Zhuolu کہا جاتا ہے جس میں چییو نے زور سے سانس باہر نکالی، اسکی سانس میں بہت سا دھنواں باہر نکلا جس سے سب طرف اندھیرا چھا گیا لیکن ہوانگڈی نے ایک جادوئی رتھ بنایا جو کمپاس کی مدد سے ہمیشہ جنوب کی طرف چلتا تھا اسکی مدد سے ہوانگڈی اور اسکی فوج اندھیرے سے باہر نکل گئے اسکے بعد اسنے نوبا Nüba کو بلایا جو قحط کی دیوی مانی جاتی تھی تاکہ وہ دھویں کو ختم کردے۔ اسکے بعد ہوانگڈی اور اسکی فوج نے نائن لی اور چییو پر حملہ کر دیا اور چییو کو شکست دیدی[22]۔اسکے بعد یان شہنشاہ اور ہوانگڈی کے بیچ بھی تین لڑائیاں ہوئیں جس میں ہوانگڈی نے یان شہنشاہ کو شکست دیدی اس طرح ہوانگڈی اکلوتا بادشاہ بن گیا[23]۔ہوانگ ڈی نے تقریباً ۱۰۰ سال حکومت کی اور آخر میں چیاوشان پہاڑ پر ایک تقریب کے دوران آسمان سے ایک پیلا ڈریگن آیا جو ہوانگڈی کو اپنے اوپر سوار کرکے آسمان کی طرف لے گیا۔ لیکن لوگ اسکو جانے نہیں دینا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے اسکو پکڑ کر کھینچا جسکی وجہ سے اسکے کچھ کپڑے اور ٹوپہ لوگوں

[22]Roetz, Heiner (1993), p.37.
[23]Haw, Stephen G. (2007), pp.15-16.

کے ہاتھ میں آ گیا جسکو بعد میں لوگوں نے چیاوشان پہاڑ پر دفنا دیا اور اسپر ایک مقبرہ بھی تعمیر کر دیا گیا[24]، اس مقبرے کے احاطے میں ایک قدیم صنوبر کا درخت بھی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ درخت ہوانگڈی نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک دفعہ خواب میں ایک ایسی سلطنت دیکھی جہاں پر لوگ بہت نظم و ضبط کے ساتھ قدرتی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے بہت خوش حال زندگی بسر کر رہے تھے یہی نظریہ ڈاؤ مذہب کا ہے اسی لئے ہوانگ ڈی کو ڈاؤ مذہب میں بھی بہت اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ جب اسکی آنکھ کھلی تو اس نے اسی سلطنت کے موافق اپنی سلطنت کو ڈھالنے کے ارادے سے چینیوں کو زندگی میں کام آنے والی بہت سی نئی چیزوں سے متعارف کرایا یہ پرانی چیزوں میں سدھار کئے جیسے گھر بنانا، جانور پالنا اور انکو اپنی ضروریات کے استعمال کے لیے سدھانا۔ پانچ قسم کے دھان کی کھیتی کرنا سکھائی جیسے گیہوں wheat، سویابین soybeans، کنگنی باجرا foxtail millet، جھاڑو مکئی broomcorn اور بھانگ hemp۔ اسکے علاوہ بیلگاڑی، کشتی اور کپڑے بنانا سکھائے۔ چینی تاج Chinese diadem، شاہی کمرہ throne rooms، تیر کمان، چینی علمِ فلکیات Chinese astronomy، چینی کلنڈر، حساب کتاب، چینی موسیقی کی آوازوں کا زابطہ code of sound laws[25] اور کوجو کھیل Cuju[26] (کوجو

[24]http://www.china.org.cn/english/travel/64601.htm retrieved on 19 July 2018.

[25]Wang, Aihe (2000), p.13.

[26]Liu Xiang (77–6 BC),"It is said that cuju was invented by Huangdi; others claim that it arose during the Warring States period"; cited in Book of the Later Han (5th

کھیل فٹبال کی طرح کا ایک کھیل ہے جو قدیم زمانے سے چین میں چلا آرہا ہے۔cuju کے فٹبال میں ہوا کی جگہ پرندوں کے پر بھرے جاتے تھے،(اسکو چینی طرز کا فٹبال بھی کہا جاتا ہے)، گوچن زیتھر Guqin zither (ایک گٹار کی طرح کا موسیقی کا آلہ)، اسکے ہی حکم پر چینگ جی Cangjie نے چینی حروف کی ابتداء کی جو کہ پچھے کی ہڈّی کی تحریر (Oracle bone script) پر پائے گئے ہیں، یاد رہے کہ چینگ جی ہی چینی زبان کا بانی مانا جاتا ہے۔ ہوانگڈی کی بیوی لیزو Leizu نے ہی سب سے پہلے ریشم بنانے sericulture یعنی ریشم کے کیڑے سے ریشم بنانے کی شروعات کی اور اسی نے ہی لوگوں کو ریشم کے کیڑے پالنا اور اس سے کپڑے بنانا اور کپڑوں کو ڈائی کرنا سکھایا اسی لئے چین میں اسکو ریشم کے کیڑے والی ماں 'Silkworm Mother' (Can Nainai) کہا جاتا ہے اور اسکی بھی پرستش کی جاتی ہے[27]۔

کچھ کتابیں بھی ہوانگڈی کی طرف منسوب کی جاتی ہیں جیسے ہوانگ ڈی نیجنگ Huangdi Neijing یہ طب سے تعلق رکھنے والی کتاب ہے بنیادی طور پر یہ ہوانگ ڈی اور اسکے طبیب چی بو Qi Bu کے درمیان طبّی مسائل پر ہونے والی گفتگو کا ایک مجموعہ ہے۔ اسکے علاوہ ہوانگڈی سیجنگ Huangdi Sijing ہے جو مختلف علوم و فنون سے تعلق رکھتی ہے جس میں سیاسیات بھی

century), chapter 34, p. 1178 of the standard Zhonghua shuju edition. (in Chinese)

[27]Fan Lizhu, "The Cult of the Silkworm Mother as a Core of a Local Community Religion in a North China Village: Field Study in Zhiwuying, Baoding, Hebei," The China Quarterly No. 174 (Jun. 2003), p.360.

شامل ہیں۔ ہوانگڈی سیجینگ کو پیلی ندی کے شہنشاہ کے چار پرانے متن The Yellow Emperor's Four Classics بھی کہا جاتا ہے[28]۔

شاوہاو Shaohao

شاوہاو کو جن ٹیان Jin Tian اور شوانشیاو Xuanxiao بھی کہا جاتا ہے۔ یہ پیلی ندی کے شہنشاہ کا بیٹا تھا اور اپنے باپ کے بعد بادشاہ بنا۔ اس نے ۸۴ سال حکومت کی، اسکی حکومت کا زمانہ ۲۶۰۰ قبل مسیح کے آسپاس کا زمانہ ہے۔ وہ ڈونگ يي Dongyi قبیلے 29کا سردار تھا جس نے اپنا دار الخلافہ شینڈونگ Shandong کے قوفو علاقے Qufu میں منتقل کر دیا۔ اسکا مزار قوفو میں ہے غالب گمان ہے کہ اسکا مزار سونگ حکومت کے زمانے میں بنایا گیا۔ مزار کے احاطے میں ایک پیرامڈ کی شکل کی ایک یادگار عمارت ہے جسکو شوچیو Shou Qiu کہا جاتا ہے، کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ پیلی ندی کے شہنشاہ کی جائے پیدائش ہے30۔ اسکے بعد اسکا بھتیجا زوانشو بادشاہ بنا جو چانگ يي کا بیٹا تھا۔ لیکن کچھ مورخین نے اسکے وجود کو مشکوک بتایا ہے۔ لہازا چین کی سب سے مشہور تاریخ شی جی Shiji میں اسکا زکر ہی نہیں ہے بلکہ اسکے مطابق پیلی ندی کے شہنشاہ کے بعد زوانشو بادشاہ بنا۔ بعض مورخین کا ماننا ہے کہ شاوہاو کو بعد کے مورخ لیو شن Liu Xin نے تاریخ میں شامل کیا جس نے پہلی صدی عیسوی میں قدیم تاریخ کو صحیح کرنے کی مہم چلائی تھی۔

---

[28] http://www.newworldencyclopedia.org/entry/Huangdi_Sijing retrieved on 19 July 2018.

[29] چین کے قدیم لوگوں کو ڈونگ يي کہا جاتا ہے وہ لوگ ایک قبیلے کی شکل میں رہا کرتے تھے۔

[30] https://en.wikipedia.org/wiki/Shaohao 03 Ougust 2020.

زوانشو Zhuanxu

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ چین کی سب سے مشہور تاریخ شی جی Shiji کے مطابق ہوانگ ڈی کے بعد اس کے بیٹوں کے بجائے اسکا پوتا زوانشو Zhuanxu بیس سال کی عمر میں بادشاہ بنا[31] جو چانگی Changyi کا بیٹا تھا چانگی کے والدین تھے ہوانگڈی اور لیزو۔ زوانشو نے ۷۸ سال حکومت کی۔ اسکے بعد اسکا بھتیجا کو Ku بادشاہ بنا۔ کہا جاتا ہے کہ زوانشو نے کلنڈر کا حساب لگانے کی شروعات کی اور ستاروں کے نام و مقام مقرر کئے۔ بہت سے چینی خاندان اپنے آپکو زوانشو کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جیسے می، چو، یو، یِنگ، چن اور کاو وغیرہ Mi of Chu and Yue, the Yíng of Qin, and the Cao[32]۔ اسی لئے اسے گاویانگ Gao Yang "High Brilliance" کا لقب بھی دیا گیا ہے[33]۔

شہنشاہ کو Ku

زوانشو کے بعد اسکا بھتیجا کو بادشاہ بنا۔ کہاجاتا ہے کہ وہ گرمی اور بہار کے موسم میں ایک ڈریگن پر بیٹھ کر اپنی سلطنت کا دورہ کیا کرتا تھا اور گھوڑے پر بیٹھ کر جاڑوں اور خزاں کے موسم میں دورہ کرتا تھا[34]۔ اس نے بہت سے موسیقی کے آلات

[31] Asiapac Editorial (2006), p. 9. Also on https://en.wikipedia.org/wiki/Zhuanxu retrieved on 19 July 2018.
[32] Howard L. Goodman (1998), p. 70.
[33] http://www.chinaknowledge.de/History/Myth/personszhuanxu.html retrieved on 20 July 2018.
[34] Yang, Lihui (2005), p.99.

استعمال کیئے۔ اسکے چار بیٹے تھے ہوجی Houji، شی Xie ، زی Zhi اور یاو Yao جن میں سے دو،زی اور یاو یکے بعد دیگرے بادشاہ بنے[35]۔

بادشاہ زی

بادشاہ زی اپنے باپ بادشاہ کو کے بعد بادشاہ بنا۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۲۳۶۶ سے ۲۳۵۸ قبل مسیح تک ہے[36]۔ مشہور مورخ سیما چیان کے مطابق زی نے بہت خراب حکومت چلائی اس وجہ سے اسکی ماں فینگ شن جو بہت باصلاحیت تھی اسنے اسکے دور میں حکومت چلائی۔ہالانکہ اسکے باپ کو نے اپنا جانشین یاو کو بنایا تھا لیکن اسکے سوتیلے بڑے بھائی زی نے تخت پر قبضہ کر لیا اور ۸ سال حکومت کی اسکے بعد یاو بادشاہ بنا۔

شہنشاہ یاو Emperor Yao

یاو اپنے بھائی زی کے بعد بادشاہ بنا۔ وہ ۲۰ سال کی عمر میں بادشاہ بنا اور ۱۱۹ سال کی عمر میں مرا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنے آوارہ بیٹے ڈانزو Danzu کو مشغول کرنے کے لئے ویچی Weiqi نام کا کھیل ایجاد کیا جسکو گو Go بھی کہا جاتا ہے جو شترنج کی طرح کا ایک کھیل ہوتا ہے اور آج بھی کھیلا جاتا ہے[37]۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی میں ہی حکومت اپنے ۹ بیٹوں کے بجائے داماد شُن Shun کے حوالے کر دی تھی جس سے اسکی دو بیٹیوں کی شادی ہوئی تھی اور بعد

---

[35]Wu, K. C. (1982), p.63.

[36]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Zhi retreived on 12 July 2020.

[37]Yang, Lihui; Deming An; Jessica Anderson Turner (2005), p. 228.

میں ۲۸ سال وہ زندہ رہا۔ اسی لئے چین میں یہ کہاوت ہے کہ جو لوگ مقدمہ کرتے ہیں تو اسکا فائدہ شن کو ہوتا ہے نہ کہ ڈانزو کو (یعنی محنت کوئی اور کرتا ہے فائدہ کسی اور کو ملتا ہے) those who had to try a lawsuit did not go to Danzhu, but to Shun.[38]

شہنشاہ شُن Emperor Shun

یاو کے بعد اسکا داماد شُن بادشاہ بنا وہ ۵۳ سال کی عمر میں بادشاہ بنا اور سو سال کی عمر تک زندہ رہا۔ وہ جی وی کے سال بادشاہ بنا اور اسکا دار الخلافہ جی Ji تھا جو آجکا شانشی صوبہ Shanxi province ہے۔ شن نے ڈاشاو Dashao نام کی موسیقی بھی ایجاد کی۔ چونکہ یاو کے بیٹے ناکارہ تھے اس لئے اسے ایسے آدمی کی ضرورت تھی جو اسکا قابل جانشین ہو سکے اسی دوران اس نے شن کی دانائی کے قصّے سنے تو اسکو بلایا اور آزمانے کے لئے اسکو ایک چھوٹی سی زمین دیدی اور اپنی دو بیٹیوں کی شادی اس سے کر دی، تھوڑے ہی دنوں میں شن نے اس زمین کے رہنے والوں کو خوشحال کر دیا، اس سے یاو اتنا متاثر ہوا کہ اپنی حکومت اسکے حوالے کر کے گوشہ نشین ہو گیا۔ شن نے تقریباً ۴۷ سال حکومت کی، اسکے دور میں لوگ بہت خوشحال رہے۔ اس نے یو Yu کو اسکے سیلاب روکنے کی کامیاب کوشش کی بنا پر اپنا جانشین مقرر کیا۔ اپنے آخری دور میں شن نے اپنی سلطنت کا دورہ کرنے کا ارادہ کیا اور سفر شروع کیا لیکن دورانِ سفر ہی اسکی طبیعت خراب ہو گئی اور شیانگ ندی Xiang River کے قریب اسکا انتقال ہو گیا۔ اسکی دونوں بیویاں اسکی لاش کے پاس آکر کئی دن تک روتی رہیں۔ انکے آنسو خون میں بدل

[38] Heiner Roetz (1993), p. 37.

گئے جسکی نشانی لال نشانوں والا بانس Red spotted bamboo ہے۔ اسکے بعد ان دونوں نے ندی میں ڈوب کر خودکشی کرلی۔

شیا حکومت Xia Dynasty

تاہم پہلی بادشاہت جو چین میں قائم ہوئی وہ شیا حکومت Xia Dynasty تھی جسکے آثار ہنان صوبے Henan کے یانشی شہر Yanshi میں ۱۹۵۹ء میں دریافت ہوئے جنہیں ارلٹو تہزیب Erlitou Culture بھی کہا جاتا ہے۔ ریڈیو کاربن ڈیٹنگ Radiocarbon Dating سے پتا چلتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۱۰۰ قبل مسیح سے ۱۸۰۰ قبل مسیح تک ہے[39]۔ لیکن بہت سے مورخین نے اسکے وجود کا انکار کیا ہے اور وہ مانتے ہیں کہ یہ ایک خیالی حکومت ہے۔

یو شہنشاہِ اعظم Yu the Great

شیا حکومت کا بانی یو شہنشاہِ اعظم Yu the Great مانا جاتا ہے۔ اسکا پہلا دارالخلافہ یانگ چینگ Yangcheng تھا بعد میں زینشن Zhenxun ہو گیا۔ اسکی شروعات اس طرح ہوئی کہ یو کا باپ گُن Gun شہنشاہ یاو Yao کا ملازم تھا۔ اس زمانے میں چین میں سیلاب بہت آیا کرتے تھے جن سے کافی جانی و مالی نقصان ہوتا تھا۔ یاو نے گُن کو یہ ذمہ داری دی کہ سیلاب کی روکتھام کی کوئی ترکیب کرے۔ گُن ۹ سال تک اسکی ترکیبیں کرتا رہا لیکن وہ کامیاب نہیں ہو پایا۔ گُن کے ساتھ اسکا بیٹا یو Yu بھی کام کروایا کرتا تھا اس لئے اسکو بھی اس کام کا کافی تجربہ ہو گیا تھا اور وہ اس بات پر غور کیا کرتا تھا کہ اسکے والد سے کیا کیا کمیاں

[39]Fairbank, John K. (1992), China: A New History, p. 35.

ہوئی ہیں جن کی وجہ سے وہ کامیاب نہیں ہو پایا۔ بالآخر ناکامی کی پاداش میں گُن کو سزائے موت دیدی یہ اس نے خودکشی کرلی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ شن نے اسکو عمر قید کی سزا دیدی۔

باپ کے بعد یہ ذمہداری یو کو دی گئی لیکن یو نے کافی ہوشیاری اور انہماک کے ساتھ اس کام کو کیا۔ کہا جاتا ہے وہ اس کام میں اتنا منہمک ہو گیا شادی کے چار دن بعد ہی اپنے گھر سے چل دیا اور ۱۴ سال تک اپنے گھر واپس نہیں آیا[40] اسکے پیچھے ہی اسکا بیٹا پیدا ہوا حالانکہ ۲ دفعہ وہ اپنے گھر کے پاس سے گزرا اور اسکے گھر والوں نے اسکو بلانے کے لئے آوازیں بھی دیں۔ گُن اکیلا کام کیا کرتا تھا لیکن یو نے مقامی لوگوں کی بھی مدد لی اور بالآخر وہ سیلاب کو روکنے میں کامیاب ہو گیا۔ گن سیلاب کو روکنے کے لئے پیلی ندی کے کنارے مٹی کی دیواریں بنایا کرتا تھا لیکن سیلاب انکو توڑ دیتا تھا لیکن یو نے دوسرا طریقہ اپنایا اسنے چھوٹی چھوٹی نہریں بنائیں تاکہ سیلاب کا پانی آبادی میں نہ جائے بلکہ نہروں میں سما جائے اسکی یہ ترکیب کامیاب ہو گئی[41]۔ چونکہ سب لوگ سیلاب سے پریشان تھے اور جب یو کامیاب ہو گیا تو سب نے راحت کی سانس لی۔ اس لئے یو سب میں مشہور اور ہردلعزیز ہو گیا۔ لوگوں نے اسے ڈایو Da Yu کا لقب دیا جسکے معنی ہوتے ہیں عظیم یو۔ ملک کی از سرِ نو تعمیر کی گئی، کھیتی باڑی کو فروغ ہوا، لوگ خوشحال ہو گئے کہا جاتا ہے کہ یو نے ہی سب سے پہلے چانول کی کاشت شروع کی جو بعد میں چین کا سب سے اہم دھان بن گیا۔ اس سے پہلے لوگ گیہوں اور باجرہ اگایا کرتے

---

[40]https://www.travelchinaguide.com/intro/history/prehistoric/great_yu.htm retreived on 22July 2018.
[41]https://www.britannica.com/topic/Da-Yu htm retreived on 22 July 2018.

تھے۔ اسکی صلاحیت اور مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اور عوام کے مطالبے پر شُن نے اسے اپنا جانشین مقرر کر دیا اس طرح چین کی پہلی خاندانی حکومت قائم ہوئی جسے شیا حکومت کہا جاتا ہے۔ اسکا زمانہ ۲۰۷۰ سے ۱۶۰۰ قبل مسیح ہے۔ اسکا دار الخلافہ یانگ چینگ Yangcheng تھا بعد میں زینشن Zhenxun ہو گیا۔ یو نے اپنی سلطنت کو ۹ صوبوں میں تقسیم کیا جنکے نام ہیں جیزو Jizhou، یانزو Yanzhou، یانگزو Yangzhou، شوزو Xuzhou، چنگزو Qingzhou، لیانگزو Liangzhou، یوزو Yuzhou، جنگزو Jingzhou، یونگزو Yongzhou[42] ۔یو نے ۴۵ سال حکومت کی اسکے انتقال کے بعد اسکا بیٹا چی Qi بادشاہ بنا جس نے ۹ سال حکومت کی[43]۔ شیا حکومت میں کل ملا کر ۱۷ بادشاہ ہوئے۔ اسکا آخری بادشاہ جی تھا جو بد عنوان تھا۔ ٹانگ نام کے شخص نے اسکا تختہ الٹ کر اپنی نئی حکومت کی بنیاد رکھی جسکو شینگ حکومت Shang Dynasty کہا جاتا ہے۔

بادشاہ چی Qi of Xia

بادشاہ یو نے مرتے وقت اپنے بیٹے کے بجائے اپنے وزیرِ انصاف Minister of Justice گاویاو Gao Yao کو اپنا جانشین مقرر کرنا چاہا لیکن اسکا جلد انتقال ہو گیا اس لئے اسنے اپنے پرانے دوست یي Yi کو جسکو بویي Boyi بھی کہا جاتا تھا اور جو وزیر برائے جانوروں کی پرورش Minister of Animal Husbandry تھا اور وہ سیلاب سے لڑنے کے زمانے سے اسکا دوست تھا کو اپنا

[42]http://www.chinaknowledge.de/History/Myth/personsyu.html retreived on 22 July 2018.
[43]Mungello, David E. (2009), p.97.

جانشین بنایا44۔ لیکن عوام شہنشاہ یو کے بیٹے چی Qi کو پسند کرتے تھے اسلئے یو کی تین سال کی سوگ کی مدت 3 years of mourning for Yu پوری ہونے کے بعد بوئی نے چی کو حکومت سونپ دی۔ چی نے اپنی لگانداری حکومتوں vassals کے ساتھ اپنی تخت نشینی کی تقریب جنٹائی Juntai کے مقام پر منائی، اس طرح چین میں نسلی حکومت Dynastic Rule کا آغاز ہوا۔ اسنے بادشاہ بننے کے بعد نئے اور پرانے دونوں دار الخلافہ میں بڑی دعوتیں کیں۔ دوسرے سال میں بوئی دار الخلافہ چھوڑ کر باہر چلا گیا۔ اسی سال میں اس نے ہو شہر Hu County کے شہزادے کی بغاوت کے خلاف لڑائی لڑی جسکو گان کی جنگ Battle of Gan کہا جاتا ہے۔ اسکی حکومت کے چھٹے سال میں بوئی کا انتقال ہو گیا لیکن کچھ مورخین کا ماننا ہے کہ وہ بادشاہ بننا چاہتا تھا اسلئے چی نے اسکو مروا دیا45۔ چی نے اسکی یاد میں ایک قربانی بھی مقرر appointed a sacrifice کی۔

وہ تخت نشین ہونے کے ۱۶ سال بعد تک زندہ رہا لیکن دوسرے مورخین مانتے ہیں کہ اس نے ۹ یا ۱۰ سال حکومت کی46۔ ۸ویں سال میں اس نے اپنے وزیر مینگ ٹو Mengtu کو با علاقے Ba میں بھیجا تا کہ وہ قانونی چارہ جوئی litigations کی دیکھ ریکھ کرے۔ ۱۰ویں سال میں اس نے اپنی حکومت کی جانچ کے لئے ایک دورہ کیا اور اپنی حکومت کے ۱۰ سال پورے ہونے کی خوشی

44Wu, K. C. (1982). The Chinese Heritage, p.116.
45https://en.wikipedia.org/wiki/Qi_of_Xia 05 Ougust 2020.
46Mungello, David E. (2009), The Great Encounter of China and the West, 1500–1800, p.97.

میں ڈامو Damu کے مقام پر شن کی موسیقی Shun's music کی تقریب کا انعقاد کیا۔ ۱۱ویں سال میں اس نے اپنے باغی بیٹے ووگوان Wuguan کو مغربی ہو کی طرف beyond the western Ho جلاوطن کر دیا جسکو شی ہی Xihe بھی کہا جاتا تھا۔ ۱۵ویں سال میں ووگوان نے اسکے خلاف مغربی ہو کے علاقے میں بغاوت کی تو چی نے اسکے مقابلے کے لئے اپنے وزیر شو Shou کو اسکے خلاف بھیجا، جس نے ووگوان کو ہتیار ڈالنے کے بعد سزا دی۔

ٹائی کانگ Tai Kang

بادشاہ چی کے بعد اسکا بیٹا ٹائی کانگ بادشاہ بنا۔ اسکی ماں کا نام نوجیاو Nu Jiao تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ حکومتی معاملات سے بے پرواہ تھا اور شکار میں مشغول رہا کرتا تھا۔ اسکا دار الخلافہ زینشن Zhenxun تھا۔ اسکی مدتِ حکومت میں اختلاف ہے کچھ کے مطابق ۴ سال لوشی[47] Lushi کے مطابق ۱۰ سال، سیما چیان کے مطابق ۱۹ سال اور کچھ کے نزدیک ۲۹ سال۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ایک جھیل میں ڈوب کر مرا[48]۔

زونگ کانگ Zhong Kang

ٹائیکانگ کے بعد اسکا بھائی زونگ کانگ بادشاہ بنا۔ اسکا دار الخلافہ بھی زینشن تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اسکی حکومت کے ۵ ویں سال کے ۹ویں مہینے میں ایک سورج

---

[47] لوشی چینی طاریخ کی ایک کتاب ہے جسکا مصنف لومی ہے، جو جنوبی سونگ حکومت کے زمانے کا ایک مورخ ہے۔ لومی نے تاریخی واقعات کے ساتھ مقامی کہانیوں کو خلط ملط کر دیا ہے اس لئے اسکی تاریخ بہت سے مورخین کے نزدیک قابل اعتبار نہیں ہے۔

[48] The Shape of the Turtle: Myth, Art, and Cosmos in Early China by Sarah Allan

گرہن ہوا۔ لیکن شاہی نجومی اس دن شراب میں مدہوش ہونے کی وجہ سے اس گرہن کے بارے میں پیشنگوئی نہیں کر پائے اس لئے عوام میں بے چینی پھیل گئی۔اس لئے زونگ نے ین نام کے ایک افسر کو جادوگروں کو سزا دینے بھیجا کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نہیں نبھایا تھا۔اس پر ایک کتاب بھی ہے جسکا عنوان ہے Punitive Expedition of Yin۔ اپنی حکومت کے چھٹے سال اس نے شہزادے کنووKunwu کو وزیر اعظم بنایا۔ ۷ ویں سال میں اسکا انتقال ہو گیا اور اسکا بیٹا شیانگ Xiang بادشاہ بنا اور اپنا دار الخلافہ شینگ چیو Shangqiu منتقل کر دیا۔

بادشاہ شیانگ Xiang of Xia

زونگ کانگ کے بعد اسکا بیٹا شیانگ بادشاہ بنا ۔ اسنے اپنا دار الخلافہ شانگچیو Shangqiu بنایا اور ووشو Wuxu کے سال تخت نشین ہوا۔ پہلے سال اس نے ہوائی Huai اور فی Fei وحشی قبیلوں کے خلاف لڑائی لڑی۔ اور تیسرے سال میں اس نے فینگFeng اور ہوانگ Huangوحشیوں کے خلاف فوج کشی کی۔ اسکے ۷ ویں سال میں یو قبیلوںYu نے اسکی اطاعت قبول کی اور ۸ ویں سال میں ہان زاو Han Zhuoنے ہویيHouyi کو قتل کر دیا جسکا تفصیلی زکر آگے آئیگا۔اسی سال ہان زاو نے اپنے بیٹے جیاو Jiao کو جی قبیلے Geکے خلاف جنگ کرنے بھیجا۔ ۹ ویں سال میں اسنے اپنا دارالخلافہ زینگوانZhenguan منتقل کر دیا۔ ۱۵ سال میں شیانگ کی لگانداری شیانگ شی Xiangshiجو شینگShang کا ڈیوک تھا۔ اس نے گھوڑا گاڑیاں بنائیں اور شینگ چیو Shangqiuسے نکل گیا۔ اسکے ۲۰ ویں سال میں ہان زاو نے جی کو فتح

کر لیا۔ اسکے ۲۶ ویں سال میں ہان زاو نے اپنے بیٹے جیا کو زینگ گوان Zhenguan لڑنے بھیجا۔ اور ۲۷ ویں سال میں جیاو نے زینشن Zhenxun میں وی Wei کے مقام پر شیا حکومت پر حملہ کر دیا۔ ۲۸ ویں سال میں ہان زاو نے جیاو کو حکم دیا کہ وہ بادشاہ شیانگ کو قتل کر دے۔ اسوقت شیانگ کی بیوی رانی جی بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئی وہ اسوقت حاملہ تھی۔ بعد میں اسکے ایک بیٹا پیدا ہوا جسکا نام شاو کانگ پڑا اور اس نے ہان زاو کو شکست دی اور اپنے خاندان کی شیا حکومت دوبارہ قائم کی۔ شیا حکومت اس لئے ۴۰ سال معطل رہی اس دوران ہان زاو نے حکومت کی۔

ہویی Hou Yi

ہویی ایک دیومالائی کردار یہ نیم خدا ہے۔ وہ تیر اندازی کا آقا Lord Archer مانا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ اسی نے لوگوں کو تیر اندازی سکھائی۔ وہ نیم خدا یاو بادشاہ کے زمانے میں زمین پر آیا۔ کہا جاتا ہے کہ دس سورج ایک ایک دن کر کے نکلا کرتے تھے لیکن ایک دن سب ۱۰ سورج ایک ساتھ آسمان پر طلوع ہو گئے جس سے لوگ جھلسنے لگے تو بادشاہ یاو نے ہویی کو سورجوں کو واپس لوٹانے کے لئے بھیجا۔ پہلے ہویی نے انہیں زبانی سمجھایا لیکن وہ نہیں مانے تو انکی طرف اپنے تیر سے نشانہ لگاتے ہوئے انہیں ڈرانے کی کوشش کی جب اسپر بھی وہ نہیں مانے تو ہویی نے انپر تیروں سے نشانہ لگا کر حملہ شروع کر دیا اور ایک ایک کر کے ۹ سورجوں کو زمین پر گرا دیا۔ ہر سورج جب زمین پر گرتا تو وہ تین ٹانگوں والا کوا 3 legged raven بن جاتا۔ لیکن آخری سورج کو جب وہ گرانے چلا تو بادشاہ یاو نے اسے روک دیا کہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے ایک سورج کو چھوڑ دے۔

اسکی بیوی کا نام چانگی Chang'e تھا جو چاند کی دیوی بھی کہلاتی ہے۔ ہویی نے بادشاہ یاو کے حکم پر بہت سے دیومالائی راکششوں کو قتل کیا کیونکہ وہ لوگوں کو پریشان کر رہے تھے جیسے یایو Yayu ، زاوچی Zaochi ، جیو ینگ Jiuying ، ڈافینگ Dafeng ، فینگ شی Fengxi اور شو شی Xiushe وغیرہ[49]۔ کہا جاتا ہے کہ خداوں نے اسے اکسیر Elixir (ابدی حیات کی دوا) دی تھی لیکن اسکا ایک چیلا پینگ مینگ Pang Meng ایک دفعہ اسکے گھر میں گھس آیا تاکہ وہ دوائی چرالے جبکہ ہویی شکار کے لئے گیا ہوا تھا۔ چنانچہ اس ڈر سے اسکی بیوی چانگی نے وہ دوائی کھالی جسکی وجہ سے وہ امر ہو کر چاند پر پہنچ گئی اسی لئے وہ چاند کی دیوی کہلاتی ہے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ جب اس نے ۹ سورجوں کو مار گرایا تو لوگوں نے اسے اپنا ہیرو مان کر اسے اپنا بادشاہ منتخب کر لیا لیکن بادشاہ بننے کے بعد وہ ظالم بن گیا اور اپنی عوام پر مظالم شروع کر دیے۔ چونکہ اسے شوانگمو Xiwangmu نامی خدا سے الاکثیر یعنی ابدی حیات کی دوائی elixir of immortality ملی ہوئی تھی اس لئے اسکی بیوی ڈری کہ اگر وہ دوائی کھالیگا تو ابدی حیات پالیگا اور لوگوں کو ہمیشہ اپنے ظلم کا نشانہ بنائے رکھیگا چنانچہ چانگی نے وہ دوائی کھالی اور چاند پر پہنچ گئی۔ ہویی نے اسے تیر سے مارنے کی کوشش بھی کی لیکن وہ ناکام رہا۔ چانگی کی یاد میں ہی وسط خزاں کا تہوار Mid-Autumn Festival منایا جاتا ہے[50]۔ کہا جاتا ہے کہ ہویی کو شیا بادشاہ شیانگ کے زمانے میں اسی کے نوکر ہان زو Han Zhuo نے قتل کیا اور اسکی حکومت پر قابض ہو گیا۔

[49]Masako, Mori (1995). "Restoring the "Epic of Hou Yi"". Asian Folklore Studies. 54 (2): 239–257. doi:10.2307/1178943
[50]https://en.wikipedia.org/wiki/Hou_Yi 19 August 2020.

ہان زاو Han Zhuo

ہان زاو ہویي کا ایک نوکر تھا جس نے بعد میں ہویي کو قتل کر کے اسکی حکومت پر قبضہ کر لیااور اسکی بیوی سے شادی کر لی۔ کہا جاتا ہے کہ ہان زاو کا تعلق ہائی حکومت State of Hai سے تھا[51]، وہ ایک چھوٹے ہان سردار بومنگ Bo Ming کا رشتہ داریہ ملازم تھا لیکن اسکو برطرف کر دیا گیا تھا اسکے بعد وہ ہوجی کے دربار میں ملازم ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ہویي جب بادشاہ بن گیا تو وہ زیادہ تر اوقات تیر اندازی اور شکار میں مشغول رہتا اور سارے حکومتی معاملات اس نے ہان زاو پر چھوڑ دیے یہاں تک کہ ہان زاو اسکا چانسلر chancellor بن گیا۔ ساتھ ہی حکومت پانے کے بعد ہویي ظالم بن گیا اس لئے اسکی بیوی نے اس ڈر سے کہ اگر اسکو ابدی حیات مل گئی تو وہ ہمیشہ لوگوں کو اپنے ظلم کا نشانہ بنائے رکھے گا اسکی ابدی حیات کی دوا کھالی اور امر ہو کر چاند پر چلی گئی۔ اسکی دوسری بیوی بھی اس سے بیزار تھی جسکو کالی لومڑی Sable Fox کہا جاتا تھا اسکے ساتھ ملکر ہان زاو نے ہویي کو قتل کر دیا۔ ایک روایت میں ہے کہ ہویي باہر شکار کو گیا ہوا تھا جب وہ شکار سے واپس آیا تو ہان زاو نے شوان چی Xuan Qi کے ساتھ مل کر اسے زدوکوب کر کے قتل کر دیا[52] دوسری روایت میں ہے کہ اسکے چیلے جو اسکے یہاں رہتے تھے retainers انہوں نے پانگ مینگ Pangmeng کی قیادت میں اسے قتل کر دیا۔ اسکے بعد ہویي کی لاش کا کھانا بنایا گیا اور اسکے بچوں کو کھلانے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے انکار کر دیا اس لئے انکو بھی قتل کر دیا گیا اور انکی

---

[51] Ke Yuan; et al. (1993), p. 123.
[52] Qu Yuan (1986), Field, Stephen (ed.),p.110.

لاشوں کو چیونگ کے دروازوں Gates of Qiong پر لٹکایا گیا۔ ہان زاو نے ہو
یِی کی بیوی کالی لومڑی سے شادی کر لی جس سے اسکے دو بیٹے پیدا ہوئے اوAo یا جیا
Jiao اور یِی Yi ۔ اسکے بعد ہان زاو بادشاہ بن گیا اور دو اور حکومتوں کو فتح کیا جنکے
پناہ گزینوں نے ایک بادشاہ کی پناہ لی جسکو میMi کہا جاتا تھا، یہ جی حکومتGe کا
بادشاہ تھا۔ اس کے بعد اس نے شیا حکومت کے دار الخلافہ زین شنZhenxun
پر حملہ کر دیااور اسکے بادشاہ شیانگ کو شکست دیکر اسے قتل کر دیا اور اسکی
حکومت پر قبضہ کر لیا۔ ہان زاو کو پانی کی کشتی یہ جہاز ایجاد کرنے والا مانا جاتا ہے۔
اسی لئے اسے پانی کے لافانی بادشاہوں Kings of the Water
Immortals میں شمار کیا جاتا ہے۔

شاو کانگ Shao Kang

شاو کانگ شیا حکومت کا ٦ واں بادشاہ تھا وہ اپنے باپ بادشاہ شیانگ کے قتل کے
چالیس سال بعد بادشاہ بنا۔ اس بیچ میں ہان زاو اور اس کے بیٹوں نے حکومت کی،
جنکا زکر اوپر آچکا ہے ۔پہلے جب ہانزاو نے بادشاہ شیانگ پر حملہ کر کے اسے
شکست دی تھی اور اسکی حکومت پر قبضہ کیا تھا تو اس کی بیوی جی Ji ایک سوراخ
میں سے رینگتے ہوئے نکل کر بھاگنے میں کامیاب ہو گئی، وہ سوراخ کتوں نے ایک
دیوار کی جڑ میں بنایا تھا۔ شیانگ کی بیوی اس وقت حاملہ تھی ۔ اسکے بعد وہ اپنے
باپ کے پاس رہنے لگی اور کچھ دنوں بعد اس کے بیٹا پیدا ہوا جس کا نام شاو کانگ
رکھا گیا۔ لیکن لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں تھی اور سب سمجھ رہے تھے کہ شیانگ
کا پورا خاندان خطم ہو گیا[53] ۔ شاو کانگ اپنی ماں اور نانا کی دیکھ ریکھ میں بڑا ہوا۔

[53]Durrant, Stephen W. (1995), The Cloudy Mirror.

اپنے نانا سے اس نے لکھنا پڑھنا، جنگی فنون اور چینی تاریخ پڑھی اس کے بعد جب وہ ۱۶ سال کا ہوا تو لوگوں کو پتہ چلا کہ وہ شیا حکومت کے آخری بادشاہ کا بیٹا ہے۔ اسی دوران جس قبیلے میں شاو کانگ رہ رہا تھا اس قبیلے کے سردار نے اپنی بیٹی سے شاو کانگ کی شادی کر دی اور اسے سو مربع لی 100 sq. Li "یعنی پچیس مربع میل 25 sq. miles کا ایک رقبہ دے دیا تاکہ وہ اس میں اپنی کھیتی باڑی کرے اور لوگوں کو بسائے۔ اس زمانے میں یہ رواج تھا کے بادشاہ یہ خاندان کا بڑا اپنے بیٹوں، بھائیوں یہ دامادوں کو جاگیر دے دیا کرتا تھا کیوں کہ چین کی آبادی بہت کم اور پھیلی ہوئی تھی تو ہر بیٹے کی ذمہ داری ہوتی تھی کے وہ اپنے علاقے میں لوگوں کو لا کر بسائے انہیں سہولیات دے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کے علاقے میں بسیں اور وہ ان کا بادشاہ بنے۔ شاو کانگ کی نرم دلی کے تذکرے جب ہانزاو کی عوام نے سنے تو وہ ہانزاو کے مظالم سے بچنے کے لیے شاو کانگ کی حکومت میں آکر آباد ہونے لگے۔ کہا جاتا ہے کہ جب ہان زاو نے بادشاہ شیانگ کو شکست دیکر اسکی حکومت پر قبضہ کر لیا تو شیانگ کے ایک وفادار وزیر نے اسکے خزانے چھپا لئے اور وہ اندر ہی اندر ہان زاو کے خلاف تیاری کرنے لگا۔ اسنے خزانہ بیچ کر ہتیار خریدے اور مناسب وقت کا انتظار کرنے لگا لیکن جب اسکو پتہ چلا کہ شیا حکومت کا ایک شہزادہ زندہ ہے تو وہ بہت خوش ہوا اور شاو کانگ کا معاون بن گیا اور خزانے اور ہتیار اسکے حوالے کر دیے۔ چونکہ ہان زاو نے اپنے لوگوں پر ٹیکس بڑھا دیے تھے اور دیگر مظالم کرتا تھا اسلئے لوگ اسکے خلاف ہوتے چلے گئے اور شاو کانگ کی طرف جانے لگے۔ اس طرح شاو کانگ کی حکومت مضبوط ہوتی چلی گئی۔ بعد میں جب ہانزاو کو پتہ چلا کہ لوگ شاو کانگ کی تعریفیں کر رہے ہیں اور اس کی حکومت میں سے نکل کر شاو کانگ کی حکومت میں آباد ہو رہے ہیں تو اسے فکر پیدا ہوئی کہ

ایسا نہ ہو کہ شاو کانگ اس سے زیادہ طاقتور ہو جائے اور اس کے لئے خطرہ بن جائے۔ اسے یہ بھی پتہ چلا کہ شاو کانگ آخری شیا بادشاہ کا بیٹا ہے اس لیے وہ جتنی بڑی فوج اکٹھا کر سکتا تھا کر کے، اسنے اپنے دو بیٹوں کو شاو کانگ سے لڑنے بھیجا لیکن شاو کانگ نے ان کو شکست دی اور انہیں قتل کر دیا اور ہان زاو کی فوج کو اپنے دار الخلافہ کی طرف فرار ہونے پر مجبور کر دیا۔ اس کے بعد شاو کانگ شیا حکومت کے دارالخلافہ پہنچا وہاں کے لوگوں نے اسکے لئے شہر کے دروازے کھول دیے اور اسکا پر جوش خیر مقدم کیا۔ ہانزاو نے جب یہ دیکھا کے اس کی شکست قریب ہے تو اس نے خودکشی کر لی بعض روایات میں ہے کے اس کے ایک وزیر نے اسے قتل کر دیا۔ اس کے بعد شاو کانگ نے دوبارہ سے شیا حکومت قائم کی[54] اور لوگ خوشحال رہنے لگے۔

شاو کانگ نے اپنے آباء و اجداد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک تقریب منعقد کی بعد میں چل کر یہ چین میں ایک رواج پڑ گیا کہ ہر بادشاہ سال میں ایک دفعہ ایک تقریب رکھتا جس میں اپنے باپ دادا کو خراج عقیدت پیش کرتا اور عام لوگوں میں بھی خاندان کا بڑا اس تقریب کا انعقاد کرتا اور جو لوگ یہ نہیں کر پاتے وہ بہت کمزور مانے جاتے۔ شاو کانگ کے بعد اسکا بیٹا زو Zhu بادشاہ بنا۔ چین کا مشہور کنفیوشس عالم اور کنفیوشس کا شاگرد زینگ زی Zengzi اسی کی اولاد میں تھا۔ شاو کانگ کو شراب ایجاد کرنے والا مانا جاتا ہے۔

[54] Stephen Field and Yuan Qu (1986) Tian Wen – A Chinese Book of Origins, p. 112. See also Hawkes, David (1983), The Heirs of Gao-yang, Vol. 69, Livr. 1/3, p.9.

بادشاہ زو Zhu of Xia

شاو کانگ کے بعد اسکا بیٹا زو بادشاہ بنا۔ وہ جی سی ji si کے سال بادشاہ بنا۔ اپنی حکومت کے پانچوے سال اس نے اپنا دار الخلافہ یوان Yuan سے لاو چیوLaoqiu (موجودہ کائی فینگ Kaifeng) منتقل کر دیا اور اٹھویں سال میں مشرقی چینی سمندر East China Sea میں شکار کے لئے نکلا اسی دوران اس نے شانشوSanshou کے علاقے پر چڑھائی کی۔ اسے زرہ بکتر armor ایجاد کرنے والا مانا جاتا ہے۔ حکومت کے ۱۷ویں سال اسکا انتقال ہو گیا۔

بادشاہ ہوائی Huai of Xia

بادشاہ ہوائیHuai شیا حکومت کا اٹھواں بادشاہ تھا، وہ زو کا بیٹا تھا۔ وہ اپنے والد کے انتقال کے بعد ووزی Wuzi کے سال تخت نشین ہوا۔ اسکی حکومت کے تیسرے سال ۹ وحشی nine barbarians اسکے دار الخلافہ آئے۔ ۱۶ویں سال میں ہی He کے مقام پر اسکے وزیروں لوبو Luoboاور فینگ یي Fengyi کے درمیان لڑائی ہوئی۔ اپنی حکومت کے ۳۳ویں سال میں اس نے یوشو Yousu کے بیٹے کو اپنا وزیر بنایا۔ ۳۶ ویں سال میں اس نے ہوانٹو Huantu نام کی نظم اور موسیقی لکھی۔ تاہم بڑے مورخ کی تاریخ Records of the Grand Historian کے مطابق اس نے ۳۶ سال حکومت کی لیکن بانس کی تاریخ Bamboo Annals کے مطابق ۴۴ سال۔ اسکے بعد اسکا بیٹا مینگ بادشاہ بنا۔

بادشاہ مینگ Mang of Xia

مینگ اپنے باپ بادشاہ ہوائی کے بعد تخت نشین ہوا۔ اسکو ہوانگ Huang بھی کہا جاتا ہے۔وہ اپنے باپ کے انتقال کے بعد رینشین Renshen کے سال تخت نشین ہوا اس نے ۱۸ سال حکومت کی۔ اس نے اپنی تخت نشینی کی تقریب میں اپنے لگاندار حاکموں کو فیروزے کے پتھر ھدیہ کئے۔ اسی نے پانی میں ڈبو کر قربانی کی تقریب Sinking Sacrifice Ceremony کی شروعات کی اسکو چین جی (Chen Ji) کہا جاتا ہے۔ اس میں تین موشی مثلاً ایک گائے، ایک پگ اور ایک بھیڑ اور ایک فیروزے کا پتھر ان چیزوں کو پیلی ندی میں ڈبو کر قربانی دی جاتی تھی۔ بعد میں اس تقریب کو چین میں بہت فروغ ملا۔ اسکے بیٹے کا نام شی اور پوتے کا نام جیونگ تھا اور اسکے وزیر کا نام بوجیانگ Bu Jiang تھا۔ اسکے بعد اسکا بیٹا شی بادشاہ بنا۔

بادشاہ شی Xie of Xia

بادشاہ شی شیا حکومت کا دسواں بادشاہ تھا جو اپنے باپ مینگ کے بعد بادشاہ بنا۔ وہ شنوی Xinwei کے سال تخت نشین ہوا اور تقریباً ۲۵ سال حکومت کی۔ بانس کی تاریخ Bamboo Annals کے مطابق اسکی حکومت کے ۱۲ ویں سال میں ین کا شہزادہ زہائی prince of Yin, Zihai، یویی Youyi میں مہمان ہوا جہاں اس نے ایک فحش حرکت کی جسکی وجہ سے یو یی کے سردار میانچین Mianchen نے اسے قتل کر دیا اور اسکے ساتھیوں کو وہاں سے بھگا دیا۔ اسکے چار سال بعد زہائی کے جانشین وی نے ہو کے سردار بارون baron of Ho کے ساتھ اتحاد کر کے یویی پر حملہ کر دیا اور میان چین کو قتل کر دیا۔ اپنی

حکومت کے ۲۱ ویں سال بادشاہ شی نے آس پاس کے وحشی قبیلوں کو القاب و منصب دینے شروع کئے۔ اسکے بعد اسکا بیٹا بوجیانگ Bu Jiang بادشاہ بنا[55]۔

بوجیانگ Bu Jiang

بوجیانگ شیا حکومت کا ۱۱ واں بادشا تھا[56] جو اپنے والد شی[57] کے بعد بادشاہ بنا ،اسنے تقریباً ۵۹ سال حکومت کی[58]۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۱۸۹۰ سے ۱۸۳۱ قبلِ مسیح کے درمیان مانا جاتا ہے۔ اسکے بعد اسکا چھوٹا بھائی جیونگ بادشاہ بنا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ شیا حکومت کا سب سے دانشمند اور منصف مزاج بادشاہ تھا۔ بانس کی تاریخ کے مطابق اس نے اپنی حکومت کے ۶ ویں سال میں جیویوان سے جنگ کی[59]۔ ۳۵ ویں سال میں اسکی لگانداری حکومت شینگ Shang نے پی

[55]https://en.wikipedia.org/wiki/Xie_of_Xia 29 August 2020.

[56]Meyer, Milton Walter (2000), China: A Concise History, p. 126.

[57]Gu, Sharron (2011), A Cultural History of the Chinese Language, McFarland & Company, North Carolina, USA, ISBN: 9780786466498.

[58]Claudio, Cioffi-Revilla, Lai, David (1995). "War and Politics in Ancient China, 2700 B.C.E. to 722 B.C.E.". The Journal of Conflict Resolution. 39 (3): 471–472. doi:10.1177/0022002795039003004. Se also Lung, Rachel (2011), Interpreters in early imperial China, Amsterdam: John Benjamins Publishing Company, p. 5, ISBN 978-90-272-2444-6. Also Li, Xiaobing (2012), China at War: An Encyclopaedia, ABC-CLIO, California, USA, ISBN: 9781598844153.

[59]David S. Nivison (1993), "Chu shu chi nien", in Loewe, Michael (ed.), pp. 39–47.

حکومت Pi کو شکست دی۔ ۵۹ ویں سال میں اسنے اپنے چھوٹے بھائی کو تخت سونپ دیا اسکے دس سال بعد اسکا انتقال ہوا۔ اسکے بیٹے کا نام کونگ تھا اور بھتیجے کا نام جن تھا[60]۔

بادشاہ جیونگ Jiong of Xia

جیونگ شیا حکومت کا ۱۲ واں بادشاہ تھا۔ اسکے بڑے بھائی نے اپنی موت سے دس سال پہلے ہی اسکو تخت سونپ دیا تھا۔ وہ ووشو Wuxu کے سال بادشاہ بنا۔ بانس کی تاریخ Bamboo Annals کے مطابق اسنے ۱۸ سال حکومت کی[61] اور بڑے مورخ کی تاریخ Records of the Grand Historian کے مطابق ۲۱ سال۔

بادشاہ جن Jin of Xia

بادشاہ جن شیا حکومت کا ۱۳ واں بادشاہ تھا اسکو ین جیا Yinjia بھی کہا جاتا ہے[62]۔ وہ بادشاہ جیونگ کا بیٹا تھا۔ جیونگ کا مطلب ہے کٹیا یہ جھونپڑی۔ بانس کی تاریخ کے مطابق اسنے اپنا دارالخلافہ مغربی ندی West River کی طرف منتقل کر دیا۔ اسکی حکومت کے چوتھے سال اسکو اپنے آبائی وطن کی یاد آئی اور اسنے

[60]Dien, Albert E., Jeffrey K. Riegel (1985), Chinese archaeological abstracts: prehistoric to Western Zhou by, Nancy Thompson, Institute of Archaeology, University of California, Los Angeles, USA, ISBN: 9780917956553.

[61]Legge, James (1865), The Chinese Classics, Volume 3, part 1, University of Michigan.

[62]Records of the Grand Historian (1993), translated by Burton Watson (Columbia University, Revised Edition) ISBN: 9780231081641.

ایک موسیقی لکھی جسکو مغربی آواز West Sound کہا جاتا ہے۔ ۸ ویں سال میں ایک سخت قحط پڑا۔ اسکے ایک لگاندار جی فین Ji Fan جو کنو و کا سردار تھا نے اپنا دارالخلافہ شو Xu میں منتقل کر دیا حالانکہ اسکو وی Wei کی زمین دی گئی تھی۔

بادشاہ کونگ جیا Kong Jia

بادشاہ کونگ جیا شیا حکومت کا ۱۶ واں بادشاہ تھا۔ وہ بادشاہ بو جیانگ کا بیٹا تھا لیکن بو جیانگ کے بعد اسکا بھائی جیونگ بادشاہ بنا اور اسکے بعد جیونگ کا بیٹا جن بادشاہ بنا۔ اسکے بعد کونگ جیا بادشاہ بنا۔ اسنے تقریباً ۳۱ سال حکومت کی، اسکی حکومت کا زمانہ ۱۷۸۹ اسے ۱۷۸۵ قبل مسیح تک مانا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ توہم پرست تھا اور حکومتی معاملات میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا بلکہ شراب میں مست رہتا تھا اسوجہ سے شیا حکومت کا زوال شروع ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسکو ایک آسمانی مخلوق نے دو ڈریگن دیے تھے لیکن کونگ جیا انکو پال نہیں پا رہا تھا، اس لئے اس نے دو نوکر اس کام کے لئے رکھے۔ پہلے آدمی نے تو غلطی سے ایک ڈریگن کو مار دیا اسکے بعد اسکو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ ڈریگن کی لاش کا کیا کرے اس لئے اس نے اس ڈریگن کے گوشت کا کھانا پکایا اور کونگ جیا کو پیش کیا اسکے بعد وہ نوکر مع اپنے خاندان کے وہاں سے فرار ہو گیا۔ دوسرا نوکر بہت صاف گو تھا اسلئے وہ بار بار کونگ جیا کو ناراض کر دیتا، اس لئے کونگ جیا نے اسکو سزائے موت دے دی۔ بڑے مورخ کی تاریخ کے مطابق کونگ جیا شی ندی Xi River کے قریب اپنے دارالخلافہ میں رہا کرتا تھا۔ اپنی حکومت کے تیسرے سال اس نے فو پہاڑ کے قریب ڈونگیانگ Dongyang میں شکار کیا۔ اس نے ایک نغمہ بھی لکھا جسکو مشرقی آواز Eastern Sound یہ ٹوٹی ہوئی کلہاڑی کی آواز Song of

Broken Axe کہا جاتا ہے۔ اس نے اپنے دورِ حکومت میں شیوی Shiwei نام کے ایک عہدیدار کو سارے عہدوں پر سے برطرف کر دیا[63]۔ اسکے بعد اسکا بیٹا گاو تخت نشین ہوا۔

بادشاہ گاو Gao of Xia

بادشاہ گاو اپنے باپ کونگ جیا کے بعد بادشاہ بنا۔ اسنے تقریباً ۱۱ سال حکومت کی اسکی حکومت کا زمانہ ۱۷۵۸ سے ۱۷۴۷ تک مانا جاتا ہے۔ اس نے اہلکار ٹنوی Tunwei جسکو شی وی بھی کہا جاتا ہے کو پھر سے بحال کیا جسکو اسکے باپ نے برطرف کر دیا تھا۔

بادشاہ فا Fa of Xia

بادشاہ فا اپنے پاب گاو کے بعد بادشاہ بنا۔ اسکا بیٹا بادشاہ جی تھا جو شیا حکومت کا آخری بادشاہ تھا۔ فا کو ہوجن Houjin بھی کہا جاتا ہے۔ اسنے اپنی تخت نشینی کی تقریب میں اپنی سب لگانداری حکومتوں کے فرماں رواوں کو مدعو کیا۔ اسکے دور میں ٹائی پہاڑ Mount Tai پر پہلا زلزلہ محسوس کیا گیا جو ۱۸۳۱ قبل مسیح میں آیا تھا۔

بادشاہ جی Jie of Xia

بادشاہ جی، شیا حکومت کا آخری بادشاہ تھا۔ وہ رینچین Renchen کے سال تخت نیشن ہوا۔ اس نے تقریباً ۵۳ سال حکومت کی، اسکی حکومت کا زمانہ ۱۷۲۸ سے

[63]Franke, Herbert and Rolf Trauzettel (1968), Das chinesische Kaiserreich, Fischer Taschenbuch Verlag, Germany, ISBN 3-596-60019-7.

۱۶۷۵ قبلِ مسیح تک ہے۔ وہ ایک ظالم بادشاہ شمار ہوتا ہے جسکے کے مظالم سے تنگ آکر اسکی عوام اسکے خلاف ہوگئی اور اسکے خلاف شینگ حکومت Shang کا ساتھ دینے پر آمادہ ہوگئی اور شینگ حکومت نے اسے شکست دیکر اسکا خاطمہ کر دیا۔

اسکا دار الخلافہ زینشن Zhenxun تھا جہاں وہ تین سال رہا اور اپنے لئے ایک محل بنایا جسکو جھکا ہوا محل tilt palace کہا جاتا تھا۔ اسی دوران اس نے رونگ کے احرام pyramid of Rong کو تباہ کر دیا اور قوان یی لوگوں Quanyi people نے اسکے خلاف بغاوت کر دی اور فین کے قریب چی شہر Qi میں گھس آئے لیکن اس نے ان کی بغاوت کو کچل دیا جنکو فی وحشی Fei Barbarians بھی کہا جاتا تھا۔ اپنی حکومت کے ۶ ویں سال اس کے پاس کئی ملکوں سے سفارتیں آئیں جنکا اس نے خیر مقدم کیا۔ جن میں چیزونگ Qizhong کے وحشی قبیلے کی سفارت بھی تھی۔ ۱۱ ویں سال میں اس نے اپنے سارے لگاندار حاکموں کو طلب کیا، لیکن یومن حکومت Youmin کا فرماں روا نہیں آیا تو اس نے یومن حکومت پر حملہ کرکے اسکو فتح کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ بہت عیاش اور ظالم انسان تھا، ہر وقت شراب اور لڑکیوں میں مشغول رہتا۔ جو اسے ٹوکتا اسکا دشمن ہو جاتا۔ بعد میں اپنا دارالخلافہ زینشن سے ہینان Henan منتقل کر دیا۔ لیو شیانگ کی کتاب Liu Xiang's book لینو زوان Lienü zhuan کے مطابق وہاں پر وہ اپنی پسندیدہ باندی موشی Mo Xi کے ساتھ رہنے لگا اور عیاشی میں ملوث ہو گیا۔ موشی بھی ایک فاحشہ عورت تھی جو گانے بجانے، تماشے دیکھنے اور شراب میں دلچسپی رکھتی تھی۔ اس نے بادشاہ جی سے فرمائش کی کہ شراب کی ایک جھیل بنائی جائے۔ اس جھیل پر انہوں نے رقصو

سرور کی ایک محفل کا انعقاد کیا جس میں برہنہ مرد و عورتیں جھیل میں نہا رہے تھے اور شراب نوشی کر رہے تھے۔اس کے بعد ان دونوں نے اس جھیل میں کشتی رانی boating کی۔ اسکے بعد انہوں نے اپنے ۳۰۰۰ نوکروں کو حکم دیا کہ وہ اس جھیل کی ساری شراب کو پی جائیں لیکن وہ نہیں پی پائے تو سب کو اسی میں ڈبو دیا گیا۔ اس واقعے کو ہان ین کی کتاب Han Ying's book میں بھی ہان شی وائی زوان Han shi waizhuan کے نام سے زکر کیا گیا ہے ۔اسی سال اس نے ڈولی یہ تختِ رواں پر چلنا شروع کر یا جسکو اسکے نوکر اٹھا کر چلتے تھے۔ اگلے سال اس نے منشان Minshan کے علاقے پر حملہ کیا وہاں اسکو مفرور بادشاہ کی دو بیٹیاں ملیں جنکے نام وان Wan اور یان Yan تھے۔ ان کو اس نے اپنی بیویاں بنا لیا اور انکے نام زاو Zhao اور ہوا Hua کر دیے اور اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ دیا جسکا نام مو شی تھا۔ انکے رہنے کے لئے اپنے محل کے اوپر اس نے انکے لئے احرام pyramid کی شکل کا ایک محل اور بنوایا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ کھانے میں بھی بہت فضول خرچی کرتا۔ اسکے لئے سبزیاں شمال مغرب سے لائی جاتیں، اور مچھلی مشرقی سمندر سے، مسالے اور ادرک جنوب سے اور نمک شمال سے۔ اسکا کھانا پکانے کے لئے سیکڑوں نوکر تھے۔ اگر کھانہ پکانے میں کوئی نوکر غلطی کر دیتا تو وہ اسکا سر قلم کر دیتا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ شراب کا بھی بہت شوقین تھا لیکن مستقل نہیں پیتا تھا۔ لیکن جو لوگ شراب لانے پر مامور تھے اگر وہ وقت پر اسے شراب نہیں دے پاتے تو وہ انہیں قتل کر دیتا اس طرح اسکے بہت سے نوکر مارے گئے۔ جب وہ شراب پیتا تو اپنے کسی اہلکار یہ نوکر کی پیٹھ پر بیٹھ کر پیتا۔ ایک دفعہ وہ اپنے وزیر کی کمر پر بیٹھ کر شراب پی رہا تھا جس سے وہ تھک گیا اور ہلنے کے قابل بھی نہیں رہا

تو اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ اسے چھوڑ دے تو بادشاہ نے اسکو فوراً قتل کروا دیا، ایک دوسرے وزیر گوان لونگ فینگ Guan Longfeng نے ایک دفعہ اس سے کہا کہ لوگوں میں آپکی مقبولیت کم ہو رہی ہے تو اسے بہت ڈانٹا اور اسے بھی قتل کروا دیا۔

شیا حکومت کی بہت سی لگانداری حکومتیں تھیں ان میں سے شینگ حکومت سب سے طاقتور حکومت تھی جسکا فرماں روا ٹانگ تھا۔ جب شیا حکومت کے بادشاہ جی کے مظالم لوگوں پر بڑھنے لگے تو لوگ شینگ کی طرف مائل ہونے لگے اور وہ مزبوط ہونے لگی۔ ادھر شینگ حکومت نے بھی موقع کا فائدہ اٹھا کر شیا حکومت پر تنقید شروع کر دی۔ اسی دوران شینگ کا بادشاہ ٹانگ جسکو زی لو Zi Lü بھی کہا جاتا تھا اس نے تقریباً ۴۰ حکومتوں کو اپنا ہمنوا بنا لیا۔ پہلے تو اس نے دوسری لگانداریوں سے نمٹنا شروع کیا اور جو اسکے مخالف تھے یہ اسکے ساتھ نہیں تھے انکو ایک ایک کر کے شکست دی اسکے بعد اسکے لئے سب سے بڑی رکاوٹ کنوو حکومت Kunwu تھی۔ جی کے ۱۵ ویں سال شینگ نے اپنا دارالخلافہ لو Lü سے بو Bo کی طرف منتقل کرنا شروع کر دیا۔ اسکے تقریباً ۲ سال بعد شینگ نے یی ین Yi Yin نام کا اپنا ایک وزیر بطورِ سفیر بادشاہ جی کے پاس بھیجا۔ یی وہاں تقریباً تین سال رہا اس دوران شینگ حکومت اور مزبوط ہو گئی ۔ چنانچہ جی کے دورِ حکومت کے ۲۶ ویں سال شینگ نے کنوو پر بھی حملہ کر دیا اور دونوں کے درمیان کئی سال تک لڑائیاں ہوتی رہیں۔ ان سب کے باوجود شینگ حکومت کا پھیلاو مسلسل جاری رہا۔ اس نے دوسری لگانداریوں کی بہت سی فوج جنگبو Jingbo کے مقام پر جمع کر لی۔ اسکے بعد اس نے اپنی ساری اتحادی فوجوں کے ساتھ میشو Mixu اور وی Wei کو فتح کر لیا اسکے بعد گو Gu پر حملہ کیا جسکو اگلے سال فتح کر

لیا۔ اسی دوران بادشاہ جی کا مورخ زونگ گو Zhong Gu وہاں سے فرار ہو کر شینگ حکومت کی پناہ میں آ گیا۔ بادشاہ جی کے دورِ حکومت میں بہت سی قدرتی آفات بھی آئیں۔ ۱۰ ویں سال میں آسمان میں ۵ ستارے ایک ہی لائین میں دیکھے گئے جو بدفالی کی علامت مانے جاتے تھے۔ اسی سال شہابوں کی بارش meteor shower ہوئی اور اسکے بعد زلزلہ آیا۔ ۲۹ ویں سال میں اس نے چو پہاڑ میں ایک پانی کی نہر کھودنے کا ارادہ کیا لیکن زمین کھسکنے کی وجہ سے پہاڑ ٹوٹ گیا۔ اسکے علاوہ لنسوئی کے مقام پر بھی قدرتی آفات آئیں۔ اسکی حکومت کے آخری سال میں موسم بے ترتیب ہو گئے گرمیوں میں برف جمی اور جلائی میں کہرہ ہوا۔ بھاری بارش ہوئی جس سے بہت سے مکانات منہدم ہو گئے، فصل بے کار ہو گئی۔ سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ ہو سکتا ہے یہ جوالا مکھی کی وجہ سے ہوا ہو کیونکہ ۱۶۲۸ قبل مسیح میں تھیرا سرکا Thera circa میں منوان نام کا جوالہ مکھی پہاڑ پھٹا Minoan eruption تھا۔

اسکی حکومت کے ۳۱ ویں سال میں ٹانگ بادشاہ نے کنو اور شینگ کے خلاف ایک ہی وقت میں اپنی فوج ایر Er سے روانہ کی۔ کنوو کو تو فوراً شکست دے دی گئی اسکے بعد شینگ اور شیا کے درمیا جنگ ہوئی جسکو منگٹایاو کی جنگ کہا جاتا ہے جس میں بھاری آندھی طوفان کے درمیان شیا حکومت کو شکست ہوئی۔ بادشاہ جی شینزونگ کی طرف فرار ہو گیا۔ شینگ فوج کے جنرل ووزی نے اپنی فوج کے ساتھ جی کا پیچھا کیا اور اسکو جیاومین کے مقام پر پکڑ لیا۔ بادشاہ جی کو بعد میں نانچاو میں آزاد کر دیا گیا اور ایک بیماری میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکے بعد ٹانگ نے اپنی خود مختار حکومت کا اعلان کیا اور نئی حکومت کا افتتاح کیا جسکا نام شینگ حکومت پڑا۔

باب ۲
قدیم حکومتیں

شینگ حکومت Shang

شیا حکومت کے آخری فرماں رواجی Jie کا تختہ چینگ ٹانگ Cheng Tang نے الٹ کر اپنی حکومت قائم کر لی جسکو شینگ حکومت کہا جاتا ہے۔ چینگ ٹانگ شیا حکومت کے زمانے میں شیا حکومت کی ایک جاگیر چی Qi کا جاگیر دار تھا۔ چینگ نے منگٹیاو Mingtiao کی جنگ میں جی کو شکست دی۔ شینگ حکومت پہلی حکومت ہے جسکے باوثوق آثار دریافت ہوئے supported by archaeological evidence ہیں یعنی اسکی تصدیق پرانے دستاویزات سے بھی ہوتی ہے اور اسکے آثار بھی دریافت ہوئے ہیں اسی لئے اسے چینی تاریخ کی پہلی ثابت شدہ حکومت مانا جاتا ہے۔ اس سے پہلے کی حکومتوں کے بارے میں مورخین میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا یہ حکومتیں واقعی میں وجود میں آئی تھیں یا دیومالائی کہانیاں ہیں۔ شینگ Shang حکومت ہوانگ ہو ندی کے کنارے آباد ہوئی جسکا زمانہ ۱۶۰۰ سے ۱۰۴۶ قبل مسیح ہے[64]۔ اسکے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں مٹی، پتھر، کانسے، ہڈی، چینی کے برتن، کھلونے، مکانات، مقبرے وغیرہ چین کی ایک جگہ سے دریافت ہوئے ہیں جسکو ین کے کھنڈرات Ruins of Yin کہا جتا ہے۔ یہ موجودہ انیانگ علاقے near modern-day Anyang کے پاس واقع ہے۔ یاد رہے کہ ین شینگ حکومت کے آخری دور میں شینگ کی راجدھانی تھی۔ اس کے دور میں دریافت ہوئی Oracle Bone Script سب سے پرانی چینی لکھائی ہے جو موجودہ چینی زبان کا قدیم ترین نمونہ ہے۔ شینگ سلطنت میں تقریباً ۳۰ فرماں رواہوئے۔

---

[64]https://www.britannica.com/topic/Shang-dynasty retreived on 22 July 2018.

شینگ کا آخری بادشاہ جسکو ڈی شن Di Xin کہا جاتا ہے وہ ایک بد عنوان حکمران تھا۔ زاو کے بادشاہ وو King Wu of Zhou نے ۱۰۴۶ قبل مسیح میں مویے کی جنگ Battle of Muye میں ڈی شن کو شکست دی[65] اور شینگ حکومت کا خاطمہ کر کے اپنی حکومت قائم کر لی جسکو زاو حکومت کہا جاتا ہے۔ ڈی شن نے شکست کے بعد اپنے محل میں آگ لگالی اور اسی میں جل کر خود کشی کر لی[66]۔

زاو حکومت

اس طرح شینگ حکومت کا خاطمہ ہو گیا اور بادشاہ وو King Wu of Zhou نے نئی حکومت قائم کر لی جسکو زاو حکومت کہا گیا، اسکی راجدھانی فینگ ہاو Fenghao تھی یہ شہر فینگ ندی کے دونوں کناروں پر آباد تھا۔ ایک کا نام فینگ جِنگ Fengjing اور دوسرے کا نام ہاوجِنگ Haojing تھا اور دونوں کو ملا کر فینگ ہاو کہا جاتا تھا۔ اس حکومت کو مغربی زاو Western Zhou بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ وی ندی کے مغربی کنارے پر آباد تھی۔ اس حکومت کا زمانہ ۱۰۴۷ سے ۷۷۱ قبل مسیح تک ہے۔ بعد میں یہ حکومت کچھ سیاسی وجوہات کی بنا پر مشرقی کنارے پر منتقل ہو گئی جسکو مشرقی زاو Eastern Zhou کہا گیا جسکا ذکر آگے آئیگا۔

زاو حکومت شروع میں شینگ حکومت کی ایک رعیت تھی یعنی شینگ کو خراج دیا کرتی تھی۔ یہ حکومت وی ندی کے دوسری طرف آباد تھی۔ جب ڈی

---

[65] Cambridge History of Ancient China, p. 233.
[66] Wu, K. C. (1982), p.320.

شن Di Xin نے جنوب مشرق کی طرف مہم روانہ کی تو زاو حکومت کی فوج کو اپنے ساتھ ملالیااور سامنے کی طرف رکھا۔ جنگ میں زاو کے بادشاہ وین King Wen of Zhou نے بہت اچھا کردار ادا کیا اسلئے اسے مغرب کا شہزادہ Count of the West کالقب دیا گیا۔ لیکن جب وین کی طاقت بڑھنی شروع ہوئی تو ڈی شن نے اسے قید کروادیا لیکن کچھ عرصے بعد رہا کر دیا۔ اسکے بعد وین نے اپنی فوج کو دوبارہ سے تیار کیا اور آس پاس کی چھوٹی چھوٹی حکومتوں کو فتح کرنا شروع کر دیا، لیکن ۱۰۵۰ قبل مسیح میں وین کا انتقال ہو گیا۔ اسکے بعد اسکا بیٹا وو King Wu of Zhou بادشاہ بنا، خوش قسمتی سے وو کو ایک قابل سپہ سالار مل گیا جسکا نام جیانگ زیا Jiang Ziya تھا۔ اُدھر ڈی شن اپنی ایک محبوبہ ڈا.جی Daji کے عشق میں ایسا فریفتہ ہوا کہ وہ حکومتی کاموں سے لاپرواہ ہو کر عیش و عشرت میں کھو گیا جسکی وجہ سے حکومت میں بد عنوانیاں بڑھتی گئیں اور عوام ڈی شِن سے ناراض ہو گئے۔ اب موقع آ گیا تھا کہ وو نے شینگ حکومت کے خلاف پوری تیّاری سے حملہ کرنے کی ٹھانی اور ۵۰،۰۰۰ کی فوج لیکر شینگ پر حملہ کرنے کے لئے نکلا ادھر ڈی شن بھی مقابلے کے لئے نکلا جسکے پاس ۵۳۰۰۰۰ فوج تھی اسکے ساتھ ہی اس نے ۱۷۰۰۰۰ غلاموں کو بھی ہتیار دیکر فوج میں بھرتی کر لیا۔ لیکن یہ غلام بد عنوان ڈی شن کے لئے لڑنا نہیں چاہتے تھے اس لئے عین جنگ کے موقع پر وہ لوگ وو سے جا ملے جس سے شینگ فوج کا حوصلہ ٹوٹ گئی۔ اسی کے ساتھ ہی ڈی شن کے بہت سے سپاہیوں نے لڑنے سے انکار کر دیا اور اپنے بھالوں کے نوکیں نیچے کی طرف کر دیں اور کچھ کھلے طور پر وو سے جا ملے۔ اسکے باوجود بہت سے شینگ سپاہی بہت بہادری سے لڑے اس لئے جنگ بہت خونریز ہوئی لیکن آخر کار وو کو فتح حاصل ہوئی اور شینگ فوج کو شکست ہوئی۔ ڈی شن نے

شکست سے دلبر داشتہ ہو کر اپنے محل میں آگ لگالی اور اسمیں جل کر خودکشی کر لی ڈاجی کو جیانگ زیانے قتل کر دیا۔ زاو حکومت کئی ادوار سے گزری جن میں کئی بڑی تبدیلیاں آئیں جنکو نیچے بیان کیا جائیگا۔

گوان Guan

مغربی زاو حکومت بنیادی طور پر وی ندی Wei river کے مغربی کنارے پر تھی اور شینگ حکومت مشرقی کنارے پر۔ جب وو نے شینگ حکومت کا تختہ الٹا تو شینگ کے آخری بادشاہ ڈی شن نے خودکشی کر لی لیکن مشرقی کنارے پر بسے لوگوں کی بہت بڑی تعداد اب بھی شینگ کی وفادار تھی اور زاو کو ناپسند کرتی تھی اس لئے وو نے ان لوگوں کو خوش کرنے کے لئے ڈی شن کے بیٹے وو گینگ Wu Geng کو مشرقی حکومت کا فرماں روا مقرر کر دیا اور اسکو اپنی ماتحت حکومت Vassal state بنا دیا۔ یعنی مشرقی حکومت زاو کو خراج دینے لگی لیکن اسکو وو گینگ کی طرف سے بھی اطمینان نہیں تھا کہ وہ کبھی بھی مغربی حکومت کے خلاف بغاوت کر سکتا تھا اس لئے وو گینگ کی دیکھ ریکھ کے لئے اسنے اپنے تین بھائیوں گوانشو Guanshu کائیشو Caishu اور ہوشو Huoshu کو وہاں کے ایک چھوٹے سے شہر گوان پر حاکم مقرر کر دیا تا کہ وہ وو گینگ کو کنٹرول کر سکیں۔ ان تینوں بھائیوں کی اس چھوٹی سی حکومت کو گوان کہا گیا۔ ان تینوں بھائیوں کو تین محافظ Three guards بھی کہا جاتا ہے[67]۔

[67]Li, Feng (2006), p.65.

تین محافظوں کی بغاوت

جب زاو کے بادشاہ وو کا انتقال ہو گیا تو اسکا کم سن لڑکا سونگ Song تخت نشین ہوا اور بادشاہ چینگ King Cheng of Zhou کا لقب اختیار کیا۔ کم سن ہونے کی وجہ سے اسکا چچا ڈان Dan جسکو زاو کا ڈیوک Duke of Zhou کا لقب ملا ہوا تھا اور دوسرا چچا شی Shi جسکو شاو کا ڈیوک Duke of Shao کا لقب ملا ہوا تھا بادشاہ چینگ کے سرپرست بن گئے۔ بالخصوص زاو کا ڈیوک بادشاہ کا نائب السلطنت [68] regent بن گیا اور سب حکومتی معاملات اپنے ہاتھ میں لے لئے۔ اس طرح تینوں لوگ بادشاہ چینگ، شہزادہ زاو اور شہزادہ شاو ملکر حکومت چلاتے تھے۔ لیکن یہ بات شہزادہ زاو کے تینوں بھائیوں کو بہت ناگوار گزری جو مشرقی کنارے پر گوان کے علاقے پر حکومت کر رہے تھے اور جنکو تین محافظ کہا جاتا تھا۔ اس لئے کچھ دنوں تک تو یہ تینوں اوپری طور پر کوشش کرتے رہے کہ کسی طرح درباریوں کو اپنی طرف کر کے زاو کے شہزادوں کو حکومت سے بید خل کر دیں لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہو پائے اس لئے انہوں نے آخری حربے کے طور پر ووگینگ کو بادشاہ چینگ کے خلاف بغاوت پر اکسایا اور ساتھ دینے کا وعدہ کیا[69]۔ چنانچہ یہ بغاوت ۱۰۴۲ قبل مسیح میں شروع ہوئی اور کئی جنگوں کے بعد یہ ۱۰۳۹ قبل مسیح میں ختم ہوئی [70] اس میں زاو حکومت نے بالآخر بغاوت کو کچل دیا اور گوانشو اور ہوشو گرفتار ہوئے جن میں سے گوانشو کو قتل کر دیا گیا اور ہوشو کو تمام عہدوں سے برطرف کر دیا گیا کائشو فرار ہو گیا، ووگینگ دورانِ جنگ مارا گیا،

---

68 حاکم کی غیر موجودگی میں یہ حاکم کے کمسن ہونے کی صورت میں سلطنت سنبھالنے والا۔

69 Shaughnessy, Edward L. (1997), p.139.

70 Li, Feng (2006), p.65.

پورا این Yin شہر جو وو گینگ کی راجدھانی تھی تباہ کر دی گئی[71]۔ بغاوت فرو ہونے کے بعد زاو حکومت اور پھیل گئی کیوں کہ بغاوت کے بعد بھی شینگ کے بچے کچے وفادار وقتاً فوقتاً بغاوتیں کرتے رہے اور انکو ختم کرنے کے لئے زاو حکومت کو آگے بڑھنا پڑا۔

فینگ جیان نظام Fengjian System

چونکہ زاو حکومت تین محافظوں کی بغاوت کے بعد کافی بڑے رقبے پر پھیل گئی تھی اس وجہ سے بادشاہ وو نے یہ کیا کہ حکومت کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا اور ہر حصہ کسی رشتے دار یہ قریبی آدمی کو بطورِ رعیت دے دیا کہ وہ خود حکومت کرے لیکن خراج ہمیں ادا کرے۔ یہ حکومت ایک طرح سے نیم خود مختار حکومت ہوتی تھی جو کافی حد تک فیصلے لینے میں خود مختار ہوتی تھی اس کو فینگجیان نظام کا نام دیا گیا72 لیکن یہی نظام آگے چل کر بہت سے بغاوتوں اور سورشوں کا ذریعہ بنا اور آخر میں زاو حکومت ٹکڑوں میں بٹ گئی۔

مشرقی زاو Eastern Zhou

مشرقی زاو کا زمانہ ۷۷۰ قبل مسیح سے ۲۵۵ قبل مسیح تک ہے، اسکی راجدھانی لوئی Luoyi تھی جسکو اب لویانگ Luoyang کہا جاتا ہے۔ اس حکومت کے زمانے کو دو ادوار میں بانٹا جاتا ہے ایک تو بہار و خزاں کا دور Spring and Autumn period دوسرا برسرِ پیکار حکومتوں کا دور Warring States period ۔

اسکی شروعات اس طرح ہوئی کہ زاو حکومت کا گیارہواں بادشاہ یو

[71]Hucker, Charles O. (1978), p. 33.
[72]Chinn, Ann-ping (2007), p.43.

King You of Zhou ایک باندی کے عشق میں گرفتار ہو گیا جسکا نام باؤسی Bao Si تھا اور اپنی بیوی رانی شین Queen Shen کو برطرف کر دیا اور اسکے بیٹے یِی جو Yijiu کو ولی عہد کے عہدے سے ہٹا کر باؤسی کے بیٹے بوفو Bofu کو ولی عہد نامزد کر دیا[73]۔ کہا جاتا ہے کہ باؤسی بہت مشکل سے ہنستی تھی اور اسکو ہنسانے کے لئے یو طرح طرح کے جتن کرتا تھا آخر میں اس نے اسکو ہنسانے کے لئے یہ کیا کہ محل کی چھت پر آگ جلوائی جو ایک خطرے کا اشارہ ہوتا تھا۔ سب عمائدینِ شہر محل کی طرف دوڑے کہ شاید بادشاہ کسی مصیبت میں پھنس گیا ہے لیکن محل میں پہنچ کر پتہ چلا کہ یہ ایک مذاق تھا اور رانی باؤسی ان پر ہنس رہی تھی یہ بات سب کو بہت ناگوار گزری اور سب لوٹ گئے اسکے بعد بھی دو تین دفعہ بادشاہ نے یہی کیا لیکن اب سب سمجھ چکے تھے اس وجہ سے کوئی نہیں آیا کیوں کہ بادشاہ کا اعتبار ختم ہو چکا تھا[74]۔ اسکے بعد یہ ہوا کہ رانی شین جسکو بادشاہ نے برطرف کر دیا تھا اسکا باپ جو شین ریاست کا مارکس بھی تھا Marquess of Shen وہ بادشاہ کے اس قدم سے بہت دلبر داشتہ تھا۔ یاد رہے کہ شین ریاست زاؤ کی ایک رعیت تھی۔ چنانچہ شین ریاست کے فرماں روا نے قوانرونگ وحشی Quanrong barbarians قبائل کے ساتھ ملکر بادشاہ یو کے محل پر حملہ کر دیا۔ بادشاہ نے خطرے کی خبر دینے کے لئے محل کی چھت پر آگ جلوائی لیکن کوئی مدد کو نہیں آیا کیوں کہ بادشاہ کا اعتبار پہلے ہی ختم ہو چکا تھا اس طرح باغیوں نے بادشاہ یو کو آسانی سے قتل کر دیا اور رانی باؤسی کو گرفتار کر لیا[75]۔ شین ریاست

[73]Sima Qian (1995).
[74]Giles, Herbert A. (1912). Chapter 1.
[75]Michael Loewe, Edward L. Shaughnessy (1999), Cambridge History of Ancient China, pp. 546-551.

کے مارکس نے شہزادہ یي جوYijiu کو جو کہ شین ریاست کے مارکس کا نواسہ بھی تھا بادشاہ پِنگ King Ping of Zhou کے لقب سے تخت نشین کرادیا ، چونکہ ہاوجنگ شہر جو کہ راجدھانی تھا، وہ پورا شہر حملے میں تباہ ہو گیا تھا اور پھر مزید قوانرونگ وحشیوں کے حملوں کا خدشہ بھی تھا اس وجہ سے بادشاہ پنگ نے ہاوجنگ کے بجائے ندی کے پار یعنی مشرقی کنارے پر لویي Luoyi شہر کو اپنا دار الخلافہ بنایا اس طرح یہ حکومت مشرقی زاو Eastern Zhou حکومت کہلائی۔

بادشاہ ژی King Xie of Zhou

جسوقت لوگ یي جو Yijiu کو پنگ King Ping of Zhou کے نام سے بادشاہ بنارہے تھے اسی وقت یعنی ۷۷۰ قبل مسیح میں جیہان Jī Hàn جو کہ گوکا ڈیوک Duke of Guó تھا اسنے قوانرونگ وحشیوں کے ساتھ ملکر ایک سازش کی اور یوچین Yúchén نام کے شہزادے کو بادشاہ ژی King Xie of Zhou کے نام سے تخت نشین کرادیا اس طرح زاو حکومت کے ایک وقت میں دو بادشاہ ہو گئے۔ بادشاہ ژی نے ۲۰ سال حکومت کی بالآخر جن ریاست کے مارکس وین Marquess Wen of Jin نے بادشاہ ژی کو ۷۵۰ قبل مسیح میں قتل کر دیا اس طرح یہ حکومت خطم ہو گئی۔ ہالانکہ اس حکومت کے جائے وقوع کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے[76]۔ غالباً یہ حکومت وی ندی کے مغربی کنارے پر تھی جہاں پر پہلے مغربی زاو حکومت تھی کیوں کہ قوانرونگ وحشی مغربی کنارے پر ہی آباد تھے انہیں سے بچنے کے لئے بادشاہ پنگ نے اپنی راجدھانی مغربی کنارے سے ہٹا کر مشرقی کنارے پر منتقل کی تھی۔

[76] https://en.wikipedia.org/wiki/King_Xie_of_Zhou retreived on 25 July 2018.

باب ۳

بہار و خزاں کا دور

بہار و خزاں کا دور

مشرقی زاو حکومت کے قائم ہونے کے ساتھ ہی ایک نیا سیاسی دور شروع ہو گیا جو آنے والے ۳۰۰ سالوں تک چلا اس دور کو بہار و خزاں کا دور کہا جاتا ہے۔ اسکا زمانہ ۲۲۷ قبل مسیح سے ۴۷۹ قبل مسیح تک مانا جاتا ہے۔ اسکو یہ نام اس لئے دیا گیا کیوں کہ اس دور کی تاریخ بہار و خزاں سال نامچہ Spring and Autumn Annals نام کی کتاب سے لی گئی ہے جسکا مصنف کنفیوشس Confucius ہے[77]۔ اس میں ہوا یہ کہ زاو حکومت کی جو رعیتیں تھیں وہ مظبوط ہو گئیں اور زاو حکومت کمزور ہو گئی اور اسکی اپنی ماتحت حکومتوں پر پکڑ کمزور ہوتی چلی گئی یہاں تک کہ زاو حکومت اپنے دفاع کے لئے بھی ان حکومتوں کی محتاج ہو گئی۔ ان ریاستوں فرماں رواجو مارکس اور ڈیوک dukes and marquesses کہلاتے تھے انہوں نے ایک طرح سے خود مختاری حاصل کر لی۔ ان میں سے کئی رعیتیں مظبوت طاقت بن کر ابھریں ہالانکہ وہ اپنے آپکو زاو حکومت کی رعیت ہی کہتی تھیں لیکن زاو حکومت نام کو ہی سلطنت رہ گئی تھی اسکا کچھ بھی قابو ان حکومتوں پر نہیں تھا۔ زاو حکومت تقریباً ۲۵ چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹ گئی جن میں زیادہ تر حکومتیں ایک ایک شہر پر مشتمل تھیں یعنی ہر شہر کا فرماں رواخود مختار حاکم بن بیٹھا، کچھ بڑی حکومتیں بھی تھیں جن کا کنٹرول ایک سے زیادہ شہروں پر تھا۔ ان حکومتوں کے سربراہ آپس میں ملکر میٹنگ کرتے تھے اور بڑے فیصلے باہمی مشورے کے ذریعے طے پاتے تھے۔ عام طور سے یہ ہوتا تھا کہ زاو کا بادشاہ ان میں سے کسی بڑی ریاست کے فرماں رواکواس میٹنگ کا سبراہ نامزد کر دیتا تھا

[77]Wilkinson, Endymion (2012), p.612.

جسکی سربراہی میں میٹنگ ہوتی تھی اور اہم فیصلے لئے جاتے تھے لیکن بعد میں ان حکومتوں میں بھی بالہ دستی کے لئے آپس میں لڑائیاں شروع ہو گئیں۔

جِن ریاست

بہار و خزاں کے دور میں جن ریاست سب سے بڑی اور طاقتور ریاست بن کر ابھری۔ اسکا زمانہ ۱۱ صدی قبل مسیح سے ۳۷۶ قبل مسیح تک مانا جاتا ہے۔ اسکی شروعات اس طرح ہوئی کہ زاو حکومت کے دوسرے بادشاہ چینگ King Cheng of Zhou نے اپنے چھوٹے بھائی ٹانگ شویو Tang Shuyu کو ایک جاگیر دی جسکا نام ٹانگ Tang تھا۔ ٹانگ شویو کے بیٹے اور جانشین مارکس ژی Marquess Xie of Jin نے اس ریاست کا نام بدل کر ٹانگ سے جِن Jin کر دیا۔ اسکے ۱۷ فرماں رواہوئے جنکو مارکس کہا تا تا تھا۔ اسکی ایک اور شاخ ہوئی جسکو قووو Quwo شاخ کہا جا تا تھا جس میں ۲۴ حکمراں ہوئے انکا لقب ڈیوک ہوتا تھا، جن حکومت کی اصل شاخ کے فرمانرواکا لقب مارکس ہو تا تھا۔

جن حکومت کے فرماں روا (اصلی شاخ)

Original branch

Title	Given name	Reign	فرماں روا
Shu Yu of Tang	Yú	1042 BC–?	ٹینگ فرماں روا شی یو
Marquess Xie of Jin	Xiè	–	مارکس شی
Marquess Wu of Jin	Níngzú	–	مارکس وو
Marquess Cheng of Jin	Fúrén	–	مارکس چینگ
Marquess Li of Jin	Fú	?–859 BC	مارکس لی
Marquess Jing of Jin	Yíjìu	858–841 BC	مارکس جنگ
Marquess Xi of Jin	Sītú	840–823 BC	مارکس شی
Marquess	Jí	822–	مارکس شیان

Xian of Jin		812 BC	
Marquess Mu of Jin	Fèiwáng	811–785 BC	مارکس مو
Shang Shu	unknown	784–781 BC	شینگ شو
Marquess Wen of Jin	Chóu	780–746 BC	مارکس وین
Marquess Zhao of Jin	Bó	745–740 BC	مارکس زاو
Marquess Xiao of Jin	Píng	739–724 BC	مارکس شیاو
Marquess E of Jin	Xì	723–718 BC	مارکس ای
Marquess Ai of Jin	Guāng	717–709 BC	مارکس ای
Marquess Xiaozi of Jin	unknown	708–705 BC	مارکس شیاوزی
Marquess Min of Jin	Mín	704–678 BC	مارکس من

جن حکومت کے فرماں روا (قووو شاخ)

Quwo branch

Title	**Given name**	**Reign**	**فرماں روا**
Huan Shu of Quwo	Chéngshī	745–732 BC	ہوان شو
Zhuang Bo of Quwo	Shàn	731–716 BC	زوانگ بو
Duke Wu of Quwo and Jin	Chēng	715–679 BC as Duke of Quwo 678–677 BC as Duke of Jin	ڈیوک وو
Duke Xian of Jin	Guǐzhū	676–651 BC	ڈیوک شیان
none	Xīqí	651 BC	
Zhuozi	Zhuō	651 BC	زوزی

Duke Hui of Jin	Yíwú	650–637 BC	ڈیوک ہوئی
Duke Huai of Jin	Yǔ	637 BC	ڈیوک ہوائی
Duke Wen of Jin	Chóng'ěr	636–628 BC	ڈیوک وین
Duke Xiang of Jin	Huān	627–621 BC	ڈیوک شیانگ
Duke Ling of Jin	Yígāo	620–607 BC	دیوک لنگ
Duke Cheng of Jin	Hēitún	606–600 BC	ڈیوک چینگ
Duke Jing of Jin	Jù	599–581 BC	ڈیوک جنگ
Duke Li of Jin	Shòumàn	580–573 BC	ڈیوک لی
Duke Dao of Jin	Zhōu	573–558 BC	ڈیوک ڈاو
Duke Ping of Jin	Biāo	557–532 BC	ڈیوک پنگ
Duke Zhao of	Yí	531–526 BC	ڈیوک زاو

Jin			
Duke Qing of Jin	Qùjí	525–512 BC	ڈیوک چنگ
Duke Ding of Jin	Wǔ	511–475 BC	ڈیوک چنگ
Duke Chu of Jin	Záo	474–452 BC	ڈیوک چچ
Duke Jing (or Ai or Yi)	Jiāo	451–434 BC	ڈیوک جنگ
Duke You of Jin	Liǔ	433–416 BC	ڈیوک یو
Duke Lie of Jin	Zhǐ	415–389 BC	ڈیوک لی
Duke Huan (or Xiao)	Qí	388–369 BC	ڈیوک ہوان

قوکی ریاست
(۷۴۵ سے ۶۷۷ قبل مسیح)
(745-677 BC) State of Quwo

جِن ریاست کے ۱۲ ویں فرماں روا مارکس زاو Marquess Zhao of Jin نے اپنے چچا چینگشی Chengshi کو ۷۴۵ قبل مسیح میں قووو Quwo نامی ایک ریاست دیدی اس لئے چینگ شی کا لقب قووو کا شہنشاہ ہوان شو Huan Shu of Quwo ہو گیا۔ ۷۳۹ قبل مسیح میں زاو کو اسکے ایک افسر پانفو Panfu نے قتل کر دیا اور ہوانشو کو دعوت دی کہ وہ آکر جن حکومت سمبھال لے لیکن جب ہوانشو جِن علاقے میں پہنچا تو وہاں کے لوگوں نے اسے شہر میں داخل نہیں ہونے دیا اور اسے واپس لوٹنے پر مجبور کر دیا۔ اسی دوران زاو کے بادشاہ ہوان King Huan of Zhou نے مِن کو جن ریاست کا نیا مارکس مقرر کر دیا جسکا لقب مِن، جن کا مارکس Min, Marquess of Jin ہو گیا اس نے ۲۷ سال حکومت کی۔ ۶۷۸ قبل مسیح نے قووو کے ڈیوک وو Duke Wu of Quwo نے جِن پر حملہ کر کے فتح کر لیا اور مارکس مِن Marquess Min of Jin کو قتل کر دیا۔ ایک سال بعد قووو کے ڈیوک وو Duke Wu of Quwo نے زاو بادشاہ ژی King Xi of Zhou کو بہت سے تحائف دیے جنکے عوض میں بادشاہ نے شہزادہ وو کو جنِ کا ڈیوک Duke Wu of Jin تسلیم کر لیا اس طرح جن حکومت قووو حاکم کے قبضے میں چلی گئی اور پوری ریاست کا نام

جِن کر دیا گیا۔اس طرح جِن ریاست پر دوسرے خاندان کی حکومت ہو گئی۔ یہ حکومت چلتی رہی لیکن بعد میں اسکے شہزادوں میں بالا دستی حاصل کرنے کے لئے آپس میں لڑائی شروع ہو گئی اور یہ لڑائیاں اتنی بڑھیں کہ ۴۰۳ قبل مسیح میں جبکہ جِن کا فرماں رواڈیوک لیDuke Lie of Jin تھاجن حکومت کو زاو بادشاہ ولی King Weilie of Zhou نے تین نئ ریاستوں کو تسلیم کر لیا اور انہیں ریاست ہونے کا درجہ دیدیا یہ دراصل جِن ریاست کے ہی تین ٹکڑے تھے جنکو تین شہزادوں نے آپس میں بانٹ لیا تھا جن میں سے ایک ٹکڑا ہان کے مارکس جِنگ Marquess Jing of Han کو ملا اور دوسرا ٹکڑا وی کے مارکس وین Marquess Wen of Wei کو ملا اور تیسرا زاو کے مارکس لی Marquess Lie of Zhao کو ملا۔ ان تینوں نئ ریاستوں کو ہان، زاو اور وی کہا جاتا ہے۔ جنِ شہزادہ ڈیوک لی Duke Lie of Jin کے ماتحت صرف اسکا شہر جیانگ Jiang اور قوو Quwo ہی باقی رہ گیا اس طرح ایک وقت میں سب سے بڑی مانے جانے والی جِن ریاست کے چار ٹکڑے ہو گئے۔ تاہم جِن کے شہزادے لی نے ۲۷ سال حکومت کی اور اسکے بعد اسکا بیٹا ڈیوک ہوان Duke Huan of Jin ۳۸۹ قبل مسیح میں تخت نشین ہوا لیکن زاو کے مارکس چینگ Marquess Cheng of Zhao اور ہان کے مارکس گونگ Marquess Gong of Han نے ڈیوک ہوان Duke Huan of Jin کو ۳۶۹ قبل مسیح میں کوٹنلیو Tunliu بھیج دیا اسکے بعد اسکا پتہ نہیں لگا کہ کیا ہوا۔ اس طرح جِن ریاست کا بالکل خاطمہ ہو گیا[78]۔ اسی کے ساتھ ہی بر سرِ پیکار حکومتوں کے دور کا آغاز ہو گیا کیوں کہ جِن

[78]Han, Zhaoqi (2010), p. 3094.

ریاست کے بٹوارے اور خاطمے کو بر سرِ پیکار حکومتوں کے دور کا آغاز مانا جاتا ہے۔

زاو سلطنت کی تقسیم اور خاطمہ

زاو کا بادشاہ کاو King Kao of Zhou جو کہ زاو کا ۳۱واں بادشاہ تھا اور مشرقی زاو کا ۱۹واں بادشاہ تھا اُس نے اپنے چھوٹے بھائی ہوان Huan کو ایک جاگیر دی اور اسکو ہینان کا ڈیوک ہوان Duke Huan of Henan کا لقب دیا، اُس رعیت کے فرماں روا مشرقی زاو کے ڈیوک Dukes of East Zhou کہلائے۔ جب ۳۱۴ قبل مسیح میں بادشاہ نان King Nan of Zhou تخت نشین ہوا تو مشرقی زاو کے شہزادوں نے خود مختاری کا اعلان کر دیا اور اس طرح یہ حکومت مشرقی زاو East Zhou کہلائی اسکے بالمقابل بادشاہ نان King Nan of Zhou کی حکومت مغربی زاو کہلائی جو کہ پہلے مشرقی زاو Eastern Zhou کہلاتی تھی۔ ۲۵۶ قبل مسیح میں بادشاہ نان King Nan of Zhou اور چِن بادشاہ زاوشیانگ King Zhaoxiang of Qin کے بیچ جنگ چھڑ گئی اس وقت بادشاہ نان کی حکومت صرف اسکے دار الخلافہ وینگ چینگ Wangcheng میں رہ گئی تھی۔ بالآخر چِن نے زاو کو فتح کر لیا اور بادشاہ نان کو وینگ چینگ میں ہی قید کر دیا جہاں وہ تھوڑے دِن بعد مر گیا اور اسکے جانشین جی وین کو ڈانہو کی طرف ملک بدر کر دیا[79]۔ جبکہ اُسکے خاندان کے باقی ماندہ لوگ مشرقی زاو East Zhou کی طرف فرار ہو گئے۔ چِن نے تین ٹانگوں والی ۹ دیگیں Nine Tripod [80]

---

[79] Sima, Qian (1995), p.83.

[80] یہ کھانا پکانے کے بڑے برتن یہ دیگیں ہوتی تھیں جنکے نیچے تین پائے ہوتے تھے۔ ان کو کھلے آسمان کے نیچے رکھ کر پکایا جاتا تھا۔

Cauldrons کو بھی حاصل کر لیا جو عظیم شہنشاہ یو Yu the Great کے زمانے سے بادشاہوں میں منتقل ہوتے چلے آرہے تھے اور یہ مانا جاتا تھا کہ جس کے پاس یہ نو پیالے ہونگے وہ ہی حکومت کا حقدار ہو گا اور آسمانی منشور Mandate of Heaven اسی کے ساتھ ہو گا[81]۔ اس طرح صدیوں پرانی زاو بادشاہت ختم ہو گئی۔

اسکے بعد مشرقی زاو East Zhou کے ڈیوک وین Duke Wen of Eastern Zhou کو نیا بادشاہ تسلیم کر لیا گیا۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد چِن نے مشرقی زاو پر بھی حملہ کر دیا، آخر کار ۲۴۹ قبل مسیح میں چِن نے مشرقی زاو کی راجدھانی چینگزو Chengzhou کو فتح کر لیا اور شہزادے وین کو قتل کر دیا[82]، جی خاندان کے باقی ماندہ لوگ وی ریاست State of Wey کی طرف فرار ہو گئے[83]۔ اس طرح زاو حکومت کا جو آخری نشان باقی رہ گیا تھا وہ بھی مِٹ گیا۔

[81]Greg Woolf (2007), p. 210.
[82]Schinz, Alfred (1996), p.80.
[83]Tan, Koon San (2014), p.37 & 56.

باب ۴

برسرِ پیکار حکومتیں

۷ بر سرِ پیکار حکومتوں کا دور

7 Warring States Period

اب ہم پھر سے پیچھے لوٹتے ہیں۔ جب زاو حکومت بہت سی ریاستوں میں بٹ گئی تو یہ ریاستیں تین سو برس تک آپس میں بر سرِ پیکار رہیں اس لئے اس دور کو 'بہار اور خزاں کا دور' Spring and Autumn Period کہا جاتا ہے جسکا ذکر اوپر بھی آچکا ہے۔ لیکن جِن حکومت کے خاطمے کو بہار و خزاں کے دور کا اختتام اور بر سرِ پیکار حکومتوں کے دور Warring States Period کا آغاز مانا جاتا ہے۔ ان دونوں ادوار میں یہ بات فرق پیدا کرتی ہے کہ بہار خزاں کے دور میں صرف زاو حکومت ہی بادشاہت مانی جاتی تھی اور سب ریاستیں اسکی ماتحت حکومتیں مانی جاتی تھیں اور انکے فرماں روا اپنے آپ کو زاو حکومت کے ماتحت مانتے تھے اور اپنے لئے مارکس یہ ڈیوک کا لقب اختیار کرتے تھے جبکہ بر سرِ پیکار حکومتوں کے زمانے میں زیادہ تر ریاستوں نے خود مختاری کا اعلان کر دیا اور اپنے آپکو زاو حکومت کی ماتحتی سے آزاد کر لیا اور انکے فرماں رواوں نے اپنے لئے بادشاہ یہ شہنشاہ کا لقب اختیا کر لیا۔ اسکو بر سرِ پیکار حکومتوں کا دور اس وجہ سے بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ اسکی زیادہ تر تاریخ بر سرِ پیکار ریاستوں کی حکمت عملی Strategies of the Warring States نام کی قدیم تاریخی کتاب سے لی گئی ہے[84]۔ اِن دونوں ادوار کی تاریخ قدرے گنجلق ہے اسوجہ سے ہم تفصیلی حالات بیان نہیں کر رہے ہیں۔ تاہم بر سرِ

[84] Tsien, Tsuen-hsuin (1993). pp. 1–11.

پیکار حکومتوں کے دور کے شروع ہوتے وقت تک زاو حکومت ۱۰۰ سے زیادہ چھوٹی بڑی ریاستوں میں تقسیم ہو چکی تھی۔ یہ ریاستیں آپس میں لڑنا شروع ہو گئیں اور بڑی ریاستوں نے چھوٹی ریاستوں کو نگلنا شروع کر دیا۔ بالآخر ان میں سے بہت سی ریاستیں ختم ہو گئی اور صرف ۷ حکومتیں باقی رہ گئیں جنکے نام ہیں چِن Qin، ہانHan، وائیWei، زاوZhao، چیQi، چوChu اور یانYan۔ ان حکومتوں کو 'سات بر سرِ پیکار حکومتیں' Seven Warring States بھی کہا جاتا ہے۔ اس خانہ جنگی میں چِن Qin حکومت سب پر غالب آگئی اور ایک ایک کر کے باقی چھ ریاستوں کو اسنے فتح کر لیا جن میں چی Qi سب آخری ریاست تھی جسکو اسنے ۲۲۱ قبل مسیح میں فتح کیا۔ اسکے بعد چِن حکومت کے بادشاہ زینگZheng نے اپنے آپ کو 'چِن کا پہلا خود مختار شہنشاہ' Qin Shi Huangdi کالقب دیا۔ اس طرح پورا چین پہلی بار ایک واحد حکومت کے ماتحت متحد ہو گیا۔

چِن حکومت Qin

چِن سلطنت پہلے چِن ریاست تھی جو زاو حکومت کے زمانے میں قائم ہوئی لیکن بطورِ سلطنت یہ صرف ۱۵ سال قائم رہی یعنی ۲۲۱ سے ۲۰۶ قبل مسیح تک۔ اسکا دار الخلافہ شیانیانگ Xianyang تھا۔ اب ہم بات کرتے ہیں چِن ریاست کے قیام کی۔ زاو حکومت کے بادشاہ ژیاوKing Xiao of Zhou کو ایک گھوڑوں کی افزائش اور تربیت کرنے والے ماہر کے بارے میں خبر ملی اسکا نام فیزیFeizi تھا یہ دراصل شی چوئیXichui ریاست کے فرماں رواڈالو Daluo کا بیٹا تھا[85]۔

[85]Sima Qian. [Annals of Qin]. Records of the Grand Historian. www. guoxue.com. retrieved on 29 April 2012.

بادشاہ ژیاو نے فیزی کو اپنے یہاں ملازم رکھ لیا اور اس سے فوج کے گھوڑوں کی افزائش اور تربیت کی خدمات لیں اور اسکی قابلِ قدر خدمات سے متاثر ہو کر اس نے فیزی کو اپنے باپ ڈالو کا جانشین بنانا چاہا حالانکہ ڈالو کا حقیقی جانشین فیزی کا سوتیلا بھائی چینگ Cheng تھا کیوں کہ اسکی ماں شین کے مارکس Marquess of Shen کی بیٹی تھی لیکن جب شین کے مارکس کو اس بات کا پتہ چلا کہ بادشاہ اسکے نواسے چینگ کے بجائے اسکے سوتیلے بھائی فیزی کو باپ کا جانشین بنانا چاہتا ہے تو شین کے مارکس نے اس پر بادشاہ کی مخالفت کی اسوجہ سے بادشاہ نے فیزی کو ایک نئی جاگیر دے دی جسکا نام چِن Qin تھا اور فیزی کو چِن ینگ Qin Ying کے نام سے رئیس بنا دیا[86]۔ یاد رہے فیزی کے خاندان کا نام ینگ Ying تھا۔ حالانکہ چِن کو شروع میں ایک پوری ریاست کا درجہ نہیں ملا بلکہ وہ ایک ملحق ریاست Attached state کا درجہ رکھتی تھے۔ ۷۷۱ قبل مسیح میں جب شین کے مارکس Marquess of Shen نے زاو بادشاہ یو King You of Zhou کو حملہ کر کے قتل کر دیا اور اپنے نواسے کو بادشاہ پنگ King Ping of Zhou کے نام سے تخت نشین کرایا تو اس مشکل وقت میں وہ چِن کا ڈیوک ژیانگ Duke Xiang of Qin ہی تھا جو پنگ کو بحفاظت لوئی Luoyi شہر لے گیا تھا۔ اس کے عوض بادشاہ پنگ نے چِن کو ملحق ریاست سے ترقّی دیکر ایک مکمّل ریاست کا درجہ دے دیا اور ڈیوک ژیانگ کو جاگیر دار feudal lord کا لقب دے دیا۔ چونکہ زاو حکومت مغربی کنارے سے منتقل ہو کر مشرقی کنارے پر آباد ہو گئی تھی اس لئے چِن نے مغربی کنارے پر جو زاو کی زمین خالی ہو گئی تھی یہ جن

[86] Han, Zhaoqi (2010), pp. 345–346. See also Li, Feng (2006), p. 263.

پر وحشی رونگ لوگوں کا قبضہ تھا اس میں سے بہت سی زمین اپنی ریاست میں شامل کر لی اسطرح چِن کا رقبہ بھی بڑھ گیا۔ چن کے ڈیوک ژیاو Duke Xiao of Qin کے زمانے (۳۶۱ سے ۳۳۸ قبل مسیح) میں چِن حکومت میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی گئیں جسکا روحِ رواں شہزادے کا مشیر شینگ یانگ Shang Yang تھا۔ ان اصلاحات کے نتیجے میں چِن حکومت ایک بڑی طاقت بن کر ابھری، جو آئندہ چِن کو سب ریاستوں پر غالب کرنے کی بنیاد بنیں۔ شہزادہ ژیاو کا بیٹا بادشاہ ہوئی وین King Huiwen of Qin،اسکے بعد وو King Wu of Qin،اسکے بعد زاوشیانگ King Zhaoxiang ،اسکے بعد شیاو وین King Xiaowen of Qin،اسکے بعد زوانگ شیانگ King Zhuangxiang، اسکے بعد شی ہوانگ ڈی Qin Shi Huangdi بادشاہ بنا۔ شی ہوانگ ڈی ہی وہ بادشاہ ہے جس نے سب ریاستوں کو شکست دیکر اپنی حکومت میں شامل کر لیا اور پورے چین کو اپنے جھنڈے تلے متحد کر لیا۔ لیکن یہ حکومت زیادہ دن تک قایم نہ رہ سکی اور ۲۰۶ قبل مسیح میں اسکا خاطمہ ہو گیا اور اسکے بعد ہان Han حکومت قائم ہوئی۔ ویسے تو چِن حکومت کا کل زمانہ حکومت ۳۰۶ سے ۲۰۶ قبل مسیح ہے یعنی ۱۰۰ سال اس سے پہلے وہ چِن ریاست کہلاتی تھی لیکن بحیثیت خود مختار حکومت اسنے ۲۲۱ سے ۲۰۶ قبل مسیح کے دوران حکومت کی یعنی صرف ۱۵ سال۔

اسی حکومت کے دور میں چین کی مشہور 'دیوارِ چین' کا زیادہ تر حصّہ بھی تعمیر کیا گیا۔ اسکے علاوہ اسی کے دور میں مٹی کے گارے کی فوج Terracotta Army بھی بنائی گئی، اسے ہم مٹی کے لیپ کی فوج بھی کہہ سکتے ہیں یہ بہت سارے مجسمے ہیں جو ایک بہت بڑی فوج کو پریڈ Prade کرتے ہوئے

دکھاتے ہیں یہ ابھی تک محفوظ ہیں جو شانشی Shaanxi صوبے کے لنٹونگ Lintong شہر میں واقع ہیں[87]۔ کہا جاتا ہے کہ اس میں ۸۰۰۰ فوجی، ۱۳۰ گھوڑہ گاڑیاں، ۵۲۰ گھوڑے اور ۱۵۰ گھوڑوں پر مشتمل سوار فوج دکھائے گئے ہیں جو ہوانگ ڈی کے مقبرے Qin Shi Huang's mausoleum میں بنائے گئے تھے[88] اسکے علاوہ دوسری جگہوں پر بھی کچھ مجسمے دریافت ہوئے ہیں جن میں فوجی افسر، کشتی کرنے والے اور موسیقیار دکھائے گئے ہیں۔ یہ ۲۹ مارچ ۱۹۷۴ء میں دریافت ہوئے لیکن زیادہ تر مجسمے ابھی تک زمین میں دبے ہوئے ہیں[89]۔ آج یہ چین میں سیّاحوں کی دلچسپی کا مرکز ہے جسے اقوامِ متحدہ نے ۱۹۸۷ء سے عالمی ثقافتی ورثہ World Heritage Site کا درجہ دے رکھا ہے۔

[87]Lu Yanchou, Zhang Jingzhao, Xie Jun; Jingzhao; Jun; Xueli (1988). "TL dating of pottery sherds and baked soil from the Xian Terracotta Army Site, Shaanxi Province, China". International Journal of Radiation Applications and Instrumentation. Part D. Nuclear Tracks and Radiation Measurements. 14 (1–2): 283–286. doi:10.1016/1359-0189(88)90077-5.
[88]Portal, Jane (2007), p.167.
[89]Agnew, Neville (2010), p. 214.

باب ۵

ہان حکومت

ہان حکومت

Han Dynasty

ہان حکومت چین کی سب سے مقبول حکومت ہے اسکو چین کا سنہرہ دور بھی مانا جاتا ہے۔ پہلی ہان حکومت کو مغربی ہان بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ بعد میں بھی ایک ہان حکومت قائم ہوئی جسکو مشرقی ہان کہا جاتا ہے اسکا ذکر بعد میں آئیگا۔ چنانچہ چینی اکثریتی طبقہ اپنے آپکو فخر سے ہان کہتا ہے۔ چینی رسم الخط کو بھی ہان رسم الخط کہا جاتا ہے۔ہان حکومت کا بانی لیو بینگ Liu Bang تھا جسکو مرنے کے بعد ہان کا شہنشاہ گاوزو Emperor Gaozu of Han یہ گاوڈی Gaodi کا لقب دیا گیا۔ہان حکومت کا زمانہ ۲۰۶ قبل مسیح سے ۲۴ء تک ہے[90] بعض روایات میں ۹ء تک ہے۔ اسکا پہلا دار الخلافہ چانغان Chang'an تھا اسکے بعد لویانگ Luoyang ہوا اسکے بعد شوچینگ Xuchang ہوا۔ لیو بینگ بنیادی طور پر چِن حکومت کا ایک درباری افسر تھا جو پی کاونٹی Pei County میں تعینات تھا۔ چِن شی ہوانگ جو کہ متحد چین کا پہلا شہنشاہ کہلاتا ہے جسکا ذکر اوپر گزر چکا ہے اسکے انتقال کے بعد چِن حکومت زوال پزیر ہو گئی۔ انہیں باغیوں میں سب سے طاقتور لیڈر شیانگ یو Xiang Yu نے بہت سی بغاوتیں چِن حکومت کے خلاف برپا کیں اور بالآخر ۲۰۷ قبل مسیح میں جولو کی جنگ Battle of Julu میں چِن فوجوں کو شکست دے دی۔ اس وقت چِن فوج کی قیادت جنرل زینگ ہان Zhang Han کر رہا تھا۔ اسکے بعد شیانگ یو نے اپنی حکومت قائم کرلی جسکو مغربی چو Western Chu کہا جاتا ہے۔ شیانگ یو مغربی چو کا نسلی بادشاہ

[90] https://www.travelchinaguide.com/intro/history/han/western.htm retreived on 02 August 2018

Hegemon-King of Western Chu کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ چِن حکومت کے خاتمے کے بعد بہت سے چِن عہدیداروں نے اپنی اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور آپس میں بر سرِ پیکار ہو گئے اس طرح چِن حکومت ۱۸ خود مختار ریاستوں میں بٹ گئی۔ ان میں لیو بینگ بھی تھا جس نے سچوان کے علاقے باشوBashu میں اپنی حکومت قائم کر لی لیکن ایک سال کے عرصے میں ہی وہ بڑا لیڈر بن کر ابھرا جس نے آس پاس کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں کو فتح کر کے اپنا لوہا منوا لیا۔ اب اسکے بعد لیو بینگ کا مقابلہ شیانگ یو سے تھا جو کہ سب سے بڑی ریاست کا فرماں روا تھا۔ چنانچہ دونوں کے بیچ میں مقابلہ آرائی تقریباً ۴ سال تک چلی جسکو چوہان مقابلہ آرائی Chu–Han Contention کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسی دوران شیانگ یو نے لیو بینگ کے باپ کو قید کر لیا اور لیو کو دھمکی دی کہ اگر تم نے ہتیار نہیں ڈالے تو میں تمہارے باپ کو زندہ پانی میں ابلوا کر سوپ بنا دونگا، لیو نے جواب بھیجا کہ ایک کپ سوپ مجھے بھی بھیج دینا[91]، بالآخر ۲۰۲ قبل مسیح میں جیاکشیا کی جنگBattle of Gaixia میں لیو بینگ نے شیانگ یو کو شکست دے دی، شیانگ یو نے وو ندی Wu River کے کنارے خود کشی کر لی اور لیو بینگ چین کا شہنشاہِ اعظم بن کر ابھرا جسکی حکومت ہان حکومت کہلائی۔ لیو بینگ نے بادشاہ بننے کے بعد ٹیکس اور کوروی corvée کم کئے۔ کنفیوشس مذہب کو فروغ دیا اور کنفیوشس مذہب کو شاہی مذہب قرار دیا اور ملک میں امن و امان قائم کرنے کے لئے بہت سے معاہدے اور دیگر اقدام کئے۔ بعد کے بادشاہ ووEmperor Wu کا زمانہ اس حکومت کے عروج کا زمانہ مانا جاتا ہے۔ وو نے اپنے جنرل وی چِنگWei Qing اور ہو چوبنگHuo Qubing کو ہُنس

[91]https://www.ancient.eu/Han_Dynasty/ 28 July 2018.

قبائلی Huns لوگوں سے لڑنے کے لئے شمالی چین کی طرف بھیجا اسطرح ہان حکومت بہت بڑے علاقے پر پھیل گئی۔ وو نے تجارت کو بہت فروغ دیا اور تجارتی راستوں کو محفوظ بنایا خاصکر ریشمی شاہراہ Silk Road کو پر امن بنایا جس سے غیر ملکی تجارت میں بہت ترقّی ہوئی۔ اسکے آخری دور میں کاشتکاری کے نظام میں بہت سی اصلاحات کی گئیں جن سے دھان کی پیداوار میں بہت اضافہ ہوا اور لوگ خوشحال ہو گئے۔ اسکے بعد بادشاہ زاو Emperor Zhao اور بادشاہ ژوان Emperor Xuan کے زمانوں میں بھی یہ حکومت مضبوط اور خوشحال ہوئی لیکن بادشاہ یوان Emperor Yuan جسکا زمانہ ۴۷ سے ۳۳ قبل مسیح ہے، کے زمانے میں اسکا زوال شروع ہو گیا کیوں کہ قابل لوگوں کے بجائے کنفیوشس لوگوں کو بڑھاوا دیا گیا اور بڑے بڑے عہدے کنفیوشس Confucians اور کاہنوں کے لئے مختص کر دیے گئے۔ اسی کے ساتھ ہی ملک میں قابلِ کاشت زمینوں کو بیچنے اور بطور جاگیریں دینے کا بھی رواج پڑا جس سے نوابی نظام کو فروغ ملا اور نوابوں نے کسانوں کو بندھوا مزدور بنانا شروع کر دیا اور ٹیکس بڑھا دیے جس سے عام لوگ نوابوں کے ظلم کا شکار ہو گئے اور لوگوں میں حکومت کی مقبولیت کم ہونے لگی۔ آخر کار بادشاہ لیو ینگ Liu Ying کے زمانے میں شن حکومت مخالف انقلاب آ گیا اور وانگ مینگ Wang Mang نام کے ایک افسر نے حکومت پر قبضہ کر لیا جس نے ۹ سے ۲۳ء تک حکومت کی اور اپنی حکومت کا نام ژِن حکومت Xin dynasty رکھا[92]۔ لیکن کسانوں نے اپنے احتجاج جاری رکھے اور وانگ مینگ کی حکومت کو بھی اکھاڑ پھینکا۔ اسکے بعد ہان خاندان کے ایک فرد لیو ژیو Liu Xiu نے ۵ اگست ۲۵ء کو حکومت سمبھالی اور ہان شہنشاہ گوانگوو

[92] Hinsch, Bret (2002), pp. 23–24; Bielenstein (1986), pp. 230–231.

Emperor Guangwu of Han کے نام سے تخت نشین ہوا[93]۔ اس نے کسانوں کے احتجاج کو کچل دیا اس طرح ہان حکومت دوبارہ سے قائم ہو گئی جسکا دار الخلافہ لویانگ شہر Luoyang کو بنایا گیا لیکن اس حکومت کو مشرقی ہان حکومت Eastern Han کا نام دیا گیا۔ اسکا زمانہ ۲۵ سے ۲۲۰ء تک ہے[94]۔ بادشاہ گوانگوو، مِنگ اور زینگ Emperors Guangwu, Ming and Zhang کے ادوارِ حکومت مشرقی ہان کا بہترین دور مانا جاتا ہے اسکے بعد اسکا بھی زوال شروع ہو گیا کیوں کہ زیادہ تر جو لوگ تخت نشین ہوئے وہ کم سن تھے اس وجہ سے عنانِ حکومت یہ تو انکے رشتے داروں کے ہاتھ میں آگئی یہ درباری زنخوں eunuchs نے اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے اور پورے ملک میں افرا تفری پھیل گئی۔ جسکے نتیجے میں عوام جو کہ زیادہ تر کسان تھے انہوں نے بغاوتیں شروع کر دیں۔ ۱۸۴ء میں پیلی پگڑی والی بغاوت Yellow Turbans Uprising برپا ہوئی جو ہبیئی Hebei کے ایک کسان زینگ جیاو Zhang Jiao نے کی تھی۔ اسکے بعد آخری ہان بادشاہ ژیان Emperor Xian کے دور میں عنانِ حکومت ایک شاطر درباری افسر ڈونگ زوو Dong Zhuo نے اپنے ہاتھ میں لے لی۔ بالآخر ایک جنگی سردار کاوکاو Cao Cao نے ہان فوج کو شکست دے کر حکومت پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ ژیان کو حکومت سے بے دخل کر دیا اسطرح مشرقی ہان حکومت کا بھی ۲۲۰ء میں خاطمہ ہو گیا[95]۔

[93]Knechtges, David R. (2010), p. 116.
[94]Hinsch, Bret (2002), pp.24-25.
[95]https://www.travelchinaguide.com/intro/history/han/eastern.htm retreived on 03 August 2018.

ہان حکومت کے فرماں روا

Emperor	Name	Reign	نام
Western Han dynasty (202 BC–8 AD)			
Emperor Gaozu of Han	Liu Bang	202–195 BC	بادشاہ گاوزو
Emperor Hui of Han	Liu Ying	195–188 BC	بادشاہ ہوئی
Emperor Qianshao of Han	Liu Gong	188–184 BC	بادشاہ چیان شاو
Emperor Houshao of Han	Liu Hong	184–180 BC	بادشاہ ہوشاو
Emperor Wen of Han	Liu Heng	180–157 BC	بادشاہ وین
Emperor Jing of Han	Liu Qi	157–141 BC	بادشاہ جنگ
Emperor Wu of Han	Liu Che	141–87 BC	بادشاہ وو
Emperor Zhao of	Liu	87–74	بادشاہ زاو

Han	Fuling	BC	
Marquess of Haihun	Liu He	74 BC	ہائی ہن کا مارکس
Emperor Xuan of Han	Liu Bingyi	74–49 BC	بادشاہ شوان
Emperor Yuan of Han	Liu Shi	49–33 BC	بادشاہ یوان
Emperor Cheng of Han	Liu Ao	33–7 BC	بادشاہ چینگ
Emperor Ai of Han	Liu Xin	7–1 BC	بادشاہ ای
Emperor Ping of Han	Liu Kan	1–6 AD	بادشاہ پنگ
Ruzi Ying1	Liu Ying	6–8 AD	روزی ینگ اول
Xin dynasty (9–23 AD)			شن حکومت
Continuation of Han dynasty			ہان حکومت کا تسلسل
Gengshi Emperor	Liu Xuan	23–25	بادشاہ

of Han		AD	جینگشی
Eastern Han dynasty (25–220 AD)			مغربی ہان
Emperor Guangwu of Han	Liu Xiu	25–57 AD	بادشاہ گوانگ وو
Emperor Ming of Han	Liu Zhuang	57–75 AD	بادشاہ منگ
Emperor Zhang of Han	Liu Da	75–88 AD	بادشاہ زینگ
Emperor He of Han	Liu Zhao	88–106 AD	بادشاہ ہی
Emperor Shang of Han	Liu Long	106 AD	بادشاہ شینگ
Emperor An of Han	Liu Hu	106–125 AD	بادشاہ ان
Marquess of Beixiang	Liu Yi	125 AD	بیشیانگ کا مارکس
Emperor Shun of Han	Liu Bao	125–144 AD	بادشاہ شن

Emperor Chong of Han	Liu Bing	144–145 AD	بادشاہ چونگ
Emperor Zhi of Han	Liu Zuan	145–146 AD	بادشاہ زی
Emperor Huan of Han	Liu Zhi	146–168 AD	بادشاہ ہوان
Emperor Ling of Han	Liu Hong	168–189 AD	بادشاہ لنگ
Liu Bian	Liu Bian	189 AD	لیو بیان
Emperor Xian of Han	Liu Xie	189–220 AD	بادشاہ شیان

بادشاہ گاوزو

ہان حکو مت کا بانی بادشاہ گاوزو Emperor Gaozu تھا، اسکو گاوڈی Gaodi بھی کہا جاتا ہے، لیکن اس کا اصلی نام لیو بینگ Liu Bang تھا اس کا دور حکومت ۲۸ فروری ۲۰۲ قبل مسیح سے ۱، جون ۱۹۵ قبل مسیح تک ہے۔ وہ ۲۵۶ یہ ۲۴۷ قبل مسیح میں پیدا ہوا اور ا جون ۱۹۵ قبل مسیح میں ۶۱ سال کی عمر میں اسکا انتقال ہوا۔ لیو بینگ اپنا سلسلہ نسب بادشاہ یاوسے بتایا کرتا تھا جو پیلی ندی کے شہنشاہ کی اولاد میں تھا۔ اس زمانے میں عام رواج تھا کہ ہر بادشاہ اپنے آپ کو پیلی ندی کے شہنشاہ کے خاندان سے جوڑنے میں فخر محسوس کرتا تھا اور اگر کوئی

شخص پیلی ندی کے شہنشاہ کے خاندان سے ہوتا تھا تو یہ مانا جاتا تھا کہ اسے خدائی تائید divine ruling legitimacy حاصل ہے اور وہ بادشاہ بننے کا حقدار ہے۔ لیو بیگ ایک ہان کسان خاندان میں پی شہر کے زونگ یانگ Zhongyang گاؤں میں پیدا۔ پی شہر چو حکومت کا ایک شہر تھا اور یہ بر سر پیکار حکومتوں کے زمانے Warring States period میں ایک حکومت تھی۔ چو حکومت کو بعد میں چن حکومت Qin dynasty نے فتح کر لیا تھا۔ اس کے ماں باپ کا نام تو نہیں پتا تاہم اس کے باپ کو لیو ٹائی گونگ Liu Taigong کہا جاتا تھا جس کا مطلب ہوتا ہے سینئر استاد یا سینئر سر لیو اور اس کی ماں کو لیو او Liu Ao کہا جاتا تھا جس کا مطلب ہوتا ہے سینئر لیڈی لیو۔ ایک کہاوت میں یہ مشہور ہے کیا اس کی ماں ایک دفعہ طوفان میں پھنس گئی اور اس نے پل کے نیچے پناہ لی اسی وقت ایک بہت زبر دست بجلی چمکی اور آسمان کالا ہو گیا لیو بینگ کا باپ اپنی بیوی کو تلاش کرتا ہوا اسکے پاس پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی کے اوپر ایک ڈریگن سایا کئے ہوئے ہے۔ اس کے بعد وہ حاملہ ہو گئی اور لیو بینگ پیدا ہوا۔ وہ بچپن سے بہت بولنے والا تھا اور بہت پر کشش شخصیت کا مالک تھا تاہم وہ کام میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا بلکہ گھومتا پھرتا تھا۔ اسے پڑھنے لکھنے سے بھی کوئی دلچسپی نہیں تھی نہ ہی اسے کھیتی کے کام میں کوئی دلچسپی تھی بلکہ اکثر وہ مجرمانہ سر گرمیوں میں ملوث ہو کر قانون توڑتا۔ اسکا باپ اسے چھوٹا بد معاش کہتا تھا کیونکہ وہ کسی کام کا نہیں تھا۔ لیو بینگ کو خالی رہنے کی عادت تھی۔ جب وہ بڑا ہو گیا تو رہنے اور کھانے کے لیے وہ اپنے بھائی پر منحصر ہو گیا اور بڑا ہوا تو وہ ایک ریٹینر[96] retainer کا

[96] ریٹینر قدیم زمانے میں وہ لوگ ہوتے تھے جو کسی مالدار آدمی یہ بڑے حکومتی اہلکار کی چاپلوسی کرتے تھے

دوست بن گیا جو پاس کے وائی ہوانگ شہر کے ایک مجسٹریٹ لارڈ شنلنگ Lord Xinling کہ یہاں رہتا تھا۔ جب چن حکومت نے چو حکومت پر قبضہ کر لیا تو لارڈ شنلنگ جس کو زینگ ایر Zhang Er بھی کہا جاتا تھا وہ چھپ گیا اور لیو بینگ اپنے آبائی وطن پی شہر لوٹ آیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسنے سول سروسز امتحان بھی دیے تھے لیکن اس کا کوئی ثبوت ابھی تک نہیں ملا تاہم بعد میں کسی کی سفارش پر اسے پی شہر کے شی شوئی پویلین Sishui Pavilion کا شریف sheriff بنا دیا گیا۔ یہ کام اس کے قریبی دوست شیاوہی Xiao He اور کاو شین Cao Shen نے کیا جو شہر کے ایک افسر کے ماتحت نوکری کیا کرتے تھے اور اکثر وہ لیو بینگ کی اوچھی حرکتوں کو چھپایا کرتے تھے۔ بعد میں لیو بینگ نے شہر کے اعلیٰ طبقے سے تعلقات پیدا کر لیے اور اس کا اپنے شہر میں ایک نام ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ اسے حکومت کے بیگار مزدور Statute labour کے طور پر چن حکومت کے دارالخلافہ شیانیانگ Xianyang بھی بھیجا گیا۔ شیانیانگ میں اس نے پہلی دفعہ بادشاہ چن کو دیکھا جو متحد چین کا پہلا شہنشاہ مانا جاتا ہے۔ جو پورے ملک کے دورے پر نکلا ہوا تھا۔ لیو بینگ نے اسے دیکھ کر ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا واہ ایسے ہوتے ہیں بڑے لوگ۔

لووین کی دعوت

ایک دن شانفو شہر Shanfu County کے ایک مالدار شخص نے جس کا نام لووین Lü Wen تھا اور ابھی نیا نیا پی شہر میں اس کا تقرر ہوا تھا اس نے شہر کے اشرافیہ کی دعوت کی اس دعوت میں شیاوہی (لیو بینگ کا دوست) کو یہ ذمہ داری

اور اسکے گھر پڑے رہتے تھے اور کھاتے پیتے رہتے تھے۔ انکا کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہیں ہوتا تھا۔

دی گئی کہ وہ آنے والوں سے تحفے وصول کرے۔ چنانچہ شیاوہی نے اعلان کیا کہ جو لوگ ایک ہزار سکوں سے کم کا تحفہ دیں گے وہ ہال کے اندر نہ بیٹھیں بلکہ باہر بیٹھیں۔ لیو بینگ اس دعوت میں چلا گیا حالانکہ اس کے پاس بالکل پیسے نہیں تھے۔ اس نے دس ہزار سکوں کی پیشکش کر دی لیکن شیاوہی کو معلوم تھا کہ لیو بینگ کے پاس پیسے نہیں ہیں اس لئے اس نے لیو بینگ کو جانے سے روکنا چاہا لیکن پھر بھی وہ ہال میں چلا گیا۔ لو وین اسکو دیکھ کر اتنا متاثر ہوا کہ وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور اسکا خیر مقدم کیا اور اپنے پاس بٹھایا۔ لیو بینگ جا کر اس کے برابر میں بیٹھ گیا کچھ دیر لو وین نے لیو بینگ سے باتیں کیں اور اس سے کہا کہ میں بہت سے لوگوں کے بارے میں پیشگوئیاں کرتا ہوں لیکن میں نے آپ جیسا غیر معمولی آدمی نہیں دیکھا۔ اس کے بعد اس نے لیو بینگ سے اپنی بیٹی لوزی Lü Zhi کی شادی کی پیشکش کی۔ چنانچہ ان دونوں کی شادی ہو گئی۔ لوزی سے لیو بینگ کے ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام لیو ینگ Liu Ying رکھا گیا جو آگے چل کر اپنے باپ کے بعد بادشاہ بنا اور اس کی ایک بیٹی ہوئی جس کا نام آگے چل کر لو کی شہزادی یوان Princess Yuan of Lu پڑا۔

لیو بینگ کی چن کے خلاف بغاوت

لیو بینگ چونکہ چن حکومت کا ایک ملازم تھا اس لئے اسے یہ ڈیوٹی دی گئی کہ وہ لی پہاڑ Mount Li ہیں پر کچھ قیدی بندھوا مزدوروں penal labor کو لے کر جائے تاکہ وہاں پر بادشاہ چن کے لیے ایک مقبرا تعمیر کیا جا سکے۔ لیکن راستے میں کچھ مزدور بھاگ گئے اس لیے لیو بینگ کو ڈر ہوا کہ اب چن حکومت اسے سزائے موت دے گی کیونکہ یہ قانون تھا کہ اگر کسی افسر کی قید سے کوئی قیدی بھاگ جاتا

تو اس افسر کو سزائے موت دی جاتی اس ڈر سے اس نے فرار اختیار کی اور جو باقی قیدی اس کے ماتحت تھے انہیں بھی اس نے رہا کر دیا۔ ان میں سے کچھ قیدی اس کے بہت احسان مند ہوئے اور آزاد ہونے کے بعد وہ اس کے بہت وفادار ساتھی بن گئے، اس طرح ایک چھوٹی سی جماعت اس نے بنالی۔ ایک کہاوت کے مطابق اسی دوران ایک بہت بڑا سفید سانپ ان لوگوں کو دکھائی دیا، لیو بینگ کے ایک آدمی کی اس کی زہریلی سانس سے موت ہو گئی۔ لیو بینگ اس وقت نشے میں تھا اور اس نے سانپ کو مار دیا۔ اس کے بعد رات میں سڑک کے کنارے ایک بوڑھی عورت انہیں روتی ہوئی دکھائی دی جب لیو کے آدمیوں نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں رو رہی ہو تو اس نے جواب دیا کہ میرے سفید بادشاہ کے بیٹے کو لال بادشاہ کے بیٹے نے مار دیا۔ اس کے بعد وہ عورت پر اسرار طور سے غائب ہو گئی۔ اس عورت کی بات سننے کے بعد لیو بینگ کے ساتھی یقین کرنے لگے کہ لیو بینگ ایک دن بادشاہ بنے گا اس لئے وہ اس کے اور زیادہ وفادار ہو گئے۔ اس واقعہ کو سفید سانپ کے قتل کی بغاوت Uprising of the Slaying of the White Serpent بھی کہا جاتا ہے۔ اب لیو بینگ اور اس کے ساتھیوں نے مانگڈانگ کے پہاڑ Mount Mangdang پر جو آجکل ہینان میں ہے وہاں رہنا شروع کر دیا اور وہ لوگ ایک طرح سے قانون کی گرفت سے باہر outlaws ہو گئے۔ لیو بینگ اسی دوران اپنے پرانے دوستوں سے بھی پوشیدہ تعلقات رکھتا تھا جیسے شیاو ہی اور کاو شین، جو ابھی بھی پی شہر میں رہ رہے تھے۔ ۲۰۹ قبل مسیح میں دو آدمی جنکے نام چین شینگ Chen Sheng اور وو گوانگ Wu Guang تھا انہوں نے ڈازے شیانگ Dazexiang میں چن حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے بغاوت کی۔ پی شہر کا مجسٹریٹ بھی بغاوت شامل ہو گیا اور چین اور وو کے مشورے پر

باغیوں کا قائد بن گیا۔ لیو بینگ کے دوست شیاو ہی اور کاو شین نے اسے مشورہ دیا کہ وہ لیو بینگ کو بھی اپنے ساتھ ملالے چنانچہ اس نے لیو بینگ کے ایک رشتے دار فان کوائی Fan Kuai کو لیو بینگ کے پاس بھیجا تا کہ وہ لیو بینگ اور اسکے ساتھیوں کو ان کے ساتھ شامل ہونے کے لئے آمادہ کر سکے۔ تاہم بعد میں کسی وجہ سے ان لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کے لیو بینگ اور اسکی جماعت کو اپنے ساتھ شامل نہ کیا جائے اور انکو شہر میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ اب مجسٹریٹ کو اس کی فکر ہوئی کہ یہ شیاو ہی اور کاو شین جو لیو بینگ کے دوست ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ لیو بینگ کے لئے شہر کے دروازے کھول دیں اس لئے اس نے یہ منصوبہ بنایا کہ ان دونوں کو قتل کر دیا جائے۔ لیکن ان کو اس منصوبے کی بھنک لگ گئی اور وہ دونوں وہاں سے فرار ہو گئے اور لیو بینگ کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ اب لیو بینگ، شیاو ہی اور کاو شین نے شہر میں داخل ہونے کا ایک منصوبہ بنایا، لیو بینگ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ وہ خط لکھ کر انکو تیروں پر لپیٹ کر شہر میں پھینکیں اور ان خطوط میں شہر کے لوگوں سے رخواست کی گئی تھی کہ وہ لیو بینگ کا ساتھ دیں۔ چنانچہ جو کسان تھے انہوں نے اس دعوت کو قبول کیا۔ انہوں نے لیو بینگ کی مدد کے لئے سب سے پہلے تو مجسٹریٹ کو قتل کیا اور لیو بینگ کی جماعت کو شہر میں بلالیا۔ لیو بینگ شہر میں داخل ہوا تو اس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا کہ وہ پی کا شہزادہ ہے اس لئے بہت سارے لوگ اسے پی کے شہزادے کے نام سے جاننے لگے۔

مغربی چو کا قیام

۲۰۸ قبل مسیح میں چن بادشاہ چن ار سی Qin Er Shi کے دور میں جو پچھلی حکومتیں تھیں ان کے بچے کچے خاندان کے لوگوں نے بغاوت کر دی تا کہ وہ اپنی

حکومتیں دوبارہ قائم کر سکیں جنکو چن حکومت نے شکست دے کر خطم کر دیا تھا۔ یہ حکومتیں تھیں یانYan ، زاوZhao ، چیQi اور وی Wei وغیرہ۔ بغاوتوں اور جنگوں کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا۔ وو شہر میں ایک شخص تھا جس کا نام شیانگ لیانگ Xiang Liang تھا جسکے باپ ثابق چو حکومت کے جنرل رہے تھے۔ چنانچہ شیانگ لیانگ نے بغاوت کر دی اور شیونگ شن Xiong Xin کو بادشاہ ہوائی دوم King Huai the Latter کے نام سے تخت نشین کرا دیا۔ اس حکومت کو انہوں نے چو حکومت کا نام دیا یہ یوں کہیں کہ پرانی چو حکومت کو دوبارہ قائم کیا لیکن چونکہ چو حکومت پہلے بھی قائم ہو چکی تھی اس لئے اس نئی حکومت کو مغربی چو Western Chu کا نام دیا گیا۔ لیو بینگ نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شیانگ لیانگ کی بغاوت میں شامل ہو گا۔ لیکن بعد میں شیانگ لیانگ ڈنگٹاو کی جنگ Battle of Dingtao میں چن حکومت کے خلاف لڑتا ہوا مارا گیا۔ اسکے بعد چن حکومت نے زاو حکومت پر حملہ کیا تو بادشاہ ہوائی دوم نے شیانگ یوXiang Yu اور وزیر سونگ یِیSong Yi کو زاو کی مدد کے لئے بھیجا۔

لیو بینگ کو بعد میں مغربی چو کے بادشاہ نے وو ان کے مارکس Marquess of Wu'an کا خطاب دیا۔ اسی کے ساتھ ہی بادشاہ نے اسے حکم دیا کہ وہ فوج لیکر چن حکومت کے مرکز گوان زونگ Guanzhong پر حملہ کرے۔ بلکہ بادشاہ نے وعدہ کیا کہ جو بھی گوان زونگ میں سب سے پہلے داخل ہو گا اسے گوانگزونگ کے بادشاہ کا لقب دیا جائے گا اور وہی وہاں کا فرماں رواں بنے گا۔

۲۰۶ چنانچہ قبل مسیح میں اپنے حریف شیانگ یو کو جو شیانگ لیانگ کا بھتیجا

تھا اُسے مقابلے میں ہرانے کے لیے لیو بینگ نے گوان زونگ پر چڑھائی کر دی اور وہ چِن دارالخلافہ شیان یانگ کے باہر تک پہنچ گیا۔ چِن کے آخری فرمارواز ی ینگ Ziying نے لیو بینگ کے آگے ہتھیار ڈال دیئے اور لیو بینگ کی فوج کو شیانیانگ میں پر امن طریقے سے داخل ہونے کی اجازت دے دی۔ اس کے بعد فان کوائی اور زینگ لیانگ کے مشورے پر لیو بینگ نے فرمان جاری کیا جس میں اس نے اپنے ساتھیوں اور فوجیوں کو حکم دیا کہ وہ کسی بے گناہ شہری کو قتل نہ کریں نہ ہی شہر میں لوٹ مار کریں جیسا کہ اس زمانے میں رواج تھا اور اس نے اعلانیہ طور پر چِن حکومت کے جو سفاکانہ قوانین تھے انہیں ختم کر دیا۔ تاہم اس نے قتل، ڈاکہ اور چوری کی سزا کو ختم نہیں کیا۔ اس کی وجہ سے شیان یانگ شہر میں ایک پر امن حکومت قائم ہو گئی اور اس نے گوانزونگ کے لوگوں کا دل جیت لیا۔ لیو نے اپنے دوستوں اور معتمد لوگوں کو حکم دیا کہ وہ چِن حکومت کے سرکاری کاغذات کو جمع کریں تا کہ ان کاغذات کو محفوظ کیا جا سکے اور بحفاظت دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے[97]۔

ہونگ گیٹ کی دعوت کا واقعہ

چِن حکومت کے خاتمے کے بعد شیانگ یو نے چِن حکومت کو ۱۸ حکومتوں میں تقسیم کر دیا اور اپنے بادشاہ ہوائی دوم کو جو مغربی چو حکومت کا فرماں رواں تھا اسکو بادشاہ یی کا لقب دیا اور ۱۸ حکومتوں کا فرماں روا بنا دیا۔ حالانکہ بادشاہ یی، شیانگ یو کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی تھا اور اصل اختیارات شیانگ یو کے ہاتھوں میں ہی تھے۔

[97]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Gaozu_of_Han 04 July 2020.

چنانچہ ۲۰۶ قبل مسیح شیانگ یو نے بادشاہ یی کو چانگشا Changsha میں منتقل کر دیا اور اپنے ساتھی ینگ بو Ying Bu کو خفیہ طور پر حکم دیا کہ وہ بادشاہ یی کو قتل کر دے۔ چنانچہ ینگ بو نے چین شہر میں روک کر اسے قتل کر دیا۔ اسکے بعد شیانگ یو مغربی چو کا بادشاہ بن گیا اور مغربی چو کا عظیم نسلی شہنشاہ Hegemon-King of Western Chu کالقب اختیار کیا۔

لیو بینگ کے قتل کی سازش

شیانگ یو اس بات سے ناخوش تھا کہ لیو بینگ نے اسے گوانزونگ کے مقابلے میں ہرادیا تھا یعنی وہ گوانزونگ پہلے پہنچ گیا اس لئے وہ لیو بینگ کے قتل کے درپے ہو گیا۔ شیانگ یو کے مشیر فین زینگ Fan Zeng اور کاو ووشانگ Cao Wushang جو لیو بینگ کی جاسوسی کر رہے تھے شیانگ یو کے لیے۔ انہوں نے شیانگ کو مشورہ دیا کہ لیو بینگ کو دھوکے سے قتل کر دے۔ اس لئے انہوں نے منصوبے کے تحت لیو بینگ کو ایک دعوت میں بلایا تا کہ اسے قتل کر سکیں لیکن شیانگ یو کا چچا شیانگ بو Xiang Bo جو لیو بینگ کے مشیر زینگ لیانگ Zhang Liang کا دوست تھا اس نے اپنے بھتیجے شیانگ یو کو سمجھایا کہ وہ اسے قتل نہ کرے۔ لیکن شیانگ کے تزبزب سے پریشان ہو کر فین زینگ نے شیانگ یو کے کزن شیانگ زوانگ کو حکم دیا کہ جب لیو بینگ دعوت میں آئے تو اس کے سامنے تلواروں کا رقص sword dance کرے اور موقع پاتے ہی دھوکے سے لیو بینگ کو قتل کر دے۔ لیکن شیانگ بو بھی اس رقص میں شامل ہو گیا تا کہ وہ لیو بینگ کی حفاظت کر سکے۔ چنانچہ جب بھی شیانگ زوانگ Xiang Zhuang لیو بینگ کی طرف بڑھتا شیانگ بو اس کے سامنے آجاتا اور اسے روک دیتا۔ جب لیو

بینگ کے دوست زینگ لیانگ نے دیکھا کہ لیو بینگ کی جان خطرے میں ہے تو وہ باہر آگیا اور اس نے لیو بینگ کے بہنوئی اور محافظ گارڈ فین کوائی Fan Kuai کو بتایا کہ ان لوگوں کے ارادے صحیح نہیں ہیں اس لیے فین کوائی رقص میں داخل ہو گیا اور شیانگ یو کو برا بھلا کہا کہ وہ سازش کر رہا ہے۔ شاینگ یو نے فوراً رقص روکنے کا حکم دیا اور فین کوائی کو اس کی بہادری کے لئے انعام دیا۔ اس کے بعد لیو بینگ نے بہانہ کر کے کہ وہ بیت الخلاء جانا چاہتا ہے، چپ چاپ وہاں سے نکل گیا۔ وہ مغرب کی طرف شیانیانگ شہر سے باہر چلا گیا۔ شیانگ یو اپنی فوج لے کر شیانیانگ میں داخل ہوا۔ ان لوگوں نے پورے شہر میں لوٹ مار کی اور ایپانگ محل Epang Palace کو جلا کر راکھ کر دیا۔

چو-ہان کشمکش

۲۰۶ سے ۲۰۲ قبل مسیح تک لیو بینگ اور شیانگ یو میں رسہ کشی چلتی رہی اور دونوں ایک دوسرے کو شکست دینے اور چین کا مطلق العنان بادشاہ بننے کی کوشش کرتے رہے اسے چو-ہان کشمکش / رسہ کشی کہا جاتا ہے۔ جب شیانگ یو نے شیان یانگ پر قبضہ کر لیا تو اس نے اپنے آپ کو مغربی چو کا نسلی شہنشاہ کہا۔ اس نے حکومت کے ۱۸ ٹکڑے کر کے چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں بانٹ دیا۔ گوانزونگ کا علاقہ جو بادشاہ ہوائی دوم کے وعدے کے مطابق لیو بینگ کا تھا وہ ثابقہ چن کے تین جنرلوں three former Qin generals کو دے دیا گا۔ لیو بینگ کو ہانزونگ Hanzhong کے ایک دور دراز علاقے میں بھیج دیا جو باشو علاقے Bashu region میں تھا اور اسے ہان بادشاہ کا لقب دے دیا۔ جب چی حکومت Qi kingdom میں ۲۰۶ قبل مسیح میں ایک بغاوت پھوٹ پڑی

توشیانگ یو مغربی چو کو چھوڑ کر اس طرف گیا تا کہ بغاوت کو کچل سکے لیو بینگ نے اس موقع کو غنیمت جان کر اچانک چین چانگ Chencang کے راستے گوانزونگ پر حملہ کر دیا اور ۳ چن حکومتوں Three Qins پر قبضہ کر لیا۔

پین چینگ کی جنگ

۲۰۵ قبل مسیح میں جب شیانگ یو نے مشرقی علاقے پر قبضہ کر لیا تو لیو بینگ ۵ لاکھ ۶۰ ہزار لوگوں پر مشتمل فوج اکٹھی کر کے مشرقی چو کی طرف چلا۔ راستے میں اس کی ملاقات پینگ یو Peng Yue سے ہوئی، پینگ بھی لیو بینگ کے ساتھ شامل ہو گیا اس شرط پر کہ اسے وی We میں ایک جاگیر دی جائے گی۔ لیو بینگ نے پینگ یو کو تیس ہزار فوج کے ساتھ آس پاس کے علاقے پر قبضہ کرنے بھیجا اور خود وہ شیانگ یو کے دارالخلافہ پین چینگ Pengcheng پہنچا جو آجکل کا جیانگسو Jiangsu علاقہ ہے۔ وہ بغیر کسی مزاحمت کے شہر میں داخل ہوا، اس نے وہاں پر قیمتی چیزیں لوٹ لیں اور عورتوں کو اپنے قبضے میں کر لیا۔ اب ہان فوج میں نظم و نسق کم ہوتا جا رہا تھا اور وہ عیش و عشرت میں ڈوبتے جا رہے تھے۔

شیانگ یو کو جب پین چینگ میں شکست کی خبر ہوئی تو اس نے اپنی فوج کو چی پر حملہ کرتے رہنے کا حکم دیا اور خود ۳۰ ہزار فوج کے ساتھ اپنے دارالخلافہ کو دوبارہ واپس لینے کے لئے چلا۔ وہ موجودہ انہوئی Anhui علاقے کے شیاو شہر Xiao County سے دس میل کی دوری پر ٹھہرا۔ اور صبح ہوتے ہی اس نے ہان فوج پر بے خبری میں حملہ کر دیا۔ دوپہر تک ہان فوج وہاں سے فرار ہونے پر مجبور ہو گئی کیونکہ وہ لوگ اس اچانک بے خبری کے حملے کی تاب نہ لا سکے۔ وہ لوگ قریب کی گو Gu اور سی Si ندیوں کے علاقے میں چلے گئے جہاں پر تقریباً ایک

لاکھ لوگ یہ تو چو فوجیوں کے ہاتھوں قتل ہوئے یہ ڈوب گئے۔ بچے کچے ہان فوجی جنوب کی طرف بھاگے، وہ ایک اونچا علاقہ تھا لیکن وہاں بھی چو فوج نے انہیں گھیر لیا اور انہیں سوئی ندی Sui کے کنارے لے آئے اور پھر سے تقریباً ایک لاکھ لوگوں کو ندی میں ڈبو دیا گیا، انکی لاشیں پانی پر تیر رہی تھیں۔ لیو بینگ وہاں سے اپنے تھوڑے سے محافظوں کے ساتھ جان بچا کر بھاگا اور پی شہر پہنچا تاکہ اپنے خاندان کو لے سکے۔ شیانگ یو نے بھی پی شہر کی طرف اپنی فوجی بھیجی تاکہ وہ لیو اور اس کے خاندان کو پکڑ سکے۔ اس کا تمام خاندان فرار ہو گیا لیکن لیو بینگ نے سڑک کے کنارے اپنی سب سے بڑی بیٹی اور دوسرے سب سے بڑے بیٹے لیو ینگ کو دیکھا۔ چو فوج نے ایک مقامی شخص کی مدد سے لیو بینگ کے خاندان کے ۲، افراد اس کے باپ لیو ٹائیگونگ Liu Taigong اور اس کی بیوی لوزی Lü Zhi کو گرفتار کر لیا ایک اور روایت میں ہے کہ انہوں نے اس کی ماں کو بھی گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کے لیو بینگ نے اپنی گاڑی کو ہلکا کرنے کے لئے اپنے تین بچوں کو گاڑی سے نیچے پھینک دیا کیونکہ وہ چو فوجیوں سے بہت ڈرا ہوا تھا۔ تاہم شیا ہو ینگ Xiahou Ying نے اس کے بچوں کی فرار ہونے میں مدد کی۔

جنگسو کی جنگ

پین چینگ میں زبردست ہار کے بعد ہان فوج بہت کم ہو گئی اور بہت سے بادشاہ جو پہلے لیو بینگ کے آگے ہتھیار ڈال چکے تھے وہ بھی شیانگ یو سے جا ملے۔ اس کے علاوہ چی اور زاو حکومتیں جو پہلے چو سے برسرپیکار تھی وہ بھی اب اس سے درخواست کرنے لگی کہ وہ امن معاہدہ کر لے۔ لیو بینگ، شیایی Xiayi پہنچا جہاں کا محافظ اس کا بہنوئی تھا۔ وہاں اس نے اپنی فوج دوبارہ اکھٹی کی۔ جب وہ یو پہنچا تو

اس نے اپنا ایک وفد جیوجیانگ Jiujiang کے بادشاہ ینگ بو Ying Bu کے پاس بھیجا تا کہ اس سے مدد کی اپیل کر سکے۔ ینگ بو تیار ہو گیا کیونکہ وہ شیانگ یو کی ۱۸ حکومتوں کی غیر منصفانہ تقسیم سے ناراض تھا۔ چنانچہ لیو بینگ نے اسکے کے ساتھ ملکر مغربی چو کے خلاف بغاوت کر دی۔ شیانگ یو نے اسکے جواب میں لونگ جو Long Ju کو ینگ بو پر حملے کے لئے بھیجا۔

۲۰۵ قبل مسیح میں لیو بینگ نے اپنے بیٹے لیو ینگ کو اپنا ولی عہد بنا دیا اور اسے حکم دیا کہ وہ یویانگ شہر Yueyang کا دفاع کرے۔ اس کے کچھ دنوں بعد ہان فوجوں نے فی چیو Feiqiu پر قبضہ کر لیا جس کا محافظ زینگ ہان Zhang Han تھا لیکن اس نے شکست کے بعد خود کشی کر لی۔ دوسرے محاض پر ینگ بو جو لونگ جو Long Ju کو شکست نہیں دے پا رہا تھا تو اس نے جیوجیانگ Jiujiang کو چھوڑ دیا اور لیو بینگ کے ساتھ شامل ہو گیا۔ لیو بینگ نے اپنی فوج کو دوبارہ ترتیب دیا اور اب اُس کے پاس گوان زونگ سے بھی فوج آچکی تھی جو شیاو ہی نے بھیجی تھی اور ہان شن Han Xin کی فوج بھی تھی۔ لیو بینگ نے پوری فوج لیکر چو کے جنگ شہر Jing County اور سوٹنگ شہر Suoting پر حملہ کر دیا۔ ان جنگوں میں وہ جیت گیا اور اس نے شیانگ یو کی فوجوں کو شنگ یانگ Xingyang سے مشرق کی طرف بھگا دیا۔

چینگاو کی جنگ Battle of Chenggao

۲۰۴ قبل مسیح میں لیو بینگ نے چو حکومت کے ہاتھوں شکست کھانے کے بعد شنگ یانگ سے سپلائی کی نئی سڑک بنائی کیونکہ ہان فوج کے پاس کھانے پینے کی اشیا کی کمی ہو رہی تھی۔ اب لیو بینگ نے شیانگ یو سے جنگ بندی کا معاہدہ کرنا چاہا اس

شرط پر کہ وہ شنگ یانگ کے مشرق کی زمین مغربی چو کو دے دے گا۔ شیانگ یو چاہتا تھا کہ وہ لیو بینگ کے پیشکش کو قبول کر لے لیکن اس کے مشیر فین زینگ نے اسے مشورہ دیا کہ وہ اس پیشکش کو مسترد کر دے اور اس موقع کو غنیمت جان کر لیو بینگ پر حملہ کر دے۔ شیانگ یو نے اس لئے اپنا فیصلہ بدل دیا اور اپنی فوج لیکر شنگیانگ شہر میں داخل ہو گیا۔ لیو بینگ نے چین پنگ کے مشورے پر شیانگ یو کے آدمیوں کو ۴۰ ہزار سونے کے کی کیٹیز catties رشوت کے طور پر دیے کہ وہ یہ افواہ پھیلائیں کہ فین زینگ، شیانگ یو کے خلاف سازش کر رہا ہے۔ شیانگ یو ان افواہوں میں آ گیا اور اس نے فین کو برخاست کر دیا۔

اسی سال کے آخر میں شیانگ یو چی حکومت Qi kingdom کی بغاوت کا مقابلہ کرنے گیا تو لی یی جی Li Yiji نے لیو بینگ کو مشورہ دیا کہ اس موقع کو غنیمت جان کر وہ مغربی چو پر حملہ کر دے۔ چنانچہ ہان فوج نے چین گاو Chenggao علاقے پر قبضہ کر لیا اور چو فوج کو شکست دے دی جس کی قیادت کاوجیو Cao Jiu کر رہا تھا۔ یہ جنگ سی ندی Si River کے کنارے ہوئی۔ لیو بینگ کی فوجی آگے بڑھتی گئی یہاں تک کہ وہ گوانگ وو Guangwu پہنچ گئی، چو کی فوج جس کی قیادت زونگ لی مو Zhongli Mo کر رہا تھا وہ ہان فوج کے جال میں پھنس گئی اور وہ شنگیانگ کے مشرق میں محصور ہو گئی۔ ہان کی چن علاقے پر جیت ہوئی اور یہ جنگ وی ندی کے کنارے ہوئی جس سے چو فوج کا حوصلہ ٹوٹ گیا اور اسکے پاس کھانے پینے کی اشیا کی بھی کمی ہو گئی۔ اس لئے چو اور ہان جنگ بندی پر راضی ہو گئے۔ اس کو ہونگ نہر کا معاہدہ Treaty of Hong Canal کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کی وجہ سے چین مشرق اور مغرب میں تقسیم ہو گیا۔

جیاکشیا کی جنگ Battle of Gaixia

۲۰۳ قبل مسیح میں جب شیانگ یو مشرق کی طرف واپس ہو رہا تھا تو لیو بینگ نے معاہدہ توڑتے ہوئے زینگ لیانگ اور چین پنگ کے مشورے مغربی چو پر حملہ کر دیا۔ اس نے اس حملے کے لئے ہان شن اور پینگ یو سے بھی مدد مانگی تاکہ تینوں طرف سے حملہ کیا جا سکے۔ لیکن ہان شن اور پینگ یو نے اپنی فوجوں کو حملے کا حکم نہیں دیا۔ اس لیے لیو بینگ کو گولنگ Guling کے مقام پر شکست ہوئی اور وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا، تاکہ اپنی فوج کو اور مضبوط کر سکے۔ اسی دوران اس نے اپنے قاصد کو ہان شن اور پینگ یو کے پاس دوبارہ بھیجا اور ان سے وعدہ کیا کہ اگر وہ اس کی مدد کریں گے تو انہیں جاگیر دے گا اور اعزازات دیگا۔ اس لیے وہ اس کی مدد کرنے پر آمادہ ہو گئے۔

تین مہینے بعد ۲۰۲ قبل مسیح میں ہان فوجوں نے جن کی قیادت لیو بینگ، ہانشن اور پینگ یو کر رہے تھے دوبارہ مغربی چو پر تین طرف سے حملہ کر دیا۔ اس وقت چو فوج کے پاس کھانے پینے کی بھی کمی تھی اس لئے وہ جیاکشیا کے مقام پر پھنس گئی۔ ہانشن نے اپنی فوج کو حکم دیا کہ وہ چو کے مقامی گانے Chu folk songs گائے تاکہ لوگوں میں یہ تاثر پیدا ہو کہ چو علاقے پر ہان فوج کا قبضہ ہو گیا ہے۔ اس سے چو فوج کا حوصلہ پست ہو گیا اور بہت سے چو فوجی ہان فوج سے جا ملے۔ شیانگ یو نے محاصرہ توڑنے کی کوشش کی لیکن کئی دفعہ اس نے لڑائیوں میں شکست کھائی اسلئے اسکے ساتھ صرف ۲۸ لوگ بچ کے نکل پائے جو وو ندی Wu River کے شمالی کنارے پر پہنچے۔ شیانگ یو نے اپنے وقار کو بچانے کی آخری کوشش کی اور سیکڑوں ہان فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور اخیر میں

خود بھی خودکشی کرلی۔ اس طرح لیو بینگ نے اپنے سب سے بڑے دشمن شیانگ یو کو شکست دی اور وہ چین کا سب سے بڑا بادشاہ بن گیا اور اس کی حکومت ہان حکومت کہلائی۔

لیو بینگ کی تخت نشینی

لیو بینگ ہان حکومت کا پہلا بادشاہ ہے، وہ ۲۵۶ یا ۲۴۷ قبل مسیح میں پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ مارچ ۲۰۶ سے ۲۸ فروری ۲۰۲ قبل مسیح تک ہے۔ چنانچہ ۲۰۲ قبل مسیح میں لیو بینگ تخت نشین ہوا اور اس نے اپنی حکومت کا نام ہان رکھا اور اپنے لئے گاوزو کا لقب اختیار کیا۔ اس نے اپنا دارالخلافہ پہلے لویانگ بنایا اس کے بعد چانغان منتقل کر دیا اور اپنی بیوی لوزی کو رانی کا لقب دیا اور اپنے بیٹے لیو ینگ Liu Ying کو ولی عہد بنایا۔ اگلے سالوں میں بادشاہ گاوزو اپنی عوام کو انعام دینا چاہتا تھا کیونکہ انہوں نے ہان حکومت قائم کرنے میں اس کی مدد کی تھی۔ بادشاہ کا خیال تھا کہ شیاو ہی کے کارنامے سب سے زیادہ ہیں اس لئے اس نے شیاو ہی کو زین کے مارکس Marquess of Zan کا لقب دیا اور اسکو سب سے بڑی تعداد میں کھانے کے گودام بھی دیے۔ کچھ دوسرے لوگوں نے اس پر اعتراض کیا کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ وہ براہ راست جنگوں میں شامل نہیں ہوا تھا اس لئے اس کے کارنامے سب سے بڑے نہیں مانے جانے چاہئیں۔ بادشاہ گاوزو نے جواب دیا کے شیاو ہی کو سب سے بڑھ کر انعام اس لئے دیا جارہا ہے کیونکہ اس نے شیانگ یو کے خلاف لڑائی کا پورا منصوبہ بنایا تھا۔ اسکے علاوہ کاو شین کو جنگوں میں سب سے بڑے کارنامے انجام دینے والے کا لقب دیا گیا اور دوسرے لوگوں کو بھی انعامات دیے گئے۔

ٹیکس اور کوروی میں چھوٹ

بادشاہ بننے کے بعد گاوزو نے اپنی فوج کو آزاد کر دیا اور انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی۔ اس نے یہ فرمان بھی جاری کیا کہ جو لوگ گوانزونگ Guanzhong میں رہ گئے ہیں وہ ۱۲ سال کے لیے ٹیکس اور کوروی[98] corvée سے مستثنیٰ ہیں اور جو اپنے گھر واپس گئے وہ چھ سال کے لیے اور یہ بھی وعدہ کیا کہ مرکزی حکومت انہیں ایک سال تک کا خرچ فراہم کرے گی۔ اس نے ان لوگوں کو بھی آزاد کر دیا جنہوں نے قحط کے یا جنگوں کے دوران اپنے آپ کو ہان حکومت کو بیچ دیا تھا تاکہ بھوک سے بچ سکیں۔ ۱۹۵ قبل مسیح میں اس نے دو فرمان اور جاری کیے پہلے میں اس نے ٹیکس اور کوروی کو کم کر دیا اور دوسرے فرمان میں اس نے اپنی لگانداری حکومتوں سے کتنا لگان لینا ہے وہ مقرر کیا اور اس نے حکم دیا کہ ہر سال کے دسویں مہینے میں وہ لگان ادا کیا کریں۔ اس نے زمینوں اور کاشتکاری پیداوار پر 15 / 1 کا ٹیکس مقرر کیا جو پہلے کے مقابلے میں کئی گنا کم تھا۔ اس نے سکّے بنانے کا ٹھیکہ بھی پرائیویٹ لوگوں کو دیا۔

کنفیوشس کے اثرات

گاوزو شروع سے ہی پڑھنے لکھنے کو ناپسند کرتا تھا اور وہ کنفیوشس مذہب کا بھی مخالف تھا۔ بادشاہ بننے کے بعد بھی وہ اسی روش پر قائم رہا لیکن جب اس کی ملاقات ایک کنفیوشس عالم لوجیا Lu Jia سے ہوئی جس نے ۱۲، جلدوں میں

[98] وہ بندھوا مزدور جن کو اجرت یہ تنخواہ نہیں دیجاتی بلکہ انکو کھانا پینا اور دیگر ضروریات فراہم کی جاتی جاتی ہیں۔ اسکا رواج قدیم زمانے میں تھا۔ یہ بھی غلامی کی ایک قسم ہے۔

شنیوXinyu نام کی کتاب لکھی تھی۔ اس کی یہ کتاب کنفیوشس نظریات پر مبنی تھی جس میں اس نے ہمدردی والی حکومت کی تعریف کی تھی اور سفاکانہ سزاؤں کی مخالفت کی تھی۔ جب وہ اسے لکھ چکا تو اس نے یہ پوری کتاب بادشاہ کے سامنے پڑھی جس سے بادشاہ بہت متاثر ہوا اس لیے گاوزو کنفیوشس مذہب کا بہت معتقد ہو گیا اور دھیرے دھیرے کر کے چن حکومت کے مذہب لیگلزم Legalism کی جگہ کنفیوشس مذھب نے لے لی اور وہ درباری مذہب بن گیا۔ کنفیوشس عالموں کو سرکاری ملازمتوں پر رکھا جانے لگا اس نے چن حکومت کے بہت سے ظالمانہ قوانین اور سزاوں میں تخفیف کی اور بہت سی سزاوں کو ختم کیا۔ ۱۹۶ قبل مسیح میں گاوزو، ینگ بو بغاوت کو کچلنے کے بعد جب واپس آرہا تھا تو اسکا گزر شینڈونگ Shandong سے ہوا جہاں پر کنفیوشس پیدا ہوا تھا۔ وہاں پر اس نے کنفیوشس کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک تقریب منعقد کی۔

جانشینی پر تنازعہ

گاوزو کے آخری دور میں اس کے وارثوں کے درمیان جانشینی کی لڑائی شروع ہو گئی۔ اس کی سب سے چہیتی باندی تھی چی اور رانی لوزی کو وہ نظر انداز کرنے لگا تھا۔ گاوزو سمجھتا تھا کہ لیوینگ جو اس کا ولی عہد تھا اور رانی لوزی کا بیٹا تھا وہ بہت کمزور ہے اور بادشاہ بننے کے لائق نہیں ہے اس لئے اس کا ارادہ ہوا کہ لیوینگ کی جگہ دوسرے بیٹے لیوروئی Liu Ruyi کو ولی عہد بنا دے جو باندی چی کا بیٹا تھا۔ اس بات سے رانی لوزی کو فکر ہوئی اور اس نے زینگ لیانگ سے درخواست کی کہ وہ اس کے بیٹے کو ولی عہد بنے رہنے میں مدد کرے۔ زینگ لیانگ نے ۴ عقلمند

لوگوں کو جن کو شینگ پہاڑ کے چار سفید سر والے Four Whiteheads of Mount Shang کہا جاتا تھا، ان سے لیو ینگ کی مدد کا مطالبہ کیا۔ ۱۹۵ قبل مسیح میں گاوزو کی طبیعت خراب رہنے لگی اور لیو ینگ کی جگہ لیو روئی کو ولی عہد بنانے کی اس کی خواہش اور زیادہ تیز ہو گئی۔ زینگ لیانگ نے اس کو اس ارادے سے باز رکھنے کی کوشش کی لیکن اس کی ایک نہ چلی اس لیے اس نے یہ بہانہ لگا کر کہ وہ بیمار رہتا ہے ریٹائرمنٹ لے لیا۔ شوسن ٹونگShusun Tong جو ولی عہد کا استاد تھا اور زو چینگZhou Chang ان دونوں نے بھی بادشاہ کو اس ارادے سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ زو چینگ نے کہا میں بولنے میں بہت اچھا نہیں ہوں لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ صحیح نہیں ہے اگر بادشاہ سلامت ولی عہد کو بر طرف کر دیں گے تو میں پھر آپ کے احکامات نہیں مانوں گا۔ زو چینگ بہت بولنے والا تھا لیکن اسے ہکلانے کی شکایت تھی اس لیے اس کی تقریر بہت دلچسپ ہو جاتی تھی بادشاہ اس کی بات پر ہنس دیا۔ اس کے بعد وہ چاروں دانا آدمی جنہیں چار سفید سر کہا جاتا تھا وہ دربار میں داخل ہوئے۔ بادشاہ گازو انہیں دیکھ کر حیرت میں پڑ گیا کیوں کہ پہلے گاوزو نے انہیں سرکاری ملازمت دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے حکومتی ملازم بننے سے انکار کر دیا تھا۔ ان چاروں نے وعدہ کیا کہ اگر لیو ینگ ولی عہد بنا رہا تو وہ لیو ینگ کی مدد کریں گے۔ بادشاہ اس بات سے خوش ہو گیا کہ لیو ینگ کو ان چاروں کی مدد حاصل رہیگی اس لیے اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔

فوجی مہمیں

حکومت کے قیام کے بعد بادشاہ گاوزو نے بہت سے شہزادوں اور لگانداری حکومتوں سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ وہ حکومت کرنے میں لیو ینگ کی مدد کریں

اور ان سب کو ایک ایک زمین کا ٹکڑا دیا۔ اسوقت ۷ لگاندار ی حکومتیں تھیں جنکے نام یہ ہیں۔

- یان کا بادشاہ زینگ ٹو Zang Tu, the King of Yan
- ہان کا بادشاہ ہان شن Hán Xin, the King of Hán
- چو کا بادشاہ ہانشن Han Xin, the King of Chu
- لیانگ کا بادشاہ پینگ یو Peng Yue, the King of Liang
- ہوانیان کا بادشاہ ینگ بو Ying Bu, the King of Huainan
- زاو کا بادشاہ زینگ ایر Zhang Er, the King of Zhao
- چانگشا کا بادشاہ وو روئی Wu Rui, the King of Changsha

تاہم بعد میں بادشاہ کو یہ خوف ہوا کہ لگاندار بادشاہ اسکے خلاف بغاوت کر سکتے ہیں کیونکہ وہ اس کے سگے رشتے دار نہیں ہیں۔ اس لئے ہان شن اور پینگ یو پر سازش کے جھوٹے الزامات لگا کر انہیں اور انکے خاندانوں کو قتل کر دیا گیا۔ ینگ بو اور زینگ ٹو نے بغاوت کر دی لیکن ان کو شکست ہوئی۔ خالی وو روئی اور ذینگ ایر بچے۔

آخری دور

شمال میں چن حکومت کے زمانے سے شیونگ نو Xiongnu نام کی حکومت خطرہ تھی۔ چن شی ہوانگ Qin Shi Huang نے جنرل مینگ ٹیان Meng Tian کو شمال بھیجا تھا تاکہ وہ ان سے حفاظت کے لیے ایک بڑی دیوار بنا سکے۔ مینگ ٹیان نے وہ دیوار بنا کر شیونگ نو کو سرحد کے اندر آنے سے روک دیا، یہی دیوار چین کی عظیم دیوار great wall of china کہلاتی ہے جو ۲۱ ہزار ۱۹۶

(21,196 Kilometer)کلو میٹر لمبی ہے۔ لیکن جب چن حکومت ختم ہو گئی تو شیونگ نو نے دوبارہ حکومت کی سرحدوں پر حملے شروع کر دیئے۔ ۲۰۱ قبل مسیح میں ہان شن بھی شیونگ نو سے جا ملا۔ شیونگ نو کا لیڈر مودو Modu تھا۔ اگلے سال شیونگ نو کے خلاف کاراوائی میں گاوزو نے خود فوج کی قیادت کی لیکن اس کی فوج کا محاصرہ کر لیا گیا اور وہ بائی ڈینگ کی جنگ Battle of Baideng میں دشمنوں کے نرغے میں آگئی۔ چین پنگ کے مشورے پر اس نے مودو کی بیوی کو رشوت دی، کہ وہ اپنے شوہر کو آمادہ کرے کہ وہ اپنی فوجوں کو واپس بلا لے۔ مو دو نے ایسا ہی کیا۔ جب وہ فوج لیکر دارالخلافہ واپس لوٹا تو گاوزو نے شیونگنو کو خوش کرنے کے لئے اونچے خاندانوں کی عورتیں شیونگنو لیڈروں کو شادی کے لئے پیش کیں، اس رسم کو ہیچین heqin کہا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ شیونگ نو کو سالانہ خراج ادا کرنے کا بھی وعدہ کیا تاکہ دونوں کے بیچ میں امن قائم رہ سکے۔

گاوزو ایک دفعہ ینگ بو کے خلاف لڑائی میں ایک تیر سے زخمی ہو گیا تھا۔ اسوجہ سے وہ بیمار رہنے لگا اور بہت لمبے عرصے تک اپنے اندرونی کمروں سے باہر نہیں نکلا ۔اس نے اپنے محافظوں سے بھی کہہ دیا کہ اگر کوئی اس سے ملنا چاہتے تو اسے منع کر دیں۔ بہت دنوں بعد فین کوائی اس کے کمرے میں گیا اور دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ بادشاہ سے ملنے گئے انہوں نے دیکھا کہ بادشاہ اپنے بستر پر لیٹا ہے اور ایک زنخہ اس کی تیمارداری کر رہا ہے۔

فین کوائی نے کہا کتنا خوشگوار وقت تھا جب بادشاہ سلامت نے پہلی دفعہ اس حکومت کو فتح کیا تھا اور آج آپ کتنے کمزور ہو گئے۔ آپ کی بیماری کے بارے میں جان کر آپ کی عوام بہت متفکر ہے۔ لیکن آپ نے عوام کو اپنے سے ملنے سے روک دیا ہے اور صرف زنخہ آپ کے ساتھ ہے۔ کیا بادشاہ سلامت زاو گاو

Zhao Gao کے واقعے کو بھول گئے۔ بادشاہ ہنسا اور اٹھ کر بیٹھ گیا اور لوگوں سے ملا۔ اس کے بعد پھر گاوزو کی طبیعت بگڑنے لگی اس لئے رانی لوزی نے ایک مشہور حکیم کو بلایا تاکہ وہ اس کا علاج کرے۔ جب گاوزو نے حکیم سے اپنی طبیعت کے بارے پوچھا میں تو طبیب نے جواب دیا کہ آپ کا علاج ہو سکتا ہے۔ لیکن بادشاہ اس پر ناراض ہوا اور اس نے طبیب کو ڈانٹا کہ کیا یہی خدا کی مرضی نہیں تھی کہ میں نے اس حکومت کو فتح کیا سادہ کپڑوں میں، میرے پاس کچھ نہیں تھا سوائے ایک تلوار کے۔ اس لئے میری زندگی بھی آسمان کی طرف سے ہے۔ اگر بیان کیو[99] Bian Que بھی ہوتا تو کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے علاج کرانے سے منع کر دیا اور اس طبیب کو بھگا دیا۔ اپنی موت سے پہلے اس نے کہا کہ اگر شیاو ہی مر جائے تو کاوشین اسکی جگہ چانسلر بن سکتا ہے، اور اگر کاوشین مر جائے تو وانگ لنگ اسکا جانشین بن سکتا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وانگ لنگ ابھی کم عمر ہے اور اپنی ڈیوٹی پوری طرح انجام نہیں دے سکتا اس لیے چین پنگ Chen Ping اس کی مدد کر سکتا ہے۔ لیکن چین پنگ خود بھی چانسلر بننے لائق ہے۔ اس نے زوبو Zhou Bo کا نام بھی دیا کہ وہ فوج کا سالار اعظم بن سکتا ہے۔

ا جون ۱۹۵ قبل مسیح میں اس کا انتقال چانغان کے چانگلے محل Changle Palace میں ہوا۔ اس کا بیٹا لیو ینگ اس کے بعد تخت نشین ہوا اور بادشاہوئی Emperor Hui of Han کا لقب اختیار کیا۔

لیو بینگ نے ایک نظم بھی لکھی تھی جس کا نام عظیم ہوا کا نغمہ Song of the Great Wind ہے۔ جب وہ ۱۹۵ قبل مسیح میں ینگ بو کی بغاوت کو

---

[99] بیان کیو چین کا سب سے پہلا طبیب مانا جاتا ہے جو ۳۱۰ قبل مسیح میں مرا۔

کھیلنے کے لئے اپنے آبائی وطن پی شہر گیا تھا۔ تب اس نے اپنے وطن میں ایک شادی گھر بنایا اور اپنے دوستوں اور گاؤں والوں کو مدعو کیا۔ شراب پینے کے بعد لیو بینگ نے گوچن guqin کھیلا اور عظیم ہوا کا نغمہ گایا۔

زاو گاو Zhao Gao

اب یہاں زاو گاو کا زکر آ ہی گیا ہے تو اسکا بھی تھوڑا تعارف کراتے چلتے ہیں۔ زاو، چن حکومت کا ایک زنخہ اہلکار تھا۔ وہ ایک سفّاک افسر تھا جو اپنے تمام مخالفین کو خطم کر کے پوری حکومت پر قابض ہو گیا اور سارے اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے۔ اسنے تین بادشاہوں کے ادوار میں کام کیا، وہ بادشاہ ہیں، چن شی ہوانگ Qin Shi Huang، چن ایر شی Qin Er Shi اور زی ینگ Ziying۔ وہ اخیر میں چانسلر کے عہدے پر فائز ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جب چن حکومت کے بادشاہ چن شی ہوانگ Qin Shi Huang نے ساری حکومتوں کو شکست دیکر انپر قبضہ کیا تو بہت سے جنگی قیدی بھی گرفتار ہو کر آئے انہیں قیدیوں میں زاو گاو کی ماں اور اسکے بیٹے بھی آئے۔ اسکی ماں محل میں ملازم ہو گئی، زاو گاو نے محل میں ہی پرورش پائی اس لئے وہ محل کے بہت سے رازوں سے واقف ہو گیا۔ شروع میں وہ سرکاری وردی کے محکمے میں تھا اسکے بعد شاہی بگھی یہ گھوڑا گاڑیوں کے محکمے Prefect of the office of imperial carriages کا انچارج بن گیا۔ اسکے بعد وہ شہزادے ہوہائی کے ذاتی خدمتگاروں میں شامل ہو گیا اور اسکو چن حکومت کے قوانین کی تعلیم دینے لگا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی دوران اس نے کئی مجرمانہ افعال سرانجام دیے۔ جب وہ پکڑا گیا تو اسکے مقدمے کی تحقیق مینگ یی نے کی جس نے اسکے لئے سزائے موت تجویز

کی لیکن بادشاہ کو اسپر رحم آگیا اور سزا دینے کے بجائے اسکے ثابقہ عہدوں پر بحال کر دیا گیا، اسکے بعد دربار میں اسکا عمل دخل اتنا بڑھا کہ اسے سرکاری مہریں رکھنے کی زمہداری مل گئی۔ ۲۱۰ قبل مسیح میں بادشاہ چن شی ہوانگ کا انتقال ہو گیا، اس کے بعد ولی عہد فوسو کو تخت نشین ہونا تھا۔ بادشاہ کے حکم کے مطابق اسکے معتمد جنرل مینگ ٹیان Meng Tian کو یہ کام کرنا تھا کہ وہ اسکے مرنے کے بعد فوسو Prince Fusu کو تخت نشین کرائے۔ چنانچہ بادشاہ کی آخری رسومات کے انتظام کی زمہ داری زاو گاو کو سونپی گئی لیکن زاو گاو نے چانسلر لی سی کے ساتھ ملکر ایک سازش رچ ڈالی کیونکہ سرکاری مہریں زاو گاو کے قبضے میں تھیں۔ اول تو انہوں نے بادشاہ کی موت کو چھپائے رکھا۔ ساتھ ہی انہوں نے بادشاہ کی طرف سے ایک جھوٹا فرمان جاری کیا جس میں جنرل مینگ ٹیان اور فوسو کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ دونوں خودکشی کر لیں اور زاو نے اپنے قریبی شہزادے ہوہائی کو چن ایر شی Qin Er Shi کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ بادشاہ ایر نے اسکو محل کے جنواں مرد Gentlemen of the Palace کا عہدہ دیا جسکا کام محل کے انتظامی امور سمبھالنا ہوتا تھا اس لئے پورے محل کے اختیارات اسکے ہاتھ میں آگئے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ زاو نے بادشاہ کی طرف سے جھوٹا فرمان جاری کیا تھا جس میں یہ حکم دیا گیا تھا فوسو اور مینگ ٹیان خودکشی کر لیں۔ چنانچہ فوسو نے تو فوراً خودکشی کر لی لیکن مینگ ٹیان نے حکم کی تعمیل نہیں کی کیونکہ اسے فرمان کی صداقت پر شک تھا۔ اس لئے زاو نے مینگ ٹیان پر یہ الزام لگا کر کہ اس نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل نہیں کی، بادشاہ سے کہہ کر اسے گرفتار کروالیا۔ چنانچہ زاو گاو کے کہنے پر بادشاہ چن ایر شی نے مینگ ٹیان کے بھائی مینگ یی کو بھی قید کروالیا اور ایک وفد بھیج کر اسے حکم دیا کہ وہ خودکشی کر لے لیکن اس نے انکار کر دیا تو

ان لوگوں نے بادشاہ کے حکم کے مطابق اسے قتل کر دیا اسکے بعد مینگ ٹیان نے بھی زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ یاد رہے مینگ پی وہی افسر تھا جس نے زاو گاو کے لئے سزائے موت تجویز کی تھی لیکن بادشاہ نے اسے معاف کر دیا تھا۔ اسکے بعد اس نے چانسلر لی سی پر سازش کا الزام لگا کر اسکو بھی اسکے پورے خاندان کے ساتھ قتل کرا دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے لی سی کو ۵ اذیتوں Five Pains[100] والے طریقے سے سزائے موت دی، یہ طریقہ خود لی سی کا ایجاد کیا ہوا تھا۔ اسکے بعد زاو گاو خود چانسلر بن بیٹھا جس سے اسکے اختیارات مزید کئی گنا بڑھ گئے اور بادشاہ اسکا محتاج ہو گیا۔ چانسلر بننے کے بعد اس نے ایسی پلیسیاں اور قوانین بنائے جس سے عوام ناراض ہو گئے اور اسی کے ردِ عمل میں ۲۰۷ قبل مسیح میں ہنگو درّے کے مقام پر ایک بغاوت ہو گئی۔ اب زاو گاو کو ڈر ہوا کہ بادشاہ بغاوت کا الزام اس پر ڈالکر اسے قتل کر سکتا ہے اس لئے وہ بادشاہ کو راستے سے ہٹانے میں لگ گیا۔ چنانچہ اس نے محل میں فوجی بغاوت کر کے بادشاہ کو قتل کر دیا اور اسکے بھتیجے زی ینگ کو تخت نشین کرانا چاہا جو فوسو کا بیٹا تھا۔ زی ینگ کو بھی ڈر ہوا کہ زاو گاو باغیوں کو خوش کرنے کے لئے اسے بھی قتل کر سکتا ہے اس لئے زی ینگ نے تخت نشینی والے دن بیمار ہونے کا بہانا لگایا اس لئے زاو گاو اس سے ملنے آیا تا کہ وہ زی ینگ کو تخت نشین ہونے پر آمادہ کر سکے۔ جیسے ہی زاو گاو اسکے گھر میں داخل ہوا تو زی ینگ نے اپنے زنخے اہلکار ہان ٹان کو حکم دیا کہ وہ زاو گاو کو قتل کر دے چنانچہ اسکو قتل کر دیا گیا اسکے بعد اسکے پورے خاندان کو بھی ختم کرا دیا۔

---

[100] اس طریقے میں مجرم کو پہلے گرم لوہے سے داغا جاتا ہے، اسکے بعد ناک کاٹی جاتی ہے، اسکے بعد اسکا ایک ہاتھ اور ایک پیر کاٹے جاتے ہیں اسکے بعد اسکو زنخہ بنایا جاتا ہے اسکے بعد اسکو سر سے ناف تک کاٹ کر دو ٹکڑے کر کے قتل کیا جاتا ہے۔

ہرن کو گھوڑا کہنے والا واقعہ

کہا جاتا ہے کہ چن ایر شی کے زمانے میں وہ حکومت کا تختہ الٹنے کی تیاری کر رہا تھا اس لئے وہ اپنے وفاداروں کی پہچان کرنا چاہتا تھا اور دشمنوں کی شناخت کر کے انکو راستے سے ہٹانا چاہتا تھا۔ اسکے لئے اس نے ایک ترکیب اپنائی۔ وہ ایک ہرن دربار میں لے آیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا یہ کیا ہے تو زاو نے جواب دیا یہ گھوڑا ہے تو بادشاہ ہنس کر بولا شاید چانسلر صاحب کو مغالطہ ہوا ہے۔ اسکے بعد بادشاہ نے وہاں موجود درباریوں سے پوچھا یہ کیا ہے۔ کچھ نے کہا یہ ہرن ہے، کچھ خاموش رہے اور کچھ نے زاو گاو کی خوشنودی کے لئے کہا یہ گھوڑا ہے۔ چنانچہ جتنے لوگوں نے ہرن کہا تھا زاو گاو نے سب کو مروا دیا۔ فین کوائی نے بادشاہ گاوزو کو اسی واقعے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

بادشاہ ہوئی

اب ہم ہان حکومت کی طرف واپس لوٹتے ہیں۔ ۱۹۵ قبل مسیح میں بادشاہ گاوزو کا انتقال ہوا اور اس کا بیٹا شہزادہ ینگ بادشاہ ہوئی Emperor Hui of Han کے لقب سے تخت نشین ہوا، اسکو ہوئی ڈی بھی کہا جاتا ہے۔ ہوئی ڈی ہان حکومت کا دوسرا بادشاہ ہے۔ وہ ۲۱۰ قبل مسیح میں پیدا ہوا اور ۲۶ ستمبر ۱۸۸ قبل مسیح میں مرا۔ وہ ۱۵ سال کی عمر میں بادشاہ بنا، اسکی حکومت کا زمانہ ۱۹۵ سے ۱۸۸ قبل مسیح تک ہے۔ اس کی ماں رانی لو Empress Lu جو اب ڈواگر لو کہلانے لگی تھی وہ اس کی نائب السلطنت regent بن گئی اور عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی۔ سب سے پہلے وہ رانی چی اور اس کے بیٹے شہزادے لیو روئی کو راستے سے ہٹانے میں لگ گئی کیوں کہ ان دونوں کے بیچ اپنے اپنے بیٹوں کو ولی عہد بنوانے کا مسابقہ

ہو چکا تھا جس میں رانی لو اپنے بیٹے کو ولی عہد اور پھر بادشاہ بنوانے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ لیکن وہ رانی چی اور اسکے بیٹے لیو روئی سے بہت نفرت کرنے لگی تھی۔ اس نے رانی چی کو گرفتار کرواکر اسے قیدیوں کے لال کپڑے پہنا کر بال منڈوا کر ایک گھر میں قید کروا دیا۔ اس کے بعد اس نے لیو روئی کو جو زاو کا شہزادہ تھا اسکواپنے پاس دارالخلافہ بلایا تاکہ اسے قتل کردے۔ لیکن لیو روئی کا چانسلر زو چینگ Zhou Chang اس کو رانی لو سے بچانا چاہتا تھا اس لیے اس نے بہانہ لگا دیاکے لیوروئی ابھی بہت چھوٹا ہے اور وہ لمبا سفر کرنے کے لائق نہیں ہے۔ رانی لو بھی زوچینگ کا ادب کرتی تھی کیوں کہ ذوچینگ نے شہزادے لیو ینگ کو بادشاہ بنوانے میں مدد کی تھی اس لیے وہ کھلے طور پر زوچینگ کی بات کو مسترد کرنا نہیں چاہتی تھی۔ اس لیے اس نے پہلے زوجینگ کو چانغان بلایا اور اسے قید کروادیا اس کے بعد لیوروئی کو۔ لیکن بادشاہ ہوئی اپنی ماں کے غلط ارادوں کو جانتا تھا اس لیے وہ لیوروئی کو بچانے کے لیے خود شہر سے باہر گیا اور باشانگ Bashang کے مقام پر اس نے لیوروئی کو وصول کیا اور اپنے ساتھ محل میں لایا۔ بادشاہ ہوئی اپنے بھائی کو بچانے کے لیے مستقل اس کو اپنے ساتھ رکھتا، اپنے ساتھ کھلاتا اور اپنے ساتھ سلاتا۔ اس لیے ڈواگر لو کو کئی مہینوں تک لیوروئی کو مارنے کا موقع نہیں ملا۔ تاہم ۱۹۵ قبل مسیح کے جاڑوں میں ایک موقع اسے مل گیا۔ جب بادشاہ روئی صبح صبح شکار کے لیے گیا تو اس نے اپنے بھائی لیوروئی کو بھی اٹھایا تاکہ اس کے ساتھ شکار پر چلے لیکن لیو روئی نیند چھوڑ کر شکار پر جانے کو راضی نہیں ہوا اس لیے بادشاہ ہوئی اسے چھوڑ کر شکار پر چلا گیا۔ جب ڈواگر لو کو خبر ہوئی کہ لیوروئی محل میں اکیلا ہے تو فوراً اس نے ایک قاتل کو محل میں بھیجا کہ وہ زبردستی لیوروئی کو زہریلی شراب پلادے۔ چنانچہ جب بادشاہی ہوئی واپس آیا تو اس کا بھائی مر چکا

تھا۔ لیو روئی اس وقت صرف ۱۴ سال کا تھا۔ اس کے بعد ڈواگر لو نے رانی چی کی آنکھیں نکلوائیں، اس کے ہاتھ پیر کٹوائے، اس کو بہرہ کروایا اور اسے ایسی دوائی پلائی جس سے اس کی آواز نکلنا بند ہو گئی اور اس کو ایک بیت الخلاء میں پھینک دیا۔ اس کو خنزیر کے برتن میں کھانا دیا جاتا تھا اور اس کا نام اس نے انسانی خنزیر رکھ دیا۔ کچھ دنوں بعد وہ اپنے بیٹے بادشاہ ہوئی کو انسانی خنزیر دکھانے کے لئے لے گئی اور اس نے رانی چی دکھایا تو بادشاہ ہوئی اسے دیکھ کر چیخ مار کر رویا۔ اس نے اپنی ماں سے کہا کہ یہ کام کوئی انسان نہیں کر سکتا۔ میں ڈواگر کا بیٹا ہوں اس لئے میں اس سلطنت پر حکومت نہیں کر سکتا۔ اس دن کے بعد سے اس نے حکومتی کاموں میں دلچسپی لینا بند کر دی۔ اپنے آپ کو شراب اور شباب میں ڈبو دیا اور حکومتی معاملات اپنی ماں کے سپرد کر دیئے۔ تاہم وہ اپنے بہن بھائیوں کو رانی لو کے دست برد سے بچاتا رہتا تھا۔ ۱۹۴ قبل مسیح کے جاڑوں میں چی کا شہزادہ لیوفی Liu Fei ایک سرکاری دورے پر چانغان آیا۔ تو ڈواگر لو نے دونوں بھائیوں کی دعوت کی یعنی شہزادے چی اور بادشاہ ہوئی کی۔ بادشاہوئی نے اپنے بھائی کو بہت عزت دی اور اپنے سے بہتر کرسی پر اسے بٹھایا یہ دیکھ کر ڈواگر لو جل گئی اور اس نے اپنے نوکر کو حکم دیا کہ لیوفی کی شراب کے گلاس میں زہر ملا دے لیکن بادشاہ ہوئی یہ سب دیکھ رہا تھا۔ اس لیے اس نے لیوفی کا گلاس خود اٹھا لیا اور جیسے ہی اس نے پینے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھایا ڈواگر لو نے چھلانگ مار کر اس گلاس پر ہاتھ مار دیا جس سے اس کی شراب گر گئی، اس طرح بادشاہ ہوئی نے اپنے بھائی کو اپنی ماں کے دستِ برد سے بچا لیا۔ لیکن لیوفی نے بعد میں اپنی جاگیر میں سے پوری ایک کمانڈری commandery رانی لو کی بیٹی شہزادی یو ان Princess Yuan of Lu کو دے دی اس لیے ڈواگر لو، لیوفی سے خوش ہو گئی اسکے بعد

لیوفی اپنی جاگیر واپس چلا گیا۔ بادشاہ ہوئی نے اپنے باپ کی طرح حکومتی کام کاج میں بہت سی اصلاحات کیں اور چن کے زمانے کی بہت سی ظالمانہ رسومات اور قوانین کو ختم کیا۔ ان میں سے ایک رسم تھی 'کتابیں جلانے اور عالموں کو دفنانے' کی Burning of books and burying of scholars ۔ اس نے حکومت کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کیا۔ بادشاہ ہوئی ۱۸۸ قبل مسیح میں مرا تاہم اس کی بیماری کا پتا نہیں چل پایا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا لیو گونگ Liu Gong تخت نشین ہوا اور بادشاہ چیان شاو کا لقب اختیار کیا۔ وینڈی ۱۹۲ قبل مسیح میں بادشاہ بنا۔ بادشاہوئی کی شادی رانی زینگ سے ہوئی تھی لیکن ان کے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ اس لیے ڈواگر لو کے حکم پر رانی زینگ نے پر بہت سے نر بچوں male children کو چرایا اور ان کی ماؤں کو قتل کروا دیا، اور ان بچوں کو اپنا بچہ بنا لیا۔ لیکن جدید مورخین کا خیال ہے کہ رانی زینگ نے بادشاہ ہوئی کی دوسری باندیوں کے بچے چرائے ہونگے اور انہیں باندیوں کو قتل کروایا ہوگا کیونکہ اگر وہ کسی اور کے بچے چراتی اور ان کی ماؤں کو قتل کرواتی تو ان کے باپ زندہ رہتے۔

بادشاہ چیان شاو اور بادشاہ ہو شاو

بادشاہ چیانشاو Emperor Qianshao کا اصلی نام لیو گونگ Liu Gong تھا ۔وہ ۱۹۳ قبل مسیح میں پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۱۸۸ سے ۱۸۴ قبل مسیح تک ہے۔ وہ بادشاہ ہوئی کا سب سے بڑا بیٹا تھا لیکن ایک باندی سے تھا۔ یہ انہیں بچوں میں سے تھا جنکو رانی زینگ نے چرا لیا تھا اور انکی ماؤں کو قتل کرا دیا تھا۔ بچپن میں جب لیو گونگ کو پتہ چلا کہ رانی زینگ اسکی اصلی ماں نہیں ہے اور یہ کہ اسکی اصلی ماں کو رانی زینگ اور ڈواگر لو نے قتل کرا دیا تھا تو اس نے کہا کہ جب وہ بڑا ہو جائیگا

تو اپنی ماں کا انتقام لیگا۔ جب ڈوا گر لو کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ اسکی دشمن ہو گئی۔ چنانچہ جب اپنے باپ بادشاہ ہوئی کے بعد وہ ۱۸۸ قبل مسیح میں بادشاہ بنا توڈوا گر لو نے اسے محل کے اندر ہی قید کرا دیا اور اعلان کرا دیا کہ بادشاہ بہت بیمار ہے، اسکا دماغی توازن بگڑ گیا ہے اور وہ کسی سے ملنے کے قابل نہیں ہے۔ اسکے بعد اس نے اہلکاروں کو جمع کیا اور یہ مشورہ دیا کہ بادشاہ بیمار رہتا ہے اور حکومت کرنے کے قابل نہیں ہے اس لئے اسکی جگہ کسی اور کو بادشاہ بنا دیا جائے سب نے اسکی تائد کی۔ اس لئے ڈوا گر لو نے لیو گو نگ کو مروا دیا اور اسکے چھوٹے بھائی لیویی کا نام بدل کر لیو ہو نگ کر دیا اور اس کو بادشاہ ہو شاو کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔

لو خاندان کا عروج

۱۸۸ قبل مسیح میں ڈوا گر لو اپنے بھائیوں کو شہزادے بنانا چاہتی تھی حالانکہ بادشاہ گاو زو نے یہ قانون بنایا تھا کے صرف شاہی خاندان کے لوگ ہی شہزادے بن سکتے ہیں اس لیے وزیر وانگ لنگ Wang Ling نے رانی لو کے اس مطالبے کی مخالفت کی جو دایاں وزیر (Right menister) تھا لیکن بائیں وزیر (Left menister) چین پنگ Chen Ping اور کمانڈر انچیف زو بو Zhou Bo نے اس کی تائید کی اس لیے وانگ نے چین اور زو کو اکیلے میں ڈانٹا کہ تم گاوزو کے قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہو۔ لیکن چین اور زو نے جواب دیا کہ ڈوا گر لو اور ہان خاندان کو بچانے کے لئے یہ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد ڈوا گر لو نے وانگ کو بادشاہ کے استاد کا اعزازی عہدہ دینے کی پیشکش کی اسکا مطلب تھا کہ اعزازی عہدہ دیکر اسکو دوسرے تمام عہدوں سے برطرف کر دیا جاتا جس سے اسکے تمام اختیارات چھن جاتے اس لیے وانگ نے اپنی بیماری کا بہانہ لگا کر اس پیشکش کو

ٹھکرا دیا۔ ڈواگر لو نے اسے دائیں منسٹر Right Minister کے عہدے سے ہٹا دیا اور اس کو انگو کا مارکس Marquess of Anguo بنا دیا اور چین کو رائٹ منسٹر اور اپنے عاشق شین یی جی Shen Yiji جو پیانگ کا مارکس Marquess of Piyang تھا اسکو بایاں منسٹر Left Minister بنا دیا۔ اس کے بعد ڈواگر لو اور آگے بڑھی اور اس نے اپنے خاندان کے بہت سارے لوگوں کو شہزادے بنوا دیا یہ حکومت کے اہم عہدوں پر فائز کرا دیا، اس طرح لو سب سے طاقتور خاندان بن گیا۔ ۱۸۷ قبل مسیح کی گرمیوں میں جب اس کی بیٹی یوان Princess Yuan of Lu کا انتقال ہو گیا تو اسنے یوان کے بیٹے زینگ یان کو لو کا شہزادہ بنا دیا ۔ اس نے اپنی مرحوم بیٹی کے شوہر زینگ او Zhang Ao جو گاوزو کے زمانے سے زاو کا شہزادہ Prince of Zhao چلا آرہا تھا، اسکو عہدے سے برطرف کر دیا کیوں کہ وہ لو خاندان کا نہیں تھا، تاہم جب زینگ او ۱۸۲ قبل مسیح میں مرا تو اسکو بعد از مرگ شہزادے کا لقب دیا گیا۔

اس کے ایک مہینے بعد اس نے محل کے اہلکاروں کو حکم دیا کہ وہ عرضی دیں کہ اسکے (رانی لو کے) بھتیجے لو ٹائی Lü Tai کو جو لو کا شہزادہ Prince of Lü تھا اسکو اور بڑی چی کی ریاست Principality of Qi دے دی جائے۔ اس نے اپنی چھوٹی بہن لو شو Lü Xu کو لنگوانگ کی مارچ یونس Marchioness of Lingguang بنا دیا جبکہ اس سے پہلے عورتوں کو مارکس کا عہدہ دینے کا رواج نہیں تھا۔ ۱۸۱ قبل مسیح میں لو ٹائی کے بیٹے لو چین Lü Chan کو جو اپنے باپ کے انتقال کے بعد لو کا شہزادہ بن گیا تھا اس کو اور بڑی لیانگ کی جاگیر دے دی گئی۔ لیکن وہ اپنی جاگیر پر نہیں گیا اور چانغان میں ہی رہا تاکہ وہ بادشاہ کے استاد کے عہدے پر فائز رہ سکے اور ڈواگر لو کی مدد کر سکے۔ اسی

سال کے آخر میں ڈواگر لو نے اپنے بھتیجے لولو Lü Lu کو زاو کا شہزادہ بنا دیا اور لو ٹائی کے دوسرے بیٹے لوٹونگ Lü Tong کو یانگ کا شہزادہ Prince of Yan بنا دیا۔

لو خاندان کا قتل Killing of Lu clan

۱۸۰ قبل مسیح میں ڈواگر لو کا انتقال ہو گیا، اپنے انتقال سے پہلے اس نے لولو کو شمالی شاہی محافظ دستے کا کمانڈر stronger northern division بنا دیا اور لو چین Lü Chan کو کمزور جنوبی دستے weaker southern division کا انچارج بنایا دیا۔ ڈواگر لو کے انتقال کے بعد یہ خبر پھیلی کہ لو خاندان یعنی ڈواگر لو کا خاندان، ہان حکومت یہ ہان خاندان کا تختہ الٹنے کی تیاری کر رہا ہے اور حکومت پر قبضہ کرنے کے فراق میں ہے۔ اس منصوبے کا انکشاف اس طرح ہوا کہ لیوزینگ Liu Zhang جو زوشو کا مارکس Marquess of Zhuxu تھا اور بادشاہ گاوزو کا پوتا تھا اس کے بیٹے لیوفی Liu Fei کی شادی لولو کی بیٹی سے ہوئی تھی اسی نے اپنے شوہر کو یہ منصوبہ بتایا۔ اس لیے لیوزینگ نے اپنے چھوٹے بھائی لیوشنگ جو Liu Xingju جو ڈونگمو کا مارکس Marquess of Dongmou تھا اور اپنے بڑے بھائی لیوشیانگ Liu Xiang جو چی کا شہزادہ Prince of Qi تھا ان کے ساتھ مل کر لو خاندان کے خلاف حملے کا منصوبہ بنایا۔ ان کے منصوبے کے مطابق لیوشیانگ چینی فوجیوں کی قیادت کرے گا اور لیوزینگ اور لیو شنجو شاہی محافظ دستے کو آمادہ کریں گے کہ وہ لو خاندان کے خلاف ان کا ساتھ دیں اگر وہ لوگ کامیاب ہو گئے تو وہ لیوشیانگ کو بادشاہ بنا دیں گے لیکن یہ منصوبہ کامیاب نہیں ہو پایا۔

۱۸۰ قبل مسیح میں لیو شیانگ نے اپنی فوج لیکر خود ایک مہم لیو خاندان کے خلاف شروع کر دی۔ اس کی قریب کی لانگ یی کی جاگیر Principality of Langye نے بھی اس کی مدد کی۔ لیو چین نے گوان ینگ Guan Ying کو جو ینگ ین کا مارکس تھا اسکو چی فوج (لیو شیانگ کی فوج) کے خلاف لڑنے بھیجا لیکن گوان ینگ لو خاندان سے زیادہ چی خاندان (لیو خاندان) کو پسند کرتا تھا اس لئے وہ چی سے لڑنے کو تیار نہیں ہوا تاہم اس نے لیو شیانگ سے جنگ بندی کا معاہدہ کر لیا اور دونوں فوجیں ایک دوسرے سے کچھ دوری پر رک گئیں۔

کہا جاتا ہے کہ اس موقع پر لو خاندان تختہ الٹنے کی پری تیاری کر چکا تھا لیکن وہ اس لیے اپنے منصوبے پر عمل نہیں کر پائے کیونکہ وہ ڈرتے تھے کہ زوبو، لیو زینگ اور چی اور چو کی جاگیریں انکا ساتھ نہیں دیں گی۔ یہ ساری اتھل پتھل چانغان سے باہر چل رہی تھی لیکن چانغان میں لو خاندان کے خلاف ایک سازش اور تیار ہو رہی تھی۔ اس سازش میں شریک تھے لیو زینگ، لیو شن جو، زوبو جو شاہی فوج کا کمانڈر تھا لیکن اختیارات اس کے ہاتھ میں نہیں تھے، چین پنگ یہ بھی وزیر اعظم تھا لیکن اس کے پاس بھی اختیارات نہیں تھے، گوان ینگ، کاو چو جو کاو کین کا بیٹا تھا اور پنگیانگ کا مارکس تھا، لی جی جو لی شینگ کا بیٹا تھا اور قوزو کا مارکس تھا اور لولو کا سب سے اچھا دوست تھا، جی ٹونگ جو شیان پنگ کا مارکس تھا اور لیو جی جو لگانداری معاملات کا وزیر تھا۔ ان سازش کرنے والوں نے پہلے تو لو خاندان سے نرمی سے درخواست کی کہ وہ اپنی مرضی سے عہدے چھوڑ دیں اور حکومت سے دست بردار ہو جائیں، انہوں نے لی جی کو بھیجا تا کہ وہ لولو کو یہ بات سمجھائے کہ وہ لوگ اپنی اپنی جاگیروں پر واپس لوٹ جائیں اور درباری معاملات میں دخل نہ دیں اور سب اختیارات زوبو اور چین پنگ کے سپرد کر دیں۔ لولو تو اس بات پر

راضی ہو گیا کہ وہ سب اختیارات سے دستبر دار ہو جائے گا لیکن لو لو کے خاندان کے بڑے لوگ اس پر تیار نہیں ہوئے۔ اس لیے اب ان سازش کرنے والوں نے انتہائی قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ لی جی نے ایک فرضی فرمان بادشاہ کے نام سے جاری کیا اور اس میں انہوں نے شمالی شاہی محافظ کے ڈویژن کو حکم دیا کہ وہ زوبو پر حملہ کر دے۔ جب یہ فرمان شمالی ڈویژن کے کیمپ پہنچا تو لیو اور لیو جی نے ان لوگوں کو بتایا کہ یہ فرمان اصلی ہے اور ان کو اس کی اطاعت کرنا چاہیے۔ لو چین جو شمالی محافظ دستے کا فوجی کمانڈر تھا ان کے جھانسے میں آ گیا۔ چنانچہ لو چین نے محل پر چڑھائی کر دی لیکن محل کے اہلکار پہلے سے تیار بیٹھے تھے۔ لیو زینگ اور کاو نے محل کے دروازوں پر اپنے فوجی پہلے سے ہی چھپا کر بیٹھا دیے تھے۔ جیسے ہی لو چین اپنی فوج لیکر محل کے دروازے پر پہنچا تو محل کے دروازے کھول دیے گئے تاکہ لو چین اور اس کے محافظ اندر آسکیں اور جیسے ہی وہ اندر آئے تو دروازے بند کر دیے گئے۔ اس طرح وہ محل کے صحن میں پھنس گئے۔ اس کے بعد زوبو نے اپنے کچھ فوجیوں کو لیو زینگ کے پاس بھیجا جنہوں نے لو چین کے محافظوں سے لڑائی کی اور ان سب کو مار دیا اس کے بعد کچھ ہفتوں میں انہوں نے پورے لو خاندان کو قتل کر دیا۔ اس طرح لو خاندان کا صفایا ہو گیا۔

بادشاہ وین کی تخت نشینی

یہ سارے واقعات بادشاہ ہوشاو کے زیر حکومت ہو رہے تھے اس لئے اب ان سازش کرنے والوں میں جن کی قیادت چین پنگ اور زوبو کر رہے تھے انہیں یہ خیال ہو کہ ہم نے یہ کام بادشاہ اور ہان خاندان کو بچانے کے لئے کیا ہے کیوں کہ لو خاندان، ہان خاندان کے تختہ الٹنے کی تیاری کر رہا تھا۔ لیکن بادشاہ ہوشاؤ پھر

بھی اس قدم کو پسند نہیں کرے گا کیوں کہ ہم نے اس کے نانیہال کو قتل کیا ہے۔ اس لیے جب وہ بڑا ہو جائے گا تو ہم سے اس کا انتقام لے گا۔ اب وہ نئے بادشاہ کی تلاش میں لگ گئے۔ جب ان میں آپس میں مشورہ ہوا تو ایک رائے تو یہ آئی کے لیو شیانگ کو جو بادشاہ گاوزو کا سب سے بڑا پوتا تھا اس کو بادشاہ بنا دیا جائے لیکن زیادہ تر اہلکار اس پر تیار نہیں ہوئے کیوں کہ ان کا کہنا تھا کہ لیو شیانگ کا چچا سی جن Si Jun بہت اثر ورسوخ والا آدمی ہے، اگر وہ بادشاہ بن گیا تو پھر وہی ہو گا جو لو خاندان نے کیا اس لیے انہوں نے بادشاہ گازو کے سب سے بڑے زندہ بیٹے شہزادے لیو ہینگ کو جو ڈائی کا شہزادہ تھا اس کا نام پیش کیا جس کی عمر اس وقت ۲۳ سال کی تھی۔ ان کا ماننا تھا کہ یہ بہتر رہے گا کیونکہ لیو ہینگ ایک خداترس، بااخلاق اور ہمدرد انسان ہے اور اس کی ماں رانی بو Consort Bo بھی ایک شریف اور باوقار خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسکا خاندان اتنا طاقتور بھی نہیں ہے۔ اس لیے انہوں نے چپ چاپ شہزادے ہینگ کو بلانے کا دعوت نامہ بھیج دیا۔ جب یہ دعوت نامہ شہزادے ہینگ کے پاس پہنچا تو شہزادہ مشکوک ہو گیا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ ان لوگوں نے پورے لو خاندان کو ختم کر دیا اور وہ اس اقدام سے ناراض بھی تھا اور اس کا ماننا تھا کہ وہ مجھے اس لیے بادشاہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ وہ مجھے اپنے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنا کر رکھیں اور اصل طاقت وہ خود اپنے ہاتھوں میں رکھیں۔ لیکن شہزادے ہینگ کے ایک مشیر سونگ چینگ Song Chang نے اسے دوسری رائے دی اس نے کہا کہ یہ لوگ لیو خاندان کے وفادار لوگ ہیں اور یہ ایسا نہیں کریں گے کہ آپ کو کٹھ پتلی بنا کر رکھیں۔ چنانچہ شہزادے ہینگ نے اپنے چچا باوزاو کو چانغان بھیجا تاکہ وہ زوبو سے ملے اور معاملے کی تحقیق کرے۔ چنانچہ ان لوگوں نے اسے پورا اطمینان دلایا کہ ہم یہ حکومت

کی بہتری کے لئے کر رہے ہیں اور ہمارا کوئی اور خراب ارادہ نہیں اس لیے بوزاو نے شہزادے ہینگ کو مشورہ دیا کہ وہ اس پیشکش کو قبول کر لے۔ چنانچہ شہزادہ چانغان پہنچا اور شام کو ایک تقریب میں جوڈائی سفار تخانے کے محل میں تھی وہاں پر سب حکومتی اہلکار شہزادے ہینگ کے پاس پہنچے۔ ان کی قیادت چین پنگ کر رہا تھا۔ انہوں نے شہزادے لیو ہینگ کو تخت نشین ہونے کی پیشکش کی شہزادے نے چار دفعہ اس پیشکش کو مسترد کر دیا لیکن بعد میں قبول کر لیا اور بادشاہ وین Emperor Wen کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ اسی رات میں لیوشنگ جو Liu Xingju نے بادشاہو شاو Emperor Houshao کو محل سے نکال دیا اور بادشاہ وین کا محل میں پر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ بادشاہ ہو شاو کو محل کی فراہمی کی وزارت Ministry of Palace Supplies میں منتقل کر دیا گیا۔ کچھ شاہی محافظوں نے اس فوجی بغاوت کی مخالفت کی کوشش بھی کی تو انکو سمجھا دیا گیا۔ کچھ دنوں بعد بادشاہ ہو شاو کو قتل کر دیا کچھ مورخین کا خیال ہے کہ اسکی بیوی رانی لو (لولو کی بیٹی) کو بھی قتل کر دیا گیا لیکن اسکا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

بادشاہ وین کو تخت نشین کرانا ایک بہت عقلمندی والا فیصلہ ثابت ہوا کیونکہ وہ ایک بااثر، بامروت اور محنتی انسان تھا اور اپنی رعایا سے ہمدردی رکھتا تھا۔ اس کے اور اس کے بیٹے بادشاہ جنگ کے دور میں ہان حکومت اپنے عروج پر پہنچی اور ان سے بھی زیادہ اس کے پوتے بادشاہ وو کے دور میں ترقی ہوئی جسے ہان حکومت کا سنہرا دور کہا جاتا ہے۔ تاہم لو خاندان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بعد میں چینی تاریخ میں ایک عبرت بن گیا کہ رانی یا اس کے خاندان کو بہت زیادہ اختیارات اور اثر و رسوخ حاصل نہیں کرنا چاہیے اور بادشاہ کو بھی اپنی بیوی کو زیادہ اختیارات نہیں دینے چاہئیں۔

بادشاہ وین Emperor Wen

بادشاہ وینEmperor Wen of Han ہان حکومت کا چوتھا بادشاہ ہے۔ اسکا نام لیو ہینگ تھا، وہ بادشاہ گاوزو اور اسکی رانی بوConsort Bo کا بیٹا تھا۔ وہ ۲۰۳ قبل مسیح میں پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۱۸۰ سے ۱۵۷ قبل مسیح تک ہے اور ۶ جولائی ۱۵۷ قبل مسیح میں مرا۔ اسکا دورِ حکومت ایک خوشحال دور مانا جاتا ہے جس میں ہان حکومت اپنے عروج کی طرف گامزن تھی۔ وہ ذاتی طور پر خداترس، با اخلاق، سنجیدہ، محنتی اور عوام کا ہمدرد تھا۔ وہ زیادہ تر وقت حکومتی کام کاج میں صرف کرتا تھا اور عیش پرستی سے دور رہتا۔ اسکے دورِ حکومت میں اناج کی اتنی فراوانی تھی کہ گودام بھرے رہتے تھے اور کئی دفعہ تو ضرورت سے زیادہ اناج ہوتا تھا کہ خراب ہو تا تھا۔ اس نے حکومت میں لائق مند لوگوں کو ملازمتیں دینے کے لئے ۱۶۵ قبل مسیح میں سول سروس امتحانات شروع کئے جو بعد میں صدیوں تک جاری رہے۔

تفصیلی حالات

۱۹۶ قبل مسیح میں بادشاہ گازو نے چین شی بغاوت کو ڈائی کے علاقے میں ختم کیا اور اپنے اور رانی بو کے بیٹے لیو ہوئی کو ڈائی کا شہزادہ مقرر کیا ہے۔ ڈائی جاگیر کا دارالخلافہ جنیانگJinyang تھا۔ ڈائی کی سرحدیں شیونگ نوXiongnu سے ملتی تھیں شاید بادشاہ گاوزو نے یہ ریاست اس لیے بسائی تھی تاکہ وہ شیونگ نو Xiongnu سے دفاع کر سکے۔ ۱۸۱ قبل مسیح میں شہزادے لیو ہوئی Prince Liu Hui of Zhao نے اپنی ازواجی زندگی کی پریشانیوں سے تنگ آکر خودکشی کرلی اس وقت رانی لو سب سے زیادہ طاقتور تھی اس نے لیو ہوئی کے بھائی

شہزادے لیو ہینگ کو زاو ریاست کا شہزادہ بنا دیا۔ ان دنوں ڈائی کی ریاست سب سے پر خطر ریاست مانی جاتی تھی کیوں کہ شیونگ نو کبھی بھی حملہ کر سکتے تھے۔ اس لیے شہزادہ ہینگ کو ڈائی کی ریاست کا شہزادہ بنا دیا گیا کیونکہ وہ شیونگ نو کے رسم ورواج سے واقف تھا تاہم فوجی مہموں میں اس کی شمولیت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس کے بعد سے تخت نشین ہونے تک کے حالات اوپر بیان کیے جا چکے ہیں اس لیے اب ہم اس کے دور حکومت کے حالات بیان کر رہے ہیں۔

ابتدائی دور

بادشاہ وین شروع سے ہی ایک سنجیدہ حکمراں تھا تاہم وہ اپنی بیوی رانی ڈو Empress Dou سے بہت زیادہ متاثر تھا جو ٹاؤ مذہب کی ماننے والی تھی اس لیے بادشاہ وین بھی ٹاؤ مذہب سے مانوس تھا۔ وہ ذاتی طور پر ایک کفایت شعار اور رحم دل انسان تھا شروع میں وہ بوزو، چین پنگ اور گوان ینگ سے بہت محتاط رہتا تھا جو اس کے سب سے بڑے وزراء تھے۔

اس نے بہت سی اصلاحات کیں ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۷۹ قبل مسیح میں اس نے مجرموں کے ماں باپ بیوی بچوں بھائی بہنوں کو گرفتار کرنے کے قانون کو ختم کر دیا تاہم سازش کے جرم میں باقی رہنے دیا۔ اسی سال اس نے ایک حکومتی ادارہ قائم کیا جس کا مقصد تھا ضرورت مند لوگوں کی مدد کرنا اس نے بیواؤں، یتیموں بوڑھوں اور بچوں سے ٹیکس معاف کر دیا اور ۸۰ سال سے اوپر کے لوگوں کو ایک مہینے وار بھتہ دینے کا قانون بنایا جس میں انہیں ایک مقررہ مقدار میں اناج، شراب اور گوشت وغیرہ دیا جاتا تھا اور ۹۰ سال سے اوپر کے لوگوں کو اس کے ساتھ کپڑے بھی دیے جاتے تھے۔ اسی سال اس نے نان یو

جو Zhao Tuo نان یو کا بادشاہ زاوٹو Nanyue سے امن معاہدہ کیا۔ ڈواگرلو کے اقدامات سے ناراض ہو گیا تھا اور ہان حکومت کی چانگشا ریاست Principality of Changsha پر حملے کرتا رہتا تھا اس کو خطوط لکھے اور نرمی بھرے انداز میں اس کو مخاطب کیا اور اس کے جو رشتے دار زین ڈنگ Zhending میں رہتے تھے ان کو بھی عزت دی جس سے دونوں کے درمیان امن قائم ہو گیا۔ اسی سال اس نے شین رینگ shanrang کے فلسفے سے متاثر ہو کر اپنے چچا لیو جیاو کو تخت سونپنے کا ارادہ کر لیا لیکن بعد میں اپنا ارادہ بدل دیا تاہم اپنے بہت سے رشتے داروں کو جاگیریں دیں۔ اپنے چچا لیو جیاو Liu Jiao کو چو کا شہزادہ Prince of Chu بنایا اور اپنے کزن لیو پی Liu Pi کو وو کا شہزادہ Prince of Wu اور اپنے چھوٹے بھائی لیو چینگ Liu Chang کو ہوانیان کا شہزادہ Prince of Huainan بنایا اور اپنے سب سے بڑے بیٹے لیو چی Liu Qi کو ولی عہد بنایا اور اس کی ماں ڈو Consort Dou کو مہارانی Empress کا درجہ دیا۔ رانی ڈو کے علاوہ رانی شین Consort Shen کو بھی وہ بہت عزیز رکھتا تھا لیکن رانی شین بہت سادہ کپڑے پہنتی تھی تاکہ کفایت کر سکے۔ بادشاہ وین اپنے شروع کے دور میں ایک نوجوان اہل کار جیایی Jia Yi سے بھی بہت متاثر تھا اور اس کے مشورے اکثر قبول کرتا۔ جیا نے اسے مشورے دیا کہ بڑی ریاستوں کو کاٹ کر چھوٹی ریاستوں میں بانٹ دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ شہزادے شہزادیوں کو جاگیریں مل سکیں لیکن سینئر اہلکاروں نے اسکی مخالفت کی۔ حالانکہ اگر ایسا ہو جاتا تو شاید بعد میں ہونی والی ے حکومتوں کی بغاوت Rebellion of the Seven States نہ ہوتی۔ لیکن اس نے جیا کو کوئی اہم عہدہ نہیں دیا بلکہ اسے شہزادوں کا استاد مقرر کر دیا۔

درمیانی دور

۱۷۶ قبل مسیح میں زوبو جو بادشاہ وین کو تخت نشین کرانے میں پیش پیش تھا وہ ریٹائر ہو گیا اور اپنے مارچ[101] جیانگ March of Jiang چلا گیا لیکن کسی نے اس پر جھوٹا الزام لگا دیا کہ وہ بغاوت کی تیاری کر رہا ہے بادشاہ وین نے بغیر کسی تحقیق کے اس کو گرفتار کروا لیا لیکن ڈواگر بو اور اس کی بیٹی شہزادی چینگ پنگ Princess Changping نے مداخلت کر کے اس کو بچا لیا اس لیے اس کو بغیر کسی سزا کے چھوڑ دیا گیا۔

۱۷۵ قبل مسیح میں بادشاہ وین نے یہ فرمان جاری کیا کے کوئی بھی تانبے کے سکے بنا سکتا ہے چنانچہ اس حکم نامے سے سب سے بڑا فائدہ درباری اہلکار ڈینگ ٹونگ Deng Tong کو ہوا جس کو بادشاہ نے یانڈاو Yandao میں ایک بہت بڑی تانبے کی کان دے رکھی تھی اور لیو پی کو جو وو کا شہزادہ Prince of Wu تھا اور اس کی جاگیر یوزانگ Yuzhang میں بھی ایک بہت بڑی تانبے کی کان تھی۔

۱۷۴ قبل مسیح میں ایک بڑا واقعہ پیش آیا، بادشاہ وین کا چھوٹا بھائی لیو چینگ جو چین کا شہزادہ Prince of Chen تھا وہ بہت شان و شوکت سے رہتا تھا وہ بادشاہوں کی طرح تقریبات کرتا اور جس کو چاہتا اپنا اہلکار بناتا اپنے آپ فرمان جاری کرتا جس کو چاہتا سزائے موت دیتا اور جس کو چاہتا اعزاز دیتا حالانکہ یہ سارے اختیارات صرف بادشاہ کے ہوتے تھے۔ بالآخر بادشاہ اس کی خود سری

---

[101] مارچ اس جاگیر کو کہتے ہیں جو کسی حکومت کی سرحد پر ہوتی ہے یہ دو حکومتوں کی درمیانی سرحد پر واقع ہوتی ہے۔

سے تنگ آ گیا اور اس نے اپنے چچا بوزاو Bo Zhao سے درخواست کی کہ وہ لیو چینگ کو خط لکھ کر سمجھائے کہ وہ اپنی حالت درست کرے۔ لیکن لیو چینگ اس سے ناراض ہو گیا اور بغاوت کا منصوبہ بنالیا۔ لیکن جب اس کی سازش کا راز فاش ہو گیا تو بادشاہ وین نے اس کو تمام عہدوں سے برطرف کر دیا اور اسے یانڈاو کی طرف جلا وطن کر دیا تاکہ اسے سبق مل جائے بعد میں اس کو واپس بلا لیا جائے گا۔ لیکن راستے ہی میں لیو چینگ کا انتقال ہو گیا شاید اس نے خودکشی کر لی۔

۱۷۴ قبل مسیح میں ہی جب شیونگنو کا نیا فرمانروا[102] بنا جسکو چانیو لاوشینگ Chanyu Laoshang کہا کرتے تھے۔ تخت نشین ہوا تو بادشاہ وین نے ہیچین heqin کی رسم کو باقی رکھتے ہوئے اپنی ایک شہزادی کی شادی اس سے کر دی۔

۱۷۲ قبل مسیح میں جب بادشاہ وین کو اپنے بھائی کی بہت یاد آئی تو اس نے اپنے بھتیجوں لیو ان Liu An لیو بو Liu Bo، لیو سی Liu Ci اور لیو لیانگ Liu Liang کو مارکسوں marquesses کے عہدوں پر مقرر کر دیا حالانکہ جیایی نے اس کی مخالفت کی تھی۔

۱۷۰ قبل مسیح میں بادشاہ وین نے اپنے چچا بوزاو کو ایک شاہی قاصد کے قتل کی پاداش میں جبراً خودکشی کرا دی۔ اس اقدام کی بعد کے مورخین نے تنقید کی کہ اسے بوزاو کو قتل کرانے کے بجائے اسکے اختیارات کم کر دینے چاہیے تھے۔

۱۶۹ قبل مسیح میں ایک نچلے درجے کے اہلکار چاؤ کو نے بادشاہ کو شیونگنو سے نمٹنے کے بہت سے مشورے دیے بادشاہ اس سے بہت متاثر ہوا اور اسکو ولی

---

102 شیونگ نو کے فرماں روا کو چانیو کہا جاتا تھا۔

عہد چی کے اہلکاروں میں شامل کر دیا۔ ۱۰۸ قبل مسیح میں چاؤ کو کے مشورے پر بادشاہ وین نے ایک پالیسی بنائی جس میں اس نے کہا کہ جو لوگ اپنی ضرورت سے زیادہ اناج شمالی دفاعی فوج northern defense force کو دیں گے جو شیونگنو کے خلاف لڑ رہی تھی تو انہیں بادشاہ اعزازات سے نوازیگا اور ان کے جرم معاف کیے جائیں گے۔ ۱۶۰ قبل مسیح میں بادشاہ وین نے بہت سی ظالمانہ سزاؤں کو ختم کیا جیسے چہرے کو داغنا، ناک اور پیر کاٹنا اور ان سب کو کوڑوں سے بدل دیا، یہی سزائیں بعد میں کئی صدیوں تک چلتی رہی لیکن کچھ لوگوں کا خیال تھا کے کوڑوں کی وجہ سے موتوں کی تعداد بڑھ گئی اس لیے ۱۵۶ قبل مسیح میں اسکے جانشین بادشاہ جنگ نے کوڑوں کی مقدار کم کر دی۔

آخری دور

اپنے آخری دور میں بادشاہ وین اوہام پرست ہو گیا تھا اور مافوق الفطرت معاملات میں زیادہ دلچسپی لینے لگا تھا۔ ۱۶۵ قبل مسیح میں ایک شعبدے باز شنیوان پنگ Xinyuan Ping کے مشورے پر اس نے وی ندی کے شمال میں ایک مندر بنوایا جو اس نے پانچ خداؤں کے لیے وقف کیا۔ اس کے بعد اس نے شنیوان پنگ کو اور زیادہ ترقی دی اور اسے بہت سے مال و دولت سے نوازا۔ اسی کے مشورے پر بادشاہ وین نے ملک میں بہت سے مندر بنوائے۔ ۱۶۴ قبل مسیح میں شنیوان پنگ اور اس کے ساتھیوں نے محل کے باہر ایک فیروزے کا کپ رکھوایا جس پر ایک پراسرار تحریر لکھی ہوئی تھی اور یہ پیشنگوئی کی گئی کہ سورج کے راستے میں ایک رکاوٹ ہے جو ایک خوش ائند بات مانی جاتی تھی۔ اس کی خوشی میں بادشاہ وین نے پورے ملک میں ایک تہوار کا انعقاد کیا اور کلینڈر کو دوبارہ شروع

کیا۔ اسی لیے ۱۶۳ قبل مسیح کو اس کی حکومت کے آخری دور کی شروعات مانا جاتا ہے۔ تاہم ۱۶۴ قبل مسیح میں یہ آشکار ہوا کہ شنیوان پنگ ایک دھوکے باز شخص ہے اس لیے اس کو اور اس کے ساتھیوں کو قتل کر دیا گیا اور بادشاہ وین بھی اوہام پرستی سے کنارہ کش ہو گیا۔ ۱۵۸ قبل مسیح میں شیونگ نو نے ہان ریاستوں پر جیسے شینگ Shang اور ین زونگ Yunzhong پر حملہ کر دیا۔ بادشاہ وین خود فوج کے کیمپ میں گیا تا کہ اسے چانغان پر شیانگ نو کے ممکنہ حملے کیلئے تیار کر سکے۔ اس موقع پر وہ زوبو کے بیٹے زویافو Zhou Yafu کی فوجی صلاحیت سے بہت متاثر ہوا کیونکہ جب بادشاہ کی سواری کیمپ میں پہنچی تو سارے فوجی اہلکاروں نے اپنے ہاتھوں سے سب چیزیں پھینک دیں تا کہ بادشاہ کا خیر مقدم کر سکیں لیکن زویافو مستعد (alert) کھڑا رہا اور اسنے اپنے ہتھیار نہیں پھینکے بلکہ اپنی فوج کو حکم دیا کہ وہ بادشاہ کی سواری کو پورے اعزاز کے ساتھ سلامی دے۔ بعد میں بادشاہ وین نے ولی عہد شہزادے چی کو حکم دیا کہ اگر فوج میں ہنگامی حالات پیدا ہوں تو زویافو کو فوج کا کمانڈر بنایا جائے۔ جب ۷ حکومتوں نے بغاوت کی تو اس حکم کی تعمیل کی گئی۔ ۱۵۷ قبل مسیح میں بادشاہ وین کا انتقال ہو گیا اور اس کا بیٹا شہزادہ چی اس کا جانشین بنا اور بادشاہ جنگ Emperor Jing of Han کا لقب اختیار کیا۔

بادشاہ وین نے سوگ کا وقت بھی گھٹا کر صرف تین دن کر دیا کیوں کہ اس وقت میں ملک کی عوام کوئی شادی، قربانی، شراب نوشی اور گوشت نوشی نہیں کر سکتے تھے اس لیے لوگوں پر سے ایک بہت بڑا بوجھ کم ہو گیا۔ اس نے اپنی باندیوں کو اجازت دی کہ وہ اس کے انتقال کے بعد اپنے گھر واپس جا سکتی ہیں جب کہ پہلے کے بادشاہوں کا طریقہ تھا کہ جن باندیوں کے بچے نہیں ہوتے تھے وہ پوری

زندگی بادشاہ کے مقبرے کی حفاظت کرنے پر مامور ہوتی تھیں اور وہیں رہتی تھیں۔ بادشاہ وین اور اس کے بیٹے جنگ کے دور کو وین اور جنگ کا دور Rule of Wen and Jing کہا جاتا ہے یہ دور ایک خوشحال اور پرامن دور مانا جاتا ہے۔ بادشاہ وین کو چینی تاریخ کا سب سے ہر دلعزیز فرمانروا مانا جاتا ہے۔ اس کے دور حکومت میں لوگ خوشحال رہے لوگوں پر بوجھ بہت کم رہا اس نے ٹیکس کی مقدار کو بھی گھٹا کر صرف 3.3٪ کر دیا۔ کہا جاتا ہے کے کہ اس طرز حکومت کی اصل وجہ اس کا کنفیوشس فلسفے سے متاثر ہونا تھا۔ کنفیوشن عالم جیایی Jia Yi اس کے اس طرز حکومت کا روح رواں مانا جاتا ہے۔ اس نے کھیتی کو بہت اہمیت دی اور دولت کی تقسیم میں اس نے کنفیوشس نظریات کو اپنایا۔ وہ ایک خدا ترس اور رحم دل فرمانروا مانا جاتا ہے۔ وہ چینی تاریخ کے ۲۴ رحم دل فرمانرواں میں شمار ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ وین کی ماں تین سال بیمار رہی لیکن بادشاہ خود اس کی خدمت کیا کرتا تھا وہ اپنی ماں کو دوا یہ کھانا دینے سے پہلے اس کو خود چکھتا تھا کہ وہ اس کی ماں کے لیے صحیح ہے یا نہیں۔

بادشاہ جِنگ Emperor Jing

بادشاہ جنگ ہان حکومت کا چھٹا بادشاہ ہے جو اپنے باپ بادشاہ وین کے بعد تخت نشین ہوا۔ اسکا نام لیوچی Liu Qi تھا، وہ ۱۸۸ قبل مسیح میں پیدا ہوا۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۱۵۷ سے ۱۴۱ قبل مسیح تک ہے اسی تاریخ میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکی ماں کا نام ڈو Dou تھا جو بعد میں مہارانی شیاو وین Empress Xiaowen کہلائی۔ اسکا دورِ حکومت بھی اپنے باپ کی طرح خوشحال اور مستحکم دور مانا جاتا ہے۔ اسنے اپنے شہزاوں اور جاگیرداروں کے اختیارات پر قدغن

لگانے کی کوشش کی جسکے رد عمل میں اسکے خلاف ۷ جاگیر داروں نے بغاوت کر دی جسکو سات حکومتوں کی بغاوت کہا جاتا ہے تاہم وہ بغاوت کو کچلنے میں کامیاب ہوا۔ اسکے بعد اس نے شہزادوں سے اپنے وزیر مقرر کرنے کا اختیار چھین لیا جس سے اسکو حکومت پر اپنی پکڑ مزبوط کرنے میں مدد ملی۔ اسی کی وجہ سے اسکے اور اسکے بیٹے بادشاہ وو کے دور میں حکومت مستحکم اور خوشحال رہی۔ اسکی شخصیت متضاد رجحانات کی مانی جاتی ہے اس نے اپنے باپ کی طرح حکومت بہت نرمی سے چلائی حکومت میں کم سے کم مداخلت کی، ٹیکس اور دوسرے بوجھ عوام پر سے گھٹائے، اپنے اخراجات میں کفایت شعاری کو اختیار کیا، سزاوں کو کم کیا۔ کہا جاتا ہے اسکا یہ رویہ ٹاو نظریات کی وجہ سے تھا جنکو اسکی ماں بہت مانتی تھی۔ لیکن دوسری طرف اس نے کچھ لوگوں کے ساتھ سخت رویہ بھی اپنایا جیسے زویافو کے ساتھ سخت رویہ اپنایا حالانکہ اُسی کی مدد سے وہ سات حکومتوں کے خلاف جنگ جیت پایا۔ اسکے علاوہ اسنے اپنی بیوی رانی بو کو بھی سخت سزائیں دیں۔ وہ ہان حکومت کا آخری بادشاہ تھا جسکی اولاد میں بعد کے سارے فرماں رواہوئے کیوں کہ اسکے بعد مغربی ہان کے سب حکمراں اسکے بیٹے بادشاہ وو کی اولاد میں ہوئے اور مشرقی ہان کے حکمراں اسکے ۶ ویں بیٹے لیوفا کی اولاد میں ہوئے۔

تفصیلی حالات

جب اسکا باپ بادشاہ وین ۱۸۰ قبل مسیح میں تخت نشین ہوا تو اس نے ۱۷۹ قبل مسیح میں شہزادے لیوچی کو اپنا ولی عہد بنایا۔ بطور ولی عہد وہ ایک بامروت انسان کے طور پر مشہور تھا۔ وہ اپنی ماں رانی ڈو سے بہت متاثر تھا جو ٹاو مذہب کی ماننے والی تھی اور اپنے بچوں کو بھی ٹاو نظریات پڑھنے کی تاکید کیا کرتی۔ وہ اپنی بڑی

بہن شہزادی لیو پیاو اور چھوٹے بھائی لیو وو سے بھی بہت لگاو رکھتا تھا، وہ دونوں بھی رانی ڈو کی اولاد تھے۔ بطور ولی عہد اسکا اپنا اسٹاف تھا جس میں چاو کو Chao Cuo اسکے سب سے قریب تھا۔ چاو کو اپنی ہوشیاری، صلاحیت اور فصاحت کے لئے مشہور تھا اسلئے وہ لیو چی کا مشیر خاص بن گیا۔ ۱۵۷ قبل مسیح میں بادشاہ وین کے انتقال کے بعد وہ بادشاہ جنگ Emperor Jing کے لقب سے تخت نشین ہوا اسلئے بادشاہ وین کی ماں مہارانی ڈوا گر بو بن گئی اور جنگ کی ماں رانی ڈوا گر ڈو ہو گئی اور بادشاہ جنگ کی بیوی رانی بو بن گئی۔

ابتدائی دور

اسکے ابتدائی دور کا نام چیان یوان Qianyuan تھا جو ۱۵۶ سے ۱۵۰ قبل مسیح تک چلا۔ درمیانی دور کا نام زونگیوان تھا جو ۱۴۹ سے ۱۴۴ قبل مسیح تک چلا اور آخری دور کا نام ہو یوان تھا جو ۱۴۳ سے ۱۴۱ قبل مسیح تک چلا۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ اس نے حکومت میں بہت سی اصلاحات کیں۔ ۱۵۶ قبل مسیح میں اس نے کوڑوں کی سزا میں تخفیف کی اسکے بعد ۱۴۴ قبل مسیح میں اور زیادہ تخفیف کی۔ اسنے اپنے باپ کی ہیچین کی پالسی بدستور جاری رکھی اور شیونگ نو کو اپنے خاندان کی عورتیں شادی کے لئے پیش کیں جس سے دونوں حکومتوں کے درمیان پر امن تعلقات قائم رہے۔ لیکن اسکے سامنے سب سے بڑا مسئلہ تھا شہزادے اور جاگیر دار جو اپنی اپنی فوج بنا رہے تھے اور اکثر حکومت کے احکامات ماننے سے انکار کر دیا کرتے تھے۔ یہ مسئلہ بادشاہ وین کے زمانے سے چلا آرہا تھا لیکن اس نے اسکے خلاف کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔ بادشاہ جنگ نے اپنی حکومت کے کئی سالوں تک کسی کو اپنا ولی عہد نہیں بنایا

کیونکہ اسکی بیوی رانی بو کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ اسکی ماں ڈواگر ڈو چاہتی تھی کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی لیو وو کو ولی عہد بنادے لیکن اہلکاروں نے اسکی مخالفت کی اسوجہ سے اس نے نہیں بنایا۔ تاہم اس نے شہزادے لیو وو کو دوسرے شہزادوں سے زیادہ مراعات دیں۔

۷ حکومتوں کی بغاوت

جب بادشاہ جنگ ولی عہد تھا تب لیو پی کا جانشین لیو شیانLiu Xian ایک دفعہ سرکاری دورے پر چانغان آیا، ان دونوں نے لیو بو بورڈ کا کھیل liubo board game کھیلا یہ کھیل مستقبل کی پیشنگوئیاں کرنے والا مانا جاتا تھا۔ کھیل کے دوران ولی عہد لیو چی اور لیو شیان میں لڑائی ہو گئی تو لیو چی نے وہ لکڑی کا بورڈ لیو شیان کے پھینک کر مار دیا جس سے اسکی موت ہو گئی۔ اسکی وجہ سے اسکا باپ لیو پی، بادشاہ جنگ کا دشمن بن گیا۔ لیکن اب لیو پی وو جاگیر کا فرماں روا تھا جو سب سے مالدار جاگیر مانی جاتی تھی، اس میں نمک اور تانبے کی کانیں بہت تھیں۔

تخت نشین ہونے کے بعد بادشاہ جنگ نے چاو کو کے مشورے پر ان جاگیر داروں کی طاقت کو کم کرنے کے لئے انکی جاگیروں کو کاٹ کر چھوٹا کر دیا تاکہ وہ حکومت کے لئے خطرہ نہ بنیں۔ انکو اندازہ تھا کہ اس اقدام سے جاگیریں انکے خلاف بغاوت کر سکتی ہیں لیکن چاو کو کا کہنا تھا کہ یہ بہتر ہو گا کہ اگر وہ بغاوت کرنا چاہتی ہیں تو جلدی بغاوت کریں کیوں کہ جتنی دیر میں وہ بغاوت کریں گی اتنا زیادہ ان جاگیروں کو تیاری کا موقع ملیگا جو حکومت کے لئے زیادہ نقصان دہ ہو گا۔ چنانچہ اسی خیال سے ۱۵۴ قبل مسیح میں چو جاگیر اور زاو جگیروں میں سے ایک ایک جاگیر مزید بنادی گئیں اسکے علاوہ جیاو شی جاگیر میں سے ۶ جگیریں بنادی

گئیں اور وو جاگیر میں سے ۲ جاگیریں۔ اسکے رد عمل میں ۷ جاگیروں نے حکومت کے خلاف بغاوت کر دی جن کے نام یہ ہیں: ووWu، چوChu، جیاو شیJiaoxi، زاو Zhao، جیاو ڈونگ Jiaodong، زیچوان Zichuan اور جینان Jinan۔ تاہم دو جاگیریں چی Qi اور جی بی Jibei نے آخری لمحے میں بغاوت کا ارادہ ترک کر دیا۔ ان باغیوں کی قیادت وو کر رہی تھی، وو نے دوسری حکومتوں سے بھی مدد مانگی جیسے ڈونگ ہائیDonghai اور من یو Minyue، دونوں نے مدد بھیجی۔ زاو نے شیونگ نو سے مدد مانگی وہ بھی مدد کرنے کو تیار ہو گیا لیکن اس نے عملی طور پر کوئی مدد نہیں بھیجی۔ بادشاہ جنگ نے اپنے باپ کی وصیت کے مطابق زویافو کو فوج کا کمانڈر بنا کر باغیوں کی سرکردہ وو اور چو کی فوج کے مقابلے کے لئے بھیجا۔ لیکن بادشاہ جنگ کو شکست کا ڈر ہو گیا اس لئے اس نے یوان انگ Yuan Ang جو چاو کو Chao Cuo کا دشمن تھا اسکے مشورے پر چاو کو کو قتل کرا دیا تاکہ دشمن خوش ہو جائے اور لڑائی کا ارادہ ترک کر دے لیکن اسکا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ جب وو اور چو کی فوج لیانگ جاگیر کی طرف بڑھی جسکا فرماں روا بادشاہ کا چھوٹا بھائی شہزادہ لیو وو تھا تو بادشاہ جنگ نے زویافو کو حکم دیا کہ وہ فوراً لیانگ کو بچانے کے لئے جائے۔ لیکن زویافو نے اس وجہ سے اسکا حکم ماننے سے انکار کر دیا کیوں کہ اسکا کہنا تھا کہ اسکا صحیح طریقہ یہ ہے کہ وو اور چو کی سپلائی لائن کاٹ دی جائے جس سے وہ لوگ بے بس ہو جائیں گے اور خود ہی واپس ہو جائیں گے۔ یہ حکمت عملی کامیاب رہی جب انکی سپلائی لائن کاٹ دی گئی تو وہ وہاں سے ہٹ کر زاو پر حملہ کرنے کے لئے چلے گئے۔ لیکن زویافو کے اس قدم سے کہ وہ لیانگ کو بچانے فوراً کیوں نہیں گیا بادشاہ کے گھر والے اس سے ناراض ہو گئے جو آگے چل کر زویافو کے لئے نقصاندہ ثابت ہوا۔ وو اور چو کی فوج کو زاو کے خلاف بھی پوری

کامیابی نہیں ملی کیوں کہ سپلائی لائن کٹنے سے انکے پاس رسد کی کمی ہو گئی جس سے انکا حوصلہ ٹوٹ گیا اور وہ تتر بتر ہو گئے۔ لیو پی ڈونگہائی کی طرف فرار ہو گیا جنہوں نے ہان حکومت سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے اسے قتل کر دیا۔ چو کے شہزادے لیو وو نے خود کشی کر لی، یاد رہے یہ لیو وو بادشاہ کا چھوٹا بھائی نہیں تھا۔ اسکے بعد دوسری باغی فوجوں کو بھی شکست ہوئی۔

درمیانی دور اور جانشینی کی لڑائی

۱۵۳ قبل مسیح میں رانی بو Empress Bo کا انتقال ہو گیا جو بے اولاد تھی، بادشاہ جنگ نے اس لیے اپنے سب سے بڑے بیٹے لیو رونگ Liu Rong کو ولی عہد بنا دیا اس لئے اس کی ماں رانی لی Consort Li سوچنے لگی کہ اب مجھے رانی Empress بنا دیا جائے گا کیونکہ رانی بو کو بادشاہ جنگ نے برطرف کر دیا تھا اور ڈواگر بو کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس لئے رانی لی متکبر اور اکھڑ ہو گئی۔ کئی دفعہ وہ بادشاہ پر بھی تنز کے نشتر چلا دیا کرتی تھی کیونکہ بادشاہ دوسری باندیوں کو بھی پسند کرتا تھا۔ وہ بادشاہ کی بہن شہزادی لیو پیاو Liu Piao سے بھی نفرت کرتی تھی کیوں کہ وہ اکثر اپنے بھائی بادشاہ کو خوبصورت باندیاں پیش کیا کرتی تھی۔ چنانچہ جب شہزادی لیو پیاو نے اس لڑائی کو ختم کرنے کے لیے اپنی بیٹی چین جیاو Chen Jiao کی شادی ولی عہد شہزادے لیو رونگ سے کرنی چاہی تو رانی لی نے ذلت آمیز انداز میں انکار کر دیا۔ اس لیے شہزادی پیاو اس کے خلاف ہو گئی، اسے لگا کہ ایک دن رانی لی جب بادشاہ کی ماں (ڈواگر) بن جائے گی تو وہ اس سے انتقام لے گی۔ چنانچہ اس نے اپنی بیٹی چین جیاو کی شادی بادشاہ کی دوسری باندی وانگ زی Wang Zhi کے بیٹے لیو چی Liu Che سے کر دی، حالانکہ شروع میں بادشاہ

جنگ اس شادی کے حق میں نہیں تھا کیونکہ چین جیاو، لیو چی سے تقریباً ۸ سال بڑی تھی۔ نیم تاریخی کہانیوں کی ایک کتاب ہانوو کہانیاں Hanwu Stories کے مطابق ایک شاہی تقریب میں شہزادی گوانٹاو (لیو پیاو) نے ۵ سال کے شہزادے لیو چی کو گود میں اٹھا کر اس سے پوچھا کیا وہ چین جیاو سے شادی کریگا تو اس نے جواب دیا کہ میں اسکے لئے ایک سنہرا گھر بناوں گا اس لئے چین میں یہ کہاوت مشہور گئی کہ 'جیاو کو سنہری گھر میں رکھنا' Putting Jiao in a golden house یعنی گھر میں بیوی کے بجائے رکھیل رکھنا۔

اس کے بعد لیو پیاو نے ہر بات میں رانی لی کی کاٹ شروع کر دی اس نے بادشاہ جنگ سے کہا کہ جب رانی لی ڈواگر بن جائی گی تو پھر وہ دوسری باندیوں سے اسی طرح انتقام لے گی جس طرح بادشاہ گازو کی بیوی ڈواگر لو نے اپنی ساتھ والی باندی چی سے انتقام لیا تھا۔ اس لیے بادشاہ جنگ تھوڑے دن بعد اس سے متفق ہو گیا اور وہ شہزادے لیو رونگ کو ولی عہد کے عہدے سے برطرف کرنے پر غور کرنے لگا۔ ایک دن بادشاہ نے رانی لی کو آزمانے کے لئے اس سے پوچھا کہ کیا وہ اسکے مرنے کے بعد اسکے دوسرے بچوں (دوسری باندیوں کے بچوں) کی دیکھ بھال کریگی، رانی نے اسکی بات کو ماننے سے سختی سے انکار کر دیا۔ اس بات سے بادشاہ کا خیال اور پختہ ہو گیا کہ اگر وہ مر گیا تو اسکی باقی باندیوں کا بھی وہی حشر ہو جو رانی چی کا ڈواگر لو کے ہاتھوں ہوا۔ اسکے بعد لیو پیاو نے بادشاہ کے سامنے اپنے داماد کی تعریفیں کرنی شروع کر دیں اور اسے قائل کرنا شروع کر دیا کہ لیو چی کو ولی عہد بنانا کہیں زیادہ بہتر ہے لیو رونگ کو ولی عہد بنانے کے مقابلے میں۔ ۱۵۰ قبل مسیح میں حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رانی وانگ نے رانی لی کو شکست دینے کا آخری حربہ یوں استعمال کیا۔ اس نے وزیر اعظم کو سمجھایا کہ وہ بادشاہ سے کہے کہ

وہ رانی لی کو اپنی مہارانی بنادے اور اسکے بیٹے لیو رونگ کو ولی عہد۔ بادشاہ جو پہلے ہی رانی لی سے سخت ناراض تھا وہ سمجھا کہ یہ رانی لی نے کہلوایا ہے اور وہ حکومتی اہلکاروں کے ساتھ ملکر سازش کر رہی ہے۔ چنانچہ جس وزیر نے یہ مشورہ دیا تھا اسکو اور اسکے خاندان کو قتل کرادیا، لیو رونگ کو ولی عہد کے عہدے سے برطرف کر کے لن جیانگ کا شہزادہ Prince of Linjiang بنا کر جلاوطن کر دیا۔ رانی لی کو تمام اعزازات سے برطرف کر کے نظر بند کر دیا گیا، جہاں وہ اسی افسوس میں مر گئی۔ دوسال بعد لیو رونگ کو شاہی مقبرے کی زمین قبضانے کے جرم میں جبراً خودکشی کرادی گئی۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ ۱۴۸ قبل مسیح میں اس پر الزام لگایا گیا کہ وہ اپنے دادا بادشاہ وین کے مقبرے کی زمین قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسلئے اس کو قید کر دیا گیا اور اس کو اپنے باپ کو کچھ لکھنے کی اجازت نہ دی گئی تاہم اس کے گرانڈ انکل ڈو ینگ Dou Ying جو رانی ڈو کا بھائی تھا اسنے ایک چھری میں قلم بند کر کے یہ قلم والی چھری اسے چپکے سے دی اس نے ایک خط اپنے باپ کو لکھا اور خودکشی کرلی۔ چار مہینے بعد رانی وانگ کو مہارانی بنا دیا گیا اور اسکے ۷ سال کے بیٹے لیو چی کو ولی عہد بنا دیا گیا۔

۱۴۸ قبل مسیح میں ایک بڑا واقعہ اور پیش آیا شہزادہ وو جو لیانگ کا شہزادہ Prince Wu of Liang تھا، اور جس نے ۷ حکومتوں کی بغاوت کو کچلنے میں اہم کردار ادا کیا تھا اس لیے اسے تقریبات میں شاہی رنگ اور طور طریقے استعمال کرنے کی اجازت مل گئی تھی جو صرف بادشاہ کے لئے مخصوص تھے۔ اس کے گھر والوں نے اسے اکسایا کہ وہ ولی عہد بننے کی کوشش کرے اس کی حمایت رانی ڈو نے بھی کی لیکن وزیر یوان انگ Yuan Ang نے اس کی مخالفت کی اس کا ماننا تھا کہ اگر اس کو ولی عہد بنا دیا جائے گا تو حکومت غیر مستحکم ہو جائے گی۔

جب شہزادے نے اپنے دارالخلافہ سوئی یانگ Suiyang سے چانغان تک سڑک بنانے کی اجازت چاہی تو اس کی بھی اجازت نہیں دی گئی کیوں کہ اس بات کا ڈر تھا کہ وہ اس سڑک کے راستے بغاوت کر سکتا ہے۔ اس لیے شہزادے نے یوان انگ کو قتل کر دیا، بادشاہ جنگ اس سے بہت ناراض ہو گیا اور اس نے تحقیقاتی افسران لیانگ بھیجے تاکہ وہ مجرموں کو پکڑ سکیں اس لیے شہزادے وو نے ہتھیار ڈال دیئے۔ بادشاہ جنگ نے اپنی ماں کے ناراض ہونے کے ڈر سے اسے معاف کر دیا لیکن اس کے ولی عہد بننے کی امید ختم ہو گئی۔

آخری دور

اپنے آخری دور میں بادشاہ جنگ نے ایک ایسا فیصلہ لیا جس کے لیے اس کی بہت تنقید کی جاتی ہے ہوا یہ کہ جنرل زویافو جوے حکومتوں کی بغاوت کچلنے میں روح رواں تھا لیکن اس سے شاہی گھرانے کے زیادہ تر لوگ ناراض تھے خاص کر رانی ڈواگر ڈو کیوں کہ جب وو اور چو Wu and Chu کی فوجوں نے شہزادے لیو وو کی جاگیر لیانگ پر حملہ کیا تو اس نے اسکی مدد کے لئے فوراً جانے سے انکار کر دیا تھا اس لیے شہزادہ لیو وو Prince Liu Wu اور رانی ڈواگر ڈو Empress Dowager Dou اس سے ناراض تھے، اسکا زکر اوپر بھی آچکا ہے۔ ہالانکہ زویافو کا ماننا تھا کہ لیانگ جانے کے بجائے اگر لیانگ کی سپلائی لائن کاٹ دی جائے تو وو اور چو کی فوجیں خود ہی بے بس ہو کر واپس ہو جائیں گی اور یہ ترکیب کامیاب بھی رہی لیکن اسکے باوجود شہزادہ لیو وو اور رانی ڈواگر ڈو اس سے ناراض رہے، اسکا زکر اوپر بھی آچکا ہے۔ اسکے علاوہ بادشاہ جنگ، رانی وانگ کے بھائی وانگ شن Wang Xin کو مارکس بنانا چاہتا تھا لیکن زویافو نے اس کی بھی مخالفت کی تھی

اس لئے رانی وانگ بھی اس سے ناراض تھی۔ جب ۱۴۳ قبل مسیح میں زویافو ریٹائر ہوا تو اس نے اپنے مقبرے پر سجانے کے لئے کچھ ہتھیار خریدے لیکن جن اہلکاروں نے ہتھیار اس کے گھر پہنچائے تھے انکو زو کے بیٹے نے پیسے دینے سے انکار کر دیا اس وجہ سے ان اہلکاروں نے زو پر سازش کا الزام لگا دیا۔ بادشاہ جنگ نے زویافو کو گرفتار کروالیا اور اس سے تفتیش کی لیکن اس نے سارا معاملہ بتا دیا لیکن بعد میں زویافو نے قید کے اندر خودکشی کرلی۔ بادشاہ جنگ کا انتقال ۱۴۱ قبل مسیح میں ہوا اور اس کو چانغان میں ہان یان لنگ مقبرے Han Yang Ling Mausoleum میں دفنایا گیا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا شہزادہ چی بادشاہ وو Emperor Wu کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ بادشاہ جنگ کا دورِ حکومت بھی ایک مستحکم دور حکومت مانا جاتا ہے جس میں چین کے لوگ بہت خوش حال تھے تاہم اس کے دور میں بغاوتیں اور سازشیں بھی ہوئیں۔ ۲۰۱۶ء میں اس کے مقبرے پر سے چائے کے کچھ شواہد ملے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ چین میں چائے کا استعمال دوسری صدی قبل مسیح سے ہو رہا ہے۔

بادشاہ وو Emperor Wu

بادشاہ ووہان حکومت کا ساتواں بادشاہ ہے جس نے ۵۴ سال حکومت کی[103]۔ وہ ۳۰ جولائی ۱۵۷ قبل مسیح میں پیدا ہوا اور ۲۹ مارچ ۸۷ قبل مسیح میں ۶۹ سال کی عمر میں چانغان میں اسکا انتقال ہوا[104]۔ وہ ۱۵ سال کی عمر میں تخت نشین ہوا، اس کی

[103] https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Wu_of_Han retreived on 11 July 2020.
[104] Loewe, Michael (2005), p. 118.

حکومت کا زمانہ ۹ مارچ ۱۴۱ قبل مسیح سے ۲۹ مارچ ۸۷ قبل مسیح تک ہے[105]۔ اس کے دور میں ہان حکومت اپنے عروج پر پہنچ گئی، اپنی خوشحالی کے اعتبار سے بھی اور علاقائی توسیع territorial extention کے اعتبار سے بھی۔ حکومت کی سرحدیں مغرب میں وادیِ فرغانہ تک مشرق میں کوریا تک، جنوب میں شمالی ویتنام تک پھیلیں۔ بادشاہ وو نے شیونگنو Xiongnu کو بھی کامیاب طور پر ختم کر دیا۔ وہ چینی تاریخ کا سب سے عظیم الشان بادشاہ مانا جاتا ہے اور اس کا دور حکومت ایک مثالی دور حکومت مانا جاتا ہے جس میں حکومت اپنے پورے آب و تاب پر تھی۔ اس نے اپنی طاقت کو یکجا کیا اور اپنی حکومت کو کنفیوشن نظریات پر قائم کیا۔ اس نے بہت سی مذہبی اصلاحات کیں، شاعری موسیقی اور دوسری ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دیا۔ اس نے بہت سے تعلیمی ادارے کنفیوشن نظریات کی تعلیم دینے کے لیے قائم کیے جو پورے چینی شاہی دور میں قائم رہے۔ اس نے اپنے دورِ حکومت کو ۷ ادوار میں بانٹا۔ اس کے ولی عہد بننے سے لے کر تخت نشین ہونے تک کے حالات بادشاہ جنگ کے درمیانی دور میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ اب اسکا دورِ حکومت بیان کیا جا رہا ہے۔

ابتدائی دور

ہان حکومت پہلے سے ہی ایک مستحکم حکومت تھی تاہم اس کے باپ دادا نے شمال کے شیونگنو قبیلہ سے نمٹنے کے لیے ہیچین heqin کی حکمتِ عملی اختیار کی یعنی اپنی بیٹیاں ان کو شادی میں دیتے رہے تاکہ تعلقات پر امن رہیں۔ لیکن اس حکمتِ عملی کے بھی اپنے نقصانات تھے۔ دوسری بات یہ تھی کہ پچھلے ادوار میں

[105]Pollard, Elizabeth (2015), p. 238.

جو لگان داری حکومتیں تھیں وہ بہت طاقتور ہو گئی تھیں اور جاگیر داروں نے بہت طاقت اکٹھا کر لی تھی جس کا نتیجہ ے حکومتوں کی بغاوت کی شکل میں سامنے آیا۔ اسی کے ساتھ ہی جو حکومتی طبقہ تھا اس میں گروہ بندی بہت زیادہ ہو گئی تھی اور یہ گروہ مقامی عوام پر ظلم کرتے تھے۔ ہیچنگ کی پالیسی کے باوجود شیونگ نو دارالخلافہ چانغان سے ایک سو ساٹھ کلومیٹر دور تک آگیا تھا۔ بادشاہ جنگ کے دور میں انہوں نے سرحدوں پر سے دس ہزار عام لوگوں کو اغوا کر لیا تھا حالانکہ بادشاہ جنگ کے مشیر جیایی اور چاو کو نے اسے شیونگ نو سے نمٹنے کے لئے بہت سے مشورے دیے لیکن وہ ان کو عمل میں نہیں لا پایا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ لوگ بغاوت نہ کر دیں۔

جیان یوان اصلاحات

بادشاہ بننے کے بعد وو نے ۱۴۱ قبل مسیح میں کنفیوشس عالموں کے مشورے پر بڑے پیمانے پر اصلاحات کیں جن کو جیان یوان اصلاحات کہا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اس نے کنفیوشس نظریات کو قومی نظریات کا درجہ دیا یعنی کنفیوشس فلسفہ حکومتی فلسفہ قرار پایا اور سب حکومتی فیصلے اسکے مطابق ہونے لگے۔
- اس نے حکمران طبقے کو اپنی جاگیروں پر واپس جانے کا حکم دیا۔ حکمران طبقہ اپنی جاگیروں کو چھوڑ کر چانغان میں رہنا پسند کرتا تھا جہاں پر وہ لوگ گروہ بندی کرتے تھے اور حکومت پر اپنا قبضہ جمائے رکھتے تھے۔ اسی کے ساتھ ہی ان کا خرچ حکومت کو اٹھانا پڑتا تھا حالانکہ ان کی اپنی جاگیروں میں ان کی بڑی آمدنی ہوتی تھی جس کو خرچ نہیں کرتے تھے اس لیے بادشاہ نے یہ

قانون بنایا کہ اگر کوئی ضروری کام جانغان میں ہے ہیں تو رک سکتے ہیں ورنہ یہاں رکنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

- اس نے جو غیر حکومتی چیک پوائنٹ تھے انہیں ختم کیا۔ جو اس کی لگاندار ی حکومتوں اور جاگیروں نے اپنے اپنے علاقوں میں سڑکوں پر بغیر حکومت کی اجازت کے بنا لئے تھے۔ ان چیک پوانٹس پر وہ آنے جانے والوں سے اجرت (Toll) وصول کیا کرتے تھے جو حکومتی خزانے میں جمع نہ کرکے اپنے ذاتی خرچ میں لاتے تھے۔ بادشاہ وو نے ان غیر سرکاری چیک پوانٹس کو ختم کیا اور یہ حکم دیا کہ جو بھی اجرت وصول ہو گی وہ حکومتی خزانے میں جمع ہو گی۔
- اس نے عوام کو اس بات کا حکم دیا کہ اگر کوئی حکومتی اہلکار ان پر ظلم کرتا ہے تو وہ حکومت سے اس کی شکایت کریں اور جو بھی اہلکار مجرم پایا جائیگا اس کا مال و دولت ضبط کرکے اس کو حکومتی خزانے میں داخل کر دیا جائیگا۔
- اس نے یہ بھی حکم دیا کہ عام لوگوں میں سے جو باصلاحیت لوگ ہیں انہیں سرکاری ملازمتوں میں مواقع دیے جائیں جبکہ اس سے پہلے جو لوگ اشرافیہ تھے اور حکومت میں اثر ورسوخ رکھتے تھے وہی لوگ اپنے لوگوں کو سرکاری ملازمتوں میں لگاتے تھے۔

ان اصلاحات کی وجہ سے حکومت دو گروہوں میں بٹ گئی۔ ایک گروہ اصلاحات چاہتا تھا اس گروہ کی قیادت بادشاہ وو کر رہا تھا اور دوسرا گروہ اصلاحات کے خلاف تھا اور وہی پرانا نظام باقی رکھنا چاہتا تھا اسکو اصلاح مخالف anti-reformists گروہ کہا جاتا تھا جسکی قیادت ڈوا گرڈو کر رہی تھی۔ ان دونوں گروہوں میں آپس میں رسہ کشی شروع ہو گئی۔ لیکن ان اصلاحات کی وجہ سے بادشاہ کی طاقت بہت

بڑھ گئی اور حکومت پر اسکی پکڑ بہت مضبوط ہو گئی۔ جن لوگوں نے بادشاہ کا ان اصلاحات میں ساتھ دیا ان کو ڈواگر ڈو اور اسکے ساتھیوں نے ہراساں کرنا شروع کر دیا کیوں کہ ڈواگر ڈو اسوقت سب سے بااختیار خاتون تھی۔

چنانچہ ڈواگر ڈو کے حکم پر بادشاہ وو کے ۲ مددگار ڈو ینگ Dou Ying اور ٹیان فین Tian Fen (رانی وانگ کا سوتیلا بھائی) کو ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ار ۲ مشیروں وانگ زینگ Wang Zang اور زاو وان Zhao Wan کو گرفتار کر کے جبراً خودکشی کرا دی گئی۔

اس طرح ان لوگوں نے بادشاہ وو کے ساتھیوں کو راستے سے ہٹا کر بادشاہ وو کو تخت سے بے دخل کرنے کی سازشیں شروع کر دیں۔ رانی چین جیاو جو بادشاہ کی پہلی بیوی تھی اس کے کوئی اولاد نہیں تھی اس لیے وہ بادشاہ کو دوسری باندیاں رکھنے سے روکنا چاہتی تھی۔ بادشاہ وو کے دشمنوں نے اس موقع کو غنیمت جان کر بادشاہ پر الزام لگایا کہ وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں اور یہ افواہ پھیلائی کے شاہی خاندان ختم ہو جائے گا۔ بادشاہ کے دشمنوں کی خواہش تھی کہ وہ بادشاہ وو کو تخت سے اتار کر اس کے چچا لیو ان Liu An کو جو ہوانیان کا جاگیر دار تھا اسے تخت نشین کرا دیں وہ ٹاو فلسفے کا بہت بڑا ماہر تھا۔ یہاں تک کہ بادشاہ کا ماموں ٹیان فین بھی دشمنوں سے جا ملا اور اس نے بھی لیو ان کی حمایت شروع کر دی۔ اس نے پیشن گوئی کی کہ بادشاہ بہت لمبے عرصے تک حکومت نہیں کر پائے گا۔ اب بادشاہ اپنے دفاع کے لئے اپنی ساس لیو پیاو پر منحصر تھا جو اسکے اور ڈواگر ڈو کے درمیان ثالث کا کام کرتی تھی۔ لیکن وہ بھی اپنے فائدے حاصل کرنے میں لگی رہتی تھی اور ڈواگر ڈو کو اپنے قبضے میں رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی تھی اور بادشاہ کے نام پر ڈواگر ڈو سے بہت سے مطالبات کیا کرتی تھی۔ دوسری طرف

اسکی بیوی چین جیاو بھی بہت بد اخلاق تھی اس طرح دنوں ماں بیٹیاں بادشاہ کے لئے مصیبت بن گئیں۔ ان سب میں بس اسکی ماں ڈواگر وانگ اسکے درد کو سمجھتی تھی اور اسے تصلی دیتی کہ وہ اپنی بیوی اور ساس کے رویے پر صبر کرے، ڈواگر ڈو بھی بوڑھی ہوتی جارہی ہے، کچھ دن بعد اسکا انتقال ہو جائیگا اور حالات صحیح ہو جائیں گے۔ بادشاہ وو نے اگلے کچھ سال اسی انتظار میں گزارے۔ اس دوران وہ سیر و تفریح یہ شکار پر نکل جاتا اور حکومتی معاملات میں زیادہ دخل نہ دیتا۔ اس نے دیکھا کہ اشرافیہ نے حکومت کے ہر محکمے میں اپنے آدمی بٹھا رکھے ہیں اس لیے اس نے نئی حکمت عملی کے طور پر کچھ نوجوان اہلکاروں کو بھرتی کیا جو اس کی مدد کرسکتے تھے اور دھیرے دھیرے کر کے اس نے انہیں ترقی دلوانی شروع کردی تاکہ وہ اپنے مددگار ہر محکمے میں داخل کر سکے۔ یہ نوجوان مددگار اندرونی دربار insider court کہلانے لگے جو بادشاہ سے ملتے اور اسے خبریں پہنچاتے اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے۔ ہالانکہ وہ چھوٹے عہدوں پر تھے لیکن وہ لگن سے کام کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ اپنے اپنے اداروں میں اپنے دشمنوں کے مقابلے میں با اثر ہوگئے۔ جو بادشاہ وو کے دشمن تھے ان کو باہری دربار outsider court کہا جاتا تھا۔ یہ باہری دربار ۳ آقا اور ۹ وزیروں کا دربار Three Lords and Nine Ministers کہلاتا تھا جو بادشاہ وو کے مخالف تھے اور کسی بھی طرح کی اصلاح کے خلاف تھے اس لیے انہیں اصلاح مخالف anti-reformists کہا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے پورے ملک میں ایسے باصلاحیت لوگوں کو تلاش کرنا شروع کیا جو سرکاری نوکریوں میں آگے آکر اشرافیہ طبقے کا مقابلہ کر سکیں۔ یہ اشرافیہ طبقہ کسی بھی طرح کی اصلاح کے خلاف تھا۔

یو قبیلوں کے خلاف مہم

اب ہم یو Yue قبیلوں کا تھوڑا پس منظر بیان کر رہے ہی۔ یو قبیلے کی بنیاد زو خاندان Zou family نے رکھی تھی۔ انکا اصل دار الخلافہ کوائی جی Kuaiji تھا جو آج کے شاوشنگ Modern Shaoxing علاقے میں تھا۔ ۳۳۴ء میں چن حکومت کی چو Chu اور چی Qi حکومتوں نے یو قبیلے کو شکست دے دی اس لئے انہوں نے اپنا دار الخلافہ وو شہر Wu منتقل کر لیا جو آج کا سوزو علاقہ Modern Suzhou ہے۔ اسکے بعد یو قبیلے کے دو حصّے ہو گئے ایک منیو Minyue کہلایا اور دوسرا ڈونگو Dong'ou کہلایا جسکو مشرقی او Eastern Ou بھی کہا جاتا تھا[106]۔ جب چن حکومت خطم ہو گئی تو ۲۰۶ قبل مسیح میں خود ساختہ بادشاہ شیانگ یو نے دونوں قبیلوں کے سردار زو وو زو Zou Wuzhu اور زو یاو Zou Yao کو بادشاہ بنانے سے انکار کر دیا اس لئے وہ شیانگ یو سے ناراض ہو گئے اور اسکے دشمن لیو بینگ سے جا ملے۔ جب لیو بینگ، شیانگ یو کو شکست دیکر تخت نشین ہوا اور ہان حکومت کی بنیاد رکھی تو ۱۹۲ قبل مسیح میں زو وو زو کو منیو کا بادشاہ بنا دیا اور زو یاو کو ڈونگو کا۔ ۱۵۴ قبل مسیح میں وو کے بادشاہ لیو پی Liu Pi نے ہان حکومت کے خلاف بغاوت کر دی اور منیو اور ڈونگو سے درخواست کی کہ وہ بھی اسکا ساتھ دیں۔ منیو نے ساتھ دینے سے انکار کر دیا لیکن ڈونگو نے باغیوں کا ساتھ دیا۔ لیکن جب لیو پی ہار گیا تو ڈونگو نے ہان حکومت کو خوش کرنے کے لئے لیو پی کو قتل کر دیا۔ اس لئے لیو پی کے بیٹا لیو زیجو Liu Ziju ڈونگو کا دشمن ہو گیا اور اس نے منیو کو ڈونگو کے خلاف اکسانا شروع کر دیا (کیونکہ ڈونگو، منیو سے کمزور

[106] Watson, Burton (1993), p.220-221.

تھی)اور دونوں میں جنگ کرانے کی کوشش کرنے لگا۔ بلاآخر ۱۳۸ قبل مسیح میں منیوMinyueنے ڈونگوDong'ou (Eastern Ou Kingdom)پر حملہ کر دیا۔ڈونگو حکومت کا فرماں رواززو زینفو Zuo Zhenfuمارا گیا تو ڈونگو نے ہان حکومت سے مدد مانگی کیونکہ وہ ہان حکومت کی لگانداری تھی۔ ہان دربار میں ایک زوردار بحث ہوئی کہ ہمیں ڈونگو کی مدد کرنی یہ نہیں کرنی چاہیے۔ ہان کمانڈر ان چیف ٹیان فین نے اسکی مخالفت کی کہ وہاں اپنی فوج بھیجی جائے اسکا کہنا تھا کہ یو قبیلوں کے درمیان اکثر جنگیں ہوتی ہی رہتی ہیں، اس لئے یہ ہان حکومت کی زمہ داری نہیں ہے کہ جنگوں میں انکی مدد کرے۔ جبکہ دوسرے ہان اہلکاروں کا کہنا تھا کہ ہان ایک مرکزی حکومت ہے اس لئے اپنی لگانداری حکومتوں کی مدد کرنا اسکا فرض ہے۔ چینی نظریے کے مطابق بادشاہ آسمان کا بیٹا ہوتا ہے اسلئے آسمانی اقتدار یہ مینڈیٹmandate ہونے کی وجہ سے بادشاہ چھوٹی حکومتوں کی مدد کرنے کا پابند ہے۔ اہلکار زوانگ زونے کہا کہ اگر ہم انکی مدد نہیں کریں گے تو ہم ان چھوٹی حکومتوں کے سرپرست کیسے کہلائیں گے؟ چنانچہ ایک زوردار بحث کے بعد اس بات پر اتفاق ہوا کے اپنی لگانداری ڈونگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ چنانچہ بادشاہ نے اپنے نئے مقرر کردہ فوجی کمانڈر یان زو Yan Zhu کو کوائی جی Kuaiji بھیجا تاکہ وہ فوج کو ڈونگو کو بچانے کے لئے تیار کر سکے۔ لیکن فوج کو حکم دینے کے لیے ایک مہر کی ضرورت ہوتی تھی جو چیتے کی شکل کی تھی اس لئے اسے ٹائیگر ٹیلی tiger tally کہا جاتا تھا۔ یہ گرانڈ ڈواگر ڈو کے قبضے میں تھی اس لیے یا ان زو نے اپنے لوگوں کو فوج لے جانے کا حکم دیا اور کہا کہ اگر کوئی جنرل ٹائیگر ٹیلی دیکھے بغیر حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کرے تو اسے قتل کر دے۔ اس کے بعد کوائی جی کے گورنر کو زبردستی حکم دیا کہ وہ بحری فوج لے کر ڈونگوں کی

مدد کے لئے جائے۔ جب منیو نے دیکھا کہ اس کے مقابلے کے لئے ہان فوج آ رہی ہے تو وہ ڈر کر پیچھے ہٹ گئی اس طرح بادشاہ وو کی ایک بہت بڑی سیاسی جیت ہو گئی اور اسے ٹائیگر ٹیلی کو بائی پاس bypass کرنے کا طریقہ بھی معلوم ہو گیا۔ اس طرح بادشاہ وو کی حکومت پر پکڑ اور زیادہ مضبوط ہو گئی۔ اسی سال بادشاہ وو کی پسندیدہ باندی ویزیفو Wei Zifu حاملہ ہو گئی اس طرح جو لوگ یہ بہانہ بنا کر کہ بادشاہ بے اولاد ہے اسے تخت سے بے دخل کر دینا چاہتے تھے ان لوگوں کے منصوبے ناکام ہو گئے۔ جب یہ خبر لیو ان Liu An کے پاس ہوائینان پہنچی جو بادشاہ وو کے بے اولاد ہونے کا بہانہ بنا کر حکومت سے بے دخل کر کے خود تخت نشین ہونا چاہتا تھا اس نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا کہ بادشاہ کی بیوی حاملہ ہو گئی ہے اور ہر اس شخص کو انعام دیتا جو یہ کہتا کے بادشاہ ابھی بھی بے اولاد ہے۔

گرانڈ ڈواگر ڈو کا انتقال اور فوجی مہمیں

۱۳۵ قبل مسیح میں گرانڈ ڈواگر ڈو Grand Empress Dowager Dou کا انتقال ہو گیا اور اس طرح بادشاہ وو کے راستے کی آخری رکاوٹ بھی ختم ہو گئی۔ اسکے انتقال کے بعد بادشاہ وو کا حکومت پر پورا کنٹرول ہو گیا۔ حالانکہ بادشاہ وو کی ماں ڈواگر وانگ اور اس کا چچا ٹیان فین Tian Fen ابھی بھی زندہ تھے لیکن وہ حکومتی معاملات میں دخل نہیں دیتے تھے۔ چنانچہ بادشاہ وو نے فوجی مہموں کا سلسلہ شروع کیا تاکہ اپنی حکومت کو علاقائی وسعت دے سکے چنانچہ بادشاہ نے سب سمتوں میں اپنی فوجیں بھیج دیں سوائے سمندر کے[107]۔

۱۳۸ قبل مسیح میں من یو کی فتح کے بعد بادشاہ وو نے ڈانغان کے لوگوں

[107] Paludan, Ann (1998), p.38.

کو یانگزے اور ہوائی ندی کے درمیان بسایا۔ ۱۳۵ قبل مسیح میں منیو نے دیکھا کہ اس وقت موقع اچھا ہے کیونکہ نانیو کا بادشاہ زاو مو Zhao Mo کم عمر اور ناتجربہ کار ہے اس لیے منیو نے اپنے جنوب مغربی پڑوسی نانیو پر حملہ کر دیا۔ زاو مو نے ہان حکومت سے مدد مانگی بادشاہ وو نے ایک بحری مہم اس کی مدد کے لئے بھیجی جس کی قیادت وانگ ہوئیWang Hui اور ہان انگوHan Anguo کر رہے تھے۔ جب منیو کے لوگوں نے دیکھا کہ ہان فوج ہمارے مقابلے کے لیے آرہی ہے تو ان میں افراتفری مچ گئی۔ منیو کے بادشاہ ینگ Minyue's King Ying کے چھوٹے بھائی لو یوشان Luo Yushan نے اسی دوران اپنے بھائی کے خلاف بغاوت کر دیا اور بادشاہ ینگ کو ایک بھالے سے قتل کر دیا۔ اس کا سر اتار کر ہان جرنل وانگ ہوئی کے پاس بھیج دیا تاکہ ہان فوج حملہ نہ کرے۔ اس مہم کے بعد منیو حکومت کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ منیو کا ایک حصہ ہان حمایت کردہ فرماں روا کے زیر حکومت آگیا اور دوسرا حصہ ڈونگیو کہلایا جسکا فرمانروا لو یوشان تھا۔

منیو اور ڈونگیو کی فتح

جب ہان فوج ہان- نانیو جنگ سے ۱۱۱ قبل مسیح میں واپس لوٹی تو ڈونگیوں کے خلاف ممکنہ فوجی کاراوائی کے بارے میں زوردار بحث ہوئی کیوں کہ ڈونگیو کا بادشاہ لو یوشان نانیو کے خلاف ہان فوج کی مدد کرنے کا وعدہ کر چکا تھا لیکن اس نے فوجی مدد کبھی نہیں بھیجی، اس نے موسم کے خراب ہونے کا بہانہ لگا دیا کہ ہم موسم خراب ہونے کی وجہ سے نہیں پہنچ پائے۔ لیکن ہان حکومت کو خبر ملی تھی کہ ڈونگیو خفیہ طور پر نانیو کے لئے جاسوسی کر رہا تھا۔ جنرل یانگ پو نے یہ رائے دی کہ ڈونگیوں کے خلاف ایک مہم بھیجی جائے لیکن بادشاہ وو نے اس مشورے کو مسترد

کر دیا تاہم سرحدی فوج کو حکم دیا کہ وہ کسی بھی حملے کے لئے تیار رہے۔ جب بادشاہ لو یوشان کو اس کی خبر ہوئی کہ ہان حکومت میں ہمارے خلاف فوجی کاراوائی کرنے پر غور چل رہا ہے تو وہ اور زیادہ مطمئن اور مغرور ہو گیا اور اکڑنے لگا۔ اس نے ہان حکومت کے خلاف بغاوت کر دی اور اپنے آپ کو شہنشاہ کہنے لگا اور اپنے جنرلوں کو حکم دیا کہ وہ آس پاس کے علاقوں پر حملہ کر دیں جو ہان حکومت کے زیرِ حکومت تھے۔ اس حملے سے ناراض ہو کر بادشاہ وو نے ڈونگیو کے خلاف اپنی فوج بھیجی جس کی قیادت جنرل ہان یوHan Yue ، یانگ پوYang Pu ،وانگ وینشوWang Wenshu اور ۲ مارکس کر رہے تھے۔ ہان فوج نے اس بغاوت کو کچل دیا، بادشاہ لو یوشان نے ضد میں ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا اسلئے ڈونگیو حکومت کے ٹکڑے ہو گئے۔ ڈونگیو فوج کے بہت سے لوگ ہان فوج سے آملے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مِنیو حکومت کے بادشاہ زوجوگو Zou Jugu نے ڈونگیو حکومت کے لوگوں کے ساتھ ملکر سازش کر کے ڈونگیو بادشاہ لو یوشان کو قتل کروادیا اور ہان حکومت کے آگے ہتیار ڈال دیے اور اسکی اطاعت قبول کرلی۔ اس طرح مِنیو ااور ڈونگیو دونوں حکومتیں ہان میں شامل ہو گئیں۔

نانیو کی فتح

۱۱۰ قبل مسیح میں سابق نانیو بادشاہ زاویِنگ چی Zhao Yingqi کی بیوہ ڈواگر جیو شی Jiushi نے ہان اور نانیو کے اتحاد کی تعریف کی ہالانکہ نانیو صرف نام کی ہی لگانداری تھی اور کئی سال سے اس نے ہان کو خراج ادا نہیں کیا تھا۔ لیکن اسکے کچھ اہلکار اس سے اس بات پر ناراض ہو گئے کہ وہ ہان کی حمایت کر رہی ہے اسلئے ایک اہلکار لوجیا Lü Jia نے ۱۱۲ قبل مسیح میں اسے قتل کر دیا اور اسکے ساتھ کچھ ہان

سفارتکار بھی مارے گئے۔ہان حکومت نے اپنے سفیروں کے قتل کو بغاوت مانا اس لئے بادشاہ وو نے جنرل ہان چیان چیو General Han Qianqiu کو ۲ ہزار فوج دیکر بھیجا تا کہ نانیو کی بغاوت کو کچلدے لیکن وہ ایک جنگ میں مارا گیا اسلئے ہان کو شکست ہوئی۔ ۱۱۲ قبل مسیح میں دوسری فوج سمندر کے راستے بھیجی جسکی تعداد ۱،لاکھ تھی۔انہوں نے ۱۱۱ قبل مسیح میں پانیو panyu (modern Guangzhou)کے مقام پر باغیوں کو شکست دی[108]۔اس طرح نانیو علاقے پر جس میں آج کے گوانگ ڈونگ، گوانگزو، گوانشی اور شمالی ویتنام شامل تھے پر دوبارہ ہان کا قبضہ ہو گیا اور وہ ہان حکومت میں شامل کر دیا گیا۔نانیو کی فتح کے بعد ہان حکومت نے بچی کچی جنوب مغرب کی قبائلی حکومتوں کو اطاعت پر آمادہ کر لیا۔ ان حکومتوں میں سب سے بڑی ییلانگ کی حکومت تھی جو آج کے گوئی زو کے علاقے میں تھی۔ ہان حکومت کے سفیر ٹانگ مینگ Tang Meng نے ان حکومتوں کو تحفے دیکر اطاعت پر آمادہ کر لیا اسلئے بادشاہ وو نے جیان وی میں ایک کمنڈری Commandery of Jianwei بنا دی تا کہ ان قبائلی لوگوں پر حکومت کرنے میں آسانی ہو لیکن بعد میں اسے چھوڑنا پڑا کیوں کہ مقامی لوگوں نے ہان حکومت کے خلاف بغاوتیں شروع کر دیں۔ بعد میں جب زینگ چیان مغرب کے سفر سے لوٹا تو اس نے یہ اطلاع دی کی حکومت کی سفارتیں آسانی سے جنوب مغرب حکومتوں سے ہو کر شینڈو (ہندوستان)، انشی (پارتھیا) جا سکتی ہیں اس لئے بادشاہ وو نے ۱۲۲ قبل مسیح میں ییلانگ اور ڈیان کے پاس اپنی سفارت بھیجی تا کہ انہیں دوبارہ اطاعت پر آمادہ کر سکے۔

---

[108]Yu, Yingshi (1986), p. 453. See also, Holcombe, Charles (2001), p. 150.

شیونگنو کے خلاف مہم

پچھلے ادوار سے ہی ہان حکومت کی لڑائیاں شمال کے شیونگنو کے وحشی لوگوں barbarians سے چلی آرہی تھیں۔ چن حکومت کے دور سے شیونگنو قبیلہ شمالی سرحد پر ایک خطرہ بنا ہوا تھا۔ شیونگنو اصل میں کئی قبیلوں کا ایک گٹھ جوڑ confederacy تھا[109]۔ چوہان کشمکش Chu-Han Contention کے بعد بادشاہ گاوزو کو یہ احساس ہو کہ ہان حکومت تب تک مستحکم نہیں ہو سکتی جب تک کہ شیونگنو سے تعلقات پر امن نہ ہوں۔ اس لیے اس نے ہیچین heqin کی رسم ایجاد کی، جس میں اس نے اپنی لڑکیاں شیونگنو کے بادشاہوں کو شادی کے لیے دیں تاکہ دونوں کے بیچ امن قائم ہو سکے۔ لیکن ان سب کے باوجود شیونگنو کے وحشی وقتاً فوقتاً ہان سرحدوں پر حملہ کرتے رہتے تھے یہ سلسلہ سات دہائیوں سے چلا آرہا تھا۔ اپنی دادی ڈواگر ڈو کے انتقال کے بعد بادشاہ وو نے یہ فیصلہ کیا کہ اب ہمارے پاس اتنی طاقت ہے کہ ہم شیونگنو کے خلاف مکمل پیمانے پر جنگ لڑ سکتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے تو اس نے مائی کی جنگ کر کے امن معاہدہ توڑا۔ مائی کی جنگ ۱۳۳ قبل مسیح میں ہوئی جس میں ۳لاکھ ہان فوج نے ۳۰ہزار شیونگنو فوج پر حملہ کر دیا، ہالانکہ اس میں کسی کی ہار جیت نہیں ہوئی لیکن اسکے رد عمل میں شیونگنو نے ہان سرحد پر حملے تیز کر دیے جس سے دونوں کے درمیان اگلی جنگ ناگزیر ہو گئی۔

اب بادشاہ نے اپنی دفاعی جنگ کی پالیسی کو خیر باد کہہ کر اقدامی جنگ کی پالیسی اپنائی جس میں اس نے بگھی اور پیادوں کے بجائے گھڑ سوار فوج کو حملے کے لیے

[109] Cosmo, Nicola Di (1999), pp. 892–893.

تیار کیا اور فوج کی تعداد بھی بڑھائی۔ اب دونوں کے درمیان جنگیں شروع ہو گئیں جس میں ۱۲۷ سے ۱۱۹ قبل مسیح کے درمیان شیونگنو کو کئی بارہان فوجی کمانڈروی چنگ Wei Qing جو بادشاہ کی پسندیدہ باندی وی زیفو Wei Zifu کا سوتیلا بھائی تھا اور اسکے بھتیجے ہو چوبنگ Huo Qubing کے ہاتھوں شکست ہوئی اور وہ لوگ اردوس ریگستان Ordos Desert اور چیلیان پہاڑوں Qilian Mountains کی طرف پناہ لینے پر مجبور ہو گئے۔ اب ہان حکومت نے اپنی شمالی ریشمی شاہراہ کھول دی جس سے وسطی ایشیا سے تجارت شروع ہو گئی اس کی وجہ سے وسطی ایشیا سے اچھی نسل کے گھوڑے چین میں آنے لگے خاص کر وادیِ فرغانہ کے اعلیٰ نسل کے گھوڑے اکھل تکے[110] چین میں آنے لگے جس سے ہان فوج اور زیادہ مضبوط ہو گئی۔ اسی کے ساتھ ہی بادشاہ نے اپنی پانچ سرحدی جاگیروں میں ہیک شی راہداری Hexi Corridor کے اردگرد فصیل بنائی تاکہ راستہ محفوظ ہو سکے۔ ان علاقوں میں سات لاکھ چینی فوجی بھی بسائے گئے۔

۱۱۹ قبل مسیح میں موبی کی جنگ Battle of Mobei ہوئی جس میں ہان فوج نے گوبی ریگستان Gobi Desert کے شمالی علاقے میں حملہ کیا اس کے دو جنرلوں نے کانگائی پہاڑوں Khangai Mountains میں ایک حملہ کیا، جس نے چانیو قبائلی لوگوں کو گوبی ریگستان کے شمال میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا اس کے بعد انہیں وہاں سے بھی باہر نکال دیا گیا۔

ان لڑائیوں کی وجہ سے شیونگنو حکومت غیر مستحکم ہو گئی اور انہیں مستقبل میں حملوں کا خوف ہو گیا اس لیے وہ مزید شمال کی طرف سائبیریا کے

---

[110] یہ اعلیٰ نسل کے ترک گھوڑے ہوتے ہیں۔ جو اپنی رفتار، مزبوطی، زہانت اور چمکیلے سنہری رنگ کے لئے مشہور ہیں۔

علاقے Siberian regions میں چلے گئے جہاں پر انہیں کھانے پینے کی کمی اور موسم کی سختی سے بہت نقصان ہوا اور ان کے بہت سارے مویشی مارے گئے۔ لیکن یہ لڑائی ہان فوج کیلئے بھی بہت مہنگی ثابت ہوئی جس میں ان کے ۸۰ فیصد سے زیادہ جنگی گھوڑے مارے گئے۔ اس مالی نقصان کی وجہ سے حکومت نے ٹیکس بڑھادیئے جس کی وجہ سے عام لوگوں کو مہنگائی کا سامنا کرنا پڑا۔ حکومت کی مردم شماری میں پتا چلا کہ ملک میں آبادی بہت تیزی سے کم ہوئی جسکی وجہ قحط اور جنگیں تھیں کچھ لوگوں نے بھاری ٹیکس سے بچنے کے لئے بھی نقل مکانی کی۔

کوریا پر چڑھائی

بادشاہ وو نے جزیرہ نما شمالی کوریا Northern Korean Peninsula پر اپنی ایک چانگ ہائی نام کی کمانڈری Commandery of Canghai بنائی تھی لیکن ۱۲۶ قبل مسیح میں اسے چھوڑ دیا تھا اس وقت جو فوجی کالونیاں بنائی گئیں وہ بعد میں چار صدیوں تک وہاں قائم رہیں اور انہوں نے اپنے پیچھے بڑی تعداد میں اچھی طرح سے محفوظ تفریحی نوادرات well-preserved funerary artefacts چھوڑے۔ ۱۱۱ قبل مسیح میں نانیو کی فتح کے بعد بادشاہ وو نے کوریا پر دوسری چڑھائی کا فیصلہ کیا اور ۱۰۸ قبل مسیح میں ہان فوج نے گوجوسیون پر قبضہ Han conquest of Gojoseon کر لیا جو آج کے شمالی کوریا میں ہے۔ لیکن ہان چینی نو آبادیات کے لوگوں نے شوان ٹو اور لیلانگ ریاستیں Xuantu and Lelang commanderies جو شمالی کوریا میں تھیں انہوں نے بعد میں گوگوریو Goguryeo اور بویو Buyeo حکومتوں کے حملوں کا مقابلہ کیا۔ ان لڑائیوں کی وجہ سے کوریا میں چینی ثقافت بہت تیزی سے پھیلی اور دونوں کے

درمیان تجارتی تعلقات بھی بڑھے۔

مہم جوئی اور سفارتیں

بادشاہ وو نے باہر کی دنیا سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے اپنے کئی سفیروں کو چین سے باہر بھیجا جن میں سب سے مشہور زینگ چیان Zhang Qian ہے جو کئی حکومتوں کے پاس بطورِ ہان سفیر گیا اور انکے بارے میں اہم معلومات بادشاہ وو کو فراہم کیں خاص کر وسطی ایشیا کے بارے میں۔ جنکی بنیاد پر بادشاہ نے کئی مہمیں بھی بھیجیں اور وسطی ایشیا سے تجارتی تعلقات بھی قائم ہوئے جس سے چین اور وسطی ایشیا کے درمیان تجارت کو فروغ ملا خاصکر ریشمی شاہراہ دوبارہ بحال ہوئی۔ زینگ چیان جن حکومتوں کے پاس گیا انکے نام یہ ہیں ڈایوان Dayuan، روزی Rouzhi، ڈاشیا Daxia، شینڈو Shendu، انشی Anxi، ٹیاوزی Tiaozhi، کانگجو Kangju اور یانکائی Yancai وغیرہ۔ یاد رہے یہ ان حکومتوں کے چینی نام ہیں، لیکن اصل نام کچھ اور ہونگے۔ کیونکہ وسطی ایشیا میں عام طور پر ایسے نام نہیں ہوتے۔

۱۳۹ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے زینگ چیان کو وسطی ایشیا کی علاقے شیو Xiyu کی طرف بھیجا وہاں پر یوزی کی حکومت Kingdom of Yuezhi آباد تھی جس کو شیونگ نو نے گانسو Gansu کے علاقے سے نکال دیا تھا۔ زینگ چیان کو یہ کام دیا گیا تھا کہ وہ یوزی حکومت Kingdom of Yuezhi کو آمادہ کرے کہ وہ پھر سے واپس اپنے آبائی وطن میں آباد ہو جائیں کیونکہ بادشاہ وو کی حکمت عملی یہ تھی کہ اگر یوزی یہاں پر آباد ہو جائے گی تو وہ شیونگنو کے خلاف لڑنے میں اس کی مدد کریگی۔ لیکن زینگ جیسے ہی ریگستان میں داخل ہوا

شیونگنو نے اسے پکڑ لیا تاہم وہ ۱۲۹ قبل مسیح میں نکل بھاگنے میں کامیاب ہو گیا اور یوزی کے پاس پہنچا جو اب سمرقند میں آباد ہو چکے تھے اس لئے یوزی نے چین واپس لوٹنے سے انکار کر دیا تاہم اس سفر میں زینگ چیان نے آس پاس کی بہت سی حکومتوں سے رابطے کیے جیسے ڈایوان (کوکند) Dayuan (Kokand) اور کانگجو Kangju وغیرہ۔ اسکے بعد وہ دوبارہ شیونگنو کی حراست میں تھوڑے دن رہ کر واپس ہوا اور بادشاہ وو کو اُن حکومتوں کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ اس نے وادیِ فرغانہ کی ڈایوان حکومت کے بارے میں خبر دی کہ اسکے پاس اعلیٰ نسل کے ایسے گھوڑے ہیں جنکو خون جیسا پسینہ blood-sweating آتا ہے اسلئے چین میں انکو آسمانی گھوڑے کہا گیا۔ چنانچہ بادشاہ وو نے اپنا ایک وفد ایک ہزار سونے کے سکے اور ایک سونے کا گھوڑا دیکر ڈایوان کے پاس فرغانہ بھیجا تاکہ وہ آسمانی گھوڑے heavenly horses خریدیں۔ لیکن ڈایوان کے لوگوں نے گھوڑے بیچنے سے انکار کر دیا اسلئے چینی وفد نے انہیں کوسا اور وہ سونے کا گھوڑا توڑ ڈالا۔ اس بے عزتی سے ناراض ہو کر ڈایوان کے لوگوں نے اپنی مشریق سرحد کی یوچینگ حکومت Yucheng کو حکم دیا کہ اس وفد کو قتل کر دے اور انکے مال و اسباب چھین لے۔ جب بادشاہ وو کو اپنے وفد کے مارے جانے کی خبر پہنچی تو وہ آگ بگولہ ہو گیا اور اپنے سالے لی گوانگلی Li Guangli جو رانی لی کا بھائی تھا اسکو ۶ ہزار گھڑ سواروں اور ۲۰ ہزار پیادوں کی فوج دیکر ڈایوان سے انتقام لینے بھیجا۔ چنانچہ ۱۰۴ سے ۱۰۲ قبل مسیح کے دوران ۲ جنگیں ہان اور ڈایوان کے بیچ ہوئیں جنکو ہان ڈیوان جنگیں کہا جاتا ہے جس میں بالآخر ڈایوان کو شکست ہوئی لیکن اس میں ہان فوج کا بھی بہت بڑا نقصان ہوا جس میں صرف ۱۰ ہزار ہان فوج ہی واپس پہنچی اور ۱۰۰۰ گھوڑے بچے جو جنگ میں استعمال

کرنے لائق تھے۔ اس جنگ کے بعد سب فوجیوں کو انعامات سے نوازا گیا اور لی گوانگلی کو ہائی شی کا مارکس Marquess of Haixi بنا دیا گیا، اور زاوڈی Zhao Di جس نے یو چینگ کے بادشاہ کو پکڑا تھا اسکو شنزی کا مارکس Marquess of Xinzhi بنا دیا گیا۔

مذہب

بادشاہ گاو زو نے ہان حکومت کی بنیاد شمن فرقے shaman cultists کی عقیدے پر رکھی تھی جو سابق جن حکومت کا حکومتی مذہب تھا۔ لیکن بادشاہ وو، ٹائی یی Tai Yi کی عبادت کیا کرتا تھا، یہ ایک دیوتا تھا جو شمن عالموں نے اسے بتایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کبھی بھی اس دیوتا کو اپنے سامنے حاضر کر سکتا ہے۔ ۱۱۸ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے اس کے لیے اپنے گانچوان محل Ganquan palace میں ایک مندر بنوایا جس کا نام اس نے زندگی کا گھر "House of Life" (shou gong) رکھا۔ شہنشاہ وو نے جن مذہبی رسومات کا اہتمام کیا ان میں سے ایک مضافاتی قربانی Suburban Sacrifice تھی، اسی کے دور میں مضافاتی قربانیوں میں استعمال ہونے والے ۱۹ منتر nineteen hymns Hymns for use in the Suburban Sacrifice لکھ کر انکی اشاعت کی گئی۔ اسی دور میں بادشاہ وو ابدی زندگی حاصل کرنے میں بھی دلچسپی لینے لگا۔ اس نے ان جادوگروں سے ملنا جلنا شروع کر دیا جو یہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ اسے ابدی حیات پانے میں مدد کر سکتے ہیں اور اس کے لیے انہوں نے اس سے بہت سی چیزیں منگائی اور ان سے ابدی حیات کی دوا بنا کر دی۔

سزائیں

لیکن اگر دوسرے لوگ جادو میں ملوث ہوتے تھے تو وہ انکو سخت سزا دیتا تھا۔ ۱۳۰ قبل مسیح میں رانی چین اس بات میں ملوث پائی گئی کہ اس نے بہت سی چڑیلوں (جادوگر عورتیں) کو اکھٹا کیا ہے تاکہ وہ رانی وی کے خلاف شراپ (بد دعا) دے سکے، اور بادشاہ کی محبت دوبارہ حاصل کر سکے لیکن جب بادشاہ وو کو اس کا پتہ چلا تو اس نے رانی چین کو برطرف کر دیا اور اس کی سب چڑیلوں کو قتل کرا دیا۔

بادشاہ وو نے اپنے آخری دور میں ان اہلکاروں کو بہت اختیارات دے رکھے تھے جو سخت سزائیں دیا کرتے تھے کیونکہ اس کا ماننا تھا کہ سخت سزاوں سے حکومت میں نظم و نسق قائم رہتا ہے۔ مثال کے طور پر یي زونگ Yi Zong جو ڈنگ شیانگ Commandery of Dingxiang کمانڈری کا گورنر تھا اس نے ۲۰۰ قیدیوں کو سزائے موت دے دی حالانکہ انہوں نے کوئی بڑا جرم نہیں کیا تھا، یہاں تک کہ جو انکے دوست اور رشتے دار انسے ملنے آتے تھے انکو بھی نہیں چھوڑا۔ ۱۲۲ قبل مسیح میں لیو ان Liu An جو ہوانیان کا شہزادہ Prince of Huainan تھا اور اس کے بھائی لیوسی Liu Ci جو ہینگشان کا شہزادہ Prince of Hengshan تھا دونوں پر سازش کا الزام لگایا گیا۔ اس لئے ان دونوں نے خودکشی کر لی اور ان کے خاندانوں اور ان کے ساتھیوں کو جو اس سازش میں شریک تھے سب کو قتل کر دیا گیا۔ ایک مشہور قتلِ ناحق ۱۱۷ قبل مسیح میں ہوا جب کھیتی باڑی کے وزیر یان یي Yan Yi پر جھوٹے الزام لگائے گئے کہ وہ جرائم میں ملوث ہے۔ لیکن اس کو نشانہ اس لیے بنایا گیا تھا کیونکہ اس نے ایک

دفعہ بادشاہ کی اس بات پر مخالفت کی تھی کہ بادشاہ شہزادوں اور مارکس پر دوگنا ٹیکس لگانا چاہتا تھا۔ لیکن یہ الزام لگا کر اسکو سزائے موت دی گئی کہ وہ بادشاہ کو بدنام کر رہا ہے۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ سب اہلکار بادشاہ سے ڈرنے لگے اور اس کی چاپلوسی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے۔

مزید علاقائی توسیع

۱۱۳ قبل مسیح تک بادشاہ وو نے دولت کا بے جا استعمال شروع کر دیا تھا۔ وہ زیادہ سے زیادہ وقت اپنی کمنڈریوں اور جاگیروں کے سیر میں خرچ کرتا شروع میں تو چانغان کے آس پاس گھومتا لیکن بعد میں وہ دور دور جانے لگا راستے میں وہ الگ الگ خداؤں کی عبادت کیا کرتا تھا، شاید وہ ابدی حیات کا خواہشمند تھا۔ اس نے بہت سے جادوگروں کو بھی اپنے پاس رکھا تھا جن کو وہ بڑے بڑے اعزازات دیا کرتا تھا ایک دفعہ اس نے ایک جادوگر کو مارکس بنا دیا اور اپنی بیٹی سے اس کی شادی کر دی اس کا نام لوان ڈاLuan Dai تھا۔ لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ دھوکے باز ہے اس لیے اسے قتل کرا دیا۔ بادشاہ وو کے ان بے جا سیر تفریح اور جادو کے لئے سفروں پر بہت خرچ ہونے لگا جس سے شاہی خزانے پر بوجھ بڑھنے لگا۔ اس کی وجہ سے اس کی کمانڈریوں کے ۲ گورنروں نے خودکشی کر لی کیونکہ وہ بادشاہ کی سواری جو ٹرین کی شکل میں ہوتی تھی اسے کھانا نہیں کھلا پائے اور دوسری ضروریات کا سامان مہیا نہیں کرا پائے۔

۱۱۰ قبل مسیح کے آخر میں بادشاہ وو نے فینگ اور شان قربانیوں Feng and Shan sacrifices کا انعقاد کیا جس میں بہت بھاری خرچہ ہوا یہ قربانیاں ٹائی پہاڑ mount Tai پر کی گئیں۔ جس میں آسمان اور زمین کی پوجا

کی گئی اور آسمان اور زمین کے خداوں کو خفیہ عرضیاں دی گئیں اور ان سے ابدی حیات بھی مانگی گئی۔ اس کے بعد اس نے اعلان کیا کہ ہر پانچ سال بعد ٹائی پہاڑ پر تقریب کا انعقاد ہوا کریگا لیکن صرف ایک دفعہ ۹۸ قبل مسیح میں ہی ہو پایا۔ لیکن وہاں پر اس کے اور اس کے شہزادوں کے لئے محل بنائے گئے کہ وہ ان میں آکر ٹھہریں گے۔ یہ وہ وقت تھا جب بادشاہ وو کی فضول خرچیوں کی وجہ سے حکومتی خزانہ خالی ہو گیا تھا اس کے کھیتی باڑی کے وزیر سانگ ہونگ یانگ Sang Hongyang نے ایک منصوبہ تیار کیا جس میں اس نے نمک اور لوہے کی کانوں کی ملکی اجارہ داریاں national monopolies for salt and iron بنانے کا مشورہ دیا، یہ اجارہ داریاں بعد کی حکومتوں میں بھی قائم رہیں۔ اور جب قیمت کم ہوتی تھی تو شاہی خزانے میں چیزیں خرید کر جمع کی جاتیں اور جب قیمت زیادہ ہوتی تھی تو وہ چیزیں بیچ کر نفع کمایا جاتا تھا۔ اس طرح حکومتی خزانے بھر گئے، اور قیمتوں میں بھی زیادہ تبدیلی price fluctuation نہیں آئی۔

۱۰۹ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے اپنی علاقائی توسیع کے لئے ایک اور مہم بھیجی۔ تقریباً ایک صدی پہلے جن حکومت کے زمانے میں چینی جرنل ویمان Wiman نے گوجوسیون Gojoseon پر قبضہ کر لیا تھا اور اس نے وان گیوم سیونگ Wanggeom-seong کے علاقے میں ویمان جوسیون Wiman Joseon کی بنیاد رکھی جو آج کے شمالی کوریا کے پیونگ یانگ Pyongyang علاقے میں تھی، یہ حکومت چین کی لگان داری بن گئی۔ جب ویمان کے پوتے بادشاہ یوگیو King Ugeo نے ہان حکومت کے سفیروں کو اپنے علاقے سے گزرنے سے منع کر دیا تو ہان بادشاہ نے ایک سفیر شی ہی کو وانگیوم Wanggeom کے علاقے بھیجا تاکہ وہ بادشاہ یوگیو سے اس بارے میں بات

چیت کرے۔ لیکن بادشاہ یوگیو نے اس سے بھی انکار کر دیا اور اپنے ایک اہلکار کو اسکے ساتھ بھیجا کہ وہ شی ہی کو ہان علاقے میں چھوڑ آئے۔ جب وہ ہان سرحد کے قریب پہنچے تو شی ہی She He نے اس اہلکار کو قتل کر دیا اور بادشاہ سے آ کر کہا کہ میں نے جو ویمان سیون Wiman Joseon کو جنگ میں شکست دے دی۔ بادشاہ وواس کی اُس مکاری سے بے خبر تھا اس لئے اسے لیاوڈونگ کمانڈری Commandery of Liaodong کی فوج کا کمانڈر بنا دیا۔ بادشاہ یوگیو نے اس بات سے غصہ ہو کر لیاوڈونگ پر حملہ کر کے شی ہی کو قتل کر دیا۔ اس کے رد عمل میں بادشاہ وو نے ویمان جوسیون پر دو طرف (زمینی اور بحری) سے حملہ کر دیا۔ پہلے تو یوگیو نے اپنے آپ کو لگانداری بننے کو پیشکش کی لیکن بات چیت کا سلسلہ اس لئے ختم ہو گیا کیونکہ بادشاہ یوگیو اپنے بیٹے اور ولی عہد کو بادشاہ وو کے پاس آداب بجالانے اور اس سے تبادلہ خیال کے لئے بھیجنا چاہتا تھا لیکن ہان فوج نے اسکے ولی عہد کو چانغان لیجانے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ ۱۰۸ قبل مسیح میں ہان نے ویمان جوسیون پر قبضہ کر لیا اور اسے چار کمانڈریوں میں تقسیم کر دیا۔

۱۰۹ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے ایک مہم ڈیان حکومت Dian کو فتح کرنے بھیجی جو آج کے ینان میں تھی۔ لیکن ڈیان نے ہتھیار ڈال دیئے تو بادشاہ وو نے اسے ہان حکومت میں شامل کر لیا تاہم ڈیان کے بادشاہ کو اجازت دے دی کہ وہ اپنے پرانے اعزازات اور اقتدار باقی رکھ سکتا ہے۔ بادشاہ وو نے ڈیان کو ۵ کمانڈریوں میں بانٹ دیا۔

۱۰۸ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے اپنے جنرل زاو پونو Zhao Ponu کو شیو Xiyu کی طرف بھیجا اس نے لولان کی حکومت Kingdoms of Loulan جو تکلماکان ریگستان Taklamakan Desert اور چیسی Cheshi کے شمال

مشرقی سرحد پر واقع تھی، کو ہان حکومت کی اطاعت قبول کرنے پر آمادہ کرلیا۔

۱۰۶ قبل مسیح تک ہان حکومت بہت پھیل چکی تھی اس لیے بادشاہ وو نے اپنی پوری حکومت کو ۱۳ پری فیکچروں (zhou) prefectures میں تقسیم کر دیا لیکن ان پر کوئی گورنر یا پریفیکٹ prefect مقرر نہیں کیا۔ تاہم ہر پری فیکچر پر ایک نگراں مقرر کر دیا جس کا کام تھا کہ وہ سلسلہ وار rotating basis ریاستوں اور جاگیروں کا معائنہ کرے اور وہاں پر بدعنوانی اور حکومت کی حکم عدولی کی جانچ کرے۔

۱۰۵ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے ووسن کے بادشاہ King of Wusun کو ایک شہزادی شادی کے لئے پیش کی۔ چنانچہ اس کی شادی بادشاہ کے پوتے چنچو Qinqu سے ہوئی جو اس کا جانشین بنا، اس لئے ہان اور ووسن کے دمیان قریبی تعلقات ہو گئے۔ اس کی وجہ سے دوسری شیو حکومتوں نے بھی ہان سے پر امن تعلقات بنا لئے۔ اسی زمانے میں ہان حکومت نے ڈایوان (Dayuan (Kokand کے خلاف جنگ کی کیونکہ ڈایوان نے اپنے اعلیٰ نسل کے گھوڑے ہان کو بیچنے سے انکار کر دیا تھا ان جنگوں کو آسمانی یہ جنتی گھوڑوں کی جنگ War of the Heavenly Horses کہا جاتا ہے اسکا تفصیلی ذکر اوپر آچکا ہے۔

بادشاہ وو نے شیونگ نو Xiongnu کو بھی اطاعت قبول کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے مزاکرات کا سلسلہ شروع کیا لیکن یہ سلسلہ کبھی بھی پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ پایا، اس لئے بادشاہ وو کے پورے دورِ حکومت میں شیونگ نو نے کبھی بھی ہان کی لگانداری بننا قبول نہیں کیا۔

۱۰۴ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے ایک خوبصورت اور پر تعیش luxurious محل

بنوایا جس کا نام جیانژانگ محل Jianzhang Palace رکھا گیا۔ یہ محل اسنے اس لیے بنایا تھا تاکہ وہ خدا سے اور زیادہ قریب ہوسکے لیکن بعد میں وہ اسی محل میں رہا اور اس نے روایتی ویانگ محل Weiyang Palace کو چھوڑ دیا جسکو شیاوہی Xiao He نے گاوزو کے دورِ میں بنوایا تھا۔

۱۰۲ قبل مسیح میں ہان کی ڈایوان کے خلاف فتح سے شیونگ نو کو اپنی فکر ہو گئی کہ اگلا نشانہ وہ ہوسکتی ہے اس لئے اس نے امن معاہدے کی کوشش شروع کر دی۔ لیکن امن کی بات چیت تب ناکام ہو گئی جب شیونگنو کو پتا چلا کہ ہان نائب سفیر زینگ شینگ Zhang Sheng چانیو چیڈھو Chanyu Qiedihou کو قتل کرنے کی سازش کر رہا ہے۔ اس لیے انہوں نے ہان سفیر سوو و Su Wu کو ۲۰ سال کے لئے قید کر دیا۔

۱۰۰ قبل مسیح میں بادشاہ کی فضول خرچیوں اور بھاری ٹیکس اور بڑی مہموں اور بادشاہ کی عیش پرستی و کی وجہ سے عوام پر بوجھ بڑھ گیا اس کے رد عمل میں ایک کسان بغاوت برپا ہوئی۔ بادشاہ وو نے اس بغاوت کے بارے میں ایک فرمان جاری کیا کہ جو لوگ اپنی ریاستوں اور جاگیروں پر بغاوت کو کچلنے کے لیے کچھ نہیں کریں گے ان کو قتل کر دیا جائے گا لیکن اس فرمان کا الٹا اثر ہوا کیونکہ ساری بغاوت کو کچلنا آسان نہیں تھا، ہاں جاگیر داروں نے اس بغاوت کو چھپانے کی کوشش کی۔ اس نے بہت سارے لوگوں کو قتل کروا دیا جو جعلی سکے بنایا کرتے تھے۔

۹۹ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے ایک اور فوج بھیجی تاکہ شیونگ نو کو شکست دے لیکن یہ مہم بھی ناکام ہوئی۔ لی گوانگلی Li Guangli کی فوج بیچ میں پھنس گئی لیکن وہ اپنے آپ کو نکالنے میں کامیاب ہو گئے جبکہ لی لنگ Li Ling جو لی گوانگلی کا پوتا تھا اس نے شیونگنو کو بھاری نقصان پہنچانے کے بعد ہتھیار ڈال

دیئے کیونکہ وہ گھر چکا تھا۔ اس طرح دونوں کو بڑے نقصانات ہوئے۔ ایک سال بعد بادشاہ وو کو خبر ملی کی لی لنگ، شیونگ نو کو تربیت دے رہا ہے اس لئے لی اور اسکے کے خاندان کو قتل کروا دیا۔ لی لنگ کا دوست اور مشہور چینی مورخ سیما چیان Sima Qian (جسکی تاریخ کو بڑے مورخ کی تاریخ Records of Gradn Historian کہا جاتا ہے) نے لی لنگ کے دفاع کی کوشش کی تو اسکو بھی مخنث castrated بنوا دیا کیوں کہ بادشاہ اس سے پہلے سے بھی خلش رکھتا تھا کیونکہ سیما چیان چاپلوس نہیں تھا۔

جادو پر سزائیں

۹۶ قبل مسیح میں بہت سے لوگوں کو جادو میں ملوث ہونے کے الزام میں موت کی سزائیں دی گئیں۔ ہوا یہ تھا کہ بادشاہ کو خواب میں کچھ چھوٹے چھوٹے کٹھ پتلی نما انسان دکھائی دے رہے تھے جو اسے ڈنڈوں سے مارا کرتے تھے اور ایک قاتل جس کو وہ پہچان نہیں پا رہا تھا وہ بھی دکھائی دیتا تھا۔ بادشاہ نے جادو کے متعلق تحقیقاتی ٹیم بنائی اور اس کی جانچ میں جو جو لوگ جادو میں ملوث پائے گئے انکو سزائیں دی گئیں جن میں کئی بڑے اہلکار بھی شامل تھے۔ اس میں سب سے پہلا کے بڑے بہنوئی گونگ Empress Wei Zifu نام بادشاہ کی بیوی وی زیفو سن ہی Gongsun He اور اس کے بیٹے گونگ شن جنگ شین Gongsun Jingsheng کا نکلا چنانچہ ان دونوں کو مع انکے خاندان کے ساتھ قتل کر دیا گیا۔ دوسرا معاملہ ولی عہد جو Crown Prince Ju کی دو بڑی بہنیں شہزادی Princess Yangshi یانگ شی جسکے بارے میں خبر تھی کہ اسکے اپنے کزن گونگ سن جنگ شینگ کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں اور شہزادی زو یی

جو مرحوم جنرل وی Wei Kang اور اسکا کزن ویکانگ Princess Zhuyi کا سب سے بڑا بیٹا تھا، ان سب کو جادو میں ملوث ہونے Wei Qing چنگ کے الزام میں ۹۱ قبل مسیح میں سزائے موت دیدی گئی۔ لیکن یہ جادو کے الزامات میں قتل بعد میں جانشینی کی لڑائی میں جڑ گئے اور ایک بھاری مصیبت آن پڑی۔

ولی عہد شہزادہ جو کی بغاوت

۹۴ قبل مسیح میں بادشاہ وو کا سب سے چھوٹا بیٹا لیو فولنگ Liu Fuling اس کی پسندیدہ باندی لیڈی گوئی Lady Gouyi سے پیدا ہوا جو بعد میں رانی زاو کہلائی۔ اس وقت بادشاہ وو کی عمر ۶۱ سال تھی۔ رانی زاو کے حمل کا دورانیہ ۱۴ مہینے چلا جو چینی تاریخ کے دیومالائی بادشاہ یاو کے حمل کا دورانیہ تھا اس لیے رانی زاو کے محل کا نام یاو کی ماں کا دروازہ Gate of Yao's mother رکھ دیا گیا۔ اس سے لوگوں نے یہ قیاس کیا کہ، چونکہ رانی زاو اور شہزادہ لیو فولنگ بادشاہ کے بہت چہیتے ہیں اس لیے بادشاہ لیو فولنگ کو ولی عہد بنائے گا۔ لیکن بادشاہ کے اس ارادے کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس لیے موجودہ ولی عہد شہزادے جو Prince Ju کے خلاف سازشوں اور افواہوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ شہزادہ جو اور اس کی ماں رانی وی Empress Wei، ان افواہوں پر یقین کر بیٹھے اور وہ بادشاہ کے خلاف ہو گئے۔ اس وقت تک بادشاہ وو اور ولی عہد جو کے درمیان تعلقات بہت بہتر نہیں رہے تھے شاید وہ بادشاہ وو کی نظر میں بہت اچھا نہیں تھا۔ وہ بڑا ہو چکا تھا اور بادشاہ اور رانی وی بوڑھے ہو چکے تھے اس وجہ سے بادشاہ وو ان لوگوں سے کم ملتا تھا۔ لیکن جب بادشاہ وو محل سے باہر جاتا تو وہ ولی عہد جو کو انچارج بنا کر جاتا بعد میں دونوں میں نرمی کی پالیسی پر اختلاف ہو گیا کیوں کہ بادشاہ وو کے مشیر

بد عنوان افسروں کے خلاف بہت سخت تھے لیکن جو ایسا نہیں چاہتا تھا۔ ۱۰۶ قبل مسیح میں گونگ سن ہیGongsun He کو سزائے موت کے بعد شہزادے جو کا کوئی قریبی ساتھی حکومت میں نہیں بچا تھا جو اسے صحیح مشورہ دے سکتا یہ اسکا دفاع کر سکتا۔ اس لیے دوسرے اہلکاروں نے کھلے عام شہزادے جو کے خلاف بولنا شروع کر دیا اور اس کے خلاف منصوبے بنانے لگے۔ اسی دوران بادشاہ وو زیادہ سے زیادہ تنہائی پسند ہوتا جارہا تھا اور وہ اپنی باندیوں اور بیٹوں کے ساتھ بہت کم وقت گزار پاتا تھا خاص کر رانی وی اور شہزادہ جو کے ساتھ۔

جو لوگ شہزادے جو کے خلاف تھے ان میں ایک افسر جیانگ چونگ Jiang Chong بھی تھا جسکا ابھی ابھی نیا تقرر ہوا تھا اور وہ خفیہ ایجنسی کا سربراہ بھی تھا۔ اس سے بھی جو ناراض ہو گیا کیوں کہ اس نے جو کے ایک ساتھی کو اس جرم میں گرفتار کرلیا تھا کہ وہ اپنے حکومتی اختیارات کا غلط استعمال کر رہا تھا۔ دوسرا سازش کرنے والا سووین Su Wen تھا جو ایک زنخہ تھا اور وہ شاہی باندیوں کی دیکھ بھال پر مقرر تھا۔ جس نے پہلے بھی جو پر جھوٹے الزامات لگائے تھے کے جو بادشاہ وو کی بیماری پر بہت خوش تھا اور کئی باندیوں سے جو کے ناجائز تعلقات ہیں۔ جیانگ اور دوسرے اہلکاروں نے جادو میں ملوث ہونے کے الزامات بھی ولی عہد پر لگائے۔ بادشاہ ان دنوں گانچوان محل Ganquan Palace میں مقیم تھا تو جیانگ نے بادشاہ کی اجازت لیکر اسکے محلات کی تلاشی لی کہ کہیں کسی محل میں جادو تو نہیں کیا جارہا ہے۔ اسی تلاشی کے دوران وہ شہزادے جو اور اسکی ماں رانی وی کے محل پہنچا جہاں سے اس کو جادو میں استعمال ہونے ولی کچھ گڑیں dolls اور کپڑے ملے جن پر پُر اسرار تحری لکھی ہوئی تھی، لیکن کچھ مورخین کا خیال ہے کہ اس نے جو کو پھنسانے کے لئے وہ چیزیں خود رکھوائی

تھیں۔ اس کے بعد اس نے اعلان کیا کہ اس نے یہ جادو میں استعمال ہونے والی چیزیں رانی وی کے محل سے دریافت کی ہیں۔ شہزادہ جو اس سے چونک گیا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ اسے پھنسایا جارہا ہے۔ اس کا استاد شی ڈی Shi De جو اسے تاریخی کہانیاں سنایا کرتا تھا اس نے اسے چن حکومت Qin dynasty کے شہزادے ینگ فوسو Ying Fusu کی کہانی سنائی اور یہ اندازہ لگایا کہ ایسا لگتا ہے بادشاہ وو مر چکا ہے اس لیے اسنے شہزادے جو کو اکسایا کے وہ ان سازش کرنے والوں کے خلاف کاراوائی کرے۔ شہزادہ جو شروع میں ہچکچایا، کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ گانچوان محل جاکر خود اپنے باپ کے سامنے اپنی صفائی پیش کرے لیکن جب اس نے دیکھا کہ جیانگ کے قاصد پہلے ہی اس کے باپ کے پاس جاچکے ہیں تو اس کا ارادہ بدل گیا اور اس نے اپنے استاد شی ڈی کے مشورے پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا۔ شہزادے جو نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ بادشاہ وو کے قاصد کی شکل بنا کر جائے اور جیانگ اور دوسرے سازش کرنے والوں کو گرفتار کرلے۔ سو وین تو بچ نکلا لیکن جو نے جیانگ پر یہ الزام لگا کر اسے قتل کر دیا کہ وہ اس کے اور اس کے باپ کے بیچ تعلقات خراب کروارہا ہے۔ اپنی ماں کی مدد سے جو نے اپنے گارڈ اور اپنے حمایت کرنے والے اور قیدیوں کو بغاوت کی تیاری کا حکم دیا۔ سو وین گانچوان محل گیا اور اس نے بادشاہ کو خبر دی کہ شہزادے جو نے بغاوت کر دی ہے۔ بادشاہ نے اس پر یقین نہیں کیا بلکہ وہ سمجھا کے شہزادہ جو صرف جیانگ سے غصہ ہے اس نے اپنے قاصد کو چانغان بھیجا تا کہ وہ جو کو بلا کر لائے لیکن وہ قاصد چانغان جانے کی ہمت نہیں کرپایا بلکہ اس نے واپس آکر بادشاہ کو جھوٹی خبر دی کہ جو نے فوجی بغاوت کر دی ہے۔ اس سے غصہ ہو کر بادشاہ نے اپنے بھتیجے وزیر اعظم لیو چوماو Liu Qumao کو حکم دیا کہ وہ بغاوت کو کچل دے۔ چنانچہ ان

دونوں کے درمیان چانغان کی گلیوں میں پانچ دن تک لڑائی چلتی رہی لیکن آخر میں لیو چو ماو جیت گیا، شہزادہ جو اپنے دو بیٹوں اور کچھ محافظوں کے ساتھ چانغان سے فرار ہو گیا۔ اسکے پورے خاندان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا سوائے اسکے ایک مہینے کے بیٹے لیو بنگ یی Liu Bingyi کے جسکو جیل میں ڈال دیا گیا۔ اس کی ماں رانی وی نے خودکشی کر لی۔ ان کی لاشوں کو بے پروائی سے ایک میدان میں دفن کر دیا گیا اور کوئی نشان نہیں بنائے گا۔ شہزادے جو کے جو مددگار تھے ان سب کو پکڑ کر قتل کر دیا گیا اور جو اس کو بھگانے میں شریک تھے ان کو جلاوطن کر دیا گیا۔ یہاں تک کہ شہر کے سرکاری گیٹ کیپر ٹیان رین Tian Ren جو شہزادے کو روکنے میں ناکام رہا تھا اور رین ان Ren An جو فوجی کمانڈر تھا لیکن اس نے شہزادے کے خلاف فعّال طور پر حصہ نہیں لیا تھا انکو بھی قتل کر دیا گیا۔ بادشاہ وو نے حکم دیا کہ شہزادہ جو کا پیچھا کیا جائے۔ تاہم ایک جونیئر اہلکار لنگو ماو Linghu Mao نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر بادشاہ کے سامنے جو کی حمایت کی جس سے بادشاہ کا غصہ کچھ کم ہو گیا تاہم اس نے شہزادے جو کو معاف کرنے میں جلدی نہیں کی۔ شہزادہ جو ہو شہر Hu County بھاگ گیا اور اس نے ایک غریب کسان کے گھر میں پناہ لی۔ جب اسے پتہ چلا کہ وہ کسان غریب ہے اور اس کا بہت دنوں تک خرچہ برداشت نہیں کر سکتا تو اس نے اپنے ایک پرانے دوست سے مدد مانگی جو قریب ہی رہتا تھا جس کی وجہ سے اس کے چھپنے کے بارے میں حکومت کو پتہ چل گیا اور مقامی اہلکار اسے پکڑنے کے لئے دوڑ پڑے تاکہ ان کو انعام ملے۔ جب شہزادہ جو نے دیکھا کہ وہ گھر چکا ہے تو اس نے اپنے آپ کو پھانسی لگا لی اور جس گھر میں وہ اور اس کے بیٹے پناہ لیے ہوئے تھے ان سب کو سرکاری اہلکاروں نے ہتھیار نہ ڈالنے کی پاداش میں اندر گھس کر مار دیا۔ ۲

سرکاری اہلکار جو اس چھاپے کی قیادت کر رہے تھے زینگ فوچانگ Zhang Fuchang اور لی شو Li Shou انہوں نے اس کی لاش چانغان لے جانے میں بہت جلدی کی تاکہ انعام حاصل کریں۔ ہالانکہ بادشاہ اپنے بیٹے کی موت پر بہت افسردہ تھا لیکن پھر بھی اس نے ان اہلکاروں کو وعدے کے مطابق انعام دیا۔

آخری دور

جیانگ اور شہزادے جو کی موت کے بعد بھی جادو میں ملوث افراد کو سزائیں دینے کا سلسلہ جاری رہا۔ سب سے بڑا افسر جو اس جادو کے الزام کا شکار بنا وہ جنرل لی گوانگلی Li Guangli تھا جو بادشاہ کی باندی لی کا بھائی تھا اور اس نے ڈایوان اور شیونگ نو کے خلاف بڑی بڑی فتوحات حاصل کی تھیں۔ ۹۰ قبل مسیح میں جب لی گوانگ لی کو شیونگ نو کے خلاف ایک مہم سونپی گئی تو زنخے گورینگ Guo Rang نے بادشاہ کو بتایا کہ کس طرح لی اور اس کا سیاسی مددگار وزیر اعظم لیو چوماو جادو کے ذریعہ بادشاہ کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ لیو چوماو اور اسکے خاندان کو فوراً گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا اور لی کے خاندان کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ لی، اس خبر کو جاننے کے بعد لی گوانگلی نے، شہنشاہ وو کے خلاف مستقبل میں کھڑے ہونے کے مقصد سے، شیونگنو کے خلاف بڑی فتح حاصل کرنے کے لئے خطرناک ہتھکنڈوں کا استعمال کیا، لیکن اس کے کچھ سینئر افسران نے اسکے خلاف بغاوت کر دی۔ اس لئے اسے پیچھے ہٹنا پڑا۔ پیچھے ہٹنے پر، شیونگنو فوج نے گھات لگا کر حملہ کر دیا۔ اس کے بعد لی گوانگلی، شیونگ نو سے جا ملا اور شہنشاہ وو نے اسکے خاندان کو قتل کرا دیا۔ لی گوانگلی، شیونگنو بادشاہ چانیو کے بہت قریب ہو گیا اس لئے کچھ شیونگنو اہلکار اسکے خلاف ہو گئے خاصکر وی لو Wei Lü

اور لی ان حاسدوں کا شکار ہو گیا۔

اب بادشاہ کو اندازہ ہوا کہ بہت سے جادوگری کے الزامات جھوٹے تھے خاص کر ولی عہد جو کے خلاف جنکی وجہ سے جو نے بغات کی تھی۔

۹۲ قبل مسیح میں ٹیان چیان چیو Tian Qianqiu جو بادشاہ گازو کے مندر کا انچارج تھا اس نے بادشاہ وو کو ایک خط لکھا کہ بادشاہ گاوزو نے اسے ایک خواب میں بتایا ہے کے شہزادے جو کو صرف کوڑے لگانے چاہیے تھے اور اسے مروانا نہیں چاہیے تھا تب بادشاہ وو کو اندازہ ہوا کہ کیا وجہ بنی اس کے بیٹے کی بغاوت کی۔ اس نے سووین کو جلوادیا اور جیانگ کے خاندان کو قتل کرادیا۔ ٹیان چیان چیو کو وزیر اعظم بنا دیا۔ ہالانکہ اسے شہزادے جو کے مرنے کا بہت افسوس تھا اور اس نے اپنے محل میں ایک قربان گاہ (altar) بھی بنوائی تھی اپنے بیٹے کے سوگ کی علامت کے طور پر۔ لیکن اسکے باوجود اس نے شہزادے جو کے واحد بچنے والے بیٹے لیو بنگ یی جو ابھی ایک مہینہ کا تھا اور جیل میں تھا اسے رہا نہیں کیا، یہ بچہ بڑا ہو کر بادشاہ شوان Emperor Xuan of Han کے نام سے تخت نشین ہوا۔

جب سیاسی ماحول بدل گیا تو بادشاہ نے اپنی حکمتِ عملی کی غلطیوں کی سرعام معافی مانگی یہ معافی چینی تاریخ میں لونٹائی کا معافی نامہ Repenting Edict of Luntai کے نام سے مشہور ہے۔ وزیر اعظم ٹیان فوجیوں کی سبکدوشی اور لوگوں پر مشکلات کم کرنے کے حق میں تھا۔ ٹیان نے کھیتی کو فروغ دیا اور کھیتی کے سیکڑوں ماہرین کو اس نے حکومت میں ملازم رکھا۔ جنگوں اور علاقائی توسیع کو روک دیا گیا یہ وہ پالیسی تھی جس کو ولی عہد جو فروغ دینا چاہتا تھا لیکن اس کے انتقال کے سالوں بعد لوگوں نے اس کی افادیت کو محسوس کیا۔ ۸۸

قبل مسیح میں بادشاہ وو بہت سخت بیمار ہو گیا شہزادہ جو مر چکا تھا اور یہ نہیں پتہ چلتا تھا کہ اس کا جانشین کون بنے گا۔ لیو ڈان Liu Dan جو یان کا شہزادہ تھا اور اسکا چھوٹا بھائی لیو شو Liu Xu جو گوانگلنگ کا شہزادہ تھا ان دونوں کو بادشاہ اپنا جانشین بننے کے قابل نہیں سمجھتا تھا۔ کیونکہ وہ دونوں قانون کی پرواہ نہیں کرتے تھے اس لیے اس نے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے لیو فولنگ کو اپنا جاشین بنا دیا جو ابھی ٦ سال کا تھا۔ اس نے اس کے لیے نائب السلطنت regent بھی ڈھونڈ لیا جو اہلکار ہو گوانگ Huo Guang تھا، جس کو وہ ایک باصلاحیت اور وفادار شخص مانتا تھا۔ چنانچہ اسکو نائب السلطنت سے بنا دیا گیا۔ بادشاہ وو نے لیو فولنگ کی ماں رانی زاو کو بھی جبراً خودکشی کرادی کیوں کہ اسے ڈر تھا کہ جب وہ مر جائے گا تو وہ ڈواگر بن جائے گی، اور اس کو کنٹرول کرنا اسی طرح مشکل ہو گا جیسے پچھلے زمانے کی رانی لو کو کنٹرول کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ اس نے ہو گوانگ کے مشورے پر شیونگ نو اہلکار جن میڈی Jin Midi اور جنرل شینگوانگ جی Shangguang Jie کو بھی نائب السلطنت بنا دیا۔ شہزادے لیو فولنگ کو ولی عہد بنانے کے تھوڑے دن بعد ہی ۸۷ قبل مسیح میں اسکا انتقال ہو گیا۔ اس کے انتقال کے تھوڑے دن بعد شہزادے لیو فولنگ کو بادشاہ زاو Emperor Zhao کے لقب سے تخت نشین کرا دیا گیا، اسوقت فولنگ کی عمر محض ۷ سال تھی۔ چونکہ بادشاہ وو نے رانی وی ظیفو کی خودکشی کے بعد کسی کو اپنی مہارانی نہیں بنایا تھا اور نہ اس بارے میں کوئی حکم نہیں دیا تھا کہ کون سی بیوی اس کی قبر کے ساتھ اس کے مقبرے میں رہے گی [111]۔ اس

---

[111] یاد رہے کہ چین میں رواج تھا کہ بادشاہ کے انتقال کے بعد اسکی سب سے چہیتی بیوی بادشاہ کے مقبرے میں اسکی قبر کے پاس باقی زندگی گزارتی تھی اور جب اس رانی کا انتقال ہو جاتا تھا تو اسکی قبر بھی بادشاہ کی قبر کے ساتھ بنائی جاتی تھی۔

لیے ہو گوانگ نے رانی لی کو منتخب کیا کہ وہ بادشاہ وو کے مقبرے میں رہے گی۔ بادشاہ وو کو ماولنگ ٹیلے maoling mound پر دفنایا گیا جسکو چینی پیرامڈ بھی کہا جاتا ہے۔ ایک کہانی کے مطابق ہو گو نے ۵۰۰ حسین عورتوں کو مرحوم بادشاہ کے لیے بھیجا ان میں سے ۲۰۰ کو اس بات کے لئے قتل کر دیا گیا کہ محافظوں کے ساتھ ان کے ناجائز تعلقات تھے۔ بعد میں ہو گوانگ کے خاندان کو قتل کر دیا گیا اور بادشاہ کے مقبرے کو چیمی نے لوٹ لیا۔[112]

وراثت

اسکا دورِ حکومت ہان حکومت کا سنہری دور مانا جاتا ہے۔ علاقائی توسیع کے اعتبار سے اس نے اپنی حکومت کو تقریبا دوگنا کر دیا، جو اس نے اپنی حکومت کی توسیع کی تھی وہ آج بھی چین کا حصہ ہے۔ اسنے نے کنفیوشس نظریات کو اسی طرح فروغ دیا جس طرح چن شی ہوانگ نے قانونیت Legalism کو فروغ دیا تھا۔ تاہم بہت سے مورخین بادشاہ وو کو ایک غیر متوازن شخصیت مانتے ہیں۔ وہ اسراف کرنے والا اوہام پرست آدمی مانا جاتا ہے جس کی پالیسیوں کی وجہ سے عوام پر بوجھ بڑھ گیا۔ اس کا کبھی کبھار بادشاہ چن شی ہوانگ سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ اسکی کی حکومت میں ناکامی کی یہ بے وفائی کی بہت سخت سزا تھی۔ اس کے باپ نے ۷ حکومتوں کی بغاوت میں شریک ہونے والوں میں بہت سے لوگوں کو سزائے موت سے بچا لیا تھا اور کچھ کو مقبرہ بنانے میں لگا دیا تھا لیکن بادشاہ وو نے ہزاروں لوگوں کو مع ان کے خاندانوں کے مروا دیا۔ لیوان والے معاملے میں، جادوگروں کے معاملے میں اور شہزادے جو کی بغاوت کے معاملے اس نے بے پنا

---

[112] ۲۲ء میں یہ کسانوں کی ایک بغاوت تھی وانگ منگ کی قلیل مدتی شن حکومت میں۔

ہ سزائیں دیں۔ اس نے اپنی بیویوں کے رشتے داروں کو بھی لڑائیوں میں شریک کیا جن میں سے کچھ بہت قابل جنرل بن گئے۔ اس نے اپنی آخری رانی کو جبراً خودکشی کرادی۔ بادشاہ وو نے اپنے دور حکومت میں ۱۲ لوگوں کو وزیراعظم بنایا جن میں سے تین کو بعد میں قتل کیا گیا اور ۲ نے اپنی سروس کے دوران خودکشی کرلی اور ایک کو ریٹائرمنٹ کے بعد قتل کیا گیا۔ اس نے بہت ساری جیلیں بنوائیں جن میں تقریبا ۲ لاکھ لوگ قید تھے۔ بادشاہ وو کی سیاسی اصلاحات کی وجہ سے حکومت بہت مضبوط ہو گئی اور بادشاہ وو نے وزیروں کے بھی اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے۔ درباری سیکریٹری کا عہدہ جسے شانگشو کہا جاتا تھا وہ صرف نام کا رہ گیا اور اس کے مشیروں کی کوئی سیاسی قوت نہیں تھی۔ ۱۴۰ قبل مسیح میں بادشاہ وو نے ایک شاہی امتحان کا انعقاد کیا جس میں ۱۰۰ سے زیادہ طلبہ نے شرکت کی یہ سارے طلبہ عام لوگوں میں سے تھے اور کوئی اشرافیہ خاندان سے نہیں تھا۔ اس واقعے کا تاریخ پر ایک گہرا اثر پڑا۔ اسکے دور میں کنفیوشس مذہب کو سرکاری حیثیت ملی اور یہ سب ایک نوجوان کنفیوشس عالم ڈونگزونگ شو Dong Zhongshu کی وجہ سے ہوا جس نے بادشاہ کی خدمت میں ایک مضمون پیش کیا تھا جس میں اس نے اس بات کی حمایت کی تھی کہ حکومت کا نظریہ کنفیوشس مذہب پر قائم ہونا چاہیے۔ یہ نہیں معلوم کہ یہ بدلاؤ بادشاہ نے خود کیا یا اس کے وزیر وی وان Wei Wan نے کیا جو خود ایک کنفیوشس عالم تھا۔ اس امتحان میں جن لوگوں کے بھی اچھے نمبر آئے وہ بعد میں بادشاہ کے مشیر خاص بنے اور اہم موقعوں پر انھوں نے بادشاہ کو مشورے دیے۔ ۱۳۶ قبل مسیح میں بادشاہ نے شاہی یونیورسٹی یہ شاہی تعلیمی ادارہ قائم کیا تاکہ اس میں اپنی حکومت کے لیے نئے اہلکاروں کو تربیت دے سکے۔

شاعری

بہت سی شاعری بادشاہ وو اور اس کے کچھ درباریوں کی طرف منسوب کی جاتی ہے، اس نے کئی نظمیں لکھیں۔اس نے خود بھی شاعری میں دلچسپی لی اور شاعروں کی سرپرستی کی۔ ان نے ایک نظم اپنی چہیتی باندی لی فورین کے انتقال پر کہی۔ بادشاہ وو نے پرانی چوچی شاعری Chuci genre کو بھی فروغ دیا۔ بادشاہ وو نے بہت سے شاعروں اور موسیقاروں کو ملازم رکھا جو نظمیں لکھتے اور موسیقی بناتے تھے۔ وہ شاہانہ رسومات کا بھی بہت شوقین تھا خاص کر رات کو رسمیں منعقد کرتا جس میں سیکڑوں گائیکار، موسیقار، رقصائیں اپنے فن کا مضاہرہ کرتے اور سیکڑوں مشعلوں سے شاندار روشنی کی جاتی۔اسنے ۱۲۰ قبل مسیح میں ایک شاہی موسیقی کا ادارہ Imperial Music Bureau بھی بنایا جسے یے فو yuefu کہا جاتا تھا جو اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ تھا جہاں موسیقی کی تربیت دی جاتی تھی۔اسی وجہ سے اسکے زمانے کے طرز کی شاعری کو یے فو طرز yuefu style کی شاعری کہا جاتا ہے۔ اسنے شاعر سیما شنگرو Sima Xiangru کو موسیقی لکھنے کے لئے ملازم رکھا تھا۔

ہان حکومت کی کامیابیاں

ہان حکومت کی کامیابیاں بے شمار ہیں ان میں سے کچھ کو یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔

- ہان حکومت چین کی سب سے لمبا عرصہ قایم رہنے والی حکومت ہے یعنی تقریباً ۴۰۶ سال ہالانکہ مجموعی طور پر زاو حکومت کازمانہ سب سے لمبا مانا جاتا ہے لیکن زیادہ تر وقت میں زاو حکمراں کٹھ پتلی بنے رہے اور اصل اختیارات انکے رئیسوں اور رعیتوں کے ہاتھوں میں رہے جبکہ ہان

حکومت کے زمانے میں سارے اختیارات ہان سلاطین کے ہاتھوں میں رہے بجزء شیا حکومت کے وقفے میں۔ اس لہاز سے ہان حکومت اختیارات حاصل ہونے کے معاملے میں زاو حکومت پر فوقیت رکھتی ہے۔

- دوسرا بڑا کارنامہ کاغز کی ایجاد ہے۔ کاغز کی ایجاد کرنیوالا کائی لن Cai Lun ہے جو ہان بادشاہ ہیEmperor He of Han کا ایک درباری زنخہ court eunuch تھا[113]۔ بادشاہ ہی مشرقی ہان حکومت کا چوتھا بادشاہ تھا۔ کائی لن نے درباری معاملات میں رانی ڈوEmpress Dou کی مدد کی جبکہ رانی ڈو نے اپنی سوکن رانی سونگ Consort Song کے خلاف سازش کر کے اسکو قتل کروا دیا[114]۔ بعد میں جب رانی سونگ کا پوتا بادشاہ انEmperor An of Han تخت نشین تو اسنے کائی لن کو قید کرنے کا حکم جاری کیا لیکن حکم کے پورا ہونے سے پہلے ہی کائی لن نے خودکشی کر لی۔ ہالانکہ یہ مانا جاتا ہے کہ کائی لن سے پہلے چین میں کسی نہ کسی صورت میں کاغز موجود تھا لیکن کائی لن نے کاغز بنانے کے طریقوں میں اس طرح بدلاو کئے کہ اس سے کاغز بنانا آسان ہو گیا اور اسکا معیار quality بھی بلند ہو گیا[115] اور بڑے پیمانے پر کاغز بنایا جانے لگا۔ کاغز کی ایجاد چین کی ۵ بڑی ایجادوں میں سے ایک ہے باقی تین ہیں کمپاس، بارود، چھپائی اور پہیہ(compass, gunpowder, printing

[113]Needham, Joseph; Tsien, Tsuen-Hsuin (1985),pp.38-40.
[114]Peterson, Barbara Bennett, ed. (2000), p. 105.
[115]Needham, Joseph; Tsien, Tsuen-Hsuin (1985), p.40.

(and wheel[116]۔

- ہان حکومت کا ایک اور بڑا کارنامہ ریشمی شاہراہ کو قائم کرنا ہے جس سے پورے علاقے میں عرب تک چین کے تجارتی تعلقات مزبوط ہوئے اور ریشم کی تجارت میں زبردست اضافہ ہوا[117]۔
- ہان کے زمانے کا ایک اور بڑا ذخیرہ ہے اس دور میں لکھی گئیں حساب کی تین مشہور کتابیں جنکے نام ہیں فنِ حساب کے ۹ سبق The Nine Chapters on the Mathematical Art، نمبر اور حساب کی کتاب Book on Numbers and Computation اور گنومون کی حساب کی کتاب اور آسمان کے گول راستے Arithmetical Classic of the Gnomon and the Circular Paths of Heaven ہے۔ان کتابوں میں سب سے پہلے ذکر ملتا ہے right-angle triangles, square roots, cube roots, matrix[118] methods approximations for pi, mathematical proof, Pythagorean theorem, decimal fraction, Gaussian elimination to solve linear equations and roots of equations, negative

---

[116]https://learnodo-newtonic.com/han-dynasty-achievements retreived on 09 August 2017.

[117]An, Jiayao (2002), p. 70.

[118]Dauben, Joseph W. (2007), pp. 187–384. Also Liu, Guilin; Feng, Lisheng; Jiang, Airong; Zheng, Xiaohui (2003), pp. 1–13.

numbers[119]. اسکے علاوہ ایک ہان افسر زین ہینگ Zhang Heng (78 AD – 139 AD) نے پہلا سیسمو اسکوپ seismoscope بنایا[120] یعنی ایسا آلہ جو زلزلے کی شدت کو ناپتا ہے اسی نے سب سے پہلا اوڈومیٹر odometer بھی بنایا جس سے کسی بھی گاڑی کی طے کی ہوئی مسافت کو ناپتے ہیں کہ یہ گاڑی کتنی چلی ہے[121]۔

- ہان حکومت کے زمانے کا ایک اور بڑا کارنامہ ہے تاریخ نویسی اسی دور میں چین کی مشہور تاریخ شی جی Shi Ji لکھی گئی جسکو عظیم مورخ کی یادگار Records of the Grand Historian بھی کہا جاتا ہے۔ اسکا مصنف سیما چیان Sima Qian مانا جاتا ہے جو ہان بادشاہ وو Emperor Wu کا ایک افسر تھا لیکن ایک جرم کی پاداش میں بادشاہ نے اسے زنخہ بنوا دیا تھا[122]۔ اس کتاب کی شروعات اسکے باپ سیما ٹین Sima Tan نے کی تھی لیکن زیادہ تر حصہ سیما چیان نے لکھا اسکو پورا کرنے میں ۱۸ سال لگے تھے۔ یہ چین کہ سب سے مقبول تاریخ ہے اسی لئے سیما چیان کو چین کی تاریخ نویسی کا باوائے آدم مانا جاتا ہے۔ یہ دو ہزار سال کی تاریخ ہے جو ۱۳۰ ابواب پر مشتمل ہے اور تقریباً 526000

[119]Liu, Guilin; Feng, Lisheng; Jiang, Airong; Zheng, Xiaohui (2003) ,pp.9-10.
[120]Fraser, Ian W. (2014), p.375.
[121]https://learnodo-newtonic.com/han-dynasty-achievements retreived on 03 August 2018.
[122]Hughes-Warrington, Marnie (2000), p.291.

چینی الفاظ (Chinese characters) پر مشتمل ہے [123]۔

- اسی دور میں پانی کے جہاز اور نقشے بنانے کا رواج پڑا اور چینی لوگ دور دراز کے سفر کرنے کے قابل ہوئے۔
- اسی دور میں لوہے کے اوزار اور برتن بنانے کا رواج پڑا۔

ہان حکومت کا زوال و تقسیم

عام طور سے حکومتوں کے زوال کی سب سے بڑی وجہ نااہل حکمرانوں کی آمد ہوتی ہے اور جب یکے بعد دگرے کئی نااہل حکمراں آتے ہیں جو حکومتی معاملات میں دلچسپی لینے کے بجائے عیش و عشرت میں مشغول ہو جاتے ہیں اور سارے حکومتی معاملات اپنے نوکروں اور درباریوں پر چھوڑ دیتے ہیں تو یہ درباری پھر دھیرے دھیرے سارے اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں اور بادشاہ کٹھ پتلی بن کر رہ جاتا ہے۔ پھر اگر بادشاہ واپس اپنے ہاتھ میں اختیارات لینا چاہتا ہے تو یہ لوگ اسے پسند نہیں کرتے اور بادشاہ کے دشمن ہو جاتے ہیں اور بادشاہ کو مروا دیتے ہیں اور اسکی جگہ کسی کٹھ پتلی یہ کمسن کو بادشاہ بنا دیتے ہیں۔ تو حکومت اتنی خستہ حال ہو جاتی ہے کہ پھر اگر بعد میں کوئی لائق حکمراں بھی آجائے تو وہ اسکی گرتی ہوئی حالت کو سمبھال نہیں پاتا۔ ہان حکومت میں بھی یہی ہوا۔

ہان حکومت اپنے آخری دور میں ۳ چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں تقسیم ہو گئی جنکے نام ہیں وی Wei، شو Shu اور وو Wu۔

اسکی شروعات اس طرح ہوئی کہ جب ۱۸۹ء میں ہان بادشاہ لِنگ Emperor

[123] https://learnodo-newtonic.com/han-dynasty-achievements retreived on 10 August 2018.

Ling of the Eastern Han کا انتقال ہوا تو اسکا ۱۳ سالہ کمسن بیٹا بادشاہ شاو Emperor Shao کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ لیکن حکومت کے سارے اختیارات افسروں اور درباری زنخوں کے ہاتھوں میں تھے۔ اس لئے افسروں اور زنخوں کی بیچ اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی۔ چنانچہ اسی کے چلتے دو فوجی افسروں یوان شاو Yuan Shao اور ہی جِن He Jin نے زنخوں کے خلاف سازش کی تا کہ سب زنخوں کو قتل کر دیا جائے۔ لیکن اس سازش کا پردہ فاش ہو گیا اسی گہما گہمی میں ایک شاطر درباری افسر ڈونگ زوو Dong Zhuo اپنی فوج لیکر لویانگ Luoyang میں شاہی محل پر قابظ ہو گیا اور بادشاہ شاو کو حکومت سے بیدخل کر کے باشاہ ژیان Emperor Xian کو تخت نشین کرا دیا جسکی عمر اُس وقت تقریباً ۸ سال تھی۔ ڈونگ زوو کے خلاف بڑے پیانے پر ملک میں احتجاج شروع ہو گئے اسی حالت میں ایک دوسرا درباری افسر کاو کاو Cao Cao ، چینلیو Chenliu کی طرف فرار ہو گیا جو آجکا کائیفینگ Kaifeng ہے۔ وہاں پر اسکا بہت اسر رسوخ تھا اس لئے اس نے اپنی فوج اکٹھی کرنی شروع کر دی۔ ۱۹۳ء میں ڈونگ زوو کا قتل ہو گیا اور ملک میں افرتری پھیل گئی جو ۱۹۶ء تک جاری رہی۔ بالآخر حکومت دو افسروں کے بیچ بٹ گئی ایک حصہ کاو کاو کے ماتحت آ گیا اور دوسرا یوان شاو کے۔ لیکن ۲۰۱ء میں کاو کاو نے یوان شاو کو گوانڈو کی جنگ Battle of Guandu میں شکست دیدی اس طرح کاو کاو شمالی چین کا سب سے طاقتور لیڈر بن گیا لیکن جب اس نے جنوب کی طرف پیش قدمی کی تا کہ اپنی حکومت کو جنوب کی ترف بڑھا سکے تو اسکا مقابلہ دو جنرلوں کی مشترکہ فوج سے ہوا جنکے نام ہیں لیوبی Liu Bei اور سُن چوان Sun Quan۔ ان دونوں نے کاو کاو کو لال پہاڑ کی جنگ Battle of Red Cliff میں شکست دے دی جسکی وجہ سے کاو کاو

کو واپس بھاگنا پڑا[124]۔ ۲۲۰ ء میں کاو کاو کے انتقال کے بعد اسکا بیٹا کاو پی Cao Pi اسکا جانشین بنا جس نے ہان حکومت کے آخری بادشاہ ژیان کو حکومت سے دست بردار ہونے پر مجبور کیا۔ بادشاہ ژیان حکومت سے ۲۲۰ ء میں دست بردار ہو گیا لیکن کاو پی نے اسے بہت اعزاز کے ساتھ باقی زندگی گزارنے کی اجازت دی جسکے بعد وہ ۱۴ سال زندہ رہا اور شاہانہ زندگی گذاری۔ بادشاہ ژیان کے دستبر دار ہونے کے بعد کاو پی نے اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام وی Wei رکھا اور اپنا لقب وی کا بادشاہ رکھا اور لویانگ Luoyang شہر کو اپنا دار الخلافہ بنایا، یہی شہر مشرقی ہان حکومت کا دارالخلافہ بھی تھا۔ ۲۲۱ء میں لیو بی نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام شوہان Shu Han رکھا اور خود شو کا شہنشاہ کا لقب اختیار کیا اور اپنا دارالخلافہ چینگ ڈو Chengdu کو بنایا۔ ۲۲۹ ء میں سُن چوان نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام وو Wu رکھا اور اپنا دار الخلافہ ووچانگ Wuchang (currently Wuhan) کو بنایا اور بعد میں جیانکینگ Jiankang (currently Nanjing) کو بنا لیا جس کو اب نانجنگ کہا جاتا ہے۔ اس طرح یہ تینو حکومتیں وی Wei، شوہان Shu Han اور وو Wu کہلائیں۔ چونکہ یہ تینوں ہم عصر تھیں اس لئے ان تینوں میں بیشمار لڑائیاں ہوئیں لیکن تینوں میں مقابلہ competition بھی رہا جسکی وجہ سے تینوں نے ترقیاتی کاموں کی طرف بہت دھیان دیا اور ملک میں ترقّی ہوئی۔ چنانچہ وی حکومت میں نئ پلیسیاں بنائی گئیں اور ایک نیا کاشت کا نظام بھی متعارف کرایا گیا جس میں فوج کھیتی کیا کرتی تھی

[124]San guo zhi (1985), p.280.

اسکوٹِن ٹیان نظام کہا گیا جس کی وجہ سے فصل کی پیداوار میں بہت اضافہ ہوا۔ وو حکومت میں پانی کے جہاز بنانے کی صنعت کو کافی فروغ ملا اور شو حکومت میں قانون کی پاسداری پر بہت زور دیا گیا اور کاشکاری اور دستکاری handicraft میں بہت ترقی ہوئی[125]۔

[125]https://www.travelchinaguide.com/intro/history/three_kingdoms retreived on 13 August 2018

باب ۶

مغربی جن

مغربی جِن حکومت

Western Jin Dynasty

سیماای Sima Yi، وی حکومت کا ایک درباری افسر تھا۔ وی کے بادشاہ کاو روئی Cao Rui نے مرتے وقت دو لوگوں کو اپنے بیٹے اور جانشین بادشاہ کاو فینگ Emperor Cao Feng کا نائب السلطنت regent مقرر کر دیا تھا یہ دونوں تھے کاو شوانگ Cao Shuang اور سیماای Sima Yi ۔ چونکہ ان دونوں کے ہاتھ میں عنانِ حکومت آگئی اس لئے اقتدار کے لئے دونوں میں کشمکش شروع ہو گئی دونوں ایک دوسرے کو حکومت سے بیدخل کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ ۵ فروری ۲۴۹ء کو سیماای نے حکومت پر کنٹرول کر کے کاو شوانگ کو حکوت سے بیدخل کر دیا۔ ہوا یہ کہ بادشاہ کاو فینگ اور کاو شوانگ مذہبی رسومات ادا کرنے کے لئے، گاوپنگ مقبرے Gaoping tombs گئے ہوئے تھے اسی موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سیماای نے محل پہنچ کر سارے اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے اور اپنے ساتھ کے لوگوں کو محل کے مختلف عہدوں پر مقرر کر دیا اور کاو شوانگ کی فوج کا افسر اپنے آدمی گاورو Gao Ru کو بنا دیا۔ اسکے بعد سیماای اپنی فوج کے ساتھ بادشاہ کاو فینگ کے پاس پہنچا جسکے ساتھ کاو شوانگ بھی تھا اور بادشاہ کو ایک پرچہ دیا جس میں کاو شوانگ کے جرائم اور اسکے خلاف شکائیتیں لکھی ہوئی تھیں اور بادشاہ سے مطالبہ کیا کہ وہ کاو شوانگ کو برطرف کر دے، کاو شوانگ شروع میں ہتیار ڈالنے کو تیّار نہ ہوا لیکن کافی بحث و مباحثہ کے بعد کاو شوانگ اس شرط پر ہتیار ڈالنے کو تیّار ہو گیا کہ ہتیار ڈالنے کے بعد سیماای اسکو اور

اسکے ساتھ والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔اس شرط کو سیمایی نے قبول کر لیا لیکن عنانِ حکومت اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد سیمایی مکر گیا۔ چنانچہ ۹ فروری ۲۴۹ء کو کاو شوانگ اور ایک درباری زنگے زینگ ڈینگ Zhang Dang کو حکومت کے خلاف سازش کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا اور دونوں کو انکے رشتے داروں کے ساتھ موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اس طرح سیمایی کے ہاتھ میں سارے اختیارات آگئے لیکن قانونی طور پر وہ ایک درباری افسر تھا اور جاگیر دار تھا۔۷ ستمبر ۲۵۱ء کو سیمایی کا انتقال ہو گیا اور اسکے بعد اسکا بیٹا سیمازاو Sima Zhao اسکا جانشین بنا۔ اسی کے ساتھ ہی سیمازاو اور وی بادشاہ کاوماو Cao Mao کے بیچ میں اقتدار پر قبضے کی جنگ چھڑ گئی بالآخر بادشاہ کاوماو نے آخری کوشش کے طور پر محل میں سیمازاو کے خلاف بغاوت کر دی لیکن اخیر میں کاماو کو شکست ہوئی اور بغاوت کو ناکام بنا دیا گیا اور سیمازاو کے ایک قریبی افسر جیا چونگ Jia Chong کے حکم پر چینگ جی Cheng Ji نام کے ایک درباری افسر نے بادشاہ کاوماو کو چاقو سے گود کر قتل کر دیا۔۱۹ دن بعد چینگ جی کو بھی سزائے موت دیدی گئی۔ کاوماو کے بعد اسکے کم سِن بیٹے کاوہوان Cao Huan کو تخت نشین کرایا گیا جسکی عمر اسوقت ۱۴ سال تھی۔ سیمازاو کے دور میں ہی وی فوج نے شوہان کے دار الخلافہ چینگڈو پر حملہ کیا اور بہت ہی آسانی سے شوہان حکومت Shu Han کے آخری بادشاہ لیو شان Emperor Liu Shan نے ہتیار ڈال دیے اس طرح ۲۶۳ء میں شوہان حکومت کا خاطمہ ہو گیا۔ لیکن سیمازاو ایک سال ہی حکومت کر پایا اور ۶ ستمبر ۲۶۵ کو اسکا انتقال ہو گیا اسکے بعد اسکا بیٹا سیما یان Sima Yan اسکا جانشین بنا۔ ۴ مہینے بعد سیما یان نے بادشاہ کاوہوان کو حکومت سے بے دخل کر کے ۸ فروری ۲۶۶ء کو سیما یان خود تخت نشین ہو گیا اور

اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام جن Jin حکومت رکھا[126] اور خود شہنشاہ وو Emperor Wu of Jin کا لقب اختیار کیا لیکن بعد میں اس حکومت کو مغربی جن حکومت Western Jin کا نام دیا گیا کیوں کہ ایک دوسری بھی جن حکومت بھی قائم ہوئی تھی جسکو مشرقی جن حکومت کہا گیا۔ مغربی جن حکومت کا زمانہ ۸ فروری ۲۶۶ء سے ۱۰ جولائی ۴۲۰ء تک ہے۔ اس طرح وی حکومت کا خاطمہ ہو گیا اور مغربی جن حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ تاہم کاوہوان کو اعزازی طور پر چینلو کے شہزادہ Prince of Chenliu کا لقب دیا گیا اور اسکو باقی زندگی آرام سے گزارنے دی گئی۔ اسکا انتقال ۳۰۲ء میں ۵۷ سال کی عمر میں ہوا۔

اب سیما یان کو وو حکومت سے نمٹنا تھا۔ چنانچہ ۲۷۹ء میں مغربی جن حکومت نے وو حکومت پر ۶ سمتوں سے حملہ کر دیا، وو حکومت جو پہلے ہی اندرونی خلفشار کی وجہ سے کمزور ہو چکی تھی حملے کی تاب نہ لا سکی۔ تاہم شاہی وزیر زینگ ٹی Zhang Ti نے آخری کوشش کے طور پر جنِ کمانڈر وانگ ہن Wang Hun کی فوج پر حملہ کیا لیکن یہ حملہ ناکام بنا دیا گیا اور زینگ ٹی مارا گیا اسکے بعد وو کے آخری بادشاہ سُن ہاو Sun Hao نے ۳۱ مئی ۲۸۰ء کو ہتیار ڈال دیے[127] اس طرح وو حکومت کا بھی خاطمہ ہو گیا[128]۔ سُن ہاو اور اسکے خاندان کو گرفتار کر کے جیانیے (موجودہ نانجنگ) سے لویانگ لایا گیا جہاں پر سیما یان نے اسکا اعزاز کے

[126] https://www.britannica.com/topic/Jin-dynasty-China-AD-265-316-317-317-420 retreived on 15 August 2018.
[127] Dardess, John W (2010), p. 7.
[128] https://www.britannica.com/biography/Sun-Quan retreived on 16 August 2018.

ساتھ خیر مقدم کیا اور اپنے برابر کی کرسی پر جگہ دی اور اسکو مارکس گیومنگ Marquess Guiming کا لقب دیا جسکے معنی ہوتے ہیں اپنی تقدیر کو ترک کرنے والا۔ اس نے باقی زندگی بہت آرام سے گزاری اور ۲۸۴ء میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکے بیٹوں کو بھی سرکار میں افسر بنا دیا گیا۔

۸ شہزادوں کی سورش

Disorder of the Eight Princes

۲۸۹ ء میں سیمایان کا انتقال ہو گیا اور اسکا بیٹا شہزادہ سیمازونگ تخت نشین ہوا اور بادشاہ ہوئیEmperor Hui of Jin کا لقب اختیار کیا۔ لیکن بادشاہ ہوئی بنیادی طور پر ایک مغلوب العقل شخص تھا اس لئے عنانِ حکومت اس کے نائب السلطنت Regent یانگ جُنYang Jun کے ہاتھ میں آگئی ۔ یانگ جُن بادشاہ ہوئی کی بیگم یانگ زیEmpress Yang Zhi کا باپ تھا حالانکہ مرتے وقت سیمایان نے دولوگوں کو ہوئی کا نائب السلطنت مقرر کیا تھا یانگ جُن کو اور اپنے بھائی سیما لیانگ کو لیکن یانگ جُن نے وہ وصیت چھپالی اور دوسری وصیت اپنے پاس سے لکھ دی جس میں صرف یانگ جُن Yang Jun کا نام تھا۔ چنانچہ کچھ ہی دنوں بعد بادشاہ کے قریبی لوگوں میں بادشاہ کا نائب السلطنت بننے کی جنگ چھڑ گئی اور تھوڑے تھوڑے دن بعد نائب السلطنت بدلنے لگے ان نائب السلطنتوں میں سب سے مشہور بادشاہ کی بیوی جیانان فینگ Jia Nanfeng تھی جس نے اپنے اقتدار کی ہوس کو پورا کرنے کے لئے بہت شاطر دماغی سے کام لیا اور بڑے پیمانے پر مجرمانہ کاراوائیاں انجام دیں جن میں سب سے مشہور یہ تھی کی جیانان فینگ کے چار بیٹیاں ہوئیں لیکن کوئی بیٹا نہیں ہوا، لیکن جب بادشاہ کی

دوسری بیویاں یہ باندیاں حاملہ ہو جاتیں تو رانی جیانان فینگ انہیں مروا دیا کرتی اس طرح اس نے سیکڑوں عورتوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اسکے علاوہ رانی جیانا نفینگ نے نائب السلطنت یانگ جُن اور اسکے خاندان کے خلاف سازش کر کے سب کو مروا دیا جنکی تعدا تقریباً ۳۰۰۰ تھی اور رانی یانگ زی جسکو ڈوا گر یانگ بھی کہا جاتا تھا اور وہ یانگ جُن کی بیٹی بھی تھی اسکو نظر بند کروا دیا جہاں وہ ۸ دن بھوکے رہ کر مر گئی۔ اسکے بعد سیما لیانگ اور سیما وی کو بھی انکے خاندانوں کے ساتھ مروا دیا۔ اس طرح رانی جیانا نفینگ نے پوری طرح حکومت کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ مختصر یہ کہ بادشاہ کے یکے بعد دیگرے تقریباً ۹ نائب السلطنت ہوئے اور اس لڑائی میں مجموعی طور پر ۸ شہزادے بھی ملوّث ہوئے اسی وجہ سے اس دور کو چھ شہزادوں کی سورش یہ لڑائی کا دور بھی کہا جاتا ہے۔ جن میں آپس میں نائب السلطنت بننے کے لئے لڑائیاں ہوتی رہیں اور ہر بعد والا نائب السلطنت پہلے کو مار کر بنتا تھا۔ اس وجہ سے حکومت کے حالات ابتر ہو گئے اور جگہ جگہ فسادات اور بغاوتیں شروع ہو گئیں جن کو دبانا مشکل ہو گیا اور عوام پریشان ہو گئے اور حکومت کی مقبولیت کم ہونے لگی۔

سیما لُن کی حکومت

جب بادشاہ ہوئی جسکا جوانی کا نام سیما زونگ تھا اسکی شادی جیانا نفینگ سے ہوئی تو اسکے باپ سیما یان نے اسے ایک باندی بھی تحفے میں دی جسکا نام ژی جیو Consort Xie Jiu تھا۔ یہ اس لئے دی تھی کہ وہ سیما زونگ کی دیکھ بھال کر سکے کیوں کہ سیما زونگ مغلوب العقل تھا۔ لیکن بعد میں جیانا نفینگ کی ۴ بیٹیاں ہویں اور ژی جیو کے ایک بیٹا ہوا جسکا نام سیما یو رکھا گیا۔ اس لئے رانی جیانا نفینگ

،ژی جیو اور سیما یو کی دشمن ہو گئی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ آگے چل کر سیما یو بادشاہ بنیگا اور اس طرح ژی جیو کی اہمیت جیا نافینگ سے بڑھ جائیگی۔ لیکن جیا نافینگ انکے خلاف کچھ کر نہیں سکتی تھی کیوں کہ رانی جیانافینگ کی ماں گو ہوائی Guo Huai اسکو نصیحت کرتی رہتی تھی کہ وہ شہزادے سیما یو سے اچھا سلوک کرے کیوں کہ شہزادہ یو ولی عہد ہے۔ لیکن گو ہوائی کے انتقال کے بعد رانی جیا نے سیما یو کو راستے سے ہٹانے کے قواعد شروع کر دیے۔ دوسری طرف رانی جیانافینگ کا ایک بھتیجا جیا می Jia Mi تھا جو سیما یو کو ہٹا کر خود حکومت حاصل کرنے کے خواب دیکھ رہا تھا۔ لیکن ان سب سے زیادہ شاطر سیما یو کا ایک استاد سیما لُن تھا جو سیما یو اور رانی جیانافینگ کو ہٹا کر خود حکومت ہتیانا چاہتا تھا۔ اس لئے اس نے یہ منصوبہ بنایا کہ پہلے رانی جیا کو استعمال کر کے سیما یو کو راستے سے ہٹا یا جائے پھر سیما یو کے قتل کے الزام میں رانی کو مروادیا جائیگا اس طرح دونوں راستے سے ہٹ جائیں گے۔ اس لئے سیما لُن کے اشارے پر رانی جیانے ایک دفعہ ولی عہد سیما یو کو بہت ساری شراب پلائی اور نشے کی حالت میں اس سے یہ لکھوالیا کہ 'میں حکم دیتا ہوں کہ بادشاہ ہوئی اور رانی جیا کو قتل کر دیا جائے تا کہ میں بادشاہ بن جاوں'۔ یہ پرچہ رانی جیانے بادشاہ ہوئی کو دکھایا اور اس سے درخواست کی کہ سیما یو کو اس جرم میں سزائے موت دی جائے لیکن بادشاہ نے اسکی یہ بات نہیں مانی تاہم اسے سارے اعزازات سے برطرف کر دیا اور اسکی حیثیت ایک عام آدمی کی کر دی۔ اسی کے ساتھ ہی اسکی ماں ژی جیو کو قتل کروا دیا۔ ۳۰۰ء میں رانی جیانے ولی عہد سیما یو کو ایک آدمی بھیج کر قتل کروادیا، اسے شاہی اعزاز کے ساتھ دفنایا گیا اور منھوائی Minhuai کا لقب دیا گیا۔ ایک سال بعد سیما لُن نے رانی جیا کے خلاف بغاوت کر دی اور رانی کو نظر بند کروا دیا اور اسکو ایسی شراب

پینے پر مجبور کیا جس میں سونے کا برادہ ملا ہوا تھا جس سے رانی جیانا نفینگ کی موت ہو گئی۔ اسکے بعد سیما لُن نائب السلطنت بن گیا۔ اسکے بعد اس نے بادشاہ ہوئی کے باقی رشتے داروں کو بھی قتل کر دیا اور خود وزیر بن گیا اور ۳۰۱ء میں ایک جھوٹا فرمان جاری کر کے بادشاہ ہوئی کو نظر بند کر دیا اور خود بادشاہ بن گیا۔ لیکن بادشاہ ہوئی کے جو رشتے دار دوسرے علاقوں کے گورنر تھے جب انکو یہ بات پتہ چلی تو وہ سیما لُن کے دشمن ہو گئے اور اکٹھے ہو کر سیما لُن کے خلاف لڑنے آ گئے یہ تین شہزادے تھے جنکے نام ہیں سیما جیونگ Sima Jiong جو ژوچانگ Xuchang کا گورنر تھا اور سیما یونگ Sima Yong جو چانغان Chang'an کا گورنر تھا اور سیما ینگ Sima Ying جو چینگڈو Chengdu کا گورنر تھا۔ بالآخر متحدہ فوج اور سیما لُن کے بیچ جنگ ہوئی جو ۶۰ دن تک چلی اور سیما لُن کی فوج کو شکست ہوئی، سیما لُن گرفتار ہوا اور اسے جبری خودکشی کرا دی گئی۔ اس طرح سیما لُن ۳ مہینے حکومت کرنے کے بعد مارا گیا۔ اسکے بعد بادشاہ ہوئی کو دوبارہ تخت نشین کرایا گیا اور سیما جیونگ اسکا نائب السلطنت بن گیا۔ اسکے بعد ۴ نائب السلطنت یکے بعد دیگرے اور بنے اور سب سے آخری نائب السلطنت کے زمانے میں ۳۰۷ء میں بادشاہ ہوئی کو زہر دیدیا گیا لوگوں کا اندازہ ہے کہ یہ آخری نائب السلطنت سیما یو Sima Yue کی کارستانی تھی۔ بادشاہ ہوئی کے بعد اسکا بھائی سیما چی بادشاہ بنا اور بادشاہ ہوئی کا لقب اختیار کیا۔

پانچ وحشیوں کا حملہ

Attack of five barbrians

کہا جاتا ہے کہ مشرقی ہان حکومت کے زمانے میں کچھ وحشی لوگ آکر چین میں آباد ہونا شروع ہوئے یہ لوگ گھوڑوں اور دیگر جانوروں سے تیّار اشیاء کی تجارت کیا کرتے تھے اور کھیتی باڑی کرتے تھے اور جب کبھی حکومت کو ضرورت ہوتی تو یہ لوگ حکومت کی حمایت میں جنگ میں بھی بطورِ رضاکار حصہ لیتے تھے جس کی وجہ سے حکومت شروع میں انکو الفت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ لیکن سیما ہوئی کے زمانے میں شاہی خاندان میں خانہ جنگی شروع ہوگئی جسکا ۸ شہزادوں کی سورش کے عنوان سے اوپر ذکر آچکا ہے تو یہ لوگ اب حکومت میں دخل اندازی کرنے لگے کیوں کہ جِن حکومت اب کمزور ہونے لگی تھی اور بادشاہ کا کوئی ڈر اب باقی نہیں رہا تھا بلکہ بادشاہ خود اپنے نائب السلطنتوں کے ہاتھوں میں کھلونہ بن گیا تھا۔ اسی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان قبائیلی لوگوں نے شروع میں چھوٹے چھوٹے حملے کیئے لیکن کوئی ردِّ عمل نہ ہونے کی وجہ سے انکی ہمت اور بڑھتی چلی گئی اور ایک وقت ایسا آیا کہ انہوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کر کے بادشاہ کو اپنا یرغمال بنالیا اور آخری ۲ بادشاہوں کو یکے بعد دیگرے قتل کر دیا۔ یہ مجموعی طور پر پانچ وحشی قبائل تھے جنکے نام ہیں شیونگنو Xiongnu ، جی Jie ، شیانبی Xianbei، ڈی Di اور چیانگ Qiang[129]۔

---

[129]Gernet, Jacques (1996) pp. 120-21, Also in Peter Van Der Veer (2002), pp. 200-01.

جن حکومت کا خاتمہ

۳۰۴ء میں ڈی قبیلے کے سردار لی ژیونگ Di chief Li Xiong نے چینگڈو Chengdu پر قبضہ کرلیا اور اپنی حکومت کا نام چینگ ہان Cheng Han رکھا۔اسی سال شیونگنو کے سردار لیو یوان Xiongnu chieftain Liu Yuan نے اپنی حکومت ہان زاو Han Zhao کی بنیار کھی۔لویانگ میں سیمایو کی فوجیں تھیں لیکن وہ اپنی ۴۰۰۰۰ فوج کے ساتھ صوبہ ہینان کے شہر شیانگ چینگ Xiangcheng in Henan فرار ہو گیا[130]۔ ۳۱۱ء میں سیمایو کا انتقال ہوا گیا اور اسکے بعد وانگ یان Wang Yan اسکا جانشین بنا۔ وانگ یان نے شینٹُنگ چل کر شی لی کا مقابلہ کرنا چاہا جو جی قبیلے کا سردار تھا، لیکن وہاں اسکو شکست ہوئی اور اسکے ۱، لاکھ سپاہی مارے گئے یہ غائب ہو گئے ان غائب ہونے والوں میں خود وانگ یان بھی تھا[131]۔ وانگ یان کی شکست کے بعد جن حکومت کی فوجی طاقت تقریباً خطم ہی ہو گئی اس وجہ سے لویانگ شہر اب بے یارو مدد گار رہ گیا۔ چنانچہ ۳۱۱ء میں پانچوں وحشی قبیلوں نے جنکو وو ہو Wu Hu بھی کہا جاتا ہے، دارالخلافہ پر حملہ کر دیا اور شہریوں کو بے دریغ قتل کرنا اور لوٹنا شروع کر دیا اس قتلِ عام میں تقریباً ۳۰ ہزار لوگ مارے گئے بادشاہ ہوئی اور اسکے خاندان کو بھی قتل کر دیا گیا۔

[130] Li, Bo; Zheng Yin (2001), p.382.
[131] Li, Bo; Zheng Yin (2001), p. 383.

باب ۷

مشرقی جن

مشرقی جِن حکومت

۳۰۷ ء میں جب سیما یو کے ہاتھ میں حکومت آگئی تو اس نے جِن خاندان کے مختلف شہزادوں کو دور دراز کے مقامات پر گورنر متعیّن کیا تھا انہیں شہزادوں میں سیما روئی Sima Rui بھی تھا جسکو یانگزے ندی پار کر کے جیانئے موجودہ نانجنگ شہر کا گورنر بنایا تھا۔ لیکن جب ۳۱۱ء میں جنِ حکومت کا خاطمہ ہو گیا جسکو مغربی جِن بھی کہا جاتا ہے تو سیما روئی نے جیانئے میں جن حکومت کو دوبارہ سے کھڑا کیا جسکو بعد میں مشرقی جِن حکومتEastern Jin کہا گیا جسکو ڈونگDong Jin جن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ حکومت ۳۱۷ء سے ۴۲۰ء تک چلی، اسکا دار الخلافہ جیانئے موجودہ نانجنگ تھا۔ اسی حکومت میں چین کا سب سے مشہور مصور painter گزرا جسکا نام گو کائیزی Gu Kaizhi (۳۴۸ء سے ۴۰۹ء) تھا[132]۔ اسی دربار میں دوسرا مشہور ماہر خطاط ہوا جسکو چینی رسم الخط grass script کا سب سے بڑا خطاط مانا جاتا ہے اسکا نام وانگ شیزی Wang Xizhi (۳۰۳ء سے ۳۶۱ء) تھا، اور اسکا بیٹا بھی اپنے فن میں باپ سے کم نہ تھا جسکا نام وانگ شیانزی Wang Xianzhi (۳۴۴ء سے ۳۸۶ء) تھا[133]۔

[132]https://www.britannica.com/topic/Jin-dynasty-China-AD-265-316-317-317-420 retreived on 07 September 2018.

[133]https://www.britannica.com/topic/Jin-dynasty-China-AD-265-316-317-317-420 retreived on 07 September 2018.

۱۶ حکومتوں کا دور Sixteen Kingdoms

مشرقی جن اپنے آخری دور میں جب کمزور ہو گئی تو وہ چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں بٹ گئی یہ نئی حکومتیں قائم ہو گئیں یہاں تک کہ شمالی وی حکومت Northern Wei نے سب کو شکست دیکر پورے چین کو اپنے ماتحت کر لیا۔ یہ دور ۱۶ حکومتوں کا دور کہلاتا ہے جو ۳۰۴ء سے ۴۳۹ ء تک چلا۔ ان حکومتوں کے تفصیلی حالات ہم چھوڑ رہے ہیں تاہم انکے نام ذکر کئے جا رہے ہیں۔

1. سابق لیانگ Former Liang
2. بعد کا لیانگ Later Liang
3. شمالی لیانگ Northern Liang
4. جنوبی لیانگ Southern Liang
5. مغربی لیانگ Western Liang
6. سابق یان Former Yan
7. بعد کے یان Later Yan
8. شمالی یان Northern Yan
9. جنوبی یان Southern Yan
10. سابق چِن Former Qin
11. بعد کے چِن Later Qin
12. مغربی چِن Western Qin
13. پہلے زاو Former Zhao
14. بعد کے زاو Later Zhao

15. چینگ ہان Cheng Han

16. شیا Xia

یہ حکومتیں در اصل پانچ وحشی قبیلوں نے قائم کیں جن میں سے لیانگ قبیلے کی ۵، یان قبیلے کی ۴، چِن قبیلے کی ۳، زاو قبیلے کی ۲ اور چینگ کی اور شیا کی ایک ایک۔

شمالی اور جنوبی حکومتیں

اسکے بعد شمالی اور جنوبی حکومتوں کا دور آیا جو ۴۲۰ء سے ۵۸۹ء تک چلا جس میں ۹ حکومتیں گزریں۔ ان حکومتوں کا تذکرہ ذیل کی سطور میں سلسلہ وار کیا جائیگا۔

شمالی اور جنوبی حکومتیں Northern and Southern dynasties (420–589)	
جنوبی حکومتیں Southern dynasties	شمالی حکومتیں Northern dynasties
لیو سونگ Liu Song 420–479	شمالی وی Northern Wei 386–535
جنوبی چی Southern Qi 479–502	
لیانگ Liang 502–557	
چین Chen 557–	

589	Eastern مشرقی وی Wei 534–550	Western مغربی وی Wei 535–557
	Northern شمالی چی Qi 550–577	Northern شمالی زو Zhou 557–581

حوالہ[134]

[134]https://en.wikipedia.org/wiki/Northern_and_Southern_dynasties retreived on 05 September 2018.

باب ۸
شمالی حکومتیں

شمالی حکومتیں

Northern Dynasties

یہ حکومتیں چین کے شمال میں واقع تھیں جو ۱۶ حکومتوں کے بعد قائم ہوئیں۔ یہ حکومتیں ۴۲۰ سے ۵۸۹ء کے درمیان واقع ہوئیں۔ ان کے نام ہیں شمالی وی، مشرقی وی، مغربی وی، شمالی چی اور شمالی زاو۔

شمالی حکومتیں Northern dynasties (589–420)	
شمالی وی Northern Wei 386–535	
مشرقی وی Eastern Wei 534–550	مغربی وی Western Wei 535–557
شمالی چی Northern Qi 550–577	شمالی زو Northern Zhou 557–581

شمالی وی حکومت Northern Wei

شمالی وی حکومت کو بی وی Beiwei بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ حکومت ہے جس نے سولہ ریاستوں کو ختم کر کے ۴۳۹ء میں چین کو اپنے جھنڈے تلے متحد کیا۔ اسکا دور ۳۸۶ سے ۵۳۴ء تک ہے[135]۔ اسکے فرماں روا خاندان کا تعلق ژیانبے وحشی قبیلے Xianbei کی توبا Tuoba شاخ سے تھا۔ چونکہ جن حکومت نے توبالوگوں کے ساتھ ملکر ہان زاو حکومت کے خلاف اتحاد کیا تھا اس لئے ۳۱۵ء میں جن

[135]Grousset, Rene (1970), pp. 60–65.

حکومت نے توبا سردار کو ایک جاگیر دی تھی جسکو ڈائی Dai کہا جاتا تھا اس لئے توبا سردار توبایِلو Tuoba Yilu کو ڈائی کے شہزادہ Prince of Dai کا لقب دیا گیا۔ اسکے بعد اسکی اولاد میں یہ حکومت چلتی رہی۔ پھر جب بعد میں جن حکومت ختم ہو گئی اور چین ۱۶ ریاستوں میں بٹ گیا تو ڈائی حکومت آخری یان حکومت Later Yan کی رعیت بن گئی اور اسکو خراج ادا کرنے لگی۔ ۳۷۱ میں اسکے تخت پر توبا گوئی Tuoba Gui نام کا شخص تخت نشین ہوا یہ توبایِلو کا پرپوتا تھا۔ توبا گوئی نے ۳۸۶ء میں اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اس طرح اسکی حکومت مغربی وئی Western Wei حکومت کہلائی۔ ۳۹۱ء میں توبا گوئی نے روران قبیلے کو شکست دی حالانکہ روران کی فوج توبا گوئی کی فوج سے کافی بڑی تھی۔ ۳۹۵ ء میں توبا گوئی نے یان حکومت کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے اس پر حملہ کر دیا اور ۳۹۸ء تک یان حکومت کے بہت بڑے حصے پر توبا گوئی کا قبضہ ہو گیا۔ ۳۹۸ء تک توبا گوئی نے چین کی ساری ریاستوں کو شکست دیکر اپنی حکومت میں شامل کر لیا اور اپنے شہنشاہ ہونے کا اعلان کر دیا اور شہنشاہ ڈاووو Emperor Daowu کا لقب اختیار کیا۔ اسی سال اسنے تیلے قبیلوں Tiele tribes کو گوبی Gobi desert کے ریگستان میں شکست دی۔

اِرزورونگ Erzhu Rong

جب شمالی وی حکومت کے ۸ویں بادشاہ شوانوو Emperor Xuanwu نے ۵۱۲ء میں شہزادہ یوان شو Yuan Xu کو اپنا ولی عہد نامزد کیا تھا اس موقع پر اس نے مہارانی ہو Empress Dowager Hu کو بخش دیا تھا جبکہ وی خاندان میں یہ رواج چلا آرہا تھا کہ جو شہزادہ ولی عہد نامزد کیا جاتا تھا اسکی ماں کو جبراً

خود کشی کرادی جاتی تھی لیکن بادشاہ شوانو و نے ایسا نہیں کیا اور مہارانی ہو کو بخش دیا۔ یہ وہی بادشاہ شوان وو ہے جس نے اپنا خاندانی نام ٹوبا Tuoba سے بدل کر یوان Yuan کر دیا اسکے بعد سے شاہی خاندان کے سارے لوگ اپنے نام کے آگے ٹوبا کے بجائے یوان لگانے لگے۔ چونکہ ٹوبا ایک وحشی قبیلہ تھا جسکی مادری زبان چینی نہیں تھی لیکن یہ لوگ اپنے آپکو چینی تہذیب میں ڈھالنا چاہتے تھے کیوں کہ انکو یہ اندیشہ تھا کہ اکثریتی چینی عوام انکو غیر ملکی سمجھ کر قبول نہیں کرے گی۔ اس لئے انہوں نے سیاسی حکمتِ عملی کے طور پر اپنے آپکو چینی تہذیب میں ڈھالنے کی بھر پور کوشش کی چینی زبان اپنائی، چینی طور طریقے اپنائے اور چینی طرز کے نام رکھے وغیرہ۔ اسی بادشاہ شوانو و نے بدھ مذہب کو اپنایا اور اسے خوب فروغ دیا اور اسکو سرکاری مذہب قرار دیا۔ اسکے دور میں بدھ مذہب چین میں بہت پھیلا اور اکثرر وہ اپنی تقریروں میں بدھ مزہب کے سوتروں کے حوالے دیا کرتا تھا۔ شہزادہ یوانشو اپنے باپ کے انتقال کے بعد پانچ سال کی عمر میں ۵۱۵ء میں تخت نشین ہوا اور بادشاہ ژیاومنگ Emperor Xiaoming of Northern Wei کا لقب اختیار کیا اسکا دورِ حکومت ۵۱۵ سے ۵۲۸ء تک ہے۔ لیکن کم عمر ہونے کی وجہ سے اسکی ماں مہارانی ڈواگر ہو Empress Dowager Hu ہی اسکے نائب السلطنت کے فرائض انجام دیتی تھی اس لئے حکومت کے سارے اختیارات مہارانی ہو کے ہاتھ میں آ گئے۔ لیکن مہارانی ہو کے اقتدار میں حکومت کمزور ہونے لگی اور بدعنوانی corruption عام ہو گئی اس لئے عوام پریشان ہو گئی اور لوگوں میں وی حکومت کے خلاف غصہ بڑھنے لگا اور جگہ جگہ بغاوتیں اٹھنے لگیں ان بغاوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے جنرل ارزورونگ آگے آیا اور ایک ایک کر کے ساری بغاوتوں کو کچل دیا، لیکن

اسکے بعد ارزو رونگ کا اسرو رسوخ بہت بڑھ گیا اور وہ بادشاہ ژیاومنگ کا بہت قریبی ہو گیا۔ رانی ہو کو یہ بدلاو ناپسند تھا کیوں کہ ارزو رونگ اور مہارانی کے بیچ اختیارات کی کشمکش شروع ہو گئی جبکہ بادشاہ ارزو رونگ کی طرف تھا کیوں کہ رانی کا ایک عاشق زینگ یان Zheng Yan بھی اونچے عہدے پر فایز تھا اور بہت اختیارات حاصل کر لئے تھے اسی ساتھ ہی بہت بدعنوان تھا آئے دن اسکی شکائتیں آتی رہتی تھیں۔ اس لئے بادشاہ ژیاومنگ، ارزو رونگ کی مدد سے اپنی ماں اور اسکے عاشق کے اختیارات کو کم کرنا چاہتا تھا۔ ادھر ارزو رونگ بھی اقتدار پر قبضے کا خواب دیکھ رہا تھا۔ اس لئے ۵۲۸ء میں بادشاہ ژیاومنگ نے ارزو رونگ کو ایک خفیہ خط میں پیغام بھیجا جو اسوقت اپنی جاگیر بِنگ صوبے Bing Province میں تھا کہ وہ دارالخلافہ لویانگ Luoyang آکر مہارانی ہو کو مجبور کرے کہ وہ اپنے عاشق زینگ یان اور اسکے ساتھی شو جی Xu Ge کو تمام عہدوں سے معزول کرے۔ ارزو رونگ کے لئے یہ سنہرا موقع تھا اس لئے اپنی فوج لیکر لویانگ کی طرف چل دیا لیکن اسی دوران بادشاہ نے اپنا ارادہ بدل دیا اور ارزو رونگ کو پیغام بھیج کر کہلایا کہ وہ واپس ہو جائے لیکن ارزو رونگ چل چکا تھا اس لئے وہ نہیں رکا اور لویانگ کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اسی دوران اس بات کا راز فاش ہو گیا کہ بادشاہ نے سازش کر کے ارزو رونگ کو لویانگ بلایا ہے اور ارزو رنگ کچھ ہی دنوں میں لویانگ پہنچ جائیگا اور رانی ہو اور زینگ یان کو خطم کر دیگا۔ اس لئے رانی ہو نے اپنے ساتھیوں کے کہنے پر اپنے بیٹے بادشاہ ژیاومنگ کو زہر دیکر مروادیا اور دو سال کے بچے یوان زاو Yuan Zhao کو تخت نشین کرادیا۔ کچھ ہی دنوں بعد ارزو رونگ لویانگ پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کو اسکو خبر ملی کہ رانی ہو نے بادشاہ کو مروادیا ہے اس لئے اس نے شاہی محل کو گھیر لیا اور یوان زاو کو بادشاہ

ماننے سے انکار کر دیا اور شاہی خاندان کے دوسرے فرد یوان زی یو Yuan Ziyou کو بادشاہ شیاو زوانگ Emperor Xiaozhuang کے نام سے تخت نشین کرا دیا۔ اسکے بدلے بادشاہ شیاو زوانگ نے ارزو رونگ کو تائی یوان Prince of Taiyuan کا شہزادہ بنا دیا۔ زینگ یان اور شو جی لو یانگ سے فرار ہو گئے اور رانی ہو اور یوان زاو گرفتار کر کے ارزو رنگ کے سامنے لائے گئے جو کہ ہاین Heyin کے مقام پر اپنے کیمپ میں تھا۔ وہاں پر ارزو رونگ نے بادشاہ کو زہر دینے کی وجہ پوچھی تو رانی ہو اپنی صفائی پیش کرنے لگی اور بار بار اپنے اقدامات کو سہی ٹھہراتی رہی بالآخر ارزو رونگ کے حکم پر رانی ہو اور یوان زاو کو پیلی ندی میں ڈبو کر مار دیا گیا۔ اسکے بعد ارزو رونگ کے مشیروں نے اسے صلاح دی کہ شہر کے لوگ آپکی فوج کو بہت بڑی فوج سمجھ رہے ہیں اس لئے مقابلے کی جرات نہیں کر رہے لیکن جب انہیں معلوم ہو گا کہ آپکی فوج چھوٹی ہے تو وہ آپکے خلاف ہتیار اٹھا لیں گے اور شاہی محل کے افسران انکی مدد کریں گے اس لئے اس سے پہلے کہ لوگوں کو حقیقت کا پتہ چلے آپ شاہی محل کے افسروں کو مروا دیجئے۔ چنانچہ ارزو رونگ نے شاہی محل میں اعلان کروا دیا کہ کل بادشاہ شیاو زوانگ ہاین میں مزہبی رسومات پوری کریں گے اور قربانیاں پیش کریں گے۔ اس موقع پر شاہی محل کے تمام افسران موجود رہیں۔ چنانچہ دوسرے دن سارے شاہی افسران ہاین پہنچ گئے جہاں پر سب کو گھیر کر قتل کر دیا گیا۔ اس واقعے میں ۲۰۰۰ سے زیادہ شاہی افسران مارے گئے اس واقعے کو ہاین قتلِ عام Heyin Massacre کہا جاتا ہے۔ بادشاہ شیاو زوانگ نے ڈر کی وجہ سے ارزو رونگ کو پیغام بھیجا کہ وہ ارزو رونگ کے لئے تخت چھوڑنے کو تیّار ہے۔ ارزو رنگ کے قریبی جنرل گاو ہوان Gao Huan نے اسے مشورہ دیا کہ آپ تخت نشین ہو جایئے لیکن ارزو رونگ

تخت نشین ہونے کو آسمانی حکم mandate of heaven کے خلاف سمجھتا تھا اسی کے ساتھ ہی ارزوروںگ کے تانترک لیو لنگزو Liu Lingzhu نے بھی یہ پیشگوئی کی کہ ارزوروںگ یہ کسی اور کو تخت راس نہیں آئیگا سوائے بادشاہ شیاو زوانگ کے اس لئے ارزوروںگ نے تخت نشین ہونے کا ارادہ ملتوی کر دیا اور بادشاہ سے اپنے افعال کی معافی مانگی اور کہا کہ ہائن قتلِ عام کی وجہ یہ تھی کہ اسکے سپاہی بے قابو ہو گئے تھے۔اسی کے ساتھ ہی ارزوروںگ نے اپنی بیٹی ارزوِینگ Erzhu Ying کی شادی بادشاہ شیاو زوانگ سے کر دی اور وہ رانی ارزو Empress Erzhu کہلائی ہالانکہ وہ بادشاہ کے باپ کی باندی Concubine رہ چکی تھی۔ لیکن اندرونی طور پر بادشاہ، ارزو زونگ سے بہت خفا تھا اور اسکا صفایا کرنا چاہتا تھا اور موقع کی تلاش میں تھا۔ ارزوروںگ اپنی جاگیر بِنگ صوبے واپس چلا گیا لیکن وہ بادشاہ اور شاہی محل کے حالات پر مستقل نظر رکھتا تھا۔اسی دوران رانی ارزو حاملہ ہو گئی اور بادشاہ شیاو زوانگ نے ارزوروںگ کا صفایا کرنے کے لئے اس موقع کو غنیمت جانا۔ اس لئے اس نے ارزوروںگ کو خط لکھا کہ میری خواہش ہے کہ رانی ارزو کے بچے کی پیدائش کے موقع پر آپ لویانگ تشریف لائیں۔ ارزوروںگ اس لئے بغیر کسی فوج کے لویانگ پہنچ گیا کیوں کہ وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ بادشاہ اس پر کسی قسم کا شک کرے۔اس موقع پر بادشاہ نے ارزو رونگ کے دوسرے قریبی ساتھی یوان تیان مو Yuan Tianmu کو بھی لویانگ بلا لیا۔ موقع پاتے ہی بادشاہ نے ارزوروںگ اور یوان تیان مو کو قتل کرا دیا۔ عوام کو جب ارزوروںگ کے قتل کی خبر ملی تو سب نے جشن منایا۔ لیکن ارزو رونگ کے بھائی بھتیجوں ارزوشیلونگ Erzhu Shilong اور ارزوزاو Erzhu Zhao کو جب یہ خبر ملی کہ بادشاہ نے ازروروںگ کو قتل کر دیا تو وہ انتقام لینے کے

لئے اپنی اپنی فوج لیکر لویانگ پہنچے اور ۵۳۱ء میں انہوں نے بادشاہ شیاوزوانگ کو شکست دی اور اسکو قتل کر دیااور اسکے ایک دور کے رشتے دار یوان یي Yuan Ye کو تخت نشین کرا دیا۔ اب حکومت کے سارے اختیارات ارزو رونگ کے کزن ارزو شیلونگ Erzhu Shilongاور ارزو رونگ کے بھتیجے ارزو زاو Erzhu Zhao کے ہاتھ میں آ گئے۔ لیکن بعد میں انہیں یہ احساس ہو کہ یوان یي شاہی خاندان سے دور کا رشتے رکھتا ہے اس لئے اسے بادشاہ بنانا لوگوں میں اختلاف کا سبب ہو سکتا ہے اس لئے کچھ ہی مہینوں بعد ارزولوگوں نے اس پر دباو ڈالا کہ وہ دوسرے شخص یوان گونگ Yuan Gong کو تخت حوالے کر دے کیوں کہ وہ بادشاہ شیاوزوانگ کا کزن cousin تھا۔ چنانچہ تخت نشین ہونے کے کچھ ہی مہینوں بعد یوان یي کو تخت سے ہٹنا پڑا اور یوان گونگ بادشاہ جیمن Emperor Jiemin کے نام سے تخت نشین ہوا۔

شمالی وی حکومت کی تقسیم

ادھر ارزو خاندان کو ایک اور مصیبت کا سامنا تھاوہ یہ کہ ارزورونگ کا ایک قریبی جنرل گاو ہوان بغاوت پر اتر آیا تھا اور وہ ارزو بھائی بھتیجوں کو شکست دیکر خود سارے حکومتی اختیارات اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا تھا۔ چنانچہ دونوں فریق میں اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی ایک طرف ارزو بھائی بھتیجے تھے اور دوسری طرف جنرل گاو ہوان تھا۔ ہالانکہ گاوہوان کی فوج مخالفین سے کم تھی لیکن گاوہوان بلا کا ہوشیار انسان تھا۔ پہلے تو ارزو خاندان نے گاوہوان کو کوئی قابلِ توجہ خطرہ نہیں سمجھا اور آپس میں لڑتے رہے جسکا فائدہ گاو ہوان کو ہوا اور گاو ہوان نے یان چینگ شہر Yecheng پر قبضہ کر لیااسکے بعد انکو احساس ہوا کہ گاوہوان ہم سب

کو ختم کر دیگا تو وہ سب مل کر گاؤ ہوان کے خلاف صف آرا ہو گئے۔ لیکن اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی اور گاؤ ہوان نے انکو ۵۳۲ ء میں ایک جنگ میں شکست دیدی۔ ارزو شیلونگ Erzhu Shilong اور اسکے بھائی ارزو یانبو Erzhu Yanbo کو قتل کر دیا ، ارزو زاو Erzhu Zhao اور ارزو زونگیانگ Erzhu Zhongyuan فرار ہو گئے، ارزو ڈولو Erzhu Dulü اور ارزو ٹیانگوانگ Erzhu Tianguang کو گرفتار کرکے گاؤ ہوان کے حوالے کر دیا گیا جس نے انہیں قتل کر دیا صرف ارزو زاو ہی اپنی جاگیر میں واپس لوٹ پایا باقی سارا خاندان یہ تو قتل ہو گیا یہ فرار ہو گیا۔ گاؤ ہوان لویانگ میں داخل ہوا اور بادشاہ جیمین Emperor Jiemin کو معزول کرکے دوسرے شہزادے یوان شیو Yuan Xiu کو بادشاہ شیاؤوو Emperor Xiaowu کے لقب سے تخت نشین کرادیا۔ گاؤ ہوان کے ہاتھ میں سارے حکومتی اختیارات آچکے تھے اور وہ چین کا سب سے طاقتور شخص بن گیا تھا حتّیٰ کہ بادشاہ بھی اسکے حکم کے تابع تھا۔ اسی کے ساتھ ہی گاؤ ہوان نے بادشاہ شیاؤوو سے اپنی بیٹی کی شادی کر دی۔ لیکن بادشاہ شیاؤوو اندر سے گاؤ ہوان کو پسند نہیں کرتا تھا کیوں کہ اسنے سارے حکومتی اختیارات اپنے ہاتھ میں لے رکھے تھے۔ بادشاہ اس سے کسی طرح اختیارات اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا تھا چنانچہ بادشاہ نے دو جنرلوں کو اپنے قریب کرنا شروع کیا جو دونوں سگے بھائی بھی تھے انکے نام تھے ہیبایو Heba Yue اور ہیباشینگ Heba Sheng۔ یاد رہے کہ ہیبایو مغربی صوبوں کا جاگیر دار تھا اور ہیباشینگ جنوبی صوبوں کا جاگیر دار تھا۔ لیکن گاؤ ہوان کو بادشاہ کی اتنی خود مختاری پسند نہیں تھی اس لئے اس نے ہیبایو کو مروادیا اور اسکے بعد اسکا ساتھی یوون تائی Yuwen Tai اسکا جانشین بنا۔ اب بادشاہ نے یوون تائی سے اتحاد کر

لیا۔ گاوہوانگ نے یوون تائی کو اپنی طرف کرنے کے لئے اسکے پاس اپنے قاصد بھیجے لیکن یوون نے ان قاصدوں کو گرفتار کر کے بادشاہ کے پاس بھیج دیا۔ اب بادشاہ کا شک یقین میں بدل گیا کہ گاوہوان اسکو حکومت سے بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے اس نے گاوہوان کے خطرے سے نمٹنے کا منصوبہ بنانا شروع کر دیا۔ بالآخر اس نے گاوہوان کو خفیہ پیغام بھیجا کہ تم چپکے سے لویانگ آجاو میں تمہارے ساتھ مل کر یوون تائی اور ہیاشینگ پر حملہ کرنا چاہتا ہوں۔ ہالانکہ گاو ،بادشاہ کی سازش کو سمجھ گیا لیکن اسکے باوجود وہ اپنی فوج لیکر لویانگ کی طرف چل دیا۔ بادشاہ کے مشیروں نے مشورہ دیا کہ بادشاہ کی فوج کمزور ہے جو گاوہوان کی فوج کا مقابلہ نہیں کر سکتی اس لئے بادشاہ کو کسی محفوظ مقام پر منتقل ہو جانا چاہیے اس لئے بادشاہ اپنے لاو لشکر کے ساتھ یوون کی جاگیر میں منتقل ہو گیا جو کہ مغربی صوبوں پر مشتمل تھی اور اسکے دار الخلافہ چانغان Chang'an میں اپنی حکومت پھر سے قائم کر لی اور یوون تائی کو اپنا وزیر بنالیا۔ ایک مہینے بعد گاوہوان لویانگ پہنچا اور وہاں اس نے اپنی حکومت قائم کر لی۔ گاوہوان نے بعد میں بادشاہ کو کئی دفعہ پیغام بھیجا کہ آپ واپس لویانگ آجایئے آپکے ساتھ کوئی برا سلوک نہیں کیا جائیگا لیکن بادشاہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ اس لئے گاوہوان نے یوان شانجیان Yuan Shanjian نام کے ایک شہزادے کو بادشاہ شیاوجنگ Emperor Xiaojing کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ اس طرح شمالی وی حکومت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی یعنی مغربی وی Western Wei اور مشرقی وی Eastern Wei۔ مغربی وی میں بادشاہ شیاووو اور یون تائی کی حکومت تھی اور مشرقی وی میں بادشاہ شیاوجنگ اور گاوہوان کی حکومت تھی۔

مغربی وی Western Wei

مغربی وی کا دارالخلافہ چانغان Chang'an تھا۔ یہ حکومت ۵۳۵ ء سے ۵۵۷ء تک قائم رہی۔ اسکا پہلا بادشاہ شیاو وو تھا جو لویانگ سے فرار ہو کر آیا تھا اور چانغان میں اپنی حکومت دوبارہ قائم کی تھی۔ لیکن حکومتی اختیارات زیادہ تر جنرل یوون تائی کے ہاتھ میں تھے جو کہ وزیر تھا۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں دونوں کے تعلقات خراب ہونے لگے اسکی وجہ یہ تھی کہ بادشاہ کے اپنی تین کزنس کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے۔ لیکن کزن سے شادی کرنا چینی مذہب میں ممنوع ہے اس لئے یوون تائی نے بادشاہ کے اس فعل پر اعتراض کیا اور ان میں سے جو بادشاہ کی سب سے قریبی کزن تھی جسکا نام یوان منگیو Yuan Mingyue تھا اسکو قتل کرادیا۔ بادشاہ اس اقدام کی وجہ سے آگ بگولہ ہو گیا اور یوون تائی کا دشمن ہو گیا۔ اس لئے یوون نے بادشاہ کو ۵۳۵ ء میں نئے سال کے موقع پر زہریلی شراب پلا کر قتل کر دیا اور اسکے کزن یوان باوجو Yuan Baoju کو بادشاہ وین Emperor Wen کے نام سے تخت نشین کرادیا۔ بادشاہ وین نے ۱۶ سال حکومت کی اور ۵۵۱ء میں اسکا انتقال ہو گیا۔ اسکی حکومت کا دور بہت ہی گہما گہمی کا رہا کیوں کہ گاوہوان نے کئی دفعہ مغربی وی حکومت پر حملہ کر کے اسکو اپنی حکومت میں ملانے کی کوشش کی لیکن یووون تائی نے بخوبی اپنا دفاع کیا۔ ہالانکہ مغربی وی طاقت اور رقبے میں مشرقی وی کے مقابلے میں بہت کمزور تھی اور لوگوں کا خیال تھا کہ مغربی وی زیادہ دنوں تک مشرقی وی کے مقابلے میں نہیں ٹِک پائیگی۔ اسکے بعد یوان چِن Yuan Qin نام کا شہزادہ بادشاہ فی Emperor Fei کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ بادشاہ فی نے یوون تائی کے خلاف سازش

کرکے اسکو قتل کرنے کے کوشش کی لیکن اسکا راز فاش ہو گیا اس لئے یوون تائی نے اسکو ۵۵۴ ء میں قتل کرا دیا اور اسکے چھوٹے بھائی یوان کو Yuan Kuo کو بادشاہ گونگ Emperor Gong کے نام سے تخت نشین کرا دیا۔ ۵۵۶ء میں یوون تائی کا انتقال ہو گیا اور یوونتائی کا بھتیجا یوون ہو Yuwen Hu یوون تائی کے بیٹے یوون جو Yuwen Jue کا نگران guardian مقرر ہو گیا اس طرح سارے حکومتی اختیارات یوون ہو کے ہاتھ میں آ گئے۔ ۵۵۷ ء میں یوون ہو نے بادشاہ گونگ پر دباو ڈالا کہ وہ تخت سے دست بردار ہو جائے اور یوون جو Yuwen Jue کو بادشاہ شیاو من Emperor Xiaomin کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ اس طرح توبا Touba خاندان سے حکومت خطم ہو کر یوون Yuwen خاندان میں حکومت چلی گئی۔ اس نئی حکومت کو شمالی زو Northern Zhou کا نام دیا گیا۔

شمالی زو Northern Zhou

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ۵۵۷ء میں یوون ہو Yuwen Hu نے بادشاہ گونگ پر دباو ڈالا کہ وہ تخت سے دست بردار ہو جائے اور یوون جو کو بادشاہ شیاو من Emperor Xiaomin کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ اس طرح توبا Touba خاندان سے حکومت خطم ہو کر یوون Yuwen خاندان میں چلی گئی۔ اس نئی حکومت کو شمالی زو Northern Zhou کا نام دیا گیا۔ جسکا زمانہ ۵۵۷ ء سے ۵۸۱ء تک ہے۔ اسکا دار الخلافہ بھی چانغان Chang'an تھا۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد یوون ہو اور بادشاہ شیاو من کے درمیان تعلقات خراب ہو گئے، بادشاہ نے یوون ہو کو سازش کرکے مارنے کی کوشش کی لیکن اسکا پردہ فاش ہو گیا

تو یوون ہو نے بادشاہ گو گرفتار کر کے مروادیا اور اسکے بڑے بھائی یوون یو Yuwen Yu کو بادشاہ منگ Emperor Ming کے لقب سے تخت نشین کرادیا۔ لیکن کچھ دنوں بعد بادشاہ منگ سے بھی اسکے تعلقات خراب ہوگئے۔ اس لئے ۵۶۰ ء میں بادشاہ منگ کو بھی یوون ہو نے زہریلے بسکٹ کھلا کر قتل کر دیا۔ مرتے وقت بادشاہ منگ نے اپنے چھوٹے بھائی یوون یونگ کو اگلا بادشاہ نامزد کر دیا جو بادشاہ وو Emperor Wu کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ بادشاہ وو نے ۵۷۲ ء میں یوون ہو کو محل میں بلا کر دھوکے سے قتل کر دیا اور سارے حکومتی اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے۔ اسکے علاوہ اس نے حکومت کو بھی مزبوط کیا بالآخر ۵۶۱ سے ۵۷۸ ء تک حکومت کرنے کے بعد ۳۴ سال کی عمر میں اسکا انتقال ہوگیا۔ اسکے بعد اسکا سب سے بڑا بیٹا یوون یُن Yuwen Yun بادشاہ بنا اور بادشاہ شوان Emperor Xuan کا لقب اختیار کیا۔ لیکن ایک سال کے اندر ہی اس نے حکومت اپنے چھ سالہ بیٹے یوون یان Yuwen Yan کو سونپ دی جو بادشاہ جِنگ Emperor Jing کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ اسی سال ۵۸۰ ء میں بادشاہ شوان کا انتقال ہوگیا اس لئے بادشاہ شوان کا سسر اور بادشاہ جِنگ کا نانا یانگ جیان Yang Jian اپنے کمسن نواسے بادشاہ کا نائب السلطنت بن گیا۔ اس طرح سارے حکومتی اختیارات یانگ جیان کے ہاتھ میں آگئے۔ یانگ جیان بادشاہ کو ہٹا کر خود تخت نشین ہونا چاہتا تھا لیکن ایک فوجی جنرل یوچی جیونگ Yuchi Jiong نے اسکی مخالفت کی۔ یانگ جیان نے اسے مقابلہ آرائی میں شکست دی جس سے دلبرداشتہ ہوکر یوچی جیونگ نے ۵۸۰ ء میں خودکشی

کرلی[136]۔ اب یانگ جیان کے لئے راستہ صاف تھا اس لئے اس نے بادشاہ جِنگ کو مجبور کر کے تخت سے بے دخل کر دیا اور خود بادشاہ وین Emperor Wen کے لقب سے تخت نشین ہو گیا۔ اور اپنی حکومت کا نام اپنی جاگیر کے نام پر سوئی Sui Dynasty رکھا۔ اس طرح ۴ مارچ ۵۸۱ ء کو شمالی زو بادشاہت Northern Zhou خطم ہو گئی اور سوئی بادشاہت Sui Dynasty قائم ہو گئی۔

مشرقی وی Eastern Wei

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ گاو ہوان نے بعد میں بادشاہ کو کئی دفعہ پیغام بھیجا کہ آپ واپس لویانگ آجایئے آپکے ساتھ کوئی برا سلوک نہیں کیا جایئگا لیکن بادشاہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ اس لئے گاو ہوان نے یوان شانجیان Yuan Shanjian نام کے ایک شہزادے کو بادشاہ شیاو جنگ Emperor Xiaojing کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ اس حکومت کا نام مشرقی وی پڑا اور اسکو ڈونگوی Dongwei بھی کہا جاتا ہے، اسکا دار الخلافہ گاو ہوان نے لویانگ سے ہٹا کر یي Ye شہر کو بنا دیا جسکو يي چینگ Yecheng بھی کہا جاتا ہے۔ جبکہ گاو خود جِنیانگ Jinyang میں رہتا تھا۔ اس حکومت کا رقبہ آج کے صوبے شانکشی، شینڈونگ، ہینان اور ہبیئی پر پھیلا ہوا تھا۔ یہ حکومت ۵۳۴ سے ۵۵۰ ء تک قائم رہی 137۔ حکومت کے سارے اختیارات گاو ہوان کے ہاتھ میں تھے اور بادشاہ اسکے ہاتھوں کی کٹھ پتلی تھا۔ گاو ہوان نے مغربی وی پر کئی

---

[136] https://en.wikipedia.org/wiki/Yuchi_Jiong retreived on 07 September 2018.

[137] http://www.chinaknowledge.de/History/Division/dongwei-rulers.html retreived on 07 September 2018.

حملے کئے تا کہ اسکو اپنی حکومت میں ملا سکے۔ ۵۳۷ میں دونوں کے بیچ ٹونگوان درّے Tongguan Pass کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں گاو ہوان کے جنرل ڈو ٹائی Dou Tai کی فوج کو شکست ہوئی اور اس نے خود کشی کرلی۔ اسکے بعد ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۴۳ء میں بھی گاو ہوان نے حملے کئے لیکن ہر دفعہ مغربی وی اپنی چھوٹی فوج کے باوجود اپنا دفاع کرنے میں کامیاب ہوئی۔ ۵۴۶ء میں گاو ہوان نے خود فوج کی کمان سمبھالتے ہوئے مغربی وی کے یوبی شہر Yubi کا محاسرہ کیا لیکن وہ بیمار ہو گیا اور لوٹ گیا اسی بیماری میں کچھ ہی مہینوں بعد ۵۴۷ء میں اسکا انتقال ہو گیا۔ اسکے جانشین اسکے بیٹے گاو چینگ Gao Cheng اور گاو یانگ Gao Yang ہوئے اور بادشاہ کے نائب السلطنت بن گئے اس لئے سارے حکومتی اختیارات انکے ہاتھ میں آگئے۔ ۵۴۹ء میں گاو چینگ کو جب اسکے ایک نوکر نے قتل کر دیا تو اسکے بھائی گاو یانگ کے لئے تخت نشین ہونے کا راستہ صاف ہو گیا اس لئے ۵۵۰ ء میں گاو یانگ کی مرضی دیکھتے ہوئے بادشاہ شیاو جنگ تخت سے دستبردار ہو گیا اور گاو یانگ بادشاہ وینشوان Emperor Wenxuan کے لقب سے تخت نشین ہو گیا۔ اس طرح مشرقی وی حکومت خطم ہو گئی اور نئے خاندان میں حکومت چلی گئی جسکو شمالی چی حکومت Northern Qi کا نام دیا گیا۔

شمالی چی حکومت Northern Qi

اوپر کی سطور میں بیان کیا جاچکاہے کہ ۵۵۰ ءمیں گاو یانگ کی مرضی دیکھتے ہوئے بادشاہ شیاو جنگ تخت سے دستبردار ہو گیا اور گاو یانگ بادشاہ وینشوان Emperor Wenxuan کے لقب سے تخت نشین ہو گیا۔ اس طرح مشرقی وی حکومت خطم ہو گئی اور نئے خاندان میں حکومت چلی گئی جسکو شمالی چی حکومت

Northern Qi کا نام دیا گیا، اسکو بیچی Beiqi بھی کہا جاتا ہے۔ یہ حکومت ۵۵۰ ءسے ۵۷۷ ءتک قائم رہی اسکا دار الخلافہ یی چینگ Yecheng تھا جو اب انیانگ Anyang شہر ہے، ہبیئی صوبے Hebei میں۔ یہ حکومت آج کے شانک شی، شینڈونگ ،جیانگسو اور انہوئی کے علاقے پر تھی۔ گاو یانگ نے اس حکومت کو بہت فروغ دیا اور آس پاس کی بہت سی چھوٹی چھوٹی قبائلی حکومتوں کو شکست دیکر انکا علاقہ اپنی حکومت میں شامل کر لیا جیسے کموشی قبیلہ Kumoxi ،کھیتان قبیلہ Kumoxi اور روران قبیلہ Rouran[138]۔ کچھ ہی دنوں میں یہ اپنی تین ہم عصر حکومتوں میں یعنی شمالی زو Northern Zhou اور چین Chen Dynasty میں سب سے طاقتور حکومت بن گئی۔ گاو یانگ نے ۵۵۰ ءسے ۵۵۹ ءتک حکومت کی ، اسنے ملک میں زمین کی برابر تقسیم کا قانون لاگو کیا جس میں پورے دار الخلافہ کے آس پاس ۱۵ کلومیٹر کے دائرے میں جو زمین تھی وہ شاہی خاندان، حکومتی افسروں میں بانٹ دی گئی اور باقی ملک کی زمین بھی عوام میں برابر حصوں میں بانٹ دی گئی۔ اسکو جنتوانفہ juntianfa (equal-field system) کہا جاتا ہے[139]۔ لیکن گاو یانگ کے انتقال کے بعد کوئی لائق مند آدمی تخت نشین نہیں ہوا۔ حکمراں لوگ عیش و عشرت میں مصروف ہو گئے اور حکومتی کاروبار سے غافل ہو گئے اور اقتدار کے لئے آپس میں لڑنے لگے جسکی وجہ سے جلدی جلدی حکمراں بدلنے لگے اور حکومت کمزور ہو گئی۔ ۵۷۱ ءمیں سب سے بڑے افسر ہی شکائی He Shikai کو قتل کر دیا گیا جو بادشاہ کا حاص مشیر

[138]http://www.chinaknowledge.de/History/Division/beiqi-rulers.html retreived on 07 September 2018.
[139]http://www.chinaknowledge.de/History/Division/beiqi-rulers.html retreived on 09 September 2018.

تھا۔ بادشاہ ہوزوHouzhu of Northern Qi جسکو گاووی Gao Wei بھی کہا جاتا تھا اس نے حکومت کو مزبوط کرنے کی کوشش کی لیکن آپسی خلفشار کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو پایا۔ بالآخر برابر والی حکومت شمالی زو نے اس پر حملہ کر دیا جو بہت طاقتور ہو چکی تھی۔ بادشاہ ہوزو نے جب یہ دیکھا کہ شمالی زو حکومت کچھ ہی دنوں میں دار الخلافہ پر قبضہ کر لیگی اور حکومت کے زیادہ تر افسر شمالی زو سے جا ملے[140] تو اس نے تخت اپنے بیٹے گاوہینگ Gao Heng کے حوالے کر دیا اور اسکو بادشاہ یوزوEmperor Youzhu کے لقب سے تخت نشین کرا دیا اور خود فرار ہونے کی کوشش کی۔ لیکن ۵۷۷ ء میں شمالی زو فوج نے دونوں باپ بیٹوں کو گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ اس طرح شمالی چی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔

[140] Andrew Eisenberg (2008), p. 94.

باب ۹

جنوبی حکومتیں

جنوبی حکومتیں

Southern Dynasties

یہ حکومتیں چین کے جنوب میں واقع تھیں جو ۱۶ حکومتوں کے بعد قائم ہوئیں۔ یہ حکومتیں ۴۲۰ سے ۵۸۹ ء کے درمیان واقع ہوئیں۔ ان کے نام ہیں لیو سونگ، جنوبی چی، لیانگ اور چین۔

جنوبی حکومتیں Southern dynasties(420–589)
لیو سونگLiu Song 420–479
جنوبی چیSouthern Qi 479–502
لیانگLiang 502–557
چینChen 557–589

لیو سونگ Liu Song

اوپر مشرقی جِن حکومت کے بارے میں ذکر آچکا ہے اسی مشرقی جِن کے ایک فوجی جنرل لیو یوLiu Yu نے مشرقی جن کو خطم کر کے اپنی نئی حکومت کی بنیاد رکھی جسکو لیو کے نام پر لیو سونگ حکومتLiu Song کہا گیا۔ اسکا دار الخلافہ بھی جیانکینگ تھا جو اب موجودہ نان جِنگ ہے۔ یہ حکومت ۴۲۰ ء سے ۴۷۹ء تک قائم رہی۔ اسکے بعد اسکو خطم کر کے جنوبی چی حکومت Southern Qi قائم کی گئی۔

تفصیلی حالات

اسکا قصہ یہ ہے کہ ۳۹۷ ء میں مشرقی جن کے بادشاہ شیاو وو Emperor Xiaowu کو اسکی باندی لیڈی زینگ Lady Zhang نے قتل کرا دیا۔ اسلئے اسکا بیٹا سیما ڈیزونگ Sima Dezong مشرقی جِن کا ۱۰ واں بادشاہ بنا اور ان ڈی An Di کا لقب اختیار کیا جس نے ۳۹۷ سے ۴۱۹ء تک حکومت کی۔ یہ بادشاہ دماغی طور پر معذور developmentally disabled تھا۔ اس لئے سارے حکومتی اختیارات اسکے نائب السلطنتوں regents کے ہاتھوں میں آ گئے۔ بادشاہ کا پہلا نائب السلطنت اسکا چچا سیما ڈاوزی Sima Daozi بنا لیکن یہ ایک نالائق آدمی تھا۔ اس لئے بادشاہ کے قریبی لوگوں میں نائب السلطنت بننے کے لئے جنگ چھڑ گئی۔ اسی خانہ جنگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک فوجی جنرل ہوان شوان نے گٹھ جوڑ کر کے حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی اور بادشاہ ان کو مجبور کر کے تخت سے بے دخل کر دیا اور خود بادشاہ وڈاو Emperor Wudao کے لقب سے ۴۰۳ ء میں تخت نشین ہو گیا اور اپنی حکومت کا نام ہوان چو Huan Chu رکھا۔ لیکن یہ حکومت ایک سال بھی نہ چل سکی اور ۴۰۴ء میں ختم ہو گئی کیونکہ لیو یو نام کے ایک جنرل نے بادشاہ ووڈاو کو قتل کر دیا اور مشرقی جن حکومت دوبارہ سے قائم ہو گئی۔ ہوا یہ کے جب ہوان شوان جبری طور پر تخت نشین ہو گیا تو اس نے بہت سے ایسے احمقانہ فیصلے لئے کہ اسکے دوسرے افسران اسکی کمزوری کو جان گئے کہ یہ زیادہ دن تک حکومت نہیں چلا سکتا اسلئے اسکے بہت سے ماتحت افسران جو اس سے ناراض تھے اسکے خلاف ہو گئے۔ چنانچہ اسکے خلاف ایک خفیہ محاذ بن گیا جن کی قیادت لیو یو Liu Yu نام کا ایک فوجی افسر کر رہا تھا۔ چنانچہ ۴۰۴ ء میں اس

اتحاد نے ہوان شوان کے خلاف علمِ بغاوت بلند کر دیا، انہوں نے جنگ کو اور گوانگ لنگ کے شہروں سے بغاوت کی شروعات کی۔ ہوان شوان کی فوج جسکی قیادت اسکا کزن ہوان چیان کر رہا تھا اور لیو یو کی فوج کے بیچ چھوٹی موٹی جھڑپیں ہوئیں جن میں ہوان شوان کی فوج کو شکست ہوئے جس سے اسکی ہمت ٹوٹ گئی اور وہ دار الخلافہ جیان کینگ کو چھوڑ کر مغرب کی طرف فرار ہو گیا اور اپنے ساتھ بادشاہ ان کو بھی لے گیا۔ اب جیانکینگ لیو یو کی فوج کے لئے خالی تھا اس لئے لیو یو کی فوج شہر میں داخل ہوئی اور شاہی محل پر قبضہ کر لیا۔ کچھ روز بعد ہوان شوان اپنے پرانے مرکز جیانگ لنگ واپس آیا لیکن لیو یو کی فوج نے اسکا پیچھا کیا جسکی قیادت ماوچو Mao Qu کر رہا تھا اور دونوں کی فوج کی جھڑپ ہوئی جس میں ہوان شوان کی فوج کو شکست ہوئی اور لیو یو کا ایک فوجی افسر بھاگتے ہوئے ہوان شوان کی کشتی پر چڑھ گیا اور اسکا سر قلم کر دیا یہ واقعہ ۴۰۴ء کا ہے۔ اسکے بہت سے رشتے دار اور قریبی لوگ بھی قتل کر دیے گئے اور کچھ فرار ہو گئے۔ اسکے بعد ہوان شوان کے بھتیجے ہوان زین نے جیانگ لنگ شہر پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ ان کو یرغمال بنا لیا لیکن ۴۰۵ میں لیو یو کی فوج نے اسکو بھی شکست دی۔ ہوان شوان کے مرنے کے بعد بادشاہ ان کو جیانکنگ واپس لایا گیا اور دوبارہ تخت نشین کرایا گیا ۔ اس طرح مشرقی جن حکومت دوبارہ قائم ہو گئی لیکن اب سارے اختیارات لیو یو کے ہاتھ میں آ چکے تھے۔ لیو یو نے ۴۱۹ ء میں بادشاہ ان کو گلا گھونٹ کر مروا دیا اور اسکے بھائی سیما ڈیون Sima Dewen کو بادشاہ گونگ Emperor Gong کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ لیکن ۴۲۱ ء میں بادشاہ گونگ کو تخت سے اتار کر لیو یو خود تخت نشین ہو گیا بادشاہ وو Emperor Wu کا لقب اختیار کیا اور اسکی نئی حکومت لیو سونگ حکومت Liu Song کہلائی۔ یہ حکومت ۴۲۰

ء سے ۴۷۹ ء تک قائم رہی۔اسکا دار الخلافہ بھی جیان کینگ تھا۔اسکے آخری بادشاہ شُن Emperor Shun of Liu Song کو تخت سے اتار کر ۴۷۹ء میں جنرل شیاوڈاوچینگ Xiao Daocheng خود تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ گاو Emperor Gao of Southern Qi کا لقب اختیار کیا اور اسکی نئ حکومت جنوبی چی Southern Qi حکومت کہلائی۔

لیو سونگ حکومت میں چھوٹی چھوٹی کہانیوں کی کتاب لکھی گئی جو بہت مشہور ہوئی اسکا نام شیشو شنیو (A New Account of the Tales of the World) ہے۔اسی دور میں تین بڑے شاعر ہوئے تینوں نے اپنے منفرد انداز اختیار کئے جو بعد میں تین الگ الگ طرح کی شاعری کے طور پر مشہور ہوئے انکو یوانجیا کے تین عبقری شاعر Three Giants of Yuanjia کہا جاتا ہے۔یہ ہیں باوزاو Bao Zhao ، شی لنگ ین Xie Lingyun اور یان یانزی Yan Yanzhi ۔اسی دور میں بہت سے ثقافتی مجسّمے بھی بنائے گئے۔اسی دور میں زو چونگزی Zu Chongzhi ایک مشہور حساب داں نے پائی کی ویلیو value of pi ڈیسمل Decimal کے بعد ۷ ڈجٹ digit تک معلوم کی[141]۔

جنوبی چی Southern Qi

اوپر بیان کیا جاچکاہے کہ لیو سونگ حکومت Liu Song کے آخری بادشاہ شُن Emperor Shun of Liu Song کو تخت سے اتار کر ۴۷۹ء میں جنرل شیاو

[141]https://en.wikipedia.org/wiki/Liu_Song_dynasty 10/09/2018.

ڈاو چینگ Xiao Daocheng خود تخت نشین ہو گیا اور باشادشاہ گاو Emperor Gao of Southern Qi کا لقب اختیار کیا اور اسکی نئ حکومت جنوبی چی Southern Qi کہلائی، یہ حکومت ۴۷۹ء سے ۵۰۲ء تک چلی۔ بادشاہ گاو نے ۴۷۹ ء سے ۴۸۲ ء تک حکومت کی اسکے بعد اسکا بیٹا شیاوزی Xiao Ze بادشاہ وو Emperor Wu of Southern Qi کے لقب سے تخت نشین ہوا جس نے ۴۹۳ ء تک حکومت کی۔ بادشاہ وو کے بعد اسکا پوتا شیاوزاویے Xiao Zhaoye تخت نشین ہوا۔ بادشاہ گاو کا ایک بھتیجا شیاولوان Xiao Luan تھا جو شیچانگ نامی جاگیر کا مارکس Marquess of Xichang بھی تھا اور شیاوزاویے نے اسکو اپنا وزیر بھی بنالیا تھا۔ ۴۹۴ ء میں شیاولوان نے شیاوزاویے کے خلاف فوجی بغاوت کر کے اسکو قتل کر دیا اوو اسکے ۱۴ سالہ بھائی شیاوزاووین Xiao Zhaowen کو تخت نشین کرا دیا۔ اسکے تین مہینے کے اندر ہی شیاولوان نے بادشاہ کی ماں ڈاوگر وانگ Empress Dowager Wang Baoming جو کہ بادشاہ شیاوزاووین کی ماں بھی تھی اسکی طرف سے فرمان جاری کیا کہ بادشاہ جسمانی اور دماغی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے حکومت چلانے کا اہل نہیں ہے اس لئے بادشاہ کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ وہ تخت شیاولوان کے حوالے کر دے۔ اس طرح شیاولوان بادشاہ مِنگ Emperor Ming کے نام سے تخت نشین ہو گیا۔ بادشاہ بننے کے ایک مہینے بعد شیاوزاووین کو ڈاکٹروں کے ذریعہ زہر دلوادیا۔ بادشاہ منگ کا شمار ظالم بادشاہوں میں ہوتا ہے جس نے بادشاہ گاو اور بادشاہ وو کی ساری اولاد کو بغاوت کے ڈر سے مروادیا حالانکہ اُن دونوں بادشاہوں کے اُسپر بے پناہ احسانات تھے۔ اسکے علاوہ دوسرے درباری افسروں اور سرکاری عہدیداروں کو بھی زراز را سے شک کی بنیاد پر قتل کرادیتا تھا۔ قتل کروانے سے پہلے وہ اپنے

کسی درباری افسر سے سفارش کرواتا تھا کہ وہ بادشاہ سے بار بار سفارش کرے کہ فلاں شخص حکومت کا غدّار ہے اسے قتل کر دیا جائے پھر دو تین دفعہ وہ اس سفارش کو رد کر دیتا تھا اور آخر میں قبول کر لیتا تھا، یہ دکھانے کے لئے کہ اس نے حکومت کی بھلائی میں مجبوراً یہ قدم اٹھایا ہے۔ کئی دفعہ قتل کا حکم صادر کرنے کے بعد اپنی بے بسی دکھانے کے لئے وہ روتا بھی تھا۔ تاہم اسکے زمانے میں حکومت مزبوط ہوئی اور حکومت پر پورا کنٹرول بادشاہ کا ہی رہا۔ ۴۹۸ ءمیں بادشاہ منگ کا انتقال ہو گیا اور اسکا بڑا بیٹا شیاو باوجوان Xiao Baojuan تخت نشین ہوا اور ۵۰۱ ءتک حکومت کی۔ یہ بھی سفّاکی اور ظلم میں اپنے باپ کے نقشِ قدم پر تھا، اسنے بھی اپنے کئی محسنوں اور خیر خواہوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اسی وجہ سے اسکے بہت سے افسران اس سے ڈرے رہتے تھے کہ کہیں ہمارا نمبر نہ آجائے اور اندرونی طور پر اسکے مخلاف ہو گئے۔ انہیں میں سے کچھ افسروں نے بادشاہ شیاو باوجوان کو مارنے کی سازش رچی جسکا پردہ فاش ہونے پر بادشاہ نے انکو قتل کرا دیا جنکے نام ہیں جیانگ شی اور جیانگ یو۔ تیسرا افسر جسکو اپنی جان کا خطرہ تھا وہ تھا شیاو یاو گوانگ جس نے اپنے قتل کے ڈر سے بادشاہ کے خلاف بغاوت کر دی بادشاہ نے اس بغاوت کو کچلنے کے لئے اپنے تین فوجی جنرلوں شیاو تانزی Xiao Tanzhi، کاو ہو Cao Hu اور زو شنگ شینگ Zuo Xingsheng کو بھیجا جنہوں نے کامیابی کے ساتھ بغاوت کو ناکام بنا دیا۔ اسلئے جنگ کے بعد بادشاہ نے ان تینوں افسروں کو ترقّی Promotion دیدی لیکن ایک مہینے کے اندر ہی، لوگوں کی اُن کے خلالف جھوٹی سچّی شکایتوں کی بنیاد پر تینوں جنرلوں کو گرفتار کروا کر قتل کروا دیا۔ جس سے سب لوگوں پر بادشاہ کا خوف تاری ہو گیا کہ اب کس کا نمبر آئیگا۔ جب جیانگ صوبے Jiang

Province کے گورنر چین شیانڈا Chen Xiandal کو بادشاہ کے اس رویّے کے بارے معلوم ہوا تو اس نے بادشاہ کے خلاف علمِ بغاوت بلند کر دیا اور دارالخلافہ جیانکینگ کی طرف اپنی فوج لیکر چلا لیکن دورانِ جنگ اسکا انتقال ہو گیا اور وہ بغاوت بکھر گئی۔ اسکے بعد شیاو باو جوان کا رویّہ اور متکبرانہ ہو گیا۔ وہ اکثر محل سے باہر سیر کرنے نکلتا اور جس جگہ جانے کا ارادہ کرتا پہلے اپنے سپاہیوں کو وہ علاقہ خالی کرانے کا حکم دیتا اگر کوئی خالی کرنے سے انکار کرتا تو اسکو قتل کر دیا جاتا۔ اسی دوران بادشاہ کے بھائی شیاو باو شوان Xiao Baoxuan نے بغاوت کر دی اسکا مقابلہ کرنے کے لئے بادشاہ نے جنرل شیاویی Xiao Yi کو بھیجا جس نے بغاوت کو کچل دیا اور باغیوں کے سردار کوئی ہوجنگ Cui Huijing اور شیاو باوشوان مارے گئے۔ بادشاہ نے انعام کے طور پر شیاویی کو اپنا وزیر بنالیا لیکن اپنے قریبی لوگوں کے بھڑکانے پر وہ شیاویی کے بھی خلاف ہو گیا اور ۵۰۰ء میں اسے مجبور کر کے خودکشی کرا دی۔ جب شیاویی کے بھائی شیاو یان Xiao Yan جو کہ یونگ صوبے کا گورنر بھی تھا اسکو اپنے بھائی شیاویی کے قتل کی خبر ملی تو وہ بادشاہ کے خلاف ہو گیا اور اس نے بغاوت کر دی (یاد رہے اسی شیاو یان نے آگے چل کے حکومت کو ختم کیا اور خود تخت نشین ہو کر نئی حکومت کی بنیاد رکھی)۔ بادشاہ نے بغاوت کو کچلنے کے لئے اپنے جنرل لیو شانیانگ Liu Shanyang کو بھیجا۔ لیکن شیاو ینگ زو Xiao Yingzhou جو کہ بادشاہ کا ہی دوسرا فوجی جنرل تھا اس نے بادشاہ کی مدد کرنے کے بجائے اسکے جنرل لیو شانیانگ کو دھوکے سے قتل کر دیا اور شیاو یان Xiao Yan سے اتحاد کر لیا۔ دونوں شیاو یان اور شیاو ینگ زو نے اعلان کیا کہ ہم بادشاہ کو ختم کر کے اسکی جگہ اسکے بھائی شیاو باورونگ Xiao Baorong کو بادشاہ بنانا چاہتے ہیں جو کہ انہیں کے قبضے میں تھا۔ شیاو ینگ

زو، جیانگ لنگ شہر Jiangling میں ہی رہا جب کہ شیاو یان فوج لیکر آگے بڑھا اور علاقے فتح کرتا چلا گیا اور تھوڑے ہی عرصے میں ادھے سے زیادہ علاقہ شیاو یانگ کے ماتحت آ گیا۔ اسی دوران شیاو ینگ زو نے بادشاہ کے بھائی شیاو باو رونگ کو بادشاہ ہی Emperor He کے لقب سے تخت نشین کرا دیا اس طرح کچھ دنوں تک جنوبی چی حکومت کے ایک وقت میں دو بادشاہ رہے۔ اسی دوران شیاو ینگ زو جو کہ شیاو یان کا پارٹنر تھا اسکا انتقال ہو گیا اس لئے اب شیاو یان پوری باغی فوج کا اکیلا سردار بن گیا۔ ۵۰۱ء تک شیاو یان دار الخلافہ جیان کینگ تک پہنچ گیا اور شہر کا محاسرہ کر لیا۔ بادشاہ نے اپنے دو جنرلوں وانگ زینگ یو Wang Zhenguo اور زینگ جی Zhang Ji کو اسکا مقابلہ کرنے بھیجا لیکن وہ شیاو یان کو شکست نہیں دے پائے۔ اب ان دونوں جنرلوں کو خوف ہوا کہ بادشاہ ہماری ناکامی سے ناراض ہو کر ہمیں قتل کرا دیگا اس لئے شیاو باو جوان کو قتل کر دیا اور اسکا سر کاٹ کر شیاو یوان کے سامنے پیش کیا۔ شیاو یوان اب بغیر لڑائی کے جنگ جیت چکا تھا اور چی حکومت کا تخت اسکے قبضے میں آ چکا تھا۔ ۵۰۲ ء میں شیاو یان نے بادشاہ ھی Emperor He کو بھی تخت سے بے دخل کر دیا اور خود تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ وو Emperor Wu of Liang کا لقب اختیار کیا اور اپنی حکومت کا نام لیانگ حکومت Liang Dynasty رکھا۔ اور شیاو باو جوان کو بادشاہ کے درجے سے گرا کر ڈونگ ہن کا مارکس Marquess of Donghun بنا دیا[142]۔

[142]https://en.wikipedia.org/wiki/Xiao_Baojuan retreived on 12 September 2018.

لیانگ حکومت Liang Dynasty

اس حکومت کا زمانہ ۵۰۲ء سے ۵۵۷ء تک ہے اسکا دار الخلافہ بھی جیانکینگ تھا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ اسکا سب سے پہلا بادشاہ وو تھا جس نے جنوبی چی حکومت کو خطم کر کے اپنی حکومت قائم کی تھی۔ بادشاہ وو کے بعد اسکے تین جانشین ہوئے لیکن ایک ایک سال ہی حکومت کر پائے اس لئے سب سے لمبا زمانہ بادشاہ وو ہی کا ہے جس نے ۴۷ سال حکومت کی۔ بادشاہ وو نے بدھ مذہب قبول کیا اور اس کے فروغ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس نے خود بھی بدھ اصولوں پر زندگی گزاری اور سزائے موت کو اور جانوروں کی قربانی کو ممنوع قرار دیا، اسی طرح گوشت اور انڈہ کھانے کو بھی منع کر دیا۔ وہ اکثر اپنی گفتگو اور تقاریر میں بدھسٹ سوکتوں (ایتوں) کے حوالے دیا کرتا تھا اور اپنی عوام کے ساتھ بہت ہی رحم دلی کے ساتھ پیش آتا تھا۔ اسی لئے اسے بھکشو بادشاہ The Bodhisattva Emperor بھی کہا جاتا ہے۔ اسکی طرف ایک کتاب بھی منصوب ہے جسکا عنوان ہے شہنشاہ لیانگ کی قیمتی توبہ Emperor Liang Jeweled Repentance جو چین اور کوریا کے بدھسٹوں میں کافی مقبول ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ کئی دفعہ حکومت سے سنیاس لیکر ایک بدھ بھکشو بن گیا اور ٹونگ ٹائی نام کے بدھ مندر Tongtai Temple میں رہنے لگا لیکن اسکے عملے نے اسکی خوشامد کی کہ آپ واپس چل کر حکومت سمبھالیں تو وہ اس شرط پر واپس آیا کہ پہلے اسکی دیت (ransom) ادا کی جائے یعنی مندر کو چندے کی شکل میں دیت ادا کی جائے۔ تو اسکے عملے نے آپس میں چندہ کر کے اسکی دیت ادا کی۔ بدھ روایات میں اسکے بدھ مذہب سے لگاو اور انہاک کی بہت سی کہانیاں

بھی مشہور ہیں حالانکہ بہت سے مورخین نے ان واقعات کی صداقت پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ اس کی اسی رحم دلی کا لوگوں نے ناجایز فائیدہ اٹھایا اور اسکی حکومت میں بدعنوانی corruption بڑھتی چلی گئی جس میں اسکے کچھ قریبی رشتے دار اور افسران بھی شامل تھے۔ دوسری طرف بادشاہ کو بھی حکومتی معاملات میں دلچسپی کم تھی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت کمزور ہونی شروع ہو گئی اور باشاہ کی حکومت پر سے پکڑ کمزور ہوتی چلی گئی۔

ہو جِنگ کی بغاوت اور بادشاہ وو کا خاطمہ

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ بادشاہ وو کی رحمدلی اور افسران کی بدعنوانی کی وجہ سے لیانگ حکومت کمزور ہوتی چلی گئی اسی دوران ایک بغاوت ہوئی جس کی لیانگ حکومت تاب نہ لا سکی اور ڈھیر ہو گئی۔ واقعہ یہ ہوا کہ اوپر ذکر آچکا ہے کہ گاو ہوان نام کے جنرل نے مشرقی وی حکومت کو خطم کر کے اپنی نئی حکومت قائم کی جسکو شمالی چی حکومت Northern Qi کا نام دیا گیا۔ ۵۴۷ ءمیں جب گاو ہوان کا انقال ہو گیا تو اسکا بیٹا گاو چینگ بادشاہ بنا لیکن اسکے ایک جنرل ہو جِنگ Hou Jing نے اسے بادشاہ ماننے سے انکار کر دیا اور بغاوت کر دی۔ یہ ہو جِنگ شمالی چی کے بہت بڑے علاقے کا جاگیر دار بھی تھا اس لئے اس نے ۱۳ علاقے پہلے مغربی وی حکومت کو سونپ دیے اور باقی ۱۳ علاقے لیانگ حکومت کو سونپ دیے۔ اس لئے شروع میں ہو جِنگ اور بادشاہ وو کے تعلقات بہت اچھے رہے۔ لیکن بعد میں ہو جِنگ کو لیکر مشرقی وی حکومت اور بادشاہ وو کے درمیان ایک جنگ ہوئی جِس میں بادشاہ وو کی فوج کو شکست ہوئی اور اس نے بادشاہ وو کے بہت سے فوجی افسران کو گرفتار کر لیا جن میں کمانڈر ان چیف شیاو یوانمنگ Xiao

Yuanming بھی تھا۔ کچھ دنوں بعد گاو چینگ نے بادشاہ وو کے ساتھ تعلقات بحالی کے لئے معاہدہ کرنا چاہا اس لئے اس نے بادشاہ وو کے ساتھ بہتر تعلقات بنانے شروع کر دیے۔ اس بات کی خبر ہو جِنگ کو ہو گئی اور وہ ڈرا کہ بادشاہ کسی وقت بھی اسکو گاو چینگ کے حوالے کر سکتا ہے اسی دوران گاو ہوان کا انتقال ہو گیا تو بادشاہ وو نے اسکی تعزیت کے لئے بھی اپنا وفد بھیجا۔ جس سے اور زیادہ تعلقات مزبوط ہو گئے لیکن ہو جِنگ اس تعلقات بحالی کو اپنے مفاد کے خلاف سمجھتا تھا اس لئے اس نے بادشاہ وو کو جانچنے کے لئے گاو چینگ کی طرف سے ایک فرضی خط لکھا جِس میں گاو چینگ کی طرف سے یہ لکھا گیا تھا کہ اگر میں شیاو یوانمنگ کو آپکے سپرد کر دوں تو کیا آپ بدلے میں ہو جِنگ کو میرے حوالے کر دیں گے۔ بادشاہ وو نے اسکا جواب بھیجا کہ اگر تم صبح میں شیاو یوانمنگ کو میرے حوالے کرو گے تو میں شام میں ہو جِنگ کو تمہارے حوالے کر دونگا۔ یہ جواب پڑھ کر ہو جِنگ کا شک یقین میں بدل گیا کہ بادشاہ ضرور مجھے گاو چینگ کے حوالے کر دیگا جو کہ اسکا اول نمبر کا دشمن تھا۔ اس لئے ہو جِنگ بادشاہ وو کا بھی دشمن ہو گیا۔ چنانچہ ہو جِنگ نے بادشاہ وو کے خلاف تیّاری شروع کر دی اور بادشاہ وو کے بھتیجے شیاو زینگڈے Xiao Zhengde کو یہ جھانسہ دیکر اپنے ساتھ ملا لیا کہ بادشاہ وو کے بعد تمہیں تخت نشین کرا دونگا۔ یاد رہے کہ شیاو زینگڈے کو بادشاہ وو نے ہی گود لیکر پالا تھا اور وہ بادشاہ کا بھتیجا تھا لیکن بعد میں جب بادشاہ کی اپنی اولاد ہو گئی تو بادشاہ وو اپنی اولاد کی طرف زیادہ جھک گیا جس سے شیاو زینگڈے ناراض ہو گیا کیوں کہ وہ ولی عہد بننے کے خواب دیکھ رہا تھا لیکن بادشاہ نے اپنے بیٹے شیاو ٹونگ کو اپنا ولی عہد نامزد کیا تھا۔

تیّاری کرنے کے بعد ۵۴۸ ء میں ہو جِنگ نے بادشاہ وو کے خلاف

بغاوت کر دی۔ شروع میں بادشاہ وو نے اسے کوئی اہمیت نہ دی لیکن حالات ایسے بنتے گئے کہ بادشاہ وو کمزور پڑنے لگا اور ہو جِنگ کامیاب ہوتا چلا گیا کیوں کی شیاو زینگڈے اسکی پسِ پردہ مدد کر رہا تھا جسکی خبر بادشاہ کو نہ تھی۔ آخر کار ہو جِنگ کی فوج نے شاہی محل کا گھراو کر لیا جو کئی مہینے تک جاری رہا۔ اسکی فوج نے عوام کو بھی لوٹنا شروع کر دیا اور شاہی محل میں خوراک جانے کے سارے راستے بند کر دیے جسکی وجہ سے محل میں خوراک کی کمی ہونے لگی آخر کار ایسا وقت آیا کہ ساری سبزیاں اور پھل خطم ہو گئے اور بادشاہ کو انڈے کھا کر گزارہ کرنا پڑا، ہالانکہ بادشاہ انڈے اور گوشت سے پرہیز کرتا تھا۔ لیکن انڈے بھی کہاں تک چلتے بالآخر ۵۴۹ ءمیں بادشاہ وو کا انتقال ہو گیا کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اسکا انتقال فاقے سے ہوا اور کچھ کہتے ہیں کہ وہ طبعی موت مرا۔ بہر حال ہو جِنگ کا شاہی محل پر قبضہ ہو گیا اور اس نے وو کے بیٹے شیاو گینگ Xiao Gang کو بادشاہ جیانوین Emperor Jianwen کے لقب سے تخت نشین کرا دیا، تاہم سارے اختیارات ہو جِنگ کے ہی ہاتھ میں رہے۔ کچھ ہی دنوں بعد ہو جِنگ اور بادشاہ جیانوین کے درمیان تعلقات خراب ہو گئے۔ ہوا یہ کہ ہو جِنگ بادشاہ جیانوین کے سارے بھائی بھتیجوں کو خطم کرنا چاہتا تھا لیکن ان سب میں سب سے زیادہ طاقتور شیاو یی Xiao Yi تھا جو شیانگڈونگ کا شہزادہ Prince of Xiangdong تھا۔ اس لئے ہو جِنگ نے اسکے خلاف اپنی فوج بھیجی لیکن ہو جِنگ کی فوج کو شکست ہوئی۔ ہو جنگ کو اندیشہ ہوا کہ اب اسکے زیادہ دِن نہیں بچے اس لئے اپنے صلاح کار جنرل وانگ وی Wang Wei کے مشورے پر ۵۵۱ ءمیں ہو جِنگ نے بادشاہ جیانوین کو حکومت سے بیدخل کر دیا اور اسے بہت سی شراب پلا کر گلا گھونٹ کر مروا دیا اور اسکے بھتیجے شیاو ڈونگ کو تخت نشین کرا دیا لیکن تخت نشین

کرنے کے ڈھائی مہینے بعد ہی اسکو بھی تخت سے اتار کر ہو جِنگ خود تخت نشین ہو گیا اور جنرل وانگ وی کو اپنا وزیر بنایا اور اپنی حکومت کا نام ہان حکومت رکھا لیکن یہ حکومت ایک سال سے بھی کم چلی اور ۵۵۲ ء میں خطم ہو گئی کیوں کہ شیاویِ کی فوجیں جیانکینگ پہنچ گئیں اور انہوں نے شاہی محل کا گھراو کر لیا۔ ہو جِنگ بجائے انکا مقابلہ کرنے کے شہر چھوڑ کر فرار ہو گیا اور اپنے دو کم سِن بچوں کو اس نے کشتی سے پھینک کر ڈبو دیا، ایک سفر کے دوران جب وہ کشتی پر تھا اسکے ایک محافظ یانگ کُن Yang Kun نے اسے قتل کر دیا۔ اور اسکی لاش جیانکینگ بھیج دی جہاں پر اسکا سر کاٹ کر شیاویِ کے پاس بھیج دیا گیا اور اسکے ہاتھ کاٹ کر شمالی چی بھیج دیے گئے اور اسکا دھڑ جیانکینگ شہر میں لوگوں کی عبرت کے لئے لٹکا دیا گیا۔ مرحوم بادشاہ جیانوینگ کی بیٹی شہزادی لیانگ جو کہ ہو جِنگ کی بیوی بھی رہی تھی اس نے اسکا گوشت کاٹ کر کھایا۔ اب پھر سے لیانگ حکومت قائم ہو چکی تھی جسکا بادشاہ شیاویِ تھا اور اس نے بادشاہ یوان Emperor Yuan of Liang کا لقب اختیار کیا لیکن اس کا دار الخلافہ جیانکینگ کے بجائے جیانگ لنگ Jiangling تھا۔

مغربی لیانگ Western Liang

جِس زمانے میں بادشاہ یوان، لیانگ حکومت کا فرماں روا تھا اسی زمانے میں یوون تائی مغربی وی کا فرماں روا تھا جسکا تفصیلی ذکر اوپر آ چکا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ ۵۵۲ ء میں شیاویِ Xiao Yi نے ہو جِنگ کو شکست دی اور پھر سے لیانگ حکومت قائم کی جسکا بادشاہ خود شیاویِ تھا اور اس نے بادشاہ یوان Emperor Yuan of Liang کا لقب اختیار کیا لیکن اسنے دار الخلافہ

جیانکینگ کے بجائے جیانگ لنگ Jiangling کو بنایا۔ لیکن بادشاہ یوان بہت ہی لاپرواہ اور مغرور قسم کا انسان تھا۔ اسی لئے اسکی اپنے چچازاد اور تائے زاد بھایوں سے بھی رنجش چلی آرہی تھا جیسے کہ شیاویو Xiao Yu ، شیاوچا Xiao Cha وغیرہ۔ شیاویو اور شیاوچا دونوں بھائی تھے شیاویو کا مرکز چانگشا تھا اور شیاوچا کا شیانگ یانگ تھا لیکن دونوں بادشاہ یوان سے کمزور تھے۔ چنانچہ ۵۴۹ ء میں بادشاہ یوان نے شیاویو کے مرکز چانگ شا کا گھراو کر لیا اور اسے شکست دی اسکا بھائی شیاوچا اسکی مدد کے لئے آیا لیکن دیر ہو چکی تھی اسلئے وہ مدد نہیں کر پایا اور اپنے مرکز شیانگ یانگ واپس چلا گیا۔ اب شیاوچا کو ڈر ہوا کہ اب بادشاہ یوان اسپر حملہ کریگا اس لئے اس نے یوون تائی کی اطاعت قبول کر لی یعنی یوون تائی کی پناہ لے لی اور اپنی بیوی شہزادی وینگ Princess Wang اور اپنے ولی عہد شیاولیاو Xiao Liao کو بطورِ یرغمال یوون تائی کو پیش کر دیا۔ یوون تائی نے شیاوچا کو اپنی ماتحتی میں لے لیا۔ ۵۵۳ ء میں یوون تائی کا وفد بادشاہ یووان سے ملنے گیا تو بادشاہ نے اسکے ساتھ بہت ہی تحقیر امیز سلوک کیا اور بہت بد سلوکی سے پیش آیا جبکہ مغربی وی حکومت کے وفد کے ساتھ بہت ہی دوستانہ سلوک کیا جس سے یون تائی کے وفد کے سربراہ یوون رینشو Yuwen Renshu کو بہت ذلّت کا سامنہ کرنا پڑا اسکے علاوہ بادشاہ یوان نے وفد سے مطالبہ کیا کہ وہ یوون تائی سے کہے کہ لیانگ حکومت کے جتنے علاقے یوون تائی نے قبضہ کیے ہیں وہ واپس کر دے، وفد نے واپس آکر یوون تائی سے اسکی شکایت کی جس سے یوون تائی بادشاہ یوان کے خلاف آگ بگولہ ہو گیا اور اسپر حملہ کرنے کی ٹھان لی۔ چنانچہ ۵۵۴ ء میں یوون تائی نے ایک فوج بادشاہ یوان پر حملہ کرنے کے لئے بھیجی جس میں اسکے جنرل یوجِن Yu Jin، یانگ زون Yang Zhong تھے اور یوون تائی کا بھتیجا یوون ھو

Yuwen Hu فوج کی قیادت کر رہے تھے اور شیاو چا انکا رہبر تھا۔ بادشاہ یوان نے اس حملے کے خلاف کوئی قابلِ ذکر اقدام نہ کیا صرف اس نے اپنے جنرل وانگ لِن Wang Lin اور وانگ سینگبیان Wang Sengbian کو بلایا لیکن بہت دور ہونے کی وجہ سے وہ بروقت نہیں پہنچ پائے۔ دوسری طرف یوون تائی کی فوج جیانگ لِنگ پہنچ چکی تھی اور اس نے شہر کا گھراو کر لیا۔ جب بادشاہ یوان نے دیکھا کہ وہ اب پکڑے جانے کی قریب ہے تو اس نے جو اسکے پاس ۱۴۰۰۰۰، کتابوں کا زخیرہ جمع کیا تھا اسکو آگ لگا دی۔ یہ چینی قدیم کتابوں کا سب سے بڑا نقصان مانا جاتا ہے۔ اسکے بعد بادشاہ یوان نے بجائے مقابلہ کرنے کے جبکہ اسکے مشیر بھی اسے مقابلہ کرنے کا مشورہ دے رہے تھے اس نے محل سے باہر نکل کر ہتیار ڈال دیے۔ شیاو چا نے اسکو گرفتار کر لیا اور اس سے سختی سے تفتیش کی اور بہت ذلیل کیا۔ ۵۵۵ ء میں شیاو چا نے بادشاہ یوان کو ایک کیچڑ سے بھرے بیگ میں بند کر کے دم گھونٹ کر مار دیا اور اسکے بیٹوں کو بھی قتل کر دیا گیا۔ اسکے بعد شیاو چا تخت نشین ہوا اور بادشاہ شوان Emperor Xuan کا لقب اختیار کیا، اسکی حکومت مغربی لیانگ Western Liang یہ بعد کی لیانگ Later Liang کہلائی۔ اسنے اپنے بیٹے شیاو کوئی Xiao Kui کو ولی عہد نامزد کیا۔ یہ حکومت اصل میں یوون تائی کی مغربی وی حکومت کی ماتحت حکومت تھی یعنی اسکو خراج دیا کرتی تھی۔ مغربی لیانگ کے یکے بعد دیگرے تین بادشاہ ہوئے یعنی بادشاہ شوان، بادشاہ مِنگ Emperor Ming of (Western) Liang جسکا نام شیاو کوئی Xiao Kui تھا اور باشاہ جِنگ Emperor Jing of (Western) Liang جسکا نام شیاو کونگ Xiao Cong تھا۔ چونکہ مغربی لیانگ حکومت صرف نام کو ہی باقی رہ گئی تھی جبکہ اسکا بادشاہ جِنگ تھا اس لئے

۵۸۵ء میں سوئی حکومت کے بادشاہ وین Sui's Emperor Wen نے جیانگ لِنگ پر قبضہ کر لیا اور وہاں اپنی فوج بٹھادی تا کہ لیانگ حکومت اسکے لئے کسی بے جا پریشانی کا سبب نہ بنے۔ اسی کے ساتھ ہی بادشاہ وین نے بادشاہ جیانگ کو اپنے پاس ڈاکسِنگ Daxing میں ملنے بلایا۔ بادشاہ جِنگ جب اس سے ملنے چلا تو اسکی عوام سمجھ گئی کہ اب بادشاہ جِنگ واپس نہیں آپائیگا اس لئے وہ بہت روئے۔ بادشاہ وین نے لیانگ حکومت کو ختم کر دیا اور بادشاہ جِنگ کو جو کا ڈیوک Duke of Ju کا لقب دے دیا اور اسے اپنا سرکاری افسر بنا لیا۔ جب بادشاہ وین کے انتقال کے بعد بادشاہ یانگ Emperor Yang اسکا جانشین بنا تو وہ شیاو کونگ کا بہنوئی بھی تھا اس لئے اس نے شیاو کونگ کو جو کے ڈیوک Duke of Ju سے بدل کر لیانگ کے ڈیوک Duke of Liang کا لقب دیا اور اسکا عہدہ بھی بڑھا دیا تاہم شیاو کونگ کوئی کام نہیں کرتا تھا۔ کچھ دنوں بعد بادشاہ یانگ اس سے کسی بات پر ناراض ہو گیا اور اسے سارے عہدوں سے معزول کر دیا اسی حالت میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکے پوتے شیاو شی Xiao Xi نے ۶۱۷ء میں بغاوت کی اور لیانگ حکومت کو دوبارہ سے قائم کرنے کی کوشش کی اور کچھ دنوں کے لئے قائم بھی کر لی لیکن ۶۲۱ء میں ٹانگ حکومت نے اسپر حملہ کر دیا اور اس نے ہتیار ڈال دیے حالانکہ اسکے بچاو کی فوج بہت قریب آچکی تھی چنانچہ اسکو گرفتار کر کے ٹانگ دار الخلافی چانغان لایا گیا جہاں بادشاہ گاوزو نے اسے قتل کر دیا[143]۔

---

[143]https://en.wikipedia.org/wiki/Xiao_Xian retreived on 21 September 2018.

چین حکومت Chen Dynasty

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ ۵۵۴ ء میں جب مغربی وی حکومت نے بادشاہ یوان پر حملہ کیا جو جیانگلنگ میں تھا تو اس نے اپنے جنرل وانگ سینگبیان Wang Sengbian کو مدد کے لئے بلایا جو کہ جیانکینگ میں تھا۔ جنرل وانگ نے جیان کینگ کو جنرل چین بیک شیان Chen Baxian کے حوالے کیا اور بادشاہ یوان کی مدد کے لئے چل دیا لیکن اس سے پہلے کہ جنرل وانگ جیانگلنگ پہنچ پاتا مغربی وی نے جیانگلنگ پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ یوان کو قتل کر دیا اور اسکے بھتیجے شیاو چا کو تخت نشین کرادیا جس نے بادشاہ شوان Emperor Xuan کا لقب اختیار کیا۔ اسکی حکومت مغربی لیانگ Western Liang یہ بعد کی لیانگ Later Liang کہلائی۔ لیکن جنرل وانگ اور جنرل چین نے بادشاہ شوان کی حکومت تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، ان دونوں جنرلوں کا قبضہ جیانکینگ پر تھا۔ اس طرح لیانگ حکومت دو حصوں میں بٹ گئی ایک حصہ کا دار الخلافہ جیانگلنگ تھا جس پر بادشاہ شوان کی حکومت تھی جو مغربی شوان کہلائی اور دوسرا حصہ جنرل وانگ اور جنرل چینگ کے ماتحت تھا جس کا دارالخلافہ جیانکینگ تھا۔ اسکے بعد جنرل وانگ اور جنرل چین نے مقتول بادشاہ یوان کے ۱۱ سالہ بیٹے شیاو فینگ زی Xiao Fangzhi کو جو کہ جینان کا شہزادہ Prince of Jin'an تھا اسکو جیانکینگ لے آئے تاکہ اسکو بادشاہ بنائیں لیکن بادشاہ بنانے سے پہلے انہوں نے اسکو لیانگ کے شہزادے Prince of Liang کے منصب پر فایز کیا۔ لیکن شمالی چی کے حکمراں نے دوسرا حکم صادر کیا اس نے بادشاہ یوان کے کزن شیاو یُن منگ Xiao Yuanming جو کہ زینیانگ کا مارکس Marquess of Zhenyang تھا

اسکولیانگ حکومت کا بادشاہ بنانا طے کیا۔ جنرل وانگ اور جنرل چین کو یہ بات اچھی نہیں لگی لیکن جنرل وینگ نے آخر کار نہ چاہتے ہوئے اس فیصلے کو قبول کر لیا کیوں کہ جنرل وانگ شمالی چی سے کئی جنگیں ہار چکا تھا اور اس میں شمالی چی سے مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں تھی۔ اور شیاو ین منگ Xiao Yuanming کو تخت نشین کرا دیا اور شیاو فینگزی کو ولی عہد بنا دیا۔ لیکن جنرل چین اس بات سے ابھی بھی ناخوش تھا اور وہ اندرونی طور پر ین منگ اور جنرل وانگ کے خلاف ہو گیا۔ ۵۵۵ ء میں جنرل وانگ کو شمالی چی کی طرف سے حملے کا خدشہ ہوا اس لئے اس نے اپنے قاصد جیانگ گان Jiang Gan کو جنگ کو Jingkou بھیجا تاکہ وہ شمالی چی کے ممکنہ حملے کے خلاف جنرل چین کو آگاہ کر سکے۔ چین جس کے دل میں بے ایمانی آ چکی تھی نے جیانگ گان کو اپنے پاس روک لیا اور وانگ پر بے خبری میں حملہ کر دیا جو کہ شیٹو Shitou (a fortress near Jiankang) میں ایک قلعے میں تھا۔ جنرل وانگ کو چین کی اس بغاوت کا دور دور تک خدشہ نہیں تھا اس لئے وہ اس بے خبری کے حملے کی تاب نہ لا سکا اور شکست کھا گیا۔ چین نے جنرل وانگ اور اسکے بیٹے وانگ وی کو قتل کر دیا جبکہ وانگ وی سے چین کی بیٹی کی شادی ہونے والی تھی لیکن جنرل وانگ کی ماں کی اچانک موت کی وجہ سے شادی ٹل گئی تھی۔ جنرل وانگ کو راستے سے ہٹا کر جنرل چین بیک شیان Chen Baxian جیانکینگ کا اکلوتا سب سے طاقتور آدمی بن گیا اور جیانکینگ پر اسکا حکم چلنے لگا۔ جنرل چین نے شیاو ین منگ کو تخت سے اتار کر شیاو فینگزی کو بادشاہ جنگ Emperor Jing کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ اسکے بعد لیانگ حکومت کے مختلف عہدیداروں اور شہزادوں نے جنرل چین کے خلاف بغاوتیں کی لیکن وہ سب کو شکست دینے میں کامیاب رہا اور آخر کار ۵۵۷ء میں

بادشاہ جنگ کو تخت سے اتار کو وہ خود تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ وو Emperor Wu کا لقب اختیار کیا اور اسکی حکومت چین حکومت Chen Dynasty کہلائی۔ بادشاہ جنگ کو اس نے جیانگ ین کا شہزادہ Prince of Jiangyin کا لقب دیا لیکن ایک سال بعد ہی ۵۵۸ ء میں بادشاہ وو نے اسے قتل کر دیا۔ بادشاہ وو تخت نشین ہونے کے بعد بدھ ہو گیا اور بدھ مذہب کو درباری مذہب قرار دیا اور اسکے فروغ میں کوشاں رہا۔ اس نے گوتم بدھ کا ایک دانت بھی کہیں سے حاصل کر لیا تھا جسکو کافی تقدس دیا جاتا تھا اور ایک بڑے بدھ تیوہار کا بھی انعقاد کیا جاتا تھا۔ اسکے بیٹے چین چانگ Chen Chang اور بھتیجے چین شو Chen Xu کو مغربی وی کی فوج ۵۵۴ ء میں اپنے حملے کے دوران گرفتار کر کے چانغان Chang'an لے گئی، اسی حملے کے دوران بادشاہ یوان بھی مارا گیا۔ بادشاہ وو نے وی حکومت کی جانشین حکومت شمالی زاو Northern Zhou سے اپنے بیٹے اور بھتیجے کی رہائی کی التجا کی، شمالی زاو نے انکی رہائی کا وعدہ تو کر لیا لیکن بادشاہ وو کی زندگی میں ان دونوں کو رہائی نہ ملی۔ اسکے انتقال کے بعد ۵٦٠ ء میں ان دونوں کو رہائی ملی جبکہ بادشاہ وو کا انتقال ۵۵۹ ء میں ہو چکا تھا اور اب اسکا بھتیجا چین چیان Chen Qian بادشاہ وین Emperor Wen کے لقب سے تخت نشین تھا ۔ چین چیان نے بادشاہ وین کو بیہودہ خطوط لکھے جن میں اسے برا بھلا کہا جس سے بادشاہ وین اسکو اپنے لئے خطرہ سمجھنے لگا اس لئے اسنے اپنے معتمد جنرل ہو انڈو کو اسکے قتل کے لئے بھیجا ہو انڈو نے چین چیان کو یانگزے ندی Yangtze River میں ڈبو کر قتل کر دیا[144]۔ بادشاہ وین ایک قابل حکمراں تھا جس نے

[144]https://en.wikipedia.org/wiki/Chen_Chang retreived on 07 December 2018.

۵۵۹ سے ۵٦٦ء تک پر سکون حکومت کی اور اپنے بیٹے بوزونگ Bozong کو ولی عہد نامزد کر دیا۔ اسکے بعد اسکی ۵٦٦ ء میں اچانک طبیعت خراب ہو گئی اس لئے سب لوگ اس سے ملنے گئے اس موقع پر بادشاہ وین نے اپنے بھائی چین شو کو حکومت سنبھالنے کی پیشکش کی کیوں کہ بوزونگ ایک کمزور شخصیت کا مالک شخص سمجھا جاتا تھا اور بادشاہ وین کا خیال تھا کہ بوزونگ حکومت چلانے کے قابل نہیں ہے۔ لیکن چین شو Chen Xu نے روتے ہوئے اس پیشکش کو مسترد کر دیا اسکے بعد بادشاہ وین کا انتقال ہو گیا اور اسکا بیٹا بوزونگ بادشاہ فی Emperor Fei کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ بادشاہ فی کے دور میں چین حکومت کی طاقت دو گروپوں میں بٹ گئی جو دونوں آپس میں ایک دوسرے کو حکومت سے بے دخل کرنے کے فراق میں تھے۔ ایک گروپ میں ڈاوزونگجو Dao Zhongju اور لیو شیزی Liu Shizhi تھے اور دوسرا گروپ چین شو کا تھا۔ یہ دونوں گروپ محل میں ہی رہتے تھے اور حکومتی معاملات کی بہت باریکی سے نگرانی کرتے تھے۔ ۵٦۷ ء میں لیو شیزی نے چین شو کو محل سے بے دخل کرنے کی ایک سازش رچی اور چین شو سے کہلوایا کہ بادشاہ کا حکم ہے کہ آپ یانگ صوبے Yang Province جا کر وہاں کے معاملات کا جائزہ لو کیونکہ چین شو یانگ صوبے کا گورنر بھی تھا۔ چین شو نے وہاں جانے کا ارادہ کیا لیکن اسکے مشیروں نے اس میں سازش ہونے کا خدشہ ظاہر کیا اس لئے چین شو نے اپنا ارادہ ملتوی کر دیا اور محل کے تمام افسروں کی میٹنگ رکھی۔ ادھر میٹنگ چل رہی تھی اور اور دوسری طرف چین شو کا مشیر بادشاہ فی اور رانی شین کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کیا آپ نے چین شو کو یانگ صوبے جانے کا حکم دیا تھا دونوں نے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا اور صاف منع کر دیا کہ ہم نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا۔ جب بات کی

تصدیق ہو گئی تو چین شو نے لیو شیزی کو سازش کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا اور اسے جبراً خود کشی کروادی اور ڈاو زونگجو کو اسکا ساتھ دینے کے جرم میں بہت چھوٹے عہدے پر ڈیموٹ demote کر دیا۔اس طرح چین شو کے مخالف گروپ کا خاطمہ ہو گیا اور اب وہ حکومت کا سب سے طاقتور شخص بن گیا۔اسکے بعد کچھ اور لوگوں نے بھی چین شو کے خلاف سر اٹھایا جیسے ڈاوزونگجو، ہان زیگاو Han Zigao اور بادشاہ فی کا بھائی چین بوماو Chen Bomao لیکن چین شو نے سب کو شکست دے دی۔ بالآخر ۵٦۸ ءمیں چین شو نے بادشاہ فی کو تخت سے دستبردار ہونے پر مجبور کر دیا اور خود تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ شوان Emperor Xuan کا لقب اختیار کیا[145]۔کہا جاتا ہے کہ بادشاہ فی کو تخت سے ہٹانے کے بعد نا معلوم وجوہات کی بنا پر ایک مہینے تک چین شو نے تخت کو خالی رکھا، اسکے بعد وہ ۵٦۹ ء میں تخت نشین ہوا اور بادشاہ شوان Emperor Xuan کا لقب اختیار کیا۔بادشاہ شوان بھی قابل حکمرانوں میں شمار ہوتا ہے جس نے ۵٦۹ ءسے ۵۸۲ءتک حکومت کی۔ ۵۸۲ ءمیں اسکے انتقال کے بعد اسکا بیٹا چین شوباو Chen Shubao تخت نشین ہوا۔جس وقت چین شباو اپنے باپ کی میت کے پاس رو رہا تھا اسوقت اسکے چھوٹے بھائی چین شولنگ Chen Shuling نے اسکی گردن پر تیز چھری سے حملہ کر دیا لیکن چین شوباو بچ گیا ۔اسکے بعد دوسرے بھائی چین شوجیان Chen Shujian نے چین شولنگ کو ایک ستون سے باندھ دیا لیکن چین شولنگ وہاں سے بھی بھاگ نکلا اور چین شوباو کے خلاف اپنے چچازاد بھائی چین بوگو Chen Bogu جو کہ بادشاہ وین کا بیٹا

---

[145]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Fei_of_Chen retreived on 07 December 2018.

تھا،کے ساتھ مل کر بغاوت کر دی لیکن دونوں کو شکست ہوئی اور دو دونوں قتل ہوئے،اسی زخمی حالت میں چین شباو تخت نشین ہوا۔ چین شباو چین حکومت Chen Dynasty کا آخری بادشاہ ہے یہ ایک ناکارہ قسم کا انسان تھا جو ہر وقت اپنی رانیوں اور کنیزوں کے ساتھ مشغول رہتا تھا اور حکومتی معاملات سے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ اسنے اپنے لئے تین نئے بیش قیمتی محل بھی بنائے تھے اور زیادتر وقت اسکا اپنی خواتین کے ساتھ دعوتیں کھانے میں گزرتا تھا۔ اسکی حکومت جیسے تیسے چلتی رہی لیکن آخر کار سوئی حکومت Sui Dynasty نے اسپر حملہ کرکے اسکو خطم کر دیا[146]۔حملے کی وجہ یہ تھی کہ پہلے سوئی حکومت کا چین حکومت پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن جب سوئی حکومت نے مغربی لیانگ حکومت پر حملہ کرکے اسکو خطم کرنے کی کوشش کی تو مغربی لیانگ کے دو گورنروں شیاویان Xiao Yan اور شیاو ہوان Xiao Huan نے اپنی حفاظت کے لئے چین ہوجی Chen Huiji کی پناہ لے لی جو کہ چین حکومت کے ین ہوانگ صوبے کا گورنر تھا۔ چین شباو نے بھی اس فیصلے کو قبول کر لیا جو کہ چین حکومت کا بادشاہ تھا اور دونوں کے علاقوں کو اپنی حکومت کے صوبے قرار دیکر دونوں کو اپنے اپنے صوبوں کا گورنر بنا دیا۔ جب سوئی حکومت کے بادشاہ وین Emperor Wen کو اس بات کا پتہ چلا کہ چین حکومت ہمارے دشمنوں کو تحفظ دے رہی ہے تو وہ چین حکومت کے خلاف ہو گیا اور اسپر حملے کی تیاری شروع کر دی۔چنانچہ ۵۸۹ ء میں سوئی جنرل ہیرو بی Heruo Bi نے گوانگلنگ Guangling سے یانگزے ندی Yangtze پار کرکے اور جنرل ہان

---

[146]https://en.wikipedia.org/wiki/Chen_Shubao retreived on 08 December 2018.

چنہو Han Qinhu نے کائیشی Caishi کی طرف سے دھاوا بولا۔ اس طرح چین حکومت کا دار الخلافہ جیانکینگ Jiankang دونوں طرف سے سوئی فوج کے بیچ گھر گیا۔ چین حکومت کی طرف سے جو فوج لڑنے گئی اسکی قیادت جنرل شیاو موہے Xiao Mohe کر رہا تھا لیکن ہیر وبی نے اسے شکست دی۔ شیاو موہے گرفتار ہوا اور چین فوج تتر بتر ہو گئی، سوئی فوج جیانکینگ میں داخل ہوئی چین شباو گھبراہٹ میں اپنی رانیوں کے ساتھ ایک کوئیں میں چھپ گیا لیکن پھر بھی گرفتار کر کے جنرل ہیر وبی کے سامنے لایا گیا لیکن سامنے آتے ہی چین شباو فوراً، ہیر وبی کے سامنے سجدے میں گر گیا جسکی وجہ سے ہیر وبی کا دل اسکی طرف سے نرم ہو گیا اور اسنے چین شباو کی تھوڑی تعریف بھی کی۔ اسکے باوجود کچھ چین فوجی اب بھی لڑ رہے تھے لیکن انکو بھی شکست ہوئی۔ چین شباو نے جنرل ہیر وبی کے مطالبے پر اپنے فوجیوں کو خط لکھا کہ سب ہیر وبی کے آگے ہتیار ڈال دیں۔ اس طرح چین حکومت کا خاطمہ ہو گیا۔ اسکے بعد چین شباو کو سوئی دار الخلافہ ڈاکسنگ Daxing لایا گیا۔ بادشاہ وین Emperor Wen نے بھی اسکے ساتھ بہتر سلوک کیا اور اسے پوری عزت دی۔ لیکن چین شباو شراب نوشی کی لت میں ملوّث ہو گیا اور ۶۰۴ء میں بادشاہ وین کے انتقال کے کچھ ہی دنوں بعد چین شباو بھی مر گیا[147]۔

---

[147]https://en.wikipedia.org/wiki/Chen_Shubao retreived on 08 December 2018.

باب ۱۰
سوئی حکومت

سوئی حکومت

سوئی حکومت Sui Dynasty ۵۸۱ ء سے ۶۱۸ ء تک قایم رہی۔ اسکا پہلا دار الخلافہ ڈاکسنگ Daxing ۵۸۱ سے ۶۰۵ ء تک تھا اسکے بعد لویانگ Luoyang ۶۰۵ سے ۶۱۸ ء تک رہا۔ اسکا بانی بادشاہ وین تھا۔ یہ چین کی وہ حکومت ہے جس نے ۴۰۰ سال بعد پورے چین کو پھر سے اپنے جھنڈے تلے متحد کیا اور ساری چھوٹی بڑی حکومتوں کو شکست دیکر اپنے میں زم کر لیا۔ یہ حکومت ہالانکہ صرف ۳۶ سال چلی لیکن اس نے چینی حکومت کا ایک نیا نظام دیا اور پرانے نظام کو جس میں افسران کی ۹ درجات ہوتے تھے خطم کیا۔ اس حکومت نے سابق وحشیانہ سزاوں کو بھی خطم کیا اور ان میں نرمی پیدا کی۔ اور آنے والی سب سے عظیم ٹانگ حکومت کے لئے راہ ہموار کی۔

حکومت کا قیام

اوپر ذکر آچکا ہے کہ شمالی زو کے بادشاہ شوان Emperor Xuan نے اپنے چھ سالہ بیٹے یوون یان Yuwen Yan کو سونپ دی تھی جو بعد میں بادشاہ جِنگ Emperor Jing کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ ۵۸۰ میں بادشاہ شوان نے چین حکومت پر چڑھائی کا ارادہ کیا اور اس ارادے سے اسنے اپنے سسر یانگ جیان (جو بادشاہ کی بیوی یانگ لنہوا Yang Linhua کا باپ تھا) کو یانگ صوبے کا گورنر بنا کر بھیجا تا کہ وہ جنگ کی تیاری کر سکے لیکن ابھی یانگ جیان نکلنے ہی والا تھا کہ بادشاہ شوان کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی اس لئے یانگ جیان کے دو درباری دوستوں لیو فینگ Liu Fang اور زینگ یی Zheng Yi نے اسکو واپس

بلوالیا اور اسکو نئے بادشاہ کا نائب السلطنت بنوانے کی کوشش شروع کر دی۔

بادشاہ وین Emperor Wen

بادشاہ شوان نے اپنے چچا یووین زاو Yuwen Zhao کو اپنے بیٹے کا نائب السلطنت مقرر کیا تھا لیکن بادشاہ کے انتقال کے بعد زینگ اور لیو نے اس حکم نامے کو بدل کر ایک فرضی حکم نامہ بادشاہ شوان کی طرف سے جاری کر دیا جس میں یانگ جیان کو نائب السلطنت بنانے کا حکم تھا۔ اس طرح تگڑم سے یانگ جیان Yang Jian اپنے کمسن نواسے بادشاہ کا نائب السلطنت regent بن گیا، جسکے کے نتیجے میں سارے حکومتی اختیارات یانگ جیان کے ہاتھ میں آ گئے۔ یانگ جیان بادشاہ کو ہٹا کر خود تخت نشین ہونا چاہتا تھا لیکن ایک فوجی جنرل یوچی جیونگ Yuchi Jiong نے اسکی مخالفت کی لیکن یانگ جیان نے اسے بھی مقابلہ آرائی میں شکست دی جس سے دلبر داشتہ ہو کر یوچی جیونگ نے ۵۸۰ ء میں خودکشی کرلی[148]۔ اب یانگ جیان کے لئے راستہ صاف تھا اس لئے اس نے بادشاہ جِنگ کو مجبور کر کے تخت سے بے دخل کر دیا اور خود بادشاہ وین Emperor Wen کے لقب سے تخت نشین ہو گیا، اسکو وینڈی (Wendi) بھی کہا جاتا ہے۔ اس نے اپنی حکومت کا نام اپنی جاگیر کے نام پر سوئی Sui State رکھا۔ اس طرح ۴ مارچ ۵۸۱ء کو شمالی زو بادشاہت Northern Zhou ختم ہو گئی اور سوئی بادشاہت Sui Dynasty قائم ہو گئی۔ وہ ۲۱ جولائی ۵۴۱ء کو پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۴ مارچ ۵۸۱ء سے ۱۳، اگست ۶۰۴ء تک ہے۔ کچھ سال اپنی حکوت کو مظبوط

---

[148] https://en.wikipedia.org/wiki/Yuchi_Jiong retreived on 07 September 2018.

کرنے اور حکومتی نظام میں اصلاحات کرنے کے بعد بادشاہ وین فتوحات کے لئے نکلا۔ ۵۸۷ء میں اس نے مغربی لیانگ کو فتح کر کے اپنی حکومت میں ملایا اور ۵۸۹ء میں چین حکومت پر چڑھائی کی اور اسکو فتح کیا۔ اس طرح شمالی اور جنوبی حکومتوں کا دور خطم ہو گیا اور پورا چین سوئی حکومت کے چھنڈے تلے متحد ہو گیا[149]۔ اسنے ثابق بادشاہ جِنگ کو جی کے ڈیوک Duke of Jie کا لقب دیا لیکن کسی وجہ سے اچانک اسکو اور اسکے پورے خاندان کو جو کہ یوون تائی کے پوتے تھے سب کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

اسنے بڑے پیمانے پر تعمیری کام بھی شروع کئے جن میں سب سے مشہور بڑی نہر Grand canal اور لویانگ شہر کی تعمیر تھی۔ گرانڈ کینال یانگزے ندی اور پیلی ندی کو جوڑنے والی نہر ہے جسکی لمبائی تقریباً ۱۷۹۴ کلومیٹر ہے۔ اسکے علاوہ اس نے پرانا افسران کے ۹ درجات والا نظام بھی خطم کیا اور صلاحیت اور کارکردگی merit کو پیمانہ بنا کر افسران کا تقرر کیا۔ اور نیا حکومتی نظام جاری کیا جس میں ۳ ڈپارٹمنٹ اور ۶ وزارتیں(ministries) ہوتی تھیں۔ افسران کی تقرری کے لئے اس نے سول سروسس امتحانات بھی جاری کئے۔ اس نے عوام کو ہتیار رکھنے کی بھی ممانعت کر دی تاہم جو لوگ سرحدوں پر رہتے تھے انکو اس حکم سے مستثناء کر دیا[150]۔ اسنے نے ترکوں سے بچنے کے لے چین کی عظیم دیوار کو بھی بڑھایا۔ اسکے علاوہ اس نے یکساں جاگیر نظام equal-field system بھی لاگو کیا جس سے غریبی دور کرنے میں کافی مدد ملی۔ اس نظام میں

---

[149]https://www.britannica.com/place/China/The-Sui-dynasty retreived on 07 September 2018.
[150]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Wen_of_Sui retreived on 11 September 2018.

ساری زمین حکومت کی ملکیت بنا دی گئی اور ہر آدمی کو تقریباً 2.7ایکڑ (approx. 1.1 hectares or 2.7 acres) زمین کاشتکاری کے لئے دی گئی۔اسکے دور میں اتنا غلہ ہو گیا کہ حکومتی غلے کے گوداموں میں آئندہ پچاس سالوں کی ضرورت کے بقدر غلہ اکٹھا ہو گیا[151]۔یہ نظام بعد کی حکومتوں اور دوسرے ملکوں نے بھی اپنایا۔وینڈی کا شمار سب سے کم بیویاں اور باندیاں رکھنے والے بادشاہوں میں ہوتا ہے۔اسکی صرف دو باندیاں اور ایک بیوی رانی ڈوگو Empress Dugu تھی۔تاہم باندیاں اس نے رانی ڈوگو کے انتقال کے بعد رکھی تھیں۔اس نے بدھ مذہب کو بھی فروغ دیا اور کنفیوسش رسومات کو بھی دوبارہ سے زندہ کیا۔اس نے بہت بڑی فوج بھی تشکیل دی جسکی تعداد ۵لاکھ سے زیادہ تھی اور ہزاروں جنگی بیڑے بھی بنائے جن میں سے جو بڑے بیڑے تھے ان میں ہر بیڑے میں ۸۰۰ سے زیادہ لوگ سوار ہو سکتے تھے اور وہ پانچ منزلہ ہوتے تھے اور ہر بیڑے میں ۵۰ فٹ لمبے بوم ہوتے تھے جن سے دشمنوں پر حملہ کیا جاتا تھا۔تاہم سب سے بڑا خطرہ اسکے لئے شمال کے ترک قبائل توجے Tujue تھے لیکن اپنی سیاسی حکمت عملی سے وینڈی نے ان میں اختلاف پیدا کر کے انکو مشرقی اور مغربی حصوں میں بانٹ دیا اور وہ آپس میں ہی بر سرِ پیکار ہو گئے۔لیکن سوئی حکومت کے دور کا سب سے نقصاندہ واقعہ اسکا ۵۹۸ء میں کوریا کی گوگوریو Goguryeo حکومت پر حملہ کرنا تھا۔یہ جنگ وینڈی کے بیٹے یانگڈی دور میں ہوئی[152]۔ اسکا تفصیلی زکر آگے آئیگا۔اسکے بعد گوگوریو حکومت نے

---

[151]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Wen_of_Sui retreived on 10 December 2018.

[152]https://www.ancient.eu/Sui_Dynasty retreived on 10 December 2018.

اپنے دفاع کے لئے ۴۸۰ کلو میٹر لمبی دیوار تعمیر کی۔ اس شکست سے سوئی حکومت کی بڑی بدنامی ہوئی اور لوگوں کے دلوں سے اسکا رعب نکل گیا جسکی وجہ سے جگہ جگہ بغاوتیں اٹھ کھڑی ہوئیں اور یہی بغاویتں آخر کار سوائی حکومت کے خاطمے کا سبب بنیں۔

بادشاہ یانگ Emperor Yang

بادشاہ یانگ وینڈی کا بیٹا تھا اور اپنے باپ کے بعد بادشاہ بنا۔ وہ ۵۶۹ء کو پیدا ہوا اور ۲۱ اگست ۶۰۴ء سے ۱۱ اپریل ۶۱۸ء تک حکومت کی۔

اب ہم تھوڑا پس منظر بیان کر رہے ہیں۔ وینڈی تقریباً ۲۳ سال (۵۸۱ سے ۶۰۴ تک) حکومت کرنے کے بعد ۶۰۴ء میں چل بسا۔ اسکی موت کی وجوہات بھی کافی مشکوک ہیں۔ کچھ مورخین کا ماننا ہے کہ اسکو اسکے بیٹے اور اگلے بادشاہ یانگڈی نے قتل کرایا۔ وینڈی کے انتقال کے بعد اسکا بیٹا یانگ گوانگ تخت نشین ہوا اور بادشاہ یانگ کا لقب اختیار کیا اسکو یانگڈی بھی کہا جاتا ہے۔ شروع میں یانگ گوانگ کا بڑا بھائی یانگ یونگ ولی عہد تھا لیکن وہ بہت زیادہ عیش پرست تھا اس لئے وینڈی اس سے ناراض ہو گیا، وہ بہت سی باندیاں رکھنے کا عادی تھا جسکی وجہ سے اسکی ماں رانی ڈوگو اس سے ناراض ہو گئی اور دونوں کی رائے اسکے بارے میں خراب ہوتی چلی گئی۔ اسی بیچ اسکے چھوٹے بھائی یانگ گوانگ نے اسکے خلاف شازشیں کر کے اور اپنے ماں باپ سے اسکی جھوٹی شکایتیں کر کے اور دوسروں سے کروا کر بھی اسکو ماں باپ کی نظروں سے گرایا۔ بالآخر ۶۰۰ء میں وین ڈی نے اسے ولی عہد کے منصب سے ہٹا کر اسکی جگہ اسکے چھوٹے بھائی یانگ گوانگ کو ولی عہد بنا دیا۔ اسکے بعد یانگ یونگ کو نظر بند کر دیا لیکن وینڈی کی نگرانی میں

اسکو ساری سہولتیں دی جاتی رہیں۔ کچھ دنوں بعد وینڈی نے یانگ یونگ کی حفاظت کی زمہ داری ولی عہد یانگ گوانگ کو دیدی۔ یانگ گوانگ نے اسکے ساتھ ناروا سلوک جاری کر دیا اور اسکو پریشان کرنا شروع کر دیا۔ اس لئے یانگ یونگ نے کئی دفعہ اپنے باپ وینڈی سے مل کر فریاد کرنی چاہی لیکن یانگ گوانگ نے اسکی ایک بھی فریاد باپ تک نہیں پہنچنے دی۔ کئی دفعہ یانگ یونگ پیڑ پر چڑھ کر زور زور سے روتا اور چلاتا تاکہ وینڈی اسکی آواز سن لے۔ ایک بار وینڈی نے اسکی آواز سن بھی لی اور اپنے افسروں سے وینڈی کے بارے میں معلوم کیا لیکن یانگ گوانگ کے ایک قریبی افسر یانگ سو Yang Su نے بادشاہ کو بہکا دیا کہ اب تو یانگ یونگ کا دماغی توازن بہت خراب ہو گیا ہے۔ اسی طرح یانگ یونگ کے چھوٹے بھائی یانگ شو Yang Xiu کی بھی جھوٹی شکائتیں کر کے اسکو بھی نظر بند کروا دیا گیا۔ ۶۰۴ ء میں وینڈی لو یانگ کے اپنے رینشو محل Renshou Palace گھومنے گیا اور وہاں پر اچانک اسکی طبیعت خراب ہو گئی۔ اسی دوران ولی عہد یانگ گوانگ نے وینڈی کی بیوی چین Consort Chen کا ریپ کرنے کی کوشش کی جو چین حکومت کے آخری بادشاہ چین شاو کی بہن تھی۔ جب وینڈی کو اس بات کا پتہ چلا تو وہ یانگ گوانگ پر بہت غصہ ہوا اور اسکو ولی عہد کے عہدے سے ہٹا کر یانگ یونگ کو دوبارہ ولی عہد بنانا چاہا اور لیو شو Liu Shu کو یہ کام سونپا جو یانگ یونگ کی بہن یانگ اوو Yang Awu کا شوہر بھی تھا اور یوان یان Yuan Yan جو کہ دربار کا منتظم court administrator تھا کو بھی اس کام میں لگایا۔ لیکن یانگ گوانگ نے اپنے قریبی افسروں کی مدد سے انہیں گرفتار کروا لیا، اسی دوران وینڈی کا انتقال ہو گیا۔ کچھ مورخین کا خیال ہے کہ وینڈی کا قتل یانگ گوانگ کے حکم پر اسکے قریبی افسر زینگ ہینگ Zhang Heng نے کیا

تھا، لیکن اسکا کوئی پختہ ثبوت نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یان گوانگ نے وینڈی کی موت کی خبر کو ۸ دن تک چھپائے رکھا کیونکہ یانگ گوانگ نے اپنے قریبی افسر یانگ سو کے بھائی یانگ یو Yang Yue کو ڈاکسن بھیجا تھا اور ایک جھوٹا حکم نامہ وینڈی کی طرف سے یانگ یونگ کے نام بھیجا جس میں وینڈی نے یانگ یونگ کو خودکشی کا حکم دیا تھا۔ لیکن یانگ یونگ نے اس کو ماننے سے انکار کر دیا اس لئے یانگ یو نے اسکا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔ اسکے بعد یانگ گوانگ تخت نشین ہوا اور بادشاہ یانگ Emperor Yang کا لقب اختیار کیا۔ اسکے بعد یانگ یونگ کو بعد از مرگ فانگلنگ کے شہزادہ Prince of Fangling کا لقب دیا لیکن ۶۰۷ میں اسکے بیٹوں کو بھی یانگ گوانگ نے قتل کرا دیا[153]۔ بادشاہ یانگ نے ۶۰۴ ء سے ۶۱۸ ء تک تقریباً ۱۴ سال حکومت کی۔ لیکن اسکا دورِ حکومت بغاوتوں سے بھرا ہو تھا۔ تاہم اس کے دور میں تعمیری کام بھی جاری رہا، اس نے وینڈی کے تعمیری منصوبوں جیسے گرانڈ کینال اور دیوار چین کی توسیع کو مکمل کیا۔ اس کے دور میں سوئی حکومت اپنی علاقائی توسیع territirial extent کے عروج پر پہنچ گئی اس نے نئے علاقے فتح کئے جیسے ویتنام Vietnam کا علاقہ چمپا Champa جس میں اسکے ہزاروں فوجی بھی مارے گئے اور گوگوریوں Goguryeo پر بھی حملہ کیا جو کوریا کی تین حکومتوں میں سے ایک تھی جس میں اسکو زبردست نقصان اٹھانا پڑا۔ اس نے کوریا پر پہلا حملہ ۶۱۲ ء میں کیا۔ اس موقع پر اس نے آج کے بیجنگ کے مقام پر ۶۱۱ ء میں اپنی فوج کو جمع ہونے کا حکم دیا۔ چنانچہ ۶۱۲ ء تک پوری فوج جمع ہو گئی۔ اس فوج میں تقریباً ۱۱ لاکھ ۳۳ ہزار (۱۱۳۳۰۰۰) فوجی تھے اور ا

[153] https://en.wikipedia.org/wiki/Yang_Yong_(Sui_dynasty) retreived on 10 December 2018

لاکھ ۲۰ ہزار بحری فوجی تھے۔ یہ فوج تقریباً ۳۰۰ کلو میٹر لمبی تھی۔ پوری فوج کو کوچ کرنے میں تقریباً ۴۰ دن لگتے تھے۔ لیکن اس جنگ میں بھی گو گوریوں نے سوئی فوج کو شکست دی۔ اسکی وجہ سے حکومت کی بڑی بدنامی ہوئی اور لوگوں کے دلوں سے اسکا خوف نکل گیا جسکی وجہ سے جگہ جگہ بغاوتیں اٹھ کھڑی ہوئیں اور یہی بغاویتں آخر کار سوئی حکومت کے خاطمے کا سبب بنیں۔ اس نے اپنے آخری دن جیانگڈو Jiangdu میں گزارے جسکو موجودہ زمانے میں یانگ زو Yangzhou کہا جاتا ہے۔ جہاں پر اسکی فوج نے ہی اسکے خلاف بغاوت کر دی اور اسکے جنرل یوون ہوا جی Yuwen Huaji نے اسپر حملہ کر کے اسکو قتل کر دیا۔ یوون ہوا جی بیٹا تھا یوون شو Yuwen Shu کا یہ وہی یوون شو تھا جسکے مشورے پر بادشاہ یانگ نے اپنے بڑے بھائی یانگ یونگ کے بیٹوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا اور بادشاہ یانگ نے اپنی بیٹی شہزادی نانیانگ Princess Nanyang کی شادی یوون شو کے بیٹے اور یوون ہوا جی کے بھائی یوون شی جی Yuwen Shiji سے کی تھی اس طرح یوون ہوا جی بادشاہ یانگ کی بیٹی کا دیور بھی ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جب ۶۱۸ء میں یوون ہوا جی کی باغی فوج محل میں داخل ہوئی تو بادشاہ یانگ عیش پرستی کے عروج پر تھا۔ اسکے محل میں ۱۰۰ سے زیادہ کمرے تھے اور سب حسین کنیزوں سے بھرے ہوئے تھے جنکے ساتھ یانگ ہر وقت لہو لعب میں مشغول رہتا۔ باغیوں نے پہلے اسکے بیٹے یانگ گاو Yang Gao کو قتل کیا اسکے بعد بادشاہ یانگ نے ان سے کہا کہ اگر تم مجھے مارنا ہی چاہتے ہو تو مجھے زہر دے دو لیکن اسوقت زہر کہیں مل نہیں پایا اس لئے اسکے خود کے مطالبے پر اسکے مفلر سے ہی لنگو شنگڈا Linghu Xingda نام کے سپاہی نے اسکا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔ اسکے بعد اسکے تمام رشتے داروں اور قریبی افسروں

کو بھی قتل کر دیا گیا۔ صرف بادشاہ کے بھتیجے یانگ ہاوYang Hao کو بخش دیا گیا جو کہ یوون ہواجی کے بھائی یوون زیجیYuwen Zhiji کا دوست تھا۔ مقتول بادشاہ یانگ کی بیوی رانی شیاو Empress Xiao کی طرف سے ایک جھوٹا خط لکھ کر یوون ہواجی نے یانگ ہاو کو بادشاہ بنا دیا اور خود اسکا نائب السلطنت بن گیا لیکن حکومتی اختیارات اپنے ہاتھ میں ہی رکھے۔ لیکن بعد میں جب وہ کئی جنگیں دوسرے باغی لیڈر لی می Li Mi سے ہار گیا اور اسنے دیکھا کہ اب اسکا خاطمہ قریب ہے تو اس نے یانگ ہاو کو زہر دیکر مار دیا اور خود تخت نشین ہو گیا اور اپنی حکومت کا نام شوState of Xu رکھا۔ لیکن ۶۱۹ میں ایک دوسرے باغی جنرل ڈو جنڈےDou Jiande نے اسکو گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ اسکا بھائی یوون شی جی بعد تک زندہ رہا اور ٹانگ حکومت میں ایک افسر کے عہدے پر فائز ہوا[154]۔

[154]https://en.wikipedia.org/wiki/Yuwen_Huaji retreived on 10 December 2018.

باب ۱۱

ٹانگ حکومت

ٹانگ حکومت

Tang Dynasty

یہ حکومت سوئی حکومت کے بعد قائم ہوئی اسکا شمار چین کی سب سے عظیم حکومتوں میں ہوتا ہے۔اسی کے دور میں چین میں پہلے پہل اسلام داخل ہوا۔اسکا دور ۶۱۸ سے ۹۰۷ءتک مانا جاتا ہے۔ اسکا بانی لی یوان Li Yuan تھا جو بادشاہ گاوزو Emperor Gaozu of Tang کے لقب سے تخت نشین ہوا۔اسکا پہلا دار الخلافہ چانغان Chang'an تھا بعد میں لویانگ Luoyang ہو گیا۔ہان خاندان کے ۲۰ حکمراں ہوئے جو سلسلہ وار نیچے ٹیبل میں دیے گئے ہیں، انکے علاوہ ووزیٹیان بھی اسی حکومت میں ہوئی لیکن اس نے اپنی حکومت کا نام زاور کھا اس لئے اسے ہان خاندان کے حکمرانوں میں شمار نہیں کیا جاتا اگر ووزیٹیان کو بھی شمار کیا جائے تو ۲۱ حکمراں ہوئے۔

ٹانگ کے حکمراں

	Temple name	Chinese family name and first name	Reign	نام
1	Gaozu	Li Yuan	18 June 618– 4	گاوزو

			September 626	
2	Taizong	Li Shimin	4 September 626– 10 July 649	تائیزونگ
3	Gaozong Empress Consort Wu ruled as Regent for periods)	Li Zhi	15 July 649– 27 December 683	گاوزونگ
4	Zhongzong (dismissed by Empress Dowager Wu)	Li Xian or Li Zhe	3 January 684 – 26 February 684	زونگ زونگ (پہلا دور)
5	Ruizong (dismissed by Empress	Li Dan	27 February 684– 8	روئیزونگ (پہلا دور)

	Dowager Wu)		October 690	
-	Wu Zetian (Zhou Dynasty)	Wu Zhao	17 October 690 - 21 February 705.	وو زیٹیان
-	Zhongzong (second reign)	Li Xian or Li Zhe	23 February 705– 3 July 710	زونگ زونگ (دوسرا دور)
-	Shang	Li Chongmao	8 July 710– 25 July 710	شینگ
-	Ruizong (second reign)	Li Dan	25 July 710– 8 September 712	روئیزونگ (دوسرا دور)
6	Xuanzong	Li Longji	8	شوانزونگ

			September 712– 12 August 756	
7	Suzong	Li Heng	12 August 756– 16 May 762	سوزونگ
8	Daizong	Li Yu	18 May 762– 23 May 779	ڈائیزونگ
9	Dezong	Li Kuo	12 June 779– 25 February 805	ڈیزونگ
10	Shunzong	Li Song	28 February 805– 31 August 805	شنزونگ

11	Xianzong	Li Chun	5 September 805– 14 February 820	شیانزونگ
12	Muzong	Li Heng	20 February 820– 25 February 824	موزونگ
13	Jingzong	Li Zhan	29 February 824– 9 January 827	جنگزونگ
14	Wenzong	Li Ang	13 January 827– 10 February 840	وینزونگ

15	Wuzong	Li Yan	20 February 840– 22 April 846	ووزونگ
16	Xuānzong	Li Chen	25 April 846– 7 September 859	شوانزونگ(دوم)
17	Yizong	Li Cui	13 September 859– 15 August 873	یی زونگ
18	Xizong	Li Xuan	16 August 873– 20 April 888	شیزونگ
19	Zhaozong	Li Ye	20 April 888– 1 December 900 (2nd	زاوزونگ

			reign: 24 January 901– 22 September 904)	
20	Ai	Li Zhu	26 September 904– 12 May 907	ای

ٹانگ حکومت کا قیام

اوپر ذکر آچکا ہے کہ جب سوئی حکومت نے گوگوریوں Goguryeo پر حملہ کیا جو کوریا کی تین حکومتوں میں سے ایک تھی تو اس میں اسکو زبردست ہار ہوئی اور بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑا۔ اسکی وجہ سے حکومت کی بڑی بدنامی ہوئی اور لوگوں کے دلوں سے اسکا خوف نکل گیا جسکی وجہ سے جگہ جگہ بغاوتیں اٹھ کھڑی ہوئیں اور یہی بغاویتں آخر کار سوئی حکومت کے خاطمے کا سبب بنیں۔ اسکے علاوہ بادشاہ یانگ نے بڑے پیمانے پر تعمیری کام کروائے جسکی وجہ سے حکومتی خزانے خالی ہو گئے اس لئے بادشاہ نے عوام پر ٹیکس بڑھادیے جسکی وجہ سے بھی عوام ناراض ہو گئی۔ تیسری وجہ یہ تھی کہ بادشاہ یانگ نے اپنے باپ کی گوگوریوں Goguryeo کے خلاف نامکمل مہم کو پورا کرنا چاہا یعنی دوبارہ سے گوگوریوں پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا جسکی وجہ سے فوج بھی اس سے ناراض ہو گئی کیوں کہ وہ وہاں نہیں جانا چاہتے تھے۔ یہ سب عوامل ملکر بادشاہ کے خلاف بغاوتوں کا سبب بن گئے جن سب سے ایک وقت میں نمٹنا ممکن نہیں رہا اور بادشاہ کمزور پڑ گیا۔ جب اسکے عمال اور گورنروں نے دیکھا کہ بادشاہ کمزور پڑ رہا ہے تو سب نے اپنے اپنے علاقوں میں خودمختاری کا اعلان کر دیا اور کئی تو آپس میں بر سرِ پیکار ہو گئے جس سے ملک میں افراتفری پھیل گئی۔ بادشاہ کے کسی کاہن نے یہ پیشن گوئی کی تھی کہ تمہارے بعد جو بادشاہ ہو گا اسکا نام لی Li ہو گا، اس لئے بادشاہ ہر لی نام کے آدمی کو شک کی نگاہوں سے دیکھتا، ہالانکہ لی نام کافی تعداد میں ہوتے تھے لیکن بادشاہ اسکی وجہ سے لی نام کے لوگوں کا دشمن ہو گیا بلکہ ۶۱۵ء میں اس نے اپنے دو

اہلکاروں لی ہُن Li Hun اور لی مِن Li Min کو شک کی بنیاد پر قتل کرادیا، ہالانکہ لی من بادشاہ کی بہن کا دماد تھا، اسکے بعد اپنی بھانجی یوون اینگ Yuwen Eying کو بھی زہر دلوادیا155۔ اسکی وجہ سے لی نام کے لوگ بھی بادشاہ کے دشمن ہو گئے۔ ایک اور بات یہ کہ بادشاہ یانگ نے اپنی حکومت کو صوبوں کے بجائے کمانڈریوں commanderies میں بانٹ دیا تھا۔ یہ کمنڈریز بادشاہ کی ماتحت ہوتی تھیں جبکہ صوبے کافی حد تک خود مختار ہوتے تھے۔

بادشاہ گاوزو

بادشاہ گاوزو ٹانگ حکومت کا پہلا بادشاہ تھا جسکا اصلی نام لی یوان تھا۔ وہ ۷ اپریل ۵۶۶ء کو چانغان میں پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۱۸ جون ۶۱۸ء سے ۴ ستمبر ۶۲۶ءتک ہے۔

چنانچہ سوئی حکومت کا بادشاہ یانگ ۶۱۶ ء میں بغاوتوں سے تنگ آکر اپنے دارالخلافہ لویانگ کو چھوڑ کر جیانگڈو Jiangdu منتقل ہو گیا۔ یہی وہ وقت تھا جب سوئی حکومت کے کئی عمال اور کمنڈریز کے گورنروں نے اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور سوئی حکومت کئی ٹکڑوں میں بٹ گئی۔ انہیں کمنڈریز میں ایک کمنڈری تھی تائی یوان Taiyuan جو اب تائی یوان شہر کہلاتا ہے۔ ۶۱۶ ء میں بادشاہ یانگ نے اسکا گورنر لی یوان Li Yuan کو بنا دیا جو رانی ڈوگو Empress Dugu (بادشاہ یانگ کی ماں) کا بھتیجا تھا اور اسکا لقب تھا ٹانگ کا ڈیوک Duke of Tang۔ اصل میں تائی یوان، دارالخلافہ لویانگ سے بہت دور تھا اس لئے

155https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Yang_of_Sui retreived on 14 December 2018.

اسکے گورنر لی یوان کو بادشاہ یانگ سے چھپ کر اپنی فوج بڑھانے میں آسانی ہوئی۔ چونکہ تائی یوان شہر سرحد پر واقع تھا اور سرحد پار سے اکثر ترک لوگ حملے کرتے رہتے تھے، اسلئے اسے ترکوں سے بھی لڑنا پڑتا تھا اس لئے اسکو ایک اچھا بہانہ مل گیا اپنی فوج بڑھانے کا کہ ترکوں سے لڑنے کے لئے ہم فوج بڑھا رہے ہیں۔ لیکن اسکا اصل مقصد حکومت کے خلاف بغاوت کرنا تھا۔ ادھر اسکے بیٹے لی شی مِن Li Shimin نے بھی اپنے باپ کو بہت اکسایا بغاوت کرنے پر۔ چنانچہ لی یوان نے بہت بڑی فوج اکٹھی کر لی اور بغاوت کے لئے تیار ہو گیا لیکن اسکے دو ماتحت افسروں وانگ وی Wang Wei اور گاو جیونیا Gao Junya کو اس پر شک ہو گیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ لی یوان کی شکایت کر پاتے لی یوان نے ایک جھوٹا الزام لگا کر ان دونوں کو قتل کرا دیا، انپر الزام یہ لگایا کہ دونوں نے ترک خاقان شیبی خان Shibi Khan کے ساتھ ساز باز کر کے حملہ کروایا تھا کیوں کہ انہیں دنوں ترکوں نے ایک چھوٹا سا حملہ کیا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ لی شیمن تائی یوان کے شاہی محل میں، پی جی Pei Ji (تائی یوان کے شاہی محل کے دربار کا منتظم) اور لیو وینجنگ Liu Wenjing (شہر کا داروغہ) کے ساتھ خفیہ طور پر بغاوت کا منصوبہ بنا رہا تھا اور جب منصوبہ تکمیل پا گیا تو لی شیمن نے پی جی سے کہا کہ وہ لی یوان کو منصوبے کی خبر کر دے، پی جی نے لی یوان کو منصوبے خبر دیتے ہوئے کہا کہ آپ نے جنیانگ محل Jinyang Palace میں دربار کی عورتوں سے جنسی تعلقات استوار کئے ہیں اگر بادشاہ یانگ کو اس کی بھنک لگ گئی تو وہ ہم سب کو قتل کرا دیگا اس لئے اب بغاوت کے بغیر چارہ نہیں ہے تب لی یوان

بغاوت پر تیار ہوا[156]۔ یاد رہے جنیانگ محل بادشاہ کا دوسرے نمبر کا محل تھا جسکا انچارج پی جی تھا اور اس نے محل میں لی یوان کو رکنے اور وہاں کی عورتوں سے تعلقات استوار کرنے کا موقع دیا جو قانون کے خلاف تھا۔ چنانچہ لی یوان نے خفیہ خطوط لکھ کر اپنے سارے قریبی رشتے داروں کو تائی یوان بلا لیا جن میں اسکے بیٹے لی جیانچینگ Li Jiancheng، لی یوانجی Li Yuanji، لی زیی ین Li Zhiyun اور اسکی بیٹی شہزادی پنگ یانگ Princess Pingyang اور داماد چائی شاو Chai Shao تھے۔ جب اسکے سب رشتے دار اکٹھے ہوگئے تو اس نے بغاوت کا اعلان کر دیا لیکن اس نے سوئی حکومت سے تھوڑی سی وفاداری باقی رکھی۔ کچھ ہی دنوں میں اس نے ۶۱۷ء میں چانغان Chang'an کو فتح کر لیا اور بادشاہ یانگ کے ۱۲ سال کے پوتے یانگ یو Yang You کو چانغان میں بادشاہ گونگ Emperor Gong کے لقب سے تخت نشین کرا دیا، جبکہ بادشاہ یانگ جیانگڈو Jiangdu میں تھا۔ اور اس نے یہ اعلان کیا کہ آج سے یانگ یو بادشاہ ہے اور بادشاہ یانگ کو سبکدوش بادشاہ Taishang Huang (retired emperor) کا لقب دیا، اور خود کو بادشاہ یانگ یو کا نائب السلطنت regent مقرر کر لیا لیکن سارے اختیارات اپنی ہی ہاتھ میں رکھے۔ ۶۱۸ ء میں بادشاہ یانگ مارا گیا جسکا ذکر اوپر آچکا ہے اس لئے لی یوان بادشاہ یانگ یو کو تخت سے ہٹا کر خود تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ گاوزو Emperor Gaozu کا لقب اختیار کیا اور اپنی حکومت کا نام اپنی جاگیر کے نام پر ٹانگ حکومت Tang State رکھا۔ ۶۱۹ء میں یانگ یو کا انتقال ہو گیا کچھ مورخین کا قیاس ہے کہ اسے گاوزو نے قتل کرا دیا۔

---

[156]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Taizong_of_Tang retreived on 15 December 2018.

اسکے بعد گاوزو کا مقابلہ سوئی حکومت کے بچے کچے افسروں سے ہوا جنہوں نے اپنے اپنے علاقوں میں خود مختار حکومتیں قایم کرلی تھیں۔ لیکن سب کو ایک ایک کرکے یہ تو گاوزو نے شکست دے دی یہ انہوں نے ہتیار ڈال دیے۔ ۲۸ مئی ۶۲۱ء میں گاوزو کی آخری لڑائی لویانگ میں ہوئی جو ٹانگ Tang، زینگ Zheng اور شیا Xia حکومتوں کے بیچ ہوئی[157] یہ جنگ ہوالو درّے کی جنگ Battle of Hualo Pass کہلاتی ہے۔ اس جنگ میں بالآخر گاوزو کو فتح ہوئی، اسکی فوج کا سالار اسکا بیٹا لی شیمن تھا، یہ فتح اسکے لئے فیصلہ کن ثابت ہوئی اور اسکی حکومت مستحکم ہوگئی۔ یاد رہے کہ یہ زینگ اور شیا حکومتیں عارضی حکومتیں تھیں جو سوئی حکومت کے بچے کچے افسروں نے اپنے ماتحت علاقوں میں قائم کرلی تھیں۔

گاوزو کے بیٹوں میں اقتدار کی کشمکش

اسکے بعد لی شیمن اور اسکے بھائیوں لی جیان چینگ Li Jiancheng اور شہزادہ لی یونجی Li Yuanji کے بیچ اقتدار کی کش مکش شروع ہوگئی۔ لی جیانچینگ اور لی یوان جی ایک طرف تھے اور لی شیمن دوسری طرف تھا۔ چونکہ لی جیانچینگ سب سے بڑا بیٹا تھا اس لئے گازو نے اسے ہی ولی عہد نامزد کیا تھا لیکن لی شیمن خود اقتدار کا خواہشمند تھا۔ لی جیانچینگ کے تعلقات شاہی اہلکاروں اور کنیزوں سے بہت اچھے تھے جبکہ لی شیمن کے تعلقات حکومتی اور فوجی اہلکاروں سے اچھے تھے۔ ایک بار لی شیمن نے لی جیانچینگ کے محل میں کھانا کھایا تو اسے زبردست ہیزہ (الٹی دست) ہوگیا جسکو لی شیمن اور بادشاہ گاوزو نے قتل کی سازش مانا۔ اس لئے گاوزو نے لی شیمن کو لویانگ میں تعینات کرنا چاہا کہ جھگڑا نہ بڑھے لیکن لی

[157] Graff, David A. (2000), p. 83.

جیا نچینگ اور لی یوانجی نے سوچا کہ اگر لی شیمن کو لویانگ بھیج دیا گیا تو اسے اپنی الگ فوج اکٹھا کرنے کا موقع مل جائیگا اس لئے ان دونوں نے کہہ کر اسے رکوا دیا۔ ایک دفعہ لی شیمن لی یوانجی کے محل گیا تو لی یوانجی نے اسے قتل کرنا چاہا لیکن لی جیانچینگ نے اسے روک دیا کیوں کہ اپنے بھائی کے قتل کی ہمت وہ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ ایک دفعہ لی جیانچینگ نے لی شیمن کو ایسے گھوڑے پر بٹھا دیا جو اپنے سوار کو بار بار گراتا تھا چنانچہ لی شیمن کئی دفعہ گھوڑے سے گرا۔

شوانوو گیٹ کا واقعہ

۶۲۶ ء میں گوکترک Göktürk قبیلے نے ٹانگ حکومت پر حملہ کیا اور اسکے مقابلے کے لئے لی یوانجی کو فوج کا سالار بنا کر بھیجا گیا اور اسکے ساتھ بہت سی وہ فوج بھی کر دی گئی جو پہلے لی شیمن کے ماتحت تھی اس طرح لی شیمن کی فوج کم رہ گئی تو اسے خطرہ ہوا کہ اگر میرے دونوں بھائی مجھ پر حملہ کر دیں تو میں انکے مقابلے میں کمزور پڑ جاونگا اس لئے اس نے اپنے بھائیوں پر حملہ کرنے کا پورا ارادہ کر لیا۔ اسکے لئے لی شیمن نے اپنے قریبی افسر یوچی جنگڈے Yuchi Jingde سے کہا کہ وہ اسکے سب سے معتمد افسران فینگ شوان لنگ Fang Xuanling اور ڈو روہوئی Du Ruhui کو بلائے جنکو بادشاہ گاوزو نے لی جیانچینگ کے کہنے پر نکال دیا تھا[158] اور یہ بھی حکم دیا کہ اگر وہ انکار کریں تو انکو قتل کر دینا۔ یہ دونوں رات کو ٹاو بھکشوؤں Tao monks کا بھیس بدل کر لی

[158] Bingham, Woodbridge (1950). "Li Shih-min's coup in A. D. 626. I: The climax of princely rivalry". Journal of the American Oriental Society. 70 (2), p.92.

شیمن سے ملنے گئے[159] اور حملے کا منصوبہ تیار کیا۔ دوسرے دن لی شیمن نے بادشاہ گاوزو سے شکایت درج کرائی کہ لی جیانچینگ اور لی یوانجی کے محل کی کنیزوں کے ساتھ ناجایز تعلقات ہیں۔ گاوزو نے دونوں بیٹوں کو دوسرے دن حاضر ہونے کا حکم دیا۔ لی یوانجی نے فیصلہ کیا کہ وہ آج دربار نہیں جایئگا اور بیماری کا بہانہ لگا دیگا لیکن لی جیانچینگ نے کہا کہ سواریاں تیار ہیں اور ہمیں خود چل کر معاملے کی تحقیق کرنی چاہیئے اس لئے لی یوانجی بھی تیار ہو گیا۔ دوسرے دن صبح جب ۲ جولائی ۶۲۶ء کو دونوں شہزادے بادشاہ سے ملنے گئے تو لی شیمن نے اپنی فوج شوانووگیٹ Xuanwu Gate پر لگا دی جو کہ بادشاہ کے محل، ممنوعہ پارک Forbidden Park تک جانے کا راستہ تھا اور پوری چوکسی سے سب حملے کے فراق میں بیٹھ گئے۔ جیسے ہی لی جیانچینگ اور لی یوانجی گھوڑوں پر سوار واپس ہوئے اور شوانووگیٹ کے قریب پہنچے تو دونوں نے بھانپ لیا کہ ان پر حملہ ہو سکتا ہے۔ اسی دوران لی شیمن انکے پاس گھوڑے پر سوار پہنچا اور انکو روک لیا۔ اس لئے لی یوانجی نے اپنے تیر سے لی شیمن پر حملہ کرنا چاہا لیکن نہیں کر پایا اس کے بعد لی شیمن نے لی جیانچینگ پر تیر سے حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ اسی دوران لی شیمن کا جنرل یوچی جنگڈے اپنے ۷۰ سواروں کے ساتھ وہاں پہنچ گیا اور لی یوانجی پر تیر سے نشانہ لگا کر اسکو گھوڑے پر سے گرا دیا۔ لیکن لی شیمن کا گھوڑا بدک گیا اور جھاڑیوں میں گھس گیا اور لی شیمن کو گرا دیا، وہ اٹھنے کے قابل نہیں رہا۔ لی یوانجی نے فوراً لی شیمن کی کمان نکال لی اور اس سے اسکا گلا گھونٹنے کی کوشش کرنے لگا لیکن اسی دوران یوچی جنگڈے وہاں پہنچ گیا اور لی یوانجی پر زور سے

[159] Wechsler, Howard J. (1979), p.185.

چلّایا۔ اس لئے لی یوانجی پیدل اپنے محل ووڈے ہال Wude Hall کی طرف بھاگا لیکن یوچی نے اسے تیروں سے قتل کر دیا۔ اسکے بعد دونوں فوجوں کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی۔ لیکن یوچی دونوں شہزادوں کے سر جب وہاں لیکر پہنچا تو انکے زیادہ تر ساتھی وہاں سے بھاگ گئے۔

یہ شوانوو گیٹ واقعہ Xuanwu Gate Incident کہلاتا ہے۔ جسوقت یہ خبر لیکر لی شیمن کا جنرل یوچی جنگڈے گاوزو کے پاس پہنچا تو اسوقت گاوزو اپنے محل کی جھیل میں کشتی رانی کر رہا تھا۔ بادشاہ گاوزو نے خبر سن کر گھبرا کر پوچھا کون بغاوت کر رہا ہے اور تم یہاں کیا کر رہے ہو تو یوچی نے جواب دیا کہ 'ولی عہد (لی جیانچینگ) اور شہزادے چی Prince of Qi (لی یوانجی) نے بغاوت کی کوشش کی تھی لیکن چن کے شہزادے Prince of Qin (لی شیمن) نے انکی بغاوت کو ناکام بنا دیا اور انکو سزائے موت دے دی۔ لی شیمن کو ڈر تھا کہ جہاں پناہ کو اس خبر سے صدمے کا جھٹکا لگیگا اس لئے اپکی حفاظت کے لئے مجھے بھیجا ہے'۔ گاوزو نے نازک حالات دیکھتے ہوئے اپنے مشیروں سے مشورہ کیا کہ کیا کرنا چاہئے۔ یہ مشیر تھے پی جی Pei Ji، شیاویو Xiao Yu اور چین شوڈا Chen Shuda، فینگ لُن Feng Lun، یانگ شیگو Yan Shigu، ڈوڈان Dou Dan اور یوون شیجی Yuwen Shiji[160]۔ یوچی نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اب آپ لی شیمن کو ولی عہد بنا دیجئے جسکو گاوزو نے قبول کر لیا۔ باہر دونوں فوجوں کے درمیان ابھی بھی تھوڑی بہت لڑائی چل رہی تھی اس لئے یوچی نے درخواست کی کہ جہاں پناہ لڑائی روکنے کا حکم دے دیں اس لئے گاوزو نے حکم دیا

[160]Bingham, Woodbridge (1950), p. 92.

کہ لڑائی روک دیجائے اور آج سے پوری فوج لی شیمن کے ماتحت ہو گی۔ چنانچہ جب لی شیمن کے فوجیوں نے دونوں مرحوم شہزاوں کے ساتھیوں کو مارنا اور انکے مالو اسباب کو لوٹنا شروع کیا تو یوچی نے لی شیمن سے کہا کہ اس سے تو حالات اور خراب ہونگے اس لئے لی شیمن نے انہیں روک دیا۔

تائیزونگ Emperor Taizong

اسکے بعد لی شیمن نے لی یوانجی کی دولت یوچی جنگڈے کو دے دی اور اسکو اور بڑا جنرل بنا دیا۔ اسکے تین دن بعد لی شیمن کو ولی عہد نامزد کر دیا گیا اور اسکے ۶۰ دن کے اندر بادشاہ گاوزو نے لی شیمن کے لئے تخت چھوڑ دیا۔ لی شیمن تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ تائیزونگ Emperor Taizong کا لقب اختیار کیا۔ وہ ۲۸ جنوری ۵۹۸ء کو پیدا ہوا تھا اور ۴ ستمبر ۶۲۶ء سے ۱۰ جولائی ۶۴۹ء تک حکومت کی۔ تائیزونگ چین کے بادشاہوں میں ایک مثالی بادشاہ مانا جاتا ہے، بہت سے بعد کے فرماں روا تایزونگ کو اپنا رول ماڈل Role model مانتے تھے۔ یاد رہے گاوزو اور تائیزونگ، محمد ﷺ کے ہم عصر Contemporary فرماں روا ہیں۔ گاو زو کا انتقال ۶۳۵ء میں ہوا یعنی ۹ سال بعد۔ تائیزونگ نے بادشاہ بننے کے بعد اپنے بھائی لی یوانجی کی بیوہ رانی یانگ کو اپنی باندی بنالیا اور اپنے قریبی لوگوں کو بڑے بڑے عہدے دیے جیسے زانگ شن ووجی Zhangsun Wuji، فینگ شوان لنگ Fang Xuanling، ڈورو ہوئی Du Ruhui، یوچی جنگڈے Yuchi Jingde اور ہو جنجی Hou Junji وغیرہ۔ لی جیانچینگ اور لی یوانجی کو پورے شاہی اعزاز کے ساتھ دفنایا گیا اور انکے اسٹاف کو جنازے میں شریک ہونے کی اجازت دی گئی۔ بادشاہ گاوزو تائی

جی محل سے ڈان محل Da'an Palace منتقل ہو گیا جو ثانوی درجے کا محل تھا161 اسکے بعد تائیزونگ تائی جی محل میں منتقل ہوا جو اصل محل تھا۔ لیکن ڈان محل بہت آرامدہ نہیں تھا بلکہ گرمیوں میں بہت تپتا تھا اس لئے تائیزونگ نے اپنے باپ کے لئے نئے محل کی تعمیر کی شروعات کرائی جسکو ڈامننگ محل Daming Palace کا نام دیا گیا لیکن گاوزو کے زندگی میں اسکی تعمیر مکمل نہیں ہو پائی162۔ کہا جاتا ہے کہ شوانو گیٹ کے واقعے کے بعد تائیزونگ کئی سال تک اپنے باپ سے نہیں ملا حالانکہ دونوں برابر برابر رہتے تھے اور دونوں کے بیچ تعلقات کبھی بہتر نہیں ہو پائے۔ تاہم گاوزو کبھی کبھی تقریبات میں نظر آتا۔

دیگر حالات

بادشاہ بننے کے بعد سب سے پہلا کام جو تائیزونگ نے کیا وہ یہ تھا کہ اس نے تقریباً ۳۰۰۰ باندیوں اور دربار کی خادماوں Ladies in waiting کو آزاد کر دیا جو بلا ضرورت دربار میں ایک طرح سے قیدی کی زندگی بسر کر رہی تھیں ، تاکہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس واپس جاکر اپنی شادیاں کر سکیں اور اپنی بیوی شہزادی زانگ شن Princess Zhangsun کو رانی Empress بنا دیا اور اپنے بڑے بیٹے لی چینگ چیان Li Chengqian کو ولی عہد بنا دیا۔ بادشاہ تائیزونگ اپنے مشیروں کی بات غور سے سنتا اور اسپر عمل کرتا۔ وہ اپنے اوپر تنقید سے بھی ناراض نہ ہوتا۔ اس نے ٹاو مذہب اور بدھ مذہب کے نظریات میں مصالحت (ملانے) کی کوشش کی جو اسکے 'بادشاہ کا مقدمہ 'Emperor's Preface میں

[161]Chen, Jack W. (2010). The poetics of sovereignty, p.275.
[162]Chung, Saehyang P. (1990), "A Study of the Daming Palace, p. 23.

بھی دکھائی دیتی ہے[163]۔اس نے شوانزانگ Xuanzang نام کے سیاح کے سفر نامے پر اپنا مقدمہ بھی لکھا جو بہت مشہور ہوا اور بادشاہ کا مقدمہ کے نام سے مشہور ہے۔بادشاہ نے مشہور خطاط چو سوئی لیانگ Chu Suiliang سے مطالبہ کیا کہ اس مقدمے کو ایک پتھر پر کندہ کر دے تو اس نے ایک پتھر پر اسے نقش کر دیا جو آج بھی شیان علاقے Xi'an کے ڈایان پگوڈا Dayan Pagoda میں موجود ہے[164]۔

۶۲۷ ء میں لی یی Li Y نام کے ایک شہزادے نے بغاوت کر دی جو لی جیانچینگ کا قریبی تھا لیکن اسکے فوجی جنرل یانگ جی Yang Ji نے اس بغاوت کو کچل دیا۔ اسکے بعد اور بھی بغاوتیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہیں۔ ۶۲۸ ء میں ترک کھیتان قبیلے Khitan tribes کے سردار اشیناشبوبی Ashina Shibobi نے ٹانگ کی اطاعت قبول کرلی۔ سوئی حکومت کا آخری سردار لیانگ شیڈو Liang Shidu جو ابھی تک شوفینگ (Yulin, in modern Shuofang Shaanxi) میں اپنی حکومت قائم کئے ہوئے تھا ۶۲۸ ء میں ٹانگ فوج نے اسکا گھراو کر لیا، اسکے بھتیجے لیانگ لورین Liang Luoren نے اسے قتل کر دیا اور ٹانگ حکومت کی اطاعت قبول کرلی۔ ۶۲۹ ء میں مشرقی ترکوں پر حملہ کر کے انہیں زیر کر لیا گیا۔ لیکن اپنے مشیر وین یانبو کے کہنے پر تائیزونگ نے ترکوں کے

[163]http://www.vincentpoon.com/the-emperor-s-preface-to-the-sacred-teachings.html#reconciliation retreived on 16 December 2018.
[164]https://www.amazon.com/Emperors-Preface-Xuanzangs-Records-Suiliang-ebook/dp/B007WXJ5WC retreived on 16 December 2018.

لئے بہت سے علاقے مختص کر دیے تا کہ وہ وہاں رہ سکیں اور اپنے قبائیلی نظام کو قائم کر سکیں۔ ۶۳۲ ء میں شوال اور کھوتان کے بادشاہوں نے ٹانگ کی اطاعت قبول کر لی اور ۶۳۵ میں یر قند کی حکومت نے اطاعت قبول کر لی۔

قسطنطنیہ سے تعلقات

تائیزونگ کے زمانے میں قسطنطنیہ Constantinople سے بھی تعلقات مزبوط ہوئے اور کئی بار دونوں حکومتوں نے ایک دوسرے کے پاس اپنی اپنی سفارتیں بھیجیں۔ چونکہ قسطنطنیہ کو عربوں سے ڈر تھا اور عربوں نے قسطنطنیہ کا گھراو کر لیا تھا اور اس سے پہلے وہ عربوں کے ہاتھوں ایران کی ساسانی حکومت کا خاطمہ دیکھ چکے تھے اسوجہ سے وہ چین سے تعلقات بہتر بنانے کے خواہش مند تھے تا کہ ٹانگ حکومت عربوں کے خلاف انکی مدد کر سکے۔ چنانچہ ٹانگ کی پرانی کتاب اور ٹانگ کی نئی کتاب میں ایسی بہت سے سفارتوں کی آمد و رفت کا ذکر ہے۔ چنانچہ ۶۴۳ میں بودولی (Constans II Pogonatos) نے تائیزونگ کے پاس اپنی سفارت بھیجی جس کے ساتھ لال شیشہ اور ہرا پتھر بطورِ ھدیہ بھیجا گیا تھا۔ چینی مورخین نے قسطنطنیہ کا اور اسکی دیواروں پر نقش و نگار کا بھی ذکر کیا اور اور یہ بھی کہ کیسے ڈاشی Da shi (عربوں) نے قسطنطنیہ کا محاسرہ کر رکھا تھا۔ اور کس طرح حضرت معاویہ (Mo-yi) نے قسطنطنیہ کو خراج ادا کرنے پر مجبور کیا تھا۔ مغربی مورخ ہینری یول Henry Yule نے لکھا ہے کہ یزجرد سوم ساسانی حکومت کے آخری بادشاہ نے چینی بادشاہ تائی زونگ کے پاس اپنے سفیروں کو عربوں کے خلاف مدد طلب کرنے بھیجا تھا، اسکا تفصیلی ذکر آگے آئیگا۔ شاید اسی بات سے تحریک پاکر بازنطینی حکمرانوں نے بھی تائیزونگ سے مدد طلب کی ہو گی

چونکہ ملکِ شام تک عربوں کا قبضہ ہو چکا تھا اور اب قسطنطنیہ کا نمبر تھا[165]۔ ٹانگ مورخین کے مطابق عربوں کے ہاتھوں ساسانی حکومت کے خاطمے کے بعد ساسانی شہزادہ فروز سالث چین کی طرف فرار ہو گیا تھا[166]۔ ۶۳۴ ء میں تائزونگ نے ۱۳ بڑے افسروں کو اپنی حکومت کا دورہ کرنے بھیجا جنکی سربراہی لی جنگ Li Jing اور شیاویو Xiao Yu کر رہے تھے۔ اسکا مقصد ملک کی سورت حال کا جائزہ لینا تھا اور یہ بھی کہ کیا اقدام کئے جاسکتے ہیں جن سے لوگوں کی زندگی اور زیادہ آسان اور خوشحال بنائی جاسکے اور حکومت کے لئے قابل نوجوانوں کو تلاش کرنا کہ وہ حکومت میں ملازمتیں اختیار کر کے اپنی خدمات دے سکیں۔

تائیزونگ کے مسلمانوں کے بارے میں سوالات

جب ساسانی حکومت کے آخری بادشاہ یزدگرد نے مسلمانوں کے ہاتھوں شکست کھا کر شاہِ چین سے مدد حاصل کرنے کے لئے اپنے وفد کو چین کے بادشاہ کے پاس بھیجا۔ غالباً اسوقت تائیزونگ بادشاہ رہا ہو گا کیوں کہ تائیزونگ کا دور حکومت ۶۲۶ ء سے ۶۴۹ ء تک ہے اور علامہ ابن جریری طبری نے اسے سنہ ۲۲ ہجری یعنی ۶۴۲ ء کے واقعات میں نقل کیا ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں 'جب خاقان نے دریا عبور کیا اور اسکے ساتھ شاہ ایران کے ملازمین اور ساتھی بھی تھے تو انکی ملاقات شاہ یزدگرد کے سفیر سے ہوئی جسکو یزگرد نے شاہ چین کے پاس بھیجا تھا اور وہ شاہِ چین کا جوابی خط لیکر واپس آرہا تھا۔ سفیر نے بتایا کہ جب میں خط اور تحفے لے کر شاہِ چین (تائیزونگ) کے پاس پہنچا تو اس نے اچھا بدلہ دیا اور یزگرد کو

[165] Yule, Henry (1915), p.54-55.
[166] Schafer, Edward H. (1985), pp. 10, 25-26.

جوابی خط لکھنے سے پہلے مجھ سے گفتگو کی۔ اس نے کہا مجھے معلوم ہے کہ بادشاہوں پر دشمن کے مقابلے میں دوسرے بادشاہوں کی مدد کرنا ضروری ہے تاہم تم مجھے اس قوم کے حالات بتاؤ جس نے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیا ہے۔ کیونکہ تم یہ بتاتے ہو کہ انکی تعداد قلیل اور تمہاری تعداد کثیر ہے۔ لہٰذا یہ قلیل تعداد تم اور تمہاری کثرتِ تعداد کے باوجود اس لئے غالب آئی ہو گی کہ ان میں خوبیاں موجود ہو نگی اور تم میں برائیاں موجود ہو نگی'۔ میں نے کہا 'جو آپ مناسب سمجھیں دریافت کریں'۔ شہنشاہ چین نے دریافت کیا 'کیا یہ لوگ عہد وپیمان کی پابندی کرتے ہیں؟' میں نے کہا 'ہاں' پھر پوچھا 'وہ تم سے جنگ کرنے سے پہلے کیا کہتے ہیں؟' میں نے کہا 'وہ ہمیں تین چیزوں میں سے ایک چیز کو قبول کرنے کی پیشکش کرتے ہیں۔

ا۔ ہم ان کا دین و مذہب قبول کر لیں اور اگر ہم ان کا دین قبول کر لیں گے تو وہ ہمیں اپنے جیسا سمجھیں گے۔

۲۔ یہ انکو جزیہ ادا کریں تو وہ ہماری حفاظت کریں گے۔

۳۔ یہ وہ ہم سے جنگ کریں گے۔

اس نے پھر دریافت کیا 'یہ لوگ اپنے حکام کی کیسی اطاعت کرتے ہیں؟' میں نے کہا وہ انکی اس قوم سے زیادہ اطاعت کرتے ہیں جو قوم کسی مرشد کی اطاعت کرتی ہے۔ اس نے پھر پوچھا وہ کن چیزوں کو حلال سمجھتے ہیں اور کن چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں۔ اسپر میں نے تفصیلات بتائیں۔ پھر پوچھا کیا وہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال میں تبدیل کرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں۔ اسپر وہ بولا یہ قوم کبھی تباہ نہیں ہو گی۔ جب تک کہ وہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہ قرار دیں۔ پھر پوچھا مجھے ان کے لباس کے بارے میں بتاؤ میں نے انکے لباس کے بارے میں بتایا۔ اس نے

انکی سواریوں کے بارے میں پوچھا تو میں نے کہا 'وہ عربی گھوڑے ہیں'۔ پھر میں نے انکا حال بیان کیا اس پر اس نے کہا 'وہ نہایت عمدہ قلعے ہیں'۔ پھر میں نے انکے اٹھنے، بیٹھنے اور چلنے کا حال بیان کیا۔ اس پر اس نے کہا یہ لمبی گردن والے مویشیوں کی خصوصیات ہیں۔ اس کے بعد اس نے شاہ یزدگرد کو خط لکھا۔ مجھے آپ کی طرف ایک ایسے عظیم الشان لشکر کو بھیجنے سے جسکا ایک حصہ مرو میں ہو اور دوسرا حصہ چین میں ہو۔ صرف اس بات نے روک رکھا تھا کہ میں اس قوم کے حالات سے ناواقف تھا مگر جیسا کہ آپ کے سفیر نے بیان کیا ہے یہ قوم ایسی ہے کہ اگر وہ پہاڑوں کا مقابلہ کرے تو وہ ان کو بھی پاش پاش کر دے اور اگر ان کے لشکر کو آزاد چھوڑ دیا جائے تو وہ مجھے بھی ہٹا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ان میں یہ یہ خصوصیات باقی رہ گئی ہوں۔ آپ ان سے مصلاحت کر لیں اور مصالحت کرنے کو عزت سمجھیں اور جب تک وہ بر سر پیکار نہ ہوں آپ ان سے ہر گز جنگ نہ کریں[167]۔

مختلف مہمیں

اسی سال ۶۳۴ء میں تائیزونگ نے ٹویوہون Tuyuhun پر حملہ کیا جو ٹانگ کے پڑوس میں ایک چھوٹی سی حکومت تھی۔ کیوں کہ یہ لوگ ٹانگ سرحدوں پر مستقل چھوٹے چھوٹے حملے کرتے رہتے تھے اور بدامنی کا سبب بنتے تھے۔ تائی زونگ نے اپنے جنرل لی جِنگ Li Jing کی سربراہی میں ٹویوہون پر حملہ کیا اور

---

[167] Muhammda bin Jarir Tabari, Tareekh e Tabari (2004) (Urdu Translation) Vol 3, Nafis Academy Urdu Bazar Karacha, (Translated by Syed Muhammad Ibraheem Nadwi), pp.191-192.

انکو شکست دی۔ ٹویوہون کا سردار موورونگ فویون کو اسکے ہی ماتحتوں نے ۶۳۵ء میں قتل کر دیا۔۶۳۸ء میں تبت کے بادشاہ سونگٹ سین گامپو Songtsen Gampo نے ٹانگ کے سرحدی شہر سونگزو Songzhou پر حملہ کیا کیوں کہ وہ اس بات سے ناراض تھا کہ اس نے تائیزونگ سے خواہش ظاہر کی تھی کہ میں کسی ٹانگ شہزادی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن تائیزونگ نے اسکے مطالبے کو مسترد کر دیا تھا۔ لیکن ٹانگ فوج نے جوابی کاوائی کے طور پر رات میں اسپر حملہ کیا جس سے اسکو زبردست نقصان ہوا اور اسکو پیچھے ہٹنا پڑا۔ اس نے تائیزونگ کے پاس اپنی سفارت بھیجی تاکہ معافی کی درخواست کرے اور دوبارہ اس نے شہزادی سے شادی کی دخواست کی۔ تائیزونگ نے اپنی ایک دور کی رشتے کی لڑکی شہزادی وینچینگ Princess Wencheng کو بادشاہ سونگٹ سین گامپو سے شادی کے لئے بھیج دیا۔ ۶۴۰ء میں تائیزونگ نے مغربی ترک قبائل پر حملہ کیا جو آج کے سنکھیانگ کے علاقے تریم بیسن tarim basin میں تھے۔ لیکن یہ لڑائیاں چلتی رہیں بالآخر تائیزونگ کے بیٹے گاوزونگ کے زمانے میں یہ علاقہ فتح ہوا۔ ۶۴۰ء میں گاوچانگ Gaochang کے بادشاہ چو وینٹائی Qu Wentai کے تعلقات ٹانگ سے خراب ہو گئے اور ٹانگ نے اسکے خلاف فوج بھیج کر مغربی ترکوں کی مدد سے اسکا گھراو کر لیا چو وینٹائی خوف سے مر گیا اور اسکا بیٹا چو زی شینگ Qu Zhisheng اسکا جانشین بنا اور اس نے ٹانگ کی اطاعت قبول کرنے کی پیشکش کی لیکن تائیزونگ نے قبول نہیں کی بالآخر اس نے ہتیار ڈال دیے اور گاوچانگ کو ٹانگ نے اپنی حکومت میں شامل کر لیا۔ ۶۴۲ء میں شویانٹو Xueyantuo نے تائیزونگ کے لئے ایک خطرہ پیدا کر دیا۔ ہوا یہ کہ ایک ٹانگ جنرل چی بی ہیلی Qibi Heli کو اسکے ہی آدمیوں نے گرفتار کر کے

شویانٹو سردار یی نان Yinan کے حوالے کر دیا۔ تائیزونگ نے چی بی ہیلی کو چھڑوانے کے لئے اس سے وعدہ کیا کہ میں اپنی بیٹی شہزادی شن شنگ Princess Xinxing کی شادی تم سے کر دوں گا اگر تم چیبی ہیلی کو چھوڑدو۔ چنانچہ اس وعدے پر اسے چھوڑ دیا گیا لیکن بعد میں اس سے شادی کی شرط کے طور پر ۵۰ ہزار گھوڑے، ۱۰ ہزار گائیں اور اونٹ، ایک لاکھ بھیڑیں مانگیں۔ یی نان یہ دینے کو تیار ہو گیا لیکن وقتِ مقررہ تک ادا نہیں کر پایا اس وجہ سے تائیزونگ نے شادی سے انکار کر دیا۔ ۶۴۲ ء میں تائیزونگ کی گوگوریوں سے جنگ ہونے سے رہ گئی۔ ہوا یہ کے گوگوریو کا بادشاہ یونگیو King Yeongnyu اپنے فوجی جنرل یون گائیسومن Yeon Gaesomun کی طرف سے خطرہ محسوس کر رہا تھا اور اسکو قتل کروانے کا منصوبہ بنا چکا تھا لیکن اسکی خبر کسی طرح جنرل یون کو ہو گئی اور اس نے بادشاہ کے خلاف بغاوت کر کے اسے قتل کر دیا اور اسکے بھتیجے گوجانگ Go Jang کو بادشاہ بوجانگ King Bojang کے نام سے تخت نشین کرادیا اور خود سب سے بڑا فوجی جنرل ڈائی مینگ نی جی Dae Mangniji بن گیا۔ لوگوں نے تائیزونگ کو مشورہ دیا کہ اسوقت گوگوریوں پر حملہ کر دیا جائے موقع اچھا ہے لیکن اس نے مسترد کر دیا۔ ۶۴۴ ء میں ینقی Yanqi ترک سردار لونگ توقیزی Long Tuqizhi نے جس نے گاوچانگ Gaochang کی جنگ میں ٹانگ کا ساتھ دیا تھا، ٹانگ کے خلاف ہو گیا اور اسپر حملہ کر دیا۔ تائیزونگ نے اپنے جنرلوں گوشیاوکے Guo Xiaoke اور انشی Anxi کو فوج دیکر اسکے مقابلے کے لئے بھیجا، انہوں نے اچانک حملہ کر کے لونگ توقیزی کو گرفتار کر لیا اور اسکے بھائی لونگ لیپوزن Long Lipozhun کو سردار بنا دیا۔ اسکے کچھ دن بعد ایک دوسرے مغربی ترک سردار اشینا قولی

Ashina Quli نے لیپوزن پر حملہ کر کے اسکے علاقے پر قبضہ کر لیا لیکن بعد میں اس نے اسے چھوڑ دیا تاکہ ٹانگ سے کوئی ٹکراو نہ ہو اس لئے۔ینقی عمائید نے اسکے بھائی شی پو واناژی Xuepoanazhi کو اپنا سردار بنالیا۔

۶۴۴ ء میں کوریا کے گوگوریوں نے سلّہ Silla حکومت مر حملہ کر دیا جو ٹانگ کی حلیف (دوست) تھی۔ سلہ نے ٹانگ سے مدد کی گہار لگائی۔ادھر گوگوریوں کے جنرل یون Yeon نے بھی اپنی سفارت تائیزونگ کے پاس بھیجی تاکہ ٹانگ کو لڑائی سے دور رہنے کی درخواست کر سکے لیکن تائیزونگ نے گوگوریوں کے سفیروں کو گرفتار کر لیا کہ تم نے بادشاہ یونگیو King Yeongnyu کے ساتھ غداری کی ہے جسکا قصہ اوپر آچکا ہے۔چنانچہ تائیزونگ نے اپنی فوج کو گوگوریوں سے لڑنے بھیجا، تائیزونگ کی تین لاکھ فوج نے گوگوریوں کی ۵۰ ہزار فوج کو شکست دیدی اور انکے دارلخلافہ پیونگ یانگ Pyongyang (موجودہ شمالی کوریا کا دارلخلافہ) پر قبضہ کر لیا۔ اسکے بعد انسی Ansi قلعے کا گھراو کر لیا[168] لیکن یہ محاصرہ کافی لمبا چلا اور ٹانگ فوج کو بہت نقصان ہوا کیوں کہ وہاں سردی بہت تھی اور بہت سے فوجی سردی سے مارے گئے اور بہت سے خوراک کی کمی سے چنانچہ ٹانگ فوج کو ناکامی کے ساتھ واپس ہونا پڑا اور بعد میں تائی زونگ اس مہم پر پستایا اور اسنے کہا کہ اگر وی زینگ Wei Zheng زندہ ہوتا تو مجھے کبھی یہ قدم نہ اٹھانے دیتا۔اسکے بعد اس نے وی کا

[168] Liu, Xu (945). [Old Book of Tang]. 3. Emperor Taizong. "According to the Old book of Tang, the number of soilders in Battle of Zhubi was different, with 40000 Tang soilders against over 100000 Goguryeo troops allied with Mohe tribes."

مقبرہ دوبارہ تعمیر کیا اور اسکے بیوی بچوں کو اعزاز و اکرام سے نوازا۔ وی زینگ تائیزونگ کا وزیرِ اعظم Chancellor تھا جو پہلے لی جیانچینگ (تائیزونگ کا بڑا بھائی) کے وفاداروں میں تھا لیکن لی جیانچینگ کے قتل کے بعد تائیزونگ اس کی لی جیانچینگ سے وفاداری سے کافی متاثر ہوا اور بجائے اسے سزا دینے کے اسے اپنا وزیر بنالیا۔ اسی نے سوئی تاریخ Book of Sui بھی لکھی۔ یہ ۱۳ سال تائیزونگ کا وزیر رہا اور ۶۴۳ میں اسکا انتقال ہو گیا، جس پر تائیزونگ بہت رویا۔ اور اسکا ایک مقبرہ بنایا اور اپنے ہاتھ سے اسپر وی کی تعریف لکھی لیکن بعد میں شہزادوں کی آپس کی لڑائی میں تائیزونگ کو شک ہو گیا کہ شہزادوں کو میرے خلاف کرنے میں وی کا بھی ہاتھ ہو سکتا ہے اس لئے اس نے اسکے مقبرے کو ڈھا دیا لیکن بعد میں گوگوریوں سے ناکامی کے بعد اس نے دوبارہ مقبرہ تعمیر کرایا جسکا ذکر اوپر آچکا ہے۔

شیانٹو ترکوں کا خاتمہ

۶۴۵ ء میں شیانٹو سردار ییمان کا انتقال ہو گیا اور اسکا چھوٹا بیٹا بازہو Bazhuo اپنے بڑے بھائی ییمانگ Yemang کو قتل کرکے سردار بن گیا اور ڈومی خان Duomi Khan کا لقب اختیار کیا۔ یہ وہی وقت تھا جب تائیزونگ گوگوریوں سے جنگ کرنے گیا ہوا تھا اس لئے بازہو نے یہ موقع غنیمت جانا اور ٹانگ پر حملہ کر دیا۔ لیکن تائیزونگ کو بھی پہلے سے خدشہ تھا کہ بازہو حملہ کر سکتا ہے اس لئے اسنے اپنے جنرل زیشی سیلی Zhishi Sili کو توجے ترکوں Tujue کی فوج کا سردار بنا کر اسے شیا پری فیکچر Xia Prefecture کا حاکم بنا دیا تھا تا کہ بازہو کے ممکنہ حملے کا مقابلہ کر سکے۔ چنانچہ بازہو نے جب حملہ کیا تو پہلے تو زیشی سلی نے اسکا

مقابلہ کیا پھر تائیزونگ نے اپنی بڑی فوج جنرل لی ڈاوزونگ Li Daozong کی سکردگی میں بھیجی جس نے ۶۴۶ ء میں بازہو پر حملہ کرکے اسکی فوج کو منتشر کر دیا۔ اسی دوران بازہو کے کے ماتحت قبیلوں جیسے ہوجے Huige ، پوگو Pugu اور ٹونگلو Tongluo نے جب بازہو کی شکست کی خبر سنی تو انہوں نے بھی بازہو کے خلاف بغاوت کر دی چنانچہ بھاگتے ہوئے بازہو کو ہوجے Huige قبیلے نے پکڑ کر قتل کر دیا اور اسکے پورے خاندان کو جسکو بھی پایا قتل کر دیا۔ بچے کچے شیانٹو لوگوں نے یی نان کے بھتیجے ڈوموزی Duomozhi کو اپنا سردار مان لیا اور یتووشی خان Yitewushi Khan کا لقب دیا لیکن تائزونگ نے اسے بھی قبول نہ کیا اور لی شی جی کو دوبارہ ڈوموزی کے پاس بھیجا کہ اگر وہ ہتیار ڈال دے تو قبول کر لینا اور اگر نہیں ڈالے تو حملہ کر دینا۔ ڈموزی نے ہتیار ڈال دیے لیکن ڈوموزی کے کچھ ماتحت افسر ہتیار ڈالنے کو تیار نہ ہوئے اس لئے لی شی جی نے انپر حملہ کرکے انکو منتشر کر دیا اور ڈوموزی کو لی شی جی ٹانگ دار الخلافہ چانغان لے آیا جہاں اسے ایک ٹانگ افسر کا عہدہ دیدیا گیا اس طرح شیانٹو قبیلے کے اقتدار کا خاطمہ ہو گیا۔ بہت سے ترک قبیلوں نے ٹانگ کی ماتحتی قبول کر لی اور تائیزونگ کو ٹیان خان (آسمانی خان) کا لقب دیا[169]۔ ہوجے Huige قبیلہ ہی آگے چل کر اویغور Uygurs کہلایا[170]۔ ٹانگ حکومت نے اس علاقے پر اپنے ے فوجی اڈے قائم کئے اور اس علاقے کو ۶ پری فیکچروں Perfectures میں بانٹ دیا۔ تھوڑے عرصے کے لئے ہوجے سردار ٹانگ کا وفادار رہا لیکن بعد میں ہوجے سردار

[169] Drompp, Michael Robert (2004), p.126.
[170] http://www.imperialchina.org/Turks_Uygurs_part2.html retreived on 23 December 2018.

یاولوگے تمیدو Yaoluoge Tumidu نے ٹانگ کے بجائے خود علاقے کی حکومت اپنے ہاتھ میں لینی چاہی لیکن ۶۴۸ ء میں اسے قتل کر دیا گیا اسکے بعد اگلی ایک صدی تک ہوجے قبیلے نے سر نہیں اٹھایا۔

گوگوریوں کے خلاف آخری مہم

شیانٹوXueyantuo کے خاطمے کے بعد تائیزونگ پھر سے گوگوریوں کے طرف متوجہ ہوا اور اپنے مشیروں کے مشورے پر اس نے حملے کے بجائے ہر سال گو گوریوں کو پریشان کرنے کی حکمت عملی اپنائی۔ چنانچہ پہلی مہم ۶۴۷ء میں نیو جندا Niu Jindaاور لی شیجی Li Shiji کی ماتحتی میں بھیجی۔ تائیزونگ کا ارادہ ۶۴۹ ء میں بھی حملہ کرنے کا تھا جس میں اس نے ۳لاکھ فوج اکٹھا کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی اسکا انتقال ہو گیا۔

قوزی کے خلاف مہم

۶۴۸ ء میں تائیزونگ نے اشیاناشیر Ashina She'er کی سرکردگی میں قوزی Qiuzi کے خلاف مہم بھیجی لیکن اس سے پہلے اشیانا نے ینقی Yanqi پر حملہ کرکے اسکے سردار لونگ شی پوانازی Long Xuepoanazhi کو قتل کر دیا اور اسکے چچا زاد بھائی لونگ شیانازن Long Xiannazhun کو سردار بنا دیا۔ اسکے بعد اشیاناشیر نے قوزی پر حملہ کر کے اسکے سردار بائی ہیلی بوشیبی Bai Helibushibi کو گرفتار کرکے اسکے بھائی کو سردار بنادیا۔

شہزادوں میں اقتدار کی کشمکش

۶۴۳ء میں شہزادوں کے بیچ اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی۔ ہوا یہ کہ شہزادہ لی یو

Li You جو کہ چی ریاست کا شہزادہ تھا اس نے بادشاہ کے سیکریٹری جنرل قوان وانجی Quan Wanji کو قتل کر دیا کیوں کہ اسے لگتا تھا کہ تو میرے اوپر بے جا پابندیاں لگاتا ہے۔ تائیزونگ نے لی شی جی کو بھیجا کہ وہ لی یو کو پکڑ کر لائے لیکن اس سے پہلے کہ وہ پہنچ پاتا لی یو کے اپنے ماتحت افسر ڈو شنگ من Du Xingmin نے لی یو کو گرفتار کر کے بادشاہ کے پاس دارالخلافہ چانغان بھیج دیا۔ بادشاہ نے اسے جبراً خودکشی کرادی اور اسکے ۴۴ معاونوں کو سزائے موت دیدی۔ لی یو کی تحقیقات ابھی چل ہی رہی تھیں کہ ایک اور سازش کا پردہ فاش ہوا۔ بادشاہ کا دوسرا بیٹا لی چینگ چیان Li Chengqian جسکو بادشاہ پہلے ہی اپنا ولی عہد نامزد کر چکا تھا لیکن لی چینگ چیان کو کسی وجہ سے ڈر ہو گیا تھا کہ بادشاہ کچھ دنوں میں اسکو ہٹا کر اسکے چھوٹے بھائی لی تائی Li Tai کو ولی عہد بنا دیگا۔ اس لئے اس نے کچھ معاونوں کے ساتھ تائیزونگ کے قتل کی سازش رچ ڈالی۔ یہ معاون تھے لی چینگ چیان کا چچا لی یوان چانگ Li Yuanchang، شاہی محافظوں کا کمانڈر لی انیان Li Anyan ، اسکا کزن زاوجی Zhao Jie ، ڈوروہوئی Du Ruhui کا بیٹا اور اسکا بہنوئی ڈوہی Du He ، فوجی جنرل ہو جنجی Hou Junji اور گیگان چینگ جی Gegan Chengji وغیرہ۔ گیگان چینگ جی کا نام لی یو کے ساتھ سازش کرنے والوں میں بھی تھا اس لئے اسے بھی لی یو کے ساتھ سزائے موت سنائی گئی لیکن اس نے اپنی جان بچانے کے لئے لی چینگ چیان کی سازش کا پردہ فاش کر دیا۔ بادشاہ یہ خبر سن کر ششدرہ رہ گیا اور اس نے فوراً اپنے قریبی افسران کو سازش کی تفتیش کرنے پا مامور کر دیا ان افسران میں شامل تھے زانگ شن ووجی Zhangsun Wuji جو کہ بادشاہ کا سالہ تھا اور رانی زانگ شن کا بھائی تھا، فانگ شوانگلنگ Fang Xuanling ، شیاویو Xiao Yu ، لی

شیجی Li Shiji اور لائی جی Lai Ji ۔ تاہم بادشاہ نے لائی جی کے مشورے پر لی چینگ چیان کی جان بخش دی لیکن اسے سارے شاہی اعزازات سے محروم کر کے عام آدمی کا درجہ دیدیا گیا اور اپنے بھائی لی یوانچانگ کو جبراًخود کشی کرادی اور باقی معاونوں کو سزائے موت دیدی[171]۔ بادشاہ نے اسکے بعد لی تائی کو ولی عہد نامزد کرنے کا ارادہ کیا لیکن اسی دوران وہ لی چینگ چیان سے ملنے گیا تو اسنے بادشاہ سے کہا 'میں تو پہلے ہی ولی عہد تھا مجھے کیا ضرورت تھی کچھ کرنے کی لیکن لی تائی میرے خلاف سازشیں کرتا رہتا تھا اس لئے میں نے پریشان ہو کر اپنے معاونوں سے مشورہ کیا کہ کیا کروں۔ اُن جزباتی لوگوں نے مجھے سازش کا مشورہ دے ڈالا۔ اگر آپ لی تائی کو ولی عہد نامزد کریں گے تو ایک طرح سے اسکے جال میں پھنسنے جارہے ہیں اور اسکی چال کامیاب ہو جائیگی'[172]۔ یہ سن کر بادشاہ کا ارادہ بدل گیا اور اسے لگا کہ لی چینگ چیان کی بربادی میں لی تائی کا بھی ہاتھ ہے اس لئے بادشاہ نے لی تائی کو ولی عہد بنانے کا ارادہ ملتوی کر دیا اور اپنے سالے زانگ شن وو جی کے مشورے پر اپنے چھوٹے بیتے لی زی Li Zhi جو کہ جن کا شہزادہ Prince of Jin تھا اسکو ولی عہد نامزد کر دیا جو بعد میں بادشاہ گاوزونگ Emperor Gaozong کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ ثابق ولی عہد لی چینگ چیان کو چیان پری فیکچر Qian Prefecture کی طرف جلا وطن کر دیا گیا جہاں وہ ایک عام آدمی کی زندگی کزارتے ہوئے فوت ہوا اور لی تائی کو اسکے گھر میں نظر بند کر دیا گیا تاہم اسکا شہزادے کا درجہ بر قرار رہا بعد میں اسے بھی جن پری فیکچر Jun

---

[171]https://en.wikipedia.org/wiki/Li_Chengqian retreived on 16 April 2019.

[172]Ibid.

Prefecture کی طرف جلاوطن کر دیا۔ تاہم تائیزونگ کو لی تائی کی جدائی بہت شاق گزری اور اس نے اسکا اظہار بہت ہی درد بھرے انداز میں کیا۔ اگلے بادشاہ اور اسکے چھوٹے بھائی بادشاہ گاوزونگ نے اسے بادشاہ تائیزونگ کے جنازے میں شرکت کی بھی اجازت نہیں دی۔ تاہم تائیزونگ سمجھتا تھا کہ لی زی ایک کمزور شخصیت کا مالک ہے اور بادشاہ بننے کا اہل نہیں ہے اس لئے اس نے ایک اور بیٹے لی کی Li Ke کو لی زی کے بجائے ولی عہد بنانا چاہا اور زانگ شن ووجی سے مشورہ کیا لیکن زانگشن نے اسکی مخالفت کی کیوں کہ لی زی اسکا بھانجا تھا اور لی کی بادشاہ کی باندی یانگ Consort Yang سے تھا۔ اس لئے تائیزونگ نے لی کی کو ولی عہد بنانے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔ بعد میں جب لیزی بادشاہ بن گیا تو اس نے لیکی پر ایک بغاوت کا جھوٹا الزام لگا کر اسے بھی جبراً خودکشی کروادی۔

رانی زانگ شن Empress Zhangsun

یہاں پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ رانی زانگشن کا بھی کچھ ذکر کر دیا جائے کیوں کہ اسکا شمار اعلیٰ کردار کی عورتوں میں ہوتا ہے۔ شادی کے وقت لی شمن کی عمر ۱۵ سال تھی اور شہزادی زانگشن کی عمر ۱۳ سال تھی۔ جب زانگشن رانی تھی اسکے اخلاق بہت اعلیٰ تھے۔ وہ دیگر رانیوں کی طرح شاہی لباس نہیں پہنتی تھی بلکہ سادہ کپڑوں میں رہتی۔ اور اگر اسکا کوئی خادم بیمار ہو جاتا تو وہ اسکی عیادت کو خود جاتی اور اپنے ذاتی ملکیت میں سے اسکی مدد کرتی۔ وہ اپنی خادماوں اور خادم ذنخوں پر بہت کم غصہ ہوتی۔ جب بادشاہ تائیزونگ اپنے ماتحتوں پر غصہ ہوتا اور سزا دینا چاہتا تو وہ اکثر اس کے غصے کو کم کرنے کی کوشش کرتی اور لوگوں کو سزا سے بچاتی۔ اگر بادشاہ کسی کو بیجا سزا دیتا تو وہ بادشاہ سے ناراض ہو جاتی اور بادشاہ سے

مطالبہ کرتی کہ وہ معاملے کی خود تفتیش کرے اور تب تک راضی نہ ہوتی جب تک کہ بادشاہ سزا کا حکم واپس نہ لے لیتا۔ وہ بادشاہ کو اکثر پرانے بادشاہوں کے سبق آموز قصے سنایا کرتی تا کہ بادشاہ کو بہتر طریقے سے حکومت کرنے کی ترغیب ملے۔ اسکا بھائی زانگ شن وو جی بادشاہ کا مشیرِ خاص تھا لیکن جب بادشاہ نے وو جی کو اپنا چانسلر بنانا چاہا تو رانی نے منع کر دیا اور کہا کہ میں نہیں چاہتی کہ میرا پورا خاندان بڑے بڑے عہدوں پر فائیز ہو جائے۔ کیا انجام ہوا ہان حکومت کی رانی لو زی Empress Lü Zhi اور ہو گوانگ Huo Guang کا جنہوں نے اپنے سارے رشتے داروں کو بڑے بڑے عہدے دلوانے کے لئے سفاکی کی مثالیں قائم کیں۔ میں بادشاہ سلامت سے درخواست کرتی ہوں کہ میرے بھائی کو چانسلر نہ بنائیں[173]۔ رانی کا بڑا بھائی زانگ شن ان یي Zhangsun Anye جب بادشاہ کے خلاف بغاوت میں ملوث پایا گیا اور تائیزونگ نے اسے سزا سنائی تو رانی نے اس سے کہا کہ زانگ ان یي سزا کے لائق تو ہے ہی لیکن لوگ کہیں گے کہ رانی نے زانگشن ان یي سے انتقام لیا ہے جو اسنے نے رانی اور زانگ شن وو جی کے ساتھ بچپن میں بد سلوکی کی تھی۔ اس لئے بادشاہ نے اسکی سزا منسوخ کر کے اسے شی پری فیکچر کی طرف جلاوطن کر دیا۔ جب تائیزونگ نے اپنی بیٹی شہزادی چانگلے Princess Changle کی شادی زانگ شن وو جی کے بیٹے زانگشن چونگ Zhangsun Chong سے کرنے اور اس میں بہت سا جہیز دینے کا ارادہ کیا تو اسکے چانسلر وی زینگ Wei Zheng نے کہا کہ یہ ہان بادشاہ منگ Emperor Ming of Han کے اصولوں کے خلاف ہے۔ کیوں کہ منگ نے لکھا ہے کہ

---

[173]https://en.wikipedia.org/wiki/Empress_Zhangsun retreived on 19 April 2019.

بادشاہ کو اپنے بچوں کو اوراپنے بہن بھائیوں کو زیادہ عطایا نہیں دینی چاہئیں اسلئے تائیزوں نے بہت سا جہیز دینے کا ارادہ ترک کر دیا۔ جب رانی زانگ شن کو اس بات کا پتہ چلاتو وہ وی زینگ کی بہت مشکور ہوئی اور بادشاہ کی اجازت سے اس نے وی زینگ کو بطور ھدیہ بہت سی رقم اور ریشم بھیجا۔ ایک دفعہ وی زینگ نے بادشاہ کو بھری مجلس میں ٹوک دیا جس سے بادشاہ بہت برہم ہو گیا اور اس نے ویزینگ کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا اور گھر آ کر رانی سے کہا کہ میں اس لال گردن والے کو قتل کرنا چاہتا ہوں۔ رانی نے کہا وہ کون ہے بادشاہ نے کہا وہ وی زینگ ہے وہ مجھے بھرے دربار میں زلیل کر دیتا ہے۔ رانی اپنے کمرے میں گئ اور اپنا پورا شاہی لباس پہنا اور بادشاہ کو شاہی سلامی دی بادشاہ نے کہا یہ کس لئے اس نے کہا میں نے سنا ہے بہت ہی خوش قسمت اور قابل بادشاہوں کو خود دار افسران ملتے ہیں۔ وی آپکو اس لئے ٹوک دیتا ہے کیوں کہ وہ آپکو قابل سمجھتا ہے۔ تو میں آپ جیسے قابل اور خوش قسمت بادشاہ کو کیوں نہ سلامی دوں۔ یہ سن کر بادشاہ خوش ہو گیا اور اسکا غصہ جاتا رہا۔ تائیزونگ جب بیمار ہوا تو وہ ہر وقت اسکی تیمارداری میں لگی رہتی اور اپنی بیلٹ میں زہر کی شیشی رکھتی کہ اگر تائیزونگ مر گیا تو وہ بھی خود کشی کر لیگی، چین میں یہ وفادار بیوی کی علامت مانی جاتی تھی۔ لیکن آخر میں خود اسکو دمے کی بیماری ہو گئ اور بگڑتی چلی گئ۔ جب وہ بہت بیمار ہو گئ تو تائیزونگ نے اسکی شفایابی کے لئے عام معافی کا اعلان کیا اور لوگوں سے درخواست کی کہ وہ رانی کی شفایابی کے لئے بدھ یہ ٹاو بھکشو Buddhist or Taoist monks بن جائیں۔ چین میں رواج تھا کہ بادشاہ خدا کو خوش کرنے کے لئے عام معافی کا اعلان کر دیتا یعنی جو لوگ سزا یافتہ ہوتے انکو آزادی مل جاتی لیکن اس شرط پر کہ وہ آزادی کے بعد بھکشو بن جائیں گے۔ بھکشو بننے کا مطلب تھا

کہ اور زیادہ مشقت بھری زندگی گزارنا کیوں کہ بھکشو شادی نہیں کرسکاتا، کاروبار یہ ملازمت نہیں کرسکتا، پوری زندگی بدھ عبادت خانے میں بسر کرنی پڑتی ہے، پوری زندگی سر منڈا کر رکھنا ہوتا ہے اور لال چادریں پہننی ہوتی ہیں اور لوگوں کی امداد پر زندگی گزارنی ہوتی ہے۔ لیکن رانی نے منع کردیا کہ اسکے لئے کوئی بھکشو نہ بنے۔ اس نے آخری الفاظ بادشاہ کو یہ لکھے 'میں نے اپنی زندگی میں لوگوں کے لئے کچھ نہی کیا اسلئے مرنے کے وقت بھی انہیں مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتی۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ میری قبر پر بہت بڑا مقبرہ نہیں بناوگے جس میں بہت سے مزدوروں کو محنت کرنی پڑے اور ملک کا سرمایہ خرچ ہو۔ میرا مقبرہ بہت چھوٹا سا اینٹوں یہ لکڑی کا بنایا جائے۔ میں اپسے درخواست کرتی ہوں کہ آپ لوگوں سے مزدوری (بیگار) کرانا اور شکار کرنا بند کردیں۔ میں مرتے وقت اپنے بچوں کو اپنے پاس بلانا نہیں چاہتی کیوں کہ انکو روتے اور افسردہ ہوتے دیکھ کر مجھے دکھ ہوگا'۔ چنانچہ ۶۳۶ ء میں اسکا انتقال ہوا۔ اس نے ۳۰ جلدوں کی ایک کتاب لکھی جس میں عورتوں کے لئے زندگی گزارنے کے سنہرے اصول لکھے ہیں اسکا نام ہے نوزے Nü Ze جسکا مطلب ہے عورتوں کے لئے مثالیں۔

تائیزونگ کا انتقال

۶۴۹ء کی گرمیوں میں تائیزونگ شدید بیمار ہوگیا اور موت کے قریب پہنچ گیا۔ اسکا خیال تھا کہ لی شیجی Li Shiji جو کہ وزیرِ اعظم تھا وہ ولی عہد لی زی کی ماتحتی قبول نہیں کریگا اس لئے اس نے لی شیجی کو ڈی پری فیکچر Die Prefecture کا کمانڈنٹ commandant بنا کر بھیج دیا تاکہ وہ راجدھانی سے دور ہو جائے اور لی زی کی تخت نشینی کے لئے خطرہ نہ بنے اور اس نے لی زی کو حکم دیا کہ اگر لی

شیجی جانے میں زرا بھی اناکانی کرے تو اسکو قتل کر دینا اور اگر چلا جائے تو میرے انتقال کے بعد اسے واپس بلا کر اپنا چانسلر بنا لینا۔ تاہم حالات کو دیکھتے ہوئے لی شیجی فوراً چلا گیا۔ اسکے بعد لی زی کی تخت نشینی کو زانگ شن ووجی اور چو Chu Suiliang کے اوپر چھوڑ کر بادشاہ کوئی وی محل Cuiwei Palace میں ۱۰ جولائی ۶۴۹ء میں انتقال ہو گیا۔ اسنے تقریباً ۲۳ سال حکومت کی۔ اسکے تین دن بعد بادشاہ کی موت کا اعلان کیا گیا اور لی زی بادشاہ گاوزونگ Emperor Gaozong کے لقب سے تخت نشین ہوا۔

بادشاہ گاوزونگ Emperor Gaozong

گاوزونگ ٹانگ سلطنت کا تیسرا فرماں روا ہے اسکا اصلی نام لی زی تھا جو ۲۱ جولائی ۶۲۸ کو پیدا ہوا ۱۵ جولائی ۶۴۹ کو تخت نشین ہوا اور ۲۷ دسمبر ۶۸۳ کو مرا۔ اسطرح اس نے تقریباً ۳۴ سال حکومت کی۔ اسی کے دور میں اسلام پہلے پہل چین میں داخل ہوا جسکا ذکر آگے کیا جائیگا۔ وہ ایک کمزور شخصیت کا مالک فرماں روا مانا جاتا ہے جس نے اپنے سارے معاملات اپنی رانی وو زیٹیان Wu Zetian پر چھوڑ دیے تھے۔ وو زیٹیان ایک شاطر اور سفاک عورت مانی جاتی ہے جس نے اپنے مخالفوں کو بے دردی سے ازیتیں دیں اور مروایا اور بڑی چالبازیوں سے عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی، اسکا تفصیلی ذکر آگے آئیگا۔

گاوزونگ نے بادشاہ بننے کے بعد سب سے پہلے گو گوریوں کے خلاف مہم کو ملتوی کیا جو تائیزونگ نے ۶۴۹ء میں کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ گاوزونگ اپنے شروع کے دور میں اپنے ماموں زانگ شن ووجی Zhangsun Wuji اور چو سوئیلیانگ Chu Suiliang کی بہت عزت کرتا تھا اور انکے مشوروں کو مانتا تھا

لیکن بعد میں وو زیٹیان کہ کہنے پر ان دونوں کو نکال دیا۔ ۶۵۰ء میں جنرل گاو کان Gao Kan نے گوگترک حکومت Göktürk state پر حملہ کر دیا اور اسکے سردار چیبی خان اشیانا ہوبو Chebi Khan Ashina Hubo کو گرفتار کر کے چانغان لے آیا، بادشاہ گاوزونگ نے اشیانا ہوبو کو بخش دیا اور اسے اپنی فوج کا ایک جنرل بنا دیا اور اسکی حکومت کو اپنی حکومت میں ملا لیا۔ اسکے بعد بائی ہیلی بوشیبی Bai Helibushibi اور لونگ توقیزی Long Tuqizhi کو اپنی اپنی حکومت میں واپس کر دیا یہ دونوں کوچا Kucha اور کاراشہر Karasahr کے بادشاہ تھے جنکو تائیزونگ نے قید کرا لیا تھا۔ گاوزونگ کے زمانے میں بے کیجے Baekje، گوگوریو، مغربی ترک خانیت فتح ہوئی۔ لیکن اسکے زیادہ تر دورِ حکومت میں وو زیٹیان ہی حکومت کرتی رہی اور ۳۴ سال حکومت کرنے کے بعد ۲۷ دسمبر ۶۸۳ ء میں ۵۵ سال کی عمر میں اسکا انتقال ہو گیا اور اسکے بعد اسکا بیٹا لی زی Li Zhe بادشاہ زونگ زونگ Emperor Zhongzong کے لقب سے بادشاہ بنا لیکن حکومتی اختیارات سب اسکی ماں وو زیٹیان Empress dowager wu کے ہاتھ میں تھے۔

چین میں اسلام کی آمد

چین سے عربوں کے تجارتی تعلقات اسلام سے پہلے سے تھے اور ریشمی شاہ راہ Silk Road کے ذریعہ بہت سے لوگ چین آیا جایا کرتے تھے۔ چین میں کاغذ بنتا تھا اور وہ عرب میں بکنے آتا تھا لیکن یہ بہت مہنگا ہوتا تھا اس لئے بہت رئیس لوگ ہی اسے خرید پاتے تھے اسی لئے عام طور پر عرب لکھنے کے لئے جانوروں کی کھال یہ دیگر چیزیں استعمال کرتے تھے۔ چینی مسلمانوں کا ماننا ہے کہ چین میں

سب سے پہلے اسلام کا تعارف کرانے والے حضرت سعد بن ابی و قاصؓ[174] صحابیِ رسول ہیں جو خلیفہِ ثالث حضرت عثمانؓ غنی کے دور میں چین آئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ انکے ساتھ وھب بن ابی کبشہؓ بھی تھے شاید یہ حارث بن عبد العظٰی کے بیٹے تھے کیوں کہ حارث بن عبد العظٰی کا لقب بھی ابو کبشہ تھا اور یہ دائی حلیمہ کے شوہر تھے۔ اس طرح وھب بن ابی کبشہ حضور ﷺ کے دودھ شریک بھائی ہوئے۔ یہ حضرات ۶۲۹ء میں بحیثیت اسلامی سفیر چین پہنچے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت سعد بن ابی و قاصؓ کے ساتھ حضرت اویس قرنیؒ اور حضرت حسّان بن ثابتؓ بھی تھے جو ۶۳۷ء میں منی پور (ہندوستان)، چٹا گونگ (بنگلہ دیش) اور ینان (چین) کے راستے چین پہنچے اور چینی فرماں روا یونگ ویئی Yung-Wei کو اسلام کی دعوت دی۔ یونگ ویئی کو گاو زونگ Emperor Gaozong بھی کہا جاتا ہے[175]۔ گو چینی بادشاہ نے اسلام تو قبول نہیں کیا لیکن انکا پر جوش خیر مقدم کیا اور انکے اعزاز میں کینٹن Canton میں ایک مسجد تعمیر کی جو چین کی سب سے پرانی مسجد مانی جاتی ہے اور اسکا نام ہوائی شینگ مسجد Huaisheng Mosque ہے۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ چینی بادشاہ کو اسلامی تعلیمات پسند تو آئیں لیکن شراب چھوڑنا اسے مشکل لگا اس لئے اس نے اسلام قبول نہیں کیا۔ لیکن اس امر کی تائید اسلامی تاریخ سے نہیں ہوتی کیوں کہ حضرت سعدؓ کا چین کے سفر پر جانا کسی بھی تاریخی حوالے سے ثابت نہیں ہوتا۔

---

[174]Fahad, Obaidullah (2010), p.14.

[175]http://www.bbc.co.uk/religion/religions/islam/history/china_1.shtml retreived on 23 March 2016

مورّخین کے مطابق چین میں سب سے پہلے مسلمان بطورِ تاجر پہنچے۔ جو عام طور سے ریشمی شاہراہ silk route کے راستے جایا کرتے تھے اور کچھ لوگ پانی کے راستے بھی گئے۔ سب سے پہلی مسلم آبادیاں چین میں ٹانگ خاندان کی حکمرانی کے زمانے میں ملتی ہیں۔ اس زمانے میں چین میں مسلمانوں کو داشی Dashi کہا جاتا تھا جو غالباً تازی کی بگڑی ہوئی شکل ہے کیوں کہ ایرانی لوگ عربوں کو تازی کہا کرتے تھے۔[176] شروع کے مسلمانوں میں عرب اور ایرانی دونوں علاقوں کے لوگ چین پہنچے اور چین کے ساحلی شہروں میں اپنی آبادیاں اور مساجد قایم کیں ۔ چنانچہ ٹانگ خاندان کے اواخر تک کینٹن Canton اور قوانزو Quanzhou میں کئی مسلم آبادیاں قائم ہو چکی تھیں۔ عرب لوگ قوانزو کو خانفو کہا کرتے تھے۔ ٹانگ حکومت کے زمانے میں ہی ۷۵۵ء میں انلوشان نامی ایک بغاوت ہوئی اسوقت سو سنگ Su-Tsung (Emperor Suzong) ٹانگ کا حکمراں تھا، اسکا ذکر آگے آئیگا۔ اس موقع پر چین کے فرماں روانے عبّاسیوں سے مدد کی بھی درخواست کی تو ابو جعفر منصور نے ایک مہم مدد کے لئے بھی بھیجی جو چانغان Chang'an ٹانگ حکومت کے دارالخلافہ پہنچی[177]۔ اس زمانے میں خانفو یہ کینٹن میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً دو لاکھ مانی گئی ہے۔ اسی کے کچھ سالوں کے بعد مسلم مخالف دنگے بھی ہوئے جسکو کینٹن قتلِ Canton Massacre عام کہا جاتا ہے جسکا ذکر انشاللہ آگے آئیگا۔

---

[176] Duturaeva, Dilnoza (2017).

[177] https://en.wikipedia.org/wiki/Islam_during_the_Tang_dynasty retreived on 25 June 2017

ووزیٹیان Wu Zetian

ووزیٹیان چین کی واحد خاتون فرماں رواہے جس نے باندی سے فرمانرواتک کا سفر طے کیا[178]۔وہ ۱۷ فروری ۶۲۴ء کو پیدا ہوئی اور ۱۶ دسمبر ۷۰۵ء کو اسکا انتقال ہوا۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۲۷ دسمبر ۶۸۳ء سے ۱۶ اکتوبر ۶۹۰ ء تک ہے۔ووزیٹیان نے اپنی حکومت کا نام زاو حکومت رکھا تھا اس لئے اسے ٹانگ حکومت کے فرماں رواوں میں شمار نہیں کیا جاتا۔۔اسکے بہت سے نام ہیں ووہو Wu Hou، ووزاو Wu Zhao ، زاوِیی Zhaoyi اور ووزیٹیان اور رانی وو Empress Consort Wu۔ تائیزونگ نے اسکو کائیرین اور وو می Wu Mei جیسے القاب بھی دیے تھے جنکا مطلب ہوتا ہے مسحور کن glamorous[179]۔ گاوزونگ کی پہلی بیوی رانی وانگ Empress Wang تھی لیکن وہ بے اولاد تھی، اسکے علاوہ گاوزونگ کی ایک اور باندی شیاو Consort Xiao تھی جس سے اسکا ایک بیٹالی سوجی Li Sujie اور دو بیٹیاں یِی یانگ Princess Yiyang اور گاوان Princess Gao'an ہوئیں۔اس لئے شیاو بادشاہ سے بہت قریب ہونے لگی جسکی وجہ سے رانی وانگ اس سے حسد کرنے لگی اور وہ اس فکر میں لگ گئی کہ بادشاہ کو کسی طرح شیاو سے دور کیا جائے۔اس زمانے میں رواج تھا کہ باندی کے بیٹے کو ولی عہد نامزد نہیں کیا جاتا تھااس وجہ سے گاوزونگ کے چانسلر لیو شی Liu Shi نے رانی وانگ سے سفارش کرائی کہ بادشاہ اپنے پہلے بیٹے لی زونگ Li Zhong کو اپنا ولی عہد نامزد کر دے، یاد رہے کہ لی زونگ بادشاہ

[178]Pollard, Elizabeth (2015), p. 318.
[179]New Book of Tang, vol. 76.

کا پہلا بیٹا تھا جو اسکی باندی رانی لیو Consort Liu سے تھا لیکن بعد میں رانی لیو کی شادی اس نے اپنے چانسلر لیو شی سے کر دی تھی۔ بادشاہ نے اسے قبول کر لیا اور ۶۵۲ء میں لی زونگ کو ولی عہد بنا دیا۔

وو زیٹیان کی ابتدائی زندگی

اب ہم کچھ پہلے سے وو زیٹیان کے بارے میں بتاتے ہیں جو بادشاہ تائیزونگ کی ایک باندی تھی جسکا اصلی نام وو زاو Wu Zhao تھا وہ بہت خوبصورت اور چالاک لڑکی تھی، اسکا درباری نام زاو یي Zhaoyi تھا۔ وہ وینشوئی شہر Wenshui County جو اب شانشی صوبے میں ہے پیدا ہوئی۔ اسکا والد وو شی یو Wu Shiyue ایک لکڑی کے گٹھوں timber business کا کاروباری تھا اور قدرے خوشحال گھرانہ تھا اور اسکی ماں یانگ اشراف خاندان powerful Yang family سے تھی۔ اسکے خاندان کے تعلقات ٹانگ خاندان سے انکے بادشاہ بننے سے پہلے سے تھے اور کئی دفعہ گاوزو بادشاہ بننے سے پہلے اسکے گھر میں ٹھہرا تھا، جب گاوزو نے بادشاہ یانگ Emperor Yang کا تختہ الٹ کر اپنی ٹانگ حکومت کی بنیاد رکھی تو وو کا والد وو شی یو بادشاہ کے بہت قریبی افسروں میں ہو گیا۔ وہ یانگزو Yangzhou، لیزو Lizhou اور جنگزو Jingzhou کا گورنر بھی رہا۔ چنانچہ جب وو پیدا ہوئی تو وہ کافی خوشحال گھرانہ تھا اور اسکے یہاں بہت سے نوکر چاکر تھے اس لئے وو کو گھریلو کاموں میں بہت کم دلچسپی تھی لیکن اسکا باپ اسے لکھنے پڑھنے کی ترغیب دیا تا تھا اس لئے وو نے کافی اچھی تعلیم حاصل کی جو کہ صرف مردوں کا کام مانا جاتا تھا۔ اسنے ادب، تاریخ، سیاسیات اور حکومتی معاملات کا بخوبی مطالعہ کیا اور موسیقی بھی سیکھی۔ ۱۴ سال کی عمر میں اسے بادشاہ

تائیز ونگ نے دربار بلا کر اپنی باندیوں میں شامل کر لیا۔وو بچپن سے کافی اولو العزم تھی جب وہ گھر سے جارہی تھی تو اسکی ماں جدائی کے غم میں رو رہی تھی تو وو نے اپنی ماں سے کہا" How do you know that it is not my fortune to meet the Son of Heaven?" تمھیں کیسے معلوم ہوا کہ آسمان کے بیٹے سے ملنا میری قسمت میں نہیں ہے[180]۔یہ بات سن کر اسکی ماں اپنی بیٹی کے عزائم دیکھ کر چپ ہو گئی۔یاد رہے چین میں بادشاہ کو آسمان کا بیٹا بھی کہا جاتا تھا۔کہا جاتا ہے کہ تائیز ونگ سب سے پہلی دفعہ اس سے تب متاثر ہوا جب وہ ایک دفعہ تائیز ونگ کے بستر کی چادر بدل رہی تھی اور وو نے اس سے تاریخی واقعات پر تبادلہِ خیال کیا جس سے تائیز ونگ اسکے علم اور صلاحیت سے بہت متاثر ہوا۔جب وہ بادشاہ بن گئی تو ایک دفعہ اسنے اپنے چانسلر کو ڈانٹتے ہوئے کہا کہ "میں سب کو قابو میں کرنا جانتی ہوں ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ تائیز ونگ کا ایک گھوڑا تھا جسکو 'شیر' کہا جاتا تھا وہ بہت بڑا اور طاقتور تھا اور کوئی بھی اسپر سواری کرنے کی ہمت نہیں کرتا تھا، میں بادشاہ تائیز ونگ کے ساتھ بحیثیت خادمہ کھڑی تھی تب میں نے بادشاہ سے کہا کہ مجھے اس گھوڑے کو قابو میں کرنے کے لئے تین چیزیں چاہئیں، لوہے کا ہنٹر، ایک ہتوڑا اور ایک چھری۔اگر وہ قابو میں نہیں آیا تو میں اسکو ہنٹر سے ماروں گی اور اگر پھر بھی نہیں سدھرا تو میں اسکے ہتوڑا ماروں گی اور اگر پھر بھی نہیں سدھرا تو میں اسکو چھری سے زبح کر دوں گی" ۔وہ تائیز ونگ کی پانچویں درجے کی باندی تھی اور اسکو کائیرین cairen کا لقب بھی ملا تھا، یاد رہے تائیز ونگ کی ۹ درجے کی باندیاں ہوا کرتی

[180]https://www.thefamouspeople.com/profiles/wu-zetian-38340.php retreived on 02 July 2019.

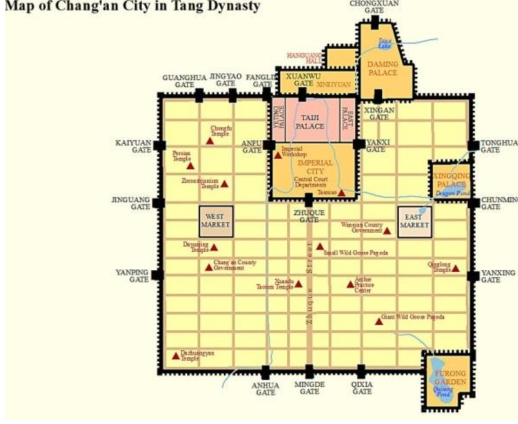
تھیں۔ لیکن تائیزونگ کی اس سے کوئی اولاد نہیں تھی۔ اسی دوران سے تائیزونگ کے بیٹے لی زی سے بھی اسکے مراسم ہو گئے جو بعد میں چل کر گاوزونگ بادشاہ بنا۔

اس زمانے میں یہ رواج تھا کہ بادشاہ کی جو باندیاں بے اولاد ہوتی تھیں انکو کسی بدھ عبادت خانے میں منتقل کر دیا جاتا جہاں پر وہ بدھ نن کے طور پوری زندگی گزار دیتی تھیں۔ چنانچہ وو زیٹیان کو بھی گانئے بدھ مندر Ganye Temple میں منتقل کر دیا گیا جہاں پر وہ اور باندیوں کے ساتھ بدھ نن کے طور پر رہنے لگی۔ لیکن گاوزونگ بادشاہ بننے کے بعد ایک دفعہ کسی مذہبی رسم کے سلسلے میں گانئے مندر گیا جہاں پر اسکی نظر وو زیٹیان پر پڑی جو پہلے سے زیادہ خوبصورت اور ہوشیار لگ رہی تھی، دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر روئے اور پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔ یہ بات رانی وانگ Empress Wang کو پتہ چل گئی جو بادشاہ کی سب سے چہیتی بیوی تھی کہ بادشاہ کسی بدھ نن میں دلچسپی رکھتا ہے یہ ایک موقع تھا وانگ کے لئے بادشاہ کی توجہ رانی شیاو پر سے ہٹانے کا اس لئے رانی وانگ نے وو زیٹیان کو کہا کہ وہ بال بڑھالے (یاد رہے بدھ نن کا سر منڈھا ہوا ہوتا تھا) اور زیب و زینت اختیار کر لے اور اسکو محل میں بلایا۔ پھر گاوزونگ کو مشورہ دیا کہ وہ وو زیٹیان کو اپنی باندیوں میں شامل کر لے، یہ مشورہ گاوزونگ نے باسانی قبول کر لیا۔ جب وو زیٹیان پہلی بار محل میں آئی تو بہت جھک کر سب سے ملی اور کچھ ہی دنوں میں اس نے بادشاہ کا دل جیت لیا اور نوبت یہاں تک پہنچی کی وو زیٹیان اپنی دونوں سوکنوں یعنی رانی وانگ اور رانی شیاو پر سبقت لے گئی۔ دونوں وو زیٹیان کے اس تیزی سے بڑھتے اسرورسوخ کو دیکھ کر وو کے خلاف متحد ہو گئیں لیکن اب دیر ہو چکی تھی۔ اب وو زیٹیان دونوں کو اپنے راستے سے ہٹانے کے خواب

دیکھنے لگی اور گاوزونگ بھی وانگ کے بجائے وو کو اپنی رانی بنانے کا خواہشمند تھا کیوں کہ وو زیٹیان کے یہاں ایک کے بعد ایک دو لڑکے لی ہونگ Li Hong اور لی ژیان Li Xián اور ایک لڑکی شہزادی سی Princess Si of Anding پیدا ہوئی لیکن پیدائش کے کچھ عرسے بعد ہی کچھ نامعلوم وجوہات کی بنا پر لڑکی مر گئی۔ لیکن وو زیٹیان نے اسکے قتل کا الزم رانی وانگ اور شیاو پر لگا دیا اور بادشاہ ان سے ناراض ہو گیا۔ کچھ مورخین کا ماننا ہے کہ وو نے اپنی بیٹی کو خود مارا تھا تاکہ وہ وانگ اور شیاو پر الزام لگا کر انکو راستے سے ہٹا سکے، تاہم اسکی کبھی تصدیق نہیں ہو پائی۔ کچھ موقع پرست افسران بھی بادشاہ کا رجحان دیکھ کر وو زیٹیان کے حامی بن گئے جیسے لی یی فو Li Yifu، شو Xu، کوئی یی شوان Cui Yixuan، یوان گونگیو Yuan Gongyu وغیرہ۔ لیکن بادشاہ یہ سمجھتا تھا کہ میرے افسران اس فیصلے کو آسانی سے قبول نہیں کریں گے۔ اس لئے ایک دفعہ وہ اپنے ماموں زانگ شن وو جی کے گھر گیا اور وو ساتھ تھی تاکہ وہ وو کو رانی بنانے کے بارے میں زانگشن کا رجحان دیکھ سکے بادشاہ نے سب لوگوں کو بہت سے تحفے دیے اور وو کو رانی بنانے کی کئی دفعہ بات چھیڑی لیکن زانگ شن نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ ہر دفعہ وہ موضوع بدلنے کی کوشش کرتا۔ ایک دفعہ اس نے اپنے سارے بڑے افسروں کو اسکا مشورہ کرنے کے لئے بلایا کہ میں رانی وانگ کی جگہ وو زیٹیان کو اپنی ملکہ بنانا چاہتا ہوں۔ لی جی Li Ji تو بیماری کا بہانہ بنا کر آیا ہی نہیں اور چو سوئیلیانگ Chu Suiliang نے پر زور طریقے سے وو زیٹیان کو رانی بنانے کی مخالفت کی لیکن شن زانگ شن وو جی اور یو چپ رہے۔ دوسرے چانسلر ہان یوان اور لائی جی نے بھی اسکی مخالفت کی لیکن لائی جی سے دوبارہ گاوزونگ نے پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ تو آپکے گھر کا مسئلہ ہے آپ خود ہی زیادہ بہتر سمجھ سکتے ہیں اس لئے آپ دوسروں

سے کیوں پوچھ رہے ہیں۔ اسکے بعد گاوزونگ کو اطمینان ہو گیا اور رانی وانگ کو بے دخل کر کے وو زیٹیان کو اپنی رانی بنا دیا۔ اب وو زیٹیان کی ہر بات کو بادشاہ بے چوں چرا ماننے لگا اس لئے وو نے اپنے دشمنوں کا صفایا کرنے میں لگ گئی۔ چو سوئیلیانگ Chu Suiliang کو ڈیموٹ کر کے ٹان پری فیکچر Tan Prefecture کا کمانڈنٹ بنا دیا گیا اور رانی وانگ اور رانی شیاو کو نظر بند کرا دیا۔ کچھ مورخین کا کہنا ہے کہ انپر جادو ٹونے میں ملوث ہونے کا الزام لگا کر انہیں نظر بند کرا دیا گیا تھا کیوں کہ شاہی خاندان کے کسی فرد کا جادو ٹونے میں ملوث ہونا نا قابلِ تلافی جرم مانا جاتا تھا۔ انکو ایسے کمرے میں قید کیا گیا جہاں پر کوئی کھڑکی نہیں تھی بس ایک چھوٹا سا موکلہ تھا جس سے کھانا دیا جاتا تھا۔ ایک دن بادشاہ دونوں سے ملنے گیا تو دونوں کی حالت دیکھ کر افسردہ ہوا اور دونوں نے اپنی سزا میں تخفیف کی درخواست کی جو بادشاہ قبول کرنے پر راضی بھی ہو گیا لیکن جب یہ بات وو زیٹیان کو پتہ چلی تو وہ غصے سے آگ بگولہ ہو گئی اور دونوں کے ۱۰۰، ۱۰۰ ڈنڈے لگوا کر انکے کے ہاتھ پاوں کٹوا کر دونوں کو شراب کے ٹبوں میں ڈبو کر رکھوا دیا جہاں پر وہ مرنے سے پہلے سیکڑوں دنوں تک شراب میں ڈوبی رہیں۔ بعد میں انکو شراب سے نکال کر دونوں کے سر قلم کروا دیے گئے یہ واقعہ ۶۵۵ء کا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ قتل کے وقت رانی شیاو نے وو کو بد دعا دی تھی کہ اگلے جنم میں، میں بلّی بنوں اور تو چوہا اور تیری گردن میرے منہ میں ہو۔ اس وجہ سے وو نے محل میں بلّی پالنے کی ممانعت کر دی تھی۔ مرنے کے بعد دونوں رانیاں وو کو خواب میں دکھائی دیتی تھیں کہ ان کے بال بکھرے ہوئے ہیں اور ہاتھوں اور پیروں سے خون رس رہا ہے اور وہ وو زیٹیان سے انتقام لینے کے فراق میں گھوم رہی ہیں۔ یہ خواب اتنی کثرت سے اسے آتے تھے کہ اس کو دوسرے محل

پینگلائی Penglai Palace جسکا نام پہلے ڈیمنگ محل Daming Palace تھامیں منتقل ہونا پڑا لیکن خواب پھر بھی آتے رہے اس لئے وہ چانغان کے بجائے لویانگ میں رہنے لگی اس طرح لویانگ نیا دار الخلافہ بن گیا[181]۔ انکے ساتھ ہی باندی لیو Consort Liu کو بھی محل میں داخل ہونے کی ممانعت کر دی گئی اور اسکے شوہر لیو شی Liu Shi کو بھی ڈیموٹ کر کے باہر بھیج دیا گیا۔



وو زیٹیان کے بہن لیڈی ہان Lady of Han اور اسکی بیٹی لیڈی ہیلن Lady Helan اکثر محل آیا کرتی تھیں اس وجہ سے وہ بادشاہ کے قریب ہو گئیں۔ ۶۶۶ ء میں لیڈی ہان مر گئی اور گاوزونگ نے لیڈی ہیلن کو لیڈی وی Lady of Wei کا لقب دے دیا اور وہ چاہتا تھا کہ وہ محل میں ہی رہے لیکن وو کے ڈر سے وہ یہ کر نہیں پا رہا تھا کہ وو اسکو برداشت نہیں کریگی۔ لیکن جب وو کو پتہ چلا تو یہی ہوا۔ وو کے دو بھتیجے تھے وو ہوئی ین Wu Huaiyun اور وو ویلیانگ Wu Weiliang جنکو وہ پسند نہیں کرتی تھی ایک دفعہ انہوں نے وو کو گوشت تحفے میں بھیجا، وو نے

[181]https://en.wikipedia.org/wiki/Empress_Wang, (Gaozong) retreived on 25 April 2019.

اس گوشت میں زہر ملا کر لیڈی ہیلن کو کھانے کو دیا جسکو کھا کر لیڈی ہیلن مر گئی ۔اسکا الزام وو نے بھتیجوں پر لگا کر کہ انہوں نے زہر ملا ہوا گوشت کھلا کر لیڈی ہیلن کو قتل کر دیا، اسکی سزا میں ان دونوں کو بھی سزائے موت دیدی۔

لی زونگ Li Zhong کو ولی عہد کے عہدے سے ہٹا کر لیانگ کا شہزادہ بنادیا اور وو زیٹیان کے سب سے بڑے بیٹے لی ہونگ Li Hong کو ولی عہد بنادیا گیا۔٦۵۷ء میں شو جنگزونگ Xu Jingzong اور لی یِ فو Li Yifu بھی دشمنوں کا صفایا کرنے کے لئے وو زیٹیان کے ساتھ مل گئے۔ اور ہان یوان Han Yuan،لائی جی Lai Ji ،چو سوئی لیانگ Chu Suiliang پر سازش کا الزام لگا کر انہیں دور دراز کے علاقوں پر تعینات کر دیا گیا۔ اب نمبر تھا زانگ شن وو جی کا جو بادشاہ کا ماموں تھا اور بادشاہ اسکا ہر مشورہ مانا کرتا تھا، اسکو بھی سازش میں ملوث ہونے کا الزام لگا کر دور کے علاقے چیان پری فیکچر Qian Prefecture میں تعینات کر دیا گیا اور نظر بندی کی حالت میں وہاں بھیج دیا گیا لیکن وہاں پہنچنے سے پہلے ہی وو نے اپنے معتمد افسر یوان گونگیو Yuan Gongyu کو اس کے پاس بھیجا جس نے زانگ شن وو جی کو جبراً خودکشی کرادی[182]۔

٦٦٠ء میں گاوزونگ اور وو دونوں بیان پری فیکچر گھومنے گئے جہاں وو کا خاندان آباد تھا وہاں پر وو نے اپنے خاندان اور متعلقین کی بہت بڑی دعوت کی اسی سال گاوزونگ کو ایک بیماری ہو گئی جس سے اسکے سر میں مستقل درد رہنے لگا اور بینائی بھی کمزور ہو گئی اس لئے سارے حکومتی معاملات وو زیٹیان دیکھنے لگی اور فیصلے کرنے لگی اور ایک طرح سے سب فیصلوں کی مالک بن گئی۔ گاوزونگ اسکے ہاتھ

[182]https://en.wikipedia.org/wiki/Zhangsun_Wuji retreived on 25 April 2019.

میں کٹھ پتلی بن کر رہ گیا۔ کچھ مورخین کا ماننا ہے کہ بیماری کی وجہ یہ تھی کہ وو اسکو دیر اثر زہر Slow poison دیا کرتی تھی تاہم اسکی کبھی تصدیق نہیں ہو پائی۔

۶۶۴ء میں محل کے ایک زنخے وانگ فوشینگ Wang Fusheng نے گاوزونگ کو خبر دی کہ وو زیٹیان گو شنگزین Guo Xingzhen نام کے جادو گر کے ساتھ جادو ٹونے میں ملوث ہے بادشاہ یہ سن کر برہم ہو گیا اور فوراً اپنے چانسلر شینگوان یی Shangguan Yi کو بلا بھیجا تاکہ مشورہ کرے۔ شینگوان نے مشورہ دیا کہ وو کو بید خل کر دیا جائے بادشاہ نے اسے قبول کر لیا اور حکم نامہ لکھنے کا حکم دیا لیکن اسی دوران وو کو اسکی خبر ہو گئی اور اس نے اپنی صفائی پیش کی بلکہ الٹا شینگوان اور وانگ فوشینگ پر الزام لگایا کہ وہ لی زونگ کو ولی عہد بنانے کے لئے بادشاہ کے گھر میں آپس میں پھوٹ ڈلوانے کی سازش کر رہے ہیں یاد رہے یہ دونوں لی زونگ کے بھی قریبی تھے جو پہلے ولی عہد تھا۔ اس لئے ۶۶۵ ء میں وو کے حکم پر دونوں کو سزائے موت دیدی گئی اور لی زونگ کو جبراً خودکشی کرا دی گئی۔ اسکے بعد سے وو کی حیثیت تقریباً بادشاہ کے برابر مانی جانے لگی اور دونوں کو دو برگزیدہ Er Sheng کہا جانے لگا[183] اور وو زیٹیان دربار کے دوران چلمن کے پردے کے پیچھے بیٹھ کر دربار کی کاراوئی پر نظر رکھتی[184]۔

تائی پہاڑ کی رسم

۶۶۵ء میں گاوزونگ لویانگ گیا تاکہ تائی پہاڑ Mount Tai پر آسمان اور زمین

[183]Zizhi Tongjian, vol. 201. retreived on 28 April 2019.

[184]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Gaozong_of_Tang retreived on 25 April 2019.

کے لئے قربانی پیش کرے یہ ایک بہت بڑی مذہبی رسم ہوتی تھی جس کو فینگ شان قربانیاں Fengshan Sacrifices کہا جاتا تھا اس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوتے تھے اور بہت بھاری خرچہ کیا جاتا تھا اور غیر ملکی مہمانوں کو بھی اس میں مدعو کیا جاتا تھا۔ اس موقع پر غیر ملکی مہمانوں میں ان حکومتوں کے نمائندے بھی موجود تھے جاپان، بھارت، ایران کی جلاوطن حکومت Persian court in exile، گوگوریو Goguryeo، بے کجے Baekje، سلا Silla ،ترک، کھوتان Khotan، کھمیر Khmer اور خلافتِ بنو امیہ کے حضرت امیر معاویہؓ کے نمائندے[185]۔ وو نے خواہش ظاہر کی کہ مردوں کے ساتھ شاہی گھرانے کی عورتوں کو بھی قربانیاں پیش کرنے کی اجازت دی جائے کیوں کہ زمین کے لئے جو قربانیاں پیش کی جاتی ہیں اس میں سابقہ ملکاوں کو بھی قربانیاں پیش کی جاتی ہیں اور بہتر ہے کہ ملکاوں کو قربانیاں عوتیں پیش کریں۔ چنانچہ پہلی بار وو اور دیگر شاہی خواتین نے قربانیاں پیش کیں۔ اس دوران بادشاہ نے عام معافی کا اعلان کیا اور شاہی افسران کے پروموشن کا بھی جو تائیزونگ اور گاوزو کے زمانے سے رکے ہوئے تھے۔ یہ رسومات ٦٦٦ء میں ١٠ فروری سے ١٥ فروری تک چلیں۔

٦٧٥ء میں ولی عہد لی ہونگ اچانک مر گیا، وہ وو کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ کچھ مورخین کا خیال ہے کہ وو نے اسکو زہر دیا تھا کیوں کہ وہ وو کے اختیارات کو کم کرنا چاہتا تھا اور اپنی سوتیلی بہنوں رانی شیاو کی بیٹیوں شہزادی یی یانگ اور شہزادی گاوان سے ہمدردی رکھتا تھا۔ گاوزونگ کو اسکی موت کا بہت صدمہ ہوا اور اس نے وو کے دوسرے بیٹے لی شیان جو کہ یونگ کا شہزادہ تھا Li Xian the Prince

---

[185] Jonathan Karam Skaff (2012), pp. 146-147.

کو ولی عہد بنا دیا۔ لیکن کچھ سالوں بعد لی شیان کے تعلقات بھی وو سے of Yong خراب ہو گئے کیوں کہ اسکو کسی نے بتا دیا تھا کہ تم وو کی بہن لیڈی ہان کے بیٹے ہو نہ کہ وو کے۔ جب وو کو یہ بات پتہ چلی تو وہ بھی لی شیان سے خطرہ محسوس کرنے لگی اسی دوران ایک جادو گر منگ چونگیان Ming Chongyan کا قتل ہو گیا جو گاوزونگ اور وو کا بہت قریبی تھا اور اسی نے بتایا تھا کہ لی شیان حکومت کے قابل نہیں ہے بلکہ اسکے دو چھوٹے بھائی لی زی Li Zhe اور لی ڈان Li Dan حکومت کے لئے بہت بہتر ہیں۔ چنانچہ وو نے منگ کے قتل کا الزام لی شیان پر لگا دیا اور اسکی تحقیقات کے لئے گاوزونگ نے اپنے افسران شو یوان چاو Xue Yuanchao، پی یان Pei Yan اور گاوزیزو Gao Zhizhou کو لگایا جنہوں نے لی شیاو کے گھر سے بہت سے ہتیار بر امد کئے، اسکے باوجود گاوزونگ اسکو ولی عہد کے عہدے سے ہٹانا نہیں چاہتا تھا لیکن وو کے اسرار پر اس نے ۲۰ ستمبر ۶۸۰ ء میں لی شیان کو تمام عہدوں سے برخاست کر کے عام آدمی کے درجے میں رکھ دیا اور جلا وطن کر دیا اور اسکے چھوٹے بھائی لی زی Li Zhe کو ولی عہد بنا دیا جو بعد میں بادشاہ زونگ زونگ Emperor Zhongzong کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ گاوزونگ کے انتقال کے بعد ۶۸۴ ء میں وو نے اپنے معتمد افسر چیو شین جی Qiu Shenji کو با پر فیکچر بھیجا جہاں پر لی شیان کو جلا وطن کیا گیا تھا تاکہ وہ لی شیان کے گھر کا معائنہ کرے کہ وہ باہری دشمن کے حملے سے محفوظ ہے یہ نہیں لیکن اسکو خفیہ حکم دیا کہ وہ لی شیان کو جبراً خود کشی کرا دے۔ ۶۸۴ ء میں جب اسکی موت کی خبر لویانگ پہنچی تو وو نے اسکے قتل کا الزام فوراً جنرل چیو شین جی پر لگا دیا اور اسے ڈیموٹ کر کے ڈی پری فیکچر Die Prefecture بھیج دیا اور لی شیان کی موت پر شاہی سوگ کا اعلان کیا۔

٦٧٥ ء کے دوران بادشاہ کی بیماری بہت بڑھ چکی تھی اس لئے بادشاہ نے وو زیٹیان کو اپنا نائب السلطنت regent بنانا چاہا لیکن اسکے چانسلروں ہاوچو جن Hao Chujun اور لی یی یان Li Yiyan نے اسکی زبردست مخالفت کی اس لئے گاوزونگ نے اپنا ارادہ ملتوی کر دیا لیکن اسکے باوجود وو کی حیثیت نائب السلطنت سے زیادہ ہی تھی۔

وو نے چانسلروں کی مقابلے کے لئے کچھ درمیانی درجے کے افسروں اور ادیبوں سے مراسم بڑھائے جن سے وہ اپنے کاموں کا مشورہ کیا کرتی تھی انکو شمالی دروازے کے ادیب North Gate Scholars بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ لوگ اس محل میں رہا کرتے تھے جو لویانگ کے شمالی دروازے کے قریب تھا، ان ادیبوں میں سے کچھ کے نام یہ ہیں: لیویی زی Liu Yizhi، فان لوبنگ Fan Lübing، میاو چوکے Miao Chuke، زو سیماو Zhou Simao، ہان کیوبن Han Chubin وغیرہ۔ ان ادیبوں نے وو کے حکم پر بہت سی تصانیف بھی لکھیں جیسے Biographies of Notable Women Guidelines for Imperial Subjects, New Teachings for Official Staff Members۔ بعد میں ان میں سے کچھ کو وو نے برسرِ اقتدار آنے کے بعد قتل کرادیا، جیسے لیویی زی کو اسنے جبراً خودکشی کرادی تھی صرف اس بات پر کہ لیویی زی نے اسے مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے روئی زونگ کو اقتدار واپس سونپ دے۔ اسی طرح ٦٩٠ ء میں اسنے فان لوبنگ Fan Lübing کو سازش میں ملوث ہونے کا الزام لگاکر قتل کرادیا۔

اسی سال ٦٧٥ ء گاوزونگ نے جب اپنی خالہ شہزادی چانگلے Princess Changle کے لئے زیادہ ہمدردی دکھائی جو وو زیٹیان کے تیسرے بیٹے کی بیوی

شہزادی زاو کی ماں بھی تھی ۔ وو کو یہ بات پسند نہیں آئی اور شہزادی زاو Princess Zhao کو نظر بند کرادیا جہاں وہ بھوک سے مر گئی اور شہزادی چانگلے اور اسکے شوہر جنرل زاو گوئی Zhao Gui کو جلاوطن کر دیا۔

بادشاہ زونگ زونگ

۶۸۳ء میں بادشاہ گاوزونگ مر گیا اور اسکا بیٹا لی زی، بادشاہ زونگ زونگ Emperor Zhongzong کے لقب سے تخت نشین ہوا لیکن ساری طاقت و اختیارات وو زیٹیان کے ہاتھ میں ہی تھے۔ زونگ زونگ ٹانگ حکومت کا چوتھا بادشاہ تھا، وہ ۲۶ نومبر ۶۵۶ء کو پیدا ہوا اور ۳ جولائی ۷۱۰ء کو مرا۔ زونگ زونگ اور اسکا بھائی روئیزونگ دونوں دو دو دفعہ بادشاہ بنے۔ اسکا پہلا دورِ حکومت صرف ۶ ہفتے چلا یعنی ۳ جنوری ۶۸۴ء سے ۲۶ فروری ۶۸۴ء تک۔ اور دوسرا دورِ اقتدار ۲۳ فروری ۷۰۵ء سے ۳ جولائی ۷۱۰ء تک چلا اسکا ذکر آگے آئیگا۔ اب وو زیٹیان ڈواگر رانی Empress dowager کہلانے لگی۔ یاد رہے ڈواگر اس ملکہ کو کہتے ہیں جو بادشاہ کی ماں ہوتی ہے۔ لیکن زونگ زونگ اپنی بیوی رانی وی Empress Wei کے طابع تھا اور اپنے سسرالیوں کو حکومت میں بڑے بڑے عہدے دینا چاہتا تھا جیسے اپنے سسر وی شوانزین Wei Xuanzhen کو سول سروس امتحانات کا ہیڈ یعنی شیزونگ Shizhong بنانا چاہتا تھا یہ بہت بڑا عہدہ ہوا کرتا تھا تقریباً وزیر اعظم کے برابر۔ اور اپنے دودھ شریک بھائی پی یان کو بھی بڑا عہدہ دینا چاہتا تھا[186]۔ یہ بات وو زیٹیان کو کھلنے لگی کیونکہ وہ اقتدار پر اپنا قبضہ برقرار رکھنا چاہتی تھی۔

[186]Zizhi Tongjian, vol. 203. 30/04/2019.

بادشاہ روئیزونگ

چ نانچہ وونے ٦ ہفتے کے بعد ہی اپنے افسروں پی، لیوپی زی، جنرل چینگ ووٹنگ اور زینگ چیانشو کے ساتھ مل کر وو زیٹیان نے زونگ زونگ کو تخت سے بید خل کر دیا اور اسکو دور دراز کے علاقے لولنگ کی طرف لولنگ کا شہزادہ Prince of Luling بنا کر بھیج دیا اور اسکے چھوٹے بھائی لی ڈیان کو بادشاہ روئیزونگ Emperor Ruizong کے لقب سے تخت نشین کرادیا جس نے ٦ سال حکومت کی۔ وہ ٢٢ جون ٦٦٢ء کو پیدا ہوا اور ١٦ جولائی ٧١٦ کو مرا۔ اسکا پہلا دورِ حکومت ٢٧ فروری ٦٨٤ء سے ١٨ اکتوبر ٦٩٠ء تک چلا اور دوسرا دورِ حکومت ٢٥ جولائی ٧١٠ سے ٨ ستمبر ٧١٢ء تک چلا۔ اسکے پہلے دورِ حکومت میں سارے اختیارات وو زیٹیان کے ہاتھ میں ہی رہے، وہی سارے فیصلے لیتی اور دربار میں آتی۔ روئیزونگ کسی بھی جگہ دکھائی نہ دیتا بلکہ وہ زیادہ تر محل کے اندر ہی مقید رہتا[187]۔ پہلے وو پردے کے پیچھے بیٹھ کر ساری کاراوائی دیکھتی اور اپنا فیصلہ بادشاہ کے کان میں کہتی لیکن اب وہ خود دربار میں بیٹھنے لگی اور خود ہر فیصلے کا اعلان کرتی۔

وو زیٹیان بحیثیت فرمانروا

یہاں تک کہ ٦٩٠ء میں روئیزونگ نے اپنی ماں کے لئے تخت چھوڑ دیا اور وو بحیثیتِ فرماں روا تخت نشین ہوئی اور اپنے آپکو بادشاہ Huangdi کہلوانے لگی۔ گاوزونگ نے ٹیان ہوانگ Tian Huang کا لقب اختیار کیا تھا جسکا مطلب ہوتا ہے آسمان کا بادشاہ Emperor of Heaven جبکہ وونے ٹیان ہاو

[187] Paludan, Ann (1998), pp. 97-101.

Tian Hou کا لقب اختیار کیا جسکا مطلب ہوتا ہے آسمان کی رانی Empress of Heaven۔ اسوقت اسکی عمر تقریباً ۵۶ سال تھی۔ کہا جاتا ہے کہ جس دن وو تخت نشین ہوئی چین میں ایک زبردست زلزلہ آیا اور ایک دم سے ایک پہاڑ زمین پر نمودار ہوا لوگوں نے اسے ایک بد فال مانا لیکن وو نے کہا کہ یہ گوتم بدھا کی جنت سمیرو Sumeru کا پہاڑ ہے اور اسے ایک خوش ائند پہاڑ کہا۔ وو نے تخت پر بیٹھنے کے بعد پھر سے اپنے دشمنوں کا صفایا کرنا شروع کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ ۶۸۴ ء میں اس نے اپنے خلاف بغاوت کو کچلنے کے لئے ۱۲ شاہی خاندانوں کا قتلِ عام کرایا اور تقریباً ۳۶ بڑے افسروں کو قتل یہ جبراً خودکشی کرائی۔ چین میں مرد کے انتقال پر سوگ کا وقت تین سال ہوا کرتا تھا اور عورت کا ایک سال لیکن وو نے اس قانوں میں بھی تبدیلی کی اور دونوں کے تین تین سال کر دیے۔ تاہم اس نے اپنی حکومت سے بد عنوانی کو خطم کرنے کے لئے بھی بہت سے اقدامات کئے جیسے اس نے خاندانی اجارہ داری کو خطم کر کے صلاحیت مند افراد کو حکومتی نوکریوں میں مواقع دیے۔ اسکے لئے اس نے سول سروس امتحانات بھی شروع کئے[188] جنکو کیجو keju کہا جاتا تھا۔ خاص کر گوانزونگ Guanzhong شہر میں بہت سے اشراف خاندان aristocratic families آباد تھے جو حکومت میں بہت عمل دخل رکھتے تھے اور اسر و رسوخ کے مالک تھے، وو نے انکے اسر و رسوخ کو خطم کر دیا۔

اسکے علاوہ اس نے اپنی سلطنت میں بہت سی جگہ تانبے کے بکسے رکھوائے جس میں لوگ حکومتی اہلکاروں کی بد عنوانیوں کے خلاف اپنی شکایتیں لکھ کر ڈال سکتے

[188]Cotterell, Yong Yap and Arthur Cotterell (1975), p.144.

تھے تاکہ بدعنوانی پر قابو پایا جاسکے۔اس سے بھی بہت حد تک بدعنوانی کم ہوئی۔ ونے ایک مزبوط جاسوسی نظام بھی قائم کیا تاکہ اپنے خلاف ہونے والی سازشوں سے باخبر رہ سکے کہا جاتا ہے کہ اسکی خفیہ پولیس نے بھی ان تانبے کے بکسوں کا استعمال ووتک خبریں پہنچانے کے لئے کیا جن کی بنیاد پر وونے بہت سے لوگوں کو قتل اور جلاوطن کیا۔اس نے ڈاو مذہب کے بجائے بدھ مذہب کو فروغ دیا جبکہ پچھلے بادشاہ ڈاو مذہب کو ترجیح دیتے تھے،شاید اسکی وجہ یہ رہی ہو گی کہ وہ خود بھی بدھ نن رہ چکی تھی۔اس مقصد کے لئے اس نے ہر پری فیکچر میں ڈاین مندر Dayun Temple نام کے مندر بنوائے۔بلکہ بدھ مذہب کے بہت سے عقائد کو اس نے اپنی حمایت کے لئے استعمال کیا جیسے کہ اس نے کہا کہ میں میتریا Maitreya ہوں[189] یاد رہے کہ بدھ مذہب میں عقیدہ ہے کہ اخیر زمانے میں جب بدھ مذہب بہت کمزور ہو جائیگا اور صرف نام کو رہ جائیگا تو اسکی تجدید کے لئے ایک شخص رونما ہو گا جسے متیرا کہا جائیگا۔اس نے بہت سی جگہ بدھ مندر اور مجسمے بھی بنوائے ایک مجسمہ میتریا کا بھی بنوایا جس میں خود کو مراقبہ کرتے دکھایا اسکے علاوہ ۶۷۵ء میں بہت بڑے بدھ کے مجسمے ایک غار میں پہاڑ کھدوا کر بنوائے جسے فینگشیان غار Fengxian cave کہا جاتا ہے۔وونے اپنی حکومت کا نام بھی ٹانگ حکومت سے بدل کر زاو حکومت Zhou Dynasty کر دیا کیوں کہ وہ مانتی تھی کہ وہ زاو حکمرانوں کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے جسکا زمانہ ۱۰۴۶ سے ۲۵۶ قبل مسیح ہے۔اس لئے اسکے بھتیجے تخت نشین ہونے کے خواب دیکھنے لگے اور سفارش کرائی کہ اپنے بھتیجے ووچینگ سی Wu Chengsi کو ولی عہد بنادے لیکن وونے اس مشورے کو مسترد کر دیا۔

[189] McBride, Richard D. (2008), p. 52.

زینگ برادران Zhang Brothers

اس زمانے میں رواج تھا کی بادشاہ لوگ ایک دوسرے کو دلہنیں تحفے میں بھیجتے تھے لیکن وو دولہے تحفے میں بھیجتی تھی۔ وو نے اپنے آخری دور میں دو بھائیوں کو اپنے بہت قریب کر لیا جنکو زینگ برادران Zhang Brothers کہا جاتا ہے۔لوگوں کا گمان تھا کہ جس طرح مرد حکمراں اپنی باندیاں رکھتے ہیں اسی طرح وو نے اپنے لئے لڑکوں کو بطورِ باندی رکھا ہے۔زینگ برادران کے علاوہ بھی وو کے کئی غلام لڑکے تھے جن کو وو نے جنسی رشتے استوار کرنے کے لئے محل میں رکھا ہوا تھا بلکہ انکے انتظام کے لئے اس نے الگ ادارہ تشکیل دیا تھا جسکو کونگ ہی جیان Kong He Jian کہا جاتا تھا۔ یہ ایک طرح سے وو کا حرم تھا[190] جسکی سربراہی زینگ برادران کرتے تھے۔زینگ برادران سے پہلے بھی وو کے کئی عاشق محل میں رہے جن میں سب سے پہلا نام اتا ہے ہوائی یی Huaiyi کا یہ شخص گلیوں میں گھوم کر جڑی بوٹیان بیچا کرتا تھا۔ ایک دفعہ شہزادی چیانجن Princess Qianjin جو کہ بادشاہ گاوزو کی بیٹی تھی کی نظر اس پر پڑی جس نے وو کو اسکے بارے میں بتایا۔ چنانچہ وو نے اسے دربار میں بلایا اور اپنے قریبی لوگوں میں شامل کر لیا اور کچھ ہی عرصے میں اسے مالامال کر دیا اور اسکو حکم دیا کہ وہ دربار میں ایک بدھ بھکشو کے بھیس میں آیا کرے۔ہوائی یی نے دربار میں ایک بدھ

---

[190]Yutang, Lin (1957) Lady Wu: A True Story. Jaico Publishing House.http://historytothepublic.org/empress-wu-and-her-male-concubines-concubinus/ retrieved on 01 July 2019. Skidmore, C. (2010) Death and the Virgin: Elizabeth, Dudley and the Mysterious Fate of Amy Robsart.

عبادت خانہ بھی بنوایا لیکن بعد میں جب وو نے اپنے دوسرے عاشق شین نانچیو Shen Nanqiu جو کہ وو کا طبیب بھی تھا کو زیادہ ترجیح دینی شروع کر دی تو ہوائی یی، رانی کے اس رویے سے دلبر داشتہ ہو گیا اور ہٹ دھرمی پر اتر آیا اور اس نے اپنے مندر میں آگ لگادی اسلئے رانی نے اپنے افسران بھیج کر ۲۵ دسمبر ۶۹۴ ء کو اسے قتل کرا دیا۔ زینگ برادران بھی دربار میں بہت زیادہ بن سنور کر کے آتے اور انکا اکثر وقت وو کے ساتھ تنہائی میں گزرتا، اس لئے وو اور انکے درمیان جسمانی تعلقات کا بھی گمان کیا جاتا تھا۔ دونوں پر وو بے انتہا منحصر ہو گئی تھی جس سے شاہی خاندان اور درباری افسروں کو خدشہ ہو گیا تھا کہ کہیں زینگ برادران اقتدار پر قابض نہ ہو جائیں۔ اسی وجہ سے سب ان دونوں کے خلاف ہو گئے۔ اسی بیچ وو کے بیٹے روئیزونگ (جسکو وو نے تخت سے ہٹا کر ولی عہد بنا دیا تھا) اور وو کے بیچ اقتدار کی کشمکش بہت تیز ہو گئی۔ وو نے روئیزونگ کو بے دخل کرنے کے لئے زونگ زونگ کو ۱۴ سال کی جلا وطنی کے بعد دوبارہ بلایا اور روئی زونگ کی جگہ زونگ زونگ کو ۶۹۸ ء میں ولی عہد بنا دیا۔ ۷۰۵ میں وو بیمار ہو گئی اس دوران صرف زینگ برادران کو اس سے ملنے کی اجازت تھی اس لئے چانسلر زینگ جیانزی Zhang Jianzhi کو ڈر ہوا کہ اگر وو اسی حالت میں مر گئی تو زینگ برادران اقتدار پر قابض ہو جائیں گے اس لئے اس نے فوجی بغاوت کر کے زینگ برادران کو قتل کرنے کی سازش رچی جس میں اس نے اپنے ساتھ دوسرے افسروں کو بھی ملا لیا۔ چنانچہ وہ لوگ ۲۰ فروری ۷۰۵ کو وو کے بیٹے لی ژیان کے پاس گئے جو بادشاہ زونگ زونگ کے لقب سے فرماں روا بھی رہ چکا تھا، اس سے کاراوائی کی اجازت لی۔ اجازت ملنے کے بعد وہ لوگ اپنی فوج لیکر محل میں داخل ہوئے اور محل کے سہن میں دونوں زینگ برادران کو قتل کر دیا اور

انکے ساتھ والوں کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا اور سب کے سر کٹوا کر تیانجن پل Tianjin Bridge پر لٹکا دیے جو کہ لویانگ شہر کا واحد دروازہ تھا۔ اسکے بعد وہ ووکے پاس گئے اور اس سے کہا کہ زینگ برادران کو سازش کے جرم میں قتل کر دیا گیا ہے اور آپ لی ژیان کے لئے تخت چھوڑ دیجئے اور آرام کرنے کے لئے دوسرے محل میں منتقل ہو جایئے، وو نے ناچار ہو کر تخت چھوڑ دیا اور لی ژیان ۲۳ فروری ۷۰۵ کو دوبارہ تخت نشین ہو گیا اس طرح ۳ مارچ ۷۰۵ء کو وو کے اقتدار کا خاطمہ ہو گیا اور وو دوسرے درجے کے شانگ یانگ محل Shangyang Palace میں منتقل ہو گئی جہاں پر اسنے باقی ۱۰ مہینے اپنی زندگی کے گزارے اور ۱۶ دسمبر ۷۰۵ کو اسکا انتقال ہوا۔ اسکو چیانلنگ Qianling کے مقبرے میں اپنے شوہر گاوزونگ کے برابر میں دفنایا گیا۔ اسکے مقبرے پر ایک بہت اونچا کتبہ نسب ہے لیکن اس پر کچھ لکھا ہوا نہیں ہے جبکہ باقی بادشاہوں کے کتبوں پر انکے کارنامے لکھے ہوتے ہیں۔ مورخین آج تک اسکی وجہ جاننے سے قاصر ہیں۔

وو نے ۶۹۰ ء سے ۷۰۵ ء تک یعنی ۱۵ سال بحیثیت خود مختار فرماں روا حکومت کی یہ چینی تاریخ کی واحد خاتون حکمراں مانی جاتی ہے جس نے پیلے کپڑے پہنے، یاد رہے چینی رواج کے مطابق بادشاہ پیلے کپڑے پہنا کرتا تھا۔ وہ ایک جابر حکمران تھی جس نے اہنی استبداد کے ساتھ حکومت کی اور اپنے سامنے آنے والے کسی شخص کو نہیں چھوڑا یہاں تک کہ اپنے قریبی رشتے داروں جیسے بہن، بھانجوں کو بھی تاہم اسکی حکومت میں عوام خوشحال رہی، امن وامان قائم ہو گیا اور بدعنوانی نہ کے برابر رہ گئی۔ اسکی خفیہ پولیس بہت سرگرم تھی جو لوگوں سے جرم قبولوانے کے لئے انتہائی جارحانہ طریقے بھی استعمال کرتی تھی جن میں سے ایک طریقہ کہلاتا تھا خنزیر جیسی موت Dying Swine's Melancholy اس

میں مجرم کے ہاتھ پاوں کاٹ کر اسکو کھلائے جاتے تھے پھر اسے اپنی ہی غلاظت میں مرنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وو اکثر اپنے دشمنوں کو اپنے دربار میں بلا کر انکو اپنے سامنے خود کشی کرواتی تھی۔

اس نے بے پناہ معاشی اصلاحات کیں اور کسانوں کو کام کرنے کا بہتر ماحول اور قوانین فراہم کئے جس سے کاشکاری پیداوار میں زبردست اظافہ ہوا اور پورا ملک خوشحال ہو گیا، بدعنوانی خطم ہو گئی اور بغاوتیں نہیں ہوئیں اس لئے وہ عوام میں بہت مقبول ہو گئی۔ اسکے علاوہ اس نے فیوبن نظام fubing system بھی قائم کیا جس میں فوجی بھی کاشکاری یہ مزدوری کر کے اپنی معاش کماتے تھے جس سے سرکاری خرچوں میں کافی کمی آئی[191]۔ اس نے سرکاری اہلکاروں کی تنخواہیں بھی بڑھائیں اور انکو عہدوں پر ترقی بھی دی[192]۔ کوریا میں اس نے سلاّ Silla کی مدد سے جو کہ چین کے پرانے حلیف تھے گوو گوریوں کو شکست دی اسکے بعد اس نے سلاّ پر بھی حملہ کر دیا لیکن بعد میں کوریا میں چینی فوج کے خلاف ایک متحد بغاوت ہوئی جسکی وجہ سے وو کی فوجوں کو پیچھے ہٹنا پڑا۔

۶۵۱ء میں جب عربوں نے ایران کی ساسانی حکومت کو شکست دیدی تو عربوں کی پہلی سفارت چین آئی[193]۔

زونگ زونگ کا دوسرا دورِ اقتدار

اسکے تخت چھوڑنے کے تین دن بعد زونگ زونگ دوبارہ بادشاہ بن گیا اور اگلے ۵ سال حکومت کی۔ لیکن یہ بھی یک کمزور فرماں روا مانا جاتا ہے کیونکہ اسکی بیوی

---

[191]Fairbank, John King (1992), p. 83.
[192]Paludan, Ann (1998), p.96.
[193]Paludan, Ann (1998), p.96.

رانی وی Empress Wei کے ہاتھ میں سارے اختیارات تھے اور اسکے عاشق ووسانسی Wu Sansi کے ہاتھ میں تھے جو وو کا بھتیجا بھی تھا۔

بادشاہ لی چونگ ماو

۷۱۰ ء میں زونگ زونگ کا انتقال ہو گیا کہا جاتا ہے کہ رانی وی نے اسکو زہر دلوایا تھا جس نے بعد میں اپنے بیٹے لی چونگ ماو Li Chongmao کو بادشاہ شینگ Emperor Shang کے لقب سے تخت نشین کرایا۔ چونکہ رانی وی اور اسکی بیٹی لی گوور Li Guo'er the Princess Anle بہت طاقتور ہو گئیں تھیں اور حکومت پر انکی پکڑ بہت مزبوط ہو گئی تھی اس لئے رانی وی چاہتی تھی کہ زونگ زونگ، اپنی بیٹی لی گوور کو اپنی ولی عہد بنا دے لیکن زونگ زونگ اسکے لئے تیار نہیں ہوا اسلئے ان دونوں نے لی چونگماو کو بادشاہ شینگ کے لقب سے تخت نشین کرادیا۔ لیکن بادشاہ شینگ (لی چونگماو) کی حکومت صرف ۱۷، دن چلی۔

روئی زونگ کا دوسرا دورِ اقتدار

رانی وی چاہتی تھی کہ وہ بھی وو زیٹیان کی طرح اپنے بیٹے کو ہٹا کر بادشاہ بن جائے کیوں کہ بادشاہ شینگ کی عمر اسوقت صرف ۱۵ سال تھی لیکن ایسا نہیں ہو پایا کیوں کہ زونگ زونگ کی بہن شہزادی تائی پینگ Princess Taiping اور بھتیجا لی لونگ جی Li Longji جو روئیزونگ کا بیٹا بھی تھا، ان دونوں نے ایک مہینے کے اندر ہی بغاوت کر دی اور رانی وی اور لی گوور کو قتل کر دیا اور باشاہ شینگ کو بے دخل کر کے روئیزونگ کو دوبارہ بادشاہ بنا دیا گیا۔ یہ دوسرا دورِ حکومت ۲۵ جولائی ۷۱۰ سے ۸ ستمبر ۷۱۲ء تک چلا۔

بادشاہ شوانزونگ Emperor Xuanzong

لی لونگ جی کو ولی عہد بنادیا گیا لیکن ۷۱۳ء میں نجومیوں نے یہ مشورہ دیا کہ بادشاہ بدلنا چاہیے اس لئے روئیزونگ تخت سے دست بردار ہو گیا اور اپنے بیٹے لی لونگ جی کو بادشاہ شوانزونگ Emperor Xuanzong کے لقب سے تخت نشین کرادیا اور روئیزونگ نے تائیشینگ ہوانگ Retired emperor کا لقب اختیار کر لیا لیکن اب بھی بہت حد تک اختیارات روئیزونگ کے ہاتھ میں ہی تھے۔ ۷۱۳ء میں بادشاہ شوانزونگ کو شک ہوا کہ اسکی پھوپھی شہزادی تائی پنگ بغاوت کی تیاری کر رہی ہے اس لئے اس نے اسکے سارے معاونوں کو قتل کر دیا اور تائی پنگ کو جبراً خود کشی کرادی اسکے بعد روئیزونگ حکومت سے بالکل لا تعلق ہو گیا اور ۷۱۶ء میں مر گیا۔ لی لونگ جی (بادشاہ شوانزونگ) ۶۸۵ء میں لویانگ شہر میں پیدا ہوا، اسکا دورِ حکومت ۸ ستمبر ۷۱۲ء سے ۱۲ اگست ۷۵۶ء تک رہا یعنی ۴۳ سال یہ ٹانگ خاندان کا سب سے لمبا دورِ اقتدار رہا۔ اسکے دور میں ٹانگ حکومت اپنی ثقافتی ترقی کے عروج پر تھی اسکے بعد اسکا زوال شروع ہوا۔ شروع میں اس نے حکومت بہت اچھی چلائی اور قابل وزراء اسکے معاون تھے جیسے یاو چونگ Yao Chong، سونگ جنگ Song Jing، اور زانگ یو Zhang Yue لیکن آخری دور میں وہ اپنے وزیروں پر بہت زیادہ منحصر ہو گیا جیسے لی لنفو Li Linfu، یانگ گوزونگ Yang Guozhong اور ان لوشان An Lushan پر، جسکا یہ نتیجہ نکلا کہ اسکے آخری دور میں ایک بڑی بغاوت ہوئی جسکو ان شی بغاوت An-Shi Rebellion کہا جاتا ہے۔ یہ بغاوت انلوشان نے کی تھی، جس سے ملک میں افراتفری پھیل گئی اور ٹانگ حکومت زوال کی طرف گامزن

ہو گئی[194]۔ شوانزونگ کے دورِ حکومت کو ۳، ادوار میں بانٹا جاتا ہے۔ پہلا شیان ٹیان دور Xiantian era جو ۷۱۲ء سے ۷۱۳ء تک ہے دوسرا کائی یوان دور Kaiyuan era جو ۷۱۳ سے ۷۴۱ء تک ہے، تیسرا ٹیان باو دور Tianbao era جو ۷۴۲ء سے ۷۵۶ء تک ہے۔ ان ادوار میں دوسرا دور بہت خوشحال دور مانا جاتا ہے۔ اس دور میں ہر میدان میں چینی ثقافت اپنے عروج پر تھی، حکومت مستحکم تھی، عوام خوشحال تھی، معاشی اسودگی تھی، تعلیم ، ادب، موسیقی، مصوری، مذہب ہر میدان میں قابلِ قدر کارنامے انجام دیے گئے، اسکو کائی یوان دور Kaiyuan era کہا جاتا ہے[195،196]۔ لیکن بعد میں شوانزونگ ثقافتی سرگرمیوں میں جیسے موسیقی، شاعری اور عیش پرستی میں بہت دلچسپی لینے لگا اور اپنی خوبصورت بیوی یانگ گوئیفی اور دوسری خواتین کے ساتھ زیادہ تر وقت گزارتا اور حکومتی معاملات سے بے خبر ہو گیا اور انکو اپنے چانسلر لی لنفو پر چھوڑ دیا جس سے حالات خراب ہو گئے اور لی لنفو کے پاس حد سے زیادہ اختیارات آ گئے، جس کی وجہ سے اسنے اپنے ہر مخالف کو حکومت سے بے دخل کر دیا اور چالبازیوں اور مکاریوں سے حکومت پر قبضہ کر لیا یہاں تک کہ لی لنفو کے انتقال کے بعد حکومت کے خلاف ۷۵۵ء میں بغاوت ہو گئی جسے انشی بغاوت Anshi Rebellion کہا جاتا ہے۔ بادشاہ کے پاس اس بغاوت سے نمٹنے کے لئے فوج نہ تھی جسکی وجہ سے اسکو جان بچا کر بھاگنا پڑا۔ باغیوں نے کچھ ہی دنوں میں لویانگ پر قبضہ کر لیا اور اسکے ٦ مہینے بعد چانغان پر بھی قبضہ کر لیا۔ بادشاہ سچوان کی طرف

[194]Bo Yang Edition of the Zizhi Tongjian, vol. 52, preface.
[195]Bo Yang Edition of the Zizhi Tongjian, vol. 51, Preface.
[196]Bo Yang Edition of the Zizhi Tongjian, vol. 51, Preface.

فرار ہو گیا اسی دوران اسکا بیٹا لی ہینگ Li Heng تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ سوزونگ Emperor Suzong کا لقب اختیار کیا۔ اس طرح آخری دور اسکا بہت ابتری اور افراتفری میں گزرا جسکو تیانباو دور Tianbao era کہا جاتا ہے جو ۷۴۱ء سے بعد کا ہے۔ اسی حالت میں شوانزونگ کا انتقال ہوا۔

تفصیلی حالات

لی لونگ جی ۶۸۵ء میں لویانگ شہر میں پیدا ہوا اسکا باپ روئیزونگ تھا جو رانی وزیٹیان کا بیٹا تھا اور اسکی ماں رانی ڈاو تھی۔ ۶۹۰ء میں رانی ووزیٹیان نے روئیزونگ کو تخت سے بے دخل کر دیا اور خود بادشاہ بن بیٹھی۔ ووزیٹیان نے لی لونگ جی کی ماں رانی ڈاو اور روئیزونگ کی دوسری بیوی لیڈی لیو کو ایک سازش کے شک میں قتل کرا دیا اور اسکے علاوہ اسکے دوسرے قریبی رشتے داروں کو بھی قتل کر دیا لیکن لی لونگ جی کو اسکی پھوپی شہزادی تائی پنگ Princess Taiping نے بچا لیا[197] کیوں کہ وہ اس بچے میں اپنے مستقبل کا سہارا دیکھتی تھی۔ تاہم لی لونگ جی اور اسکے خاندان والوں کو محل میں ہی نظر بند رکھا گیا اور انکی سخت نگرانی کی جاتی ۔ اسی ماحول میں لی لونگ جی بڑا ہوا۔ تاہم ۶۹۹ء میں یہ لوگ پابندیوں سے آزاد ہو گئے اور ۷۰۴ میں ووزیٹیان کا تختہ الٹ دیا گیا اور اسکے بڑے بیٹے زونگ زونگ کو دوبارہ تخت نشین کرا دیا گیا۔ لیکن ۷۱۰ء میں جب بادشاہ زونگ زونگ Emperor Zhongzong کا اچانک انتقال ہو گیا تو لوگوں کا ماننا تھا کہ اسکی بیوی رانی وی Empress Wei نے اسکو زہر دلوایا تھا کیوں کہ وہ بھی اپنی ساس ووزیٹیان Wu Zetian کی طرح برسرِ اقتدار آنا چاہتی تھی اور اپنی بیٹی لی گوور

[197] https://www.ancient.eu/Emperor_Xuanzong_of_Tang/ retrieved on 04 November 2019.

Li Guo'er جو انلے کی شہزادی Princess Anle کہلاتی تھی، کو اپنی ولی عہد شہزادی بنانا چاہتی تھی۔ تاہم زونگ زونگ کے بعد اسکے ایک بیٹے لی چونگماو Li Chongmao جو کہ وین کا شہزادہ Prince of Wen تھا اسکو بادشاہ شانگ Emperor Shang کے لقب سے تخت نشین کروادیا گیا لیکن اصل اختیارات رانی وی کے ہاتھ میں ہی تھے۔ لی گوور کے شوہر وو یانشیو Wu Yanxiu اور دوسرے افسران نے جیسے زاولووین Zhao Lüwen اور یی جنگ نینگ Ye Jingneng نے رانی وی کو اکسایا کہ وہ کچھ دن بعد لی ڈان Li Dan (جو کہ بعد میں بادشاہ روئی زونگ بنا) اور شہزادی تائی پینگ Princess Taiping کو اپنے راستے سے ہٹا دے اور بادشاہ شانگ Emperor Shang کو اقتدار سے بے دخل کر کے خود اقتدار سمبھال لے جس طرح وو زیٹیان نے اپنے بیٹے کو ہٹا کر اقتدار سمبھالا تھا۔ لیکن اس بات کی خبر ایک افسر کوئی ریونگ Cui Riyong نے لی لونگ جی Li Longji کو دے دی جو لی ڈان کا بیٹا تھا اور، یہی لی لونگ جی بعد میں بادشاہ شوانزونگ Emperor Xuanzong بنا۔ اس لئے لی لونگ جی نے اپنے باپ لی ڈان کو بغیر بتائے اپنی پھوپی شہزادی تائی پنگ کے ساتھ مل کر ایک سازش رچی جس میں انہوں نے اپنے ساتھ اور افسران کو بھی شامل کر لیا جیسے شہزادی تائی پنگ کا لڑکا شو چونگجیان Xue Chongjian، زونگ شاوجنگ Zhong Shaojing، وانگ چونگئے Wang Chongye، لیو یوچیو Liu Youqiu، ماسیزونگ Ma Sizong وغیرہ۔ اسی دوران رانی وی جس نے حال ہی میں اپنے بھتیجوں وی باو Wei Bo اور گاوسونگ Gao Song کو شاہی محافظ دستے کا سربراہ مقرر کیا تھا لیکن وہ اپنے ماتحت افسروں سے بہت ظالمانہ سلوک کرتے تھے جس سے انکے ماتحت افسران بھی ان سے نفرت کرنے

لگے تھے، وہ بھی ان سازشیوں کے ساتھ ہو گئے۔ ان افسران میں تھے جی فوشن Ge Fushun ، چین شوانلی Chen Xuanli اور لی شیانفو[198] Li Xianfu۔ چنانچہ ۲۱ جولائی ۷۱۰ ء کو ان سازشیوں نے سب سے پہلے وی کے بھتیجوں وی باو اور گاو سونگ کو قتل کیا جو کہ شاہی محافظوں کے سربراہ تھے اسکے بعد انہوں نے شاہی محل پر دھاوا بولا، رانی وی گھبرا کر محل سے بھاگی اور شاہی محافظوں کے ایک خیمے میں جا چھپی جہاں ایک گارڈ نے اسکی گردن مار دی اسکے بعد اسکے دیگر رشتے داروں اور ساتھی افسروں کو بھی قتل کر دیا گیا جیسے اسکی لڑکی لی گو وراسکا داماد اور شہزادی ہیلو وغیرہ۔ رانی وی کی لاش کو گلیوں میں گھمایا گیا۔ اسکے بعد شہزادی تائی پنگ اور لی لونگ جی کے درخواست پر لی ڈان، بادشاہ شینگ کو ہٹا کر خود تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ روئی زونگ کا لقب اختیار کیا، یہ روئی زونگ کا دوسرا دورِ اقتدار تھا۔ یاد رہے روئی زونگ کا پہلا دورِ اقتدار ۲۷ فروری ۶۸۴ ء سے ۱۸ اکتوبر ۶۹۰ ء تک رہا اسکے بعد اسکی ماں وو زیٹیان اسکو تخت سے بے دخل کر کے خود بادشاہ بن بیٹھی تھی۔ روئی زونگ کا دوسرا دور اقتدار ۲۵ جولائی ۷۱۰ء سے ۸ ستمبر ۷۱۲ء تک رہا۔ اپنے دوسرے دورِ اقتدار میں روئی زونگ نے اپنے بڑے بیٹے لی چینگ چی کو ولی عہد بنانا چاہا لیکن لی چینگ جی نے ولی عہد بننے سے انکار کر دیا اور اپنے بھائی لی لونگ جی کو ولی عہد بنانے پر اسرار کیا۔ بالآخر لی لونگ جی کو ولی عہد بنا دیا گیا۔ شروع میں شہزادی تائی پنگ بھی لی لونگ جی کو ولی عہد بنانے کے حق میں تھی کیوں کہ وہ یہ سمجھتی تھی کہ لی لونگ جی کم عمر ہے اور اسکو کنٹرول کرنا آسان ہو گا لیکن جب اس نے دیکھا کہ لی لونگ جی کافی ہوشیار اور باختار ہے تو

[198] Bo Yang. Modern Chinese Edition of Zizhi Tongjian. Taipei: Yuan-Liou Publishing Co. Ltd, vol. 209.

اسکی رائے بدلنے لگی بلکہ وہ لی لونگ جی سے خطرہ محسوس کرنے لگی اور اسکی مخالفت شروع کردی۔ اسنے کہنا شروع کر دیا کہ لی لونگ جی کو ولی عہد بنانا غلط ہے۔وہ لی لونگ جی کے قریبی افسروں کو رشوت بھی دیا کرتی تھی کہ وہ اسکی خامیوں کے بارے میں جاسوسی کرکے اسے بتائیں۔اسنے ۵ شاہی وزیروں chancellors میں سے تین کو اپنا ہم نوا بھی بنالیا یہ تھے ڈوہوائی زین Dou Huaizhen، شیاوزیزونگ Xiao Zhizhong اور چین شی Cen Xi لیکن دووزیر اسکی باتوں میں نہیں آئے انکے نام ہیں وی انشی Wei Anshi اور سونگ جنگ Song Jing[199]۔ چنانچہ ۷۱۱ء میں سونگ جنگ اور یاویوانزی Yao Yuanzhi نے روئی زونگ سے درخواست کی کہ شہزادی تائی پنگ کو محل میں رکھنا ٹھیک نہیں ہے کیوں کہ وہ کسی بھی وقت لی لونگ جی کے خلاف اقدام کر سکتی ہے۔ اس لئے اسے کسی بہانے سے شہر سے باہر بھیج دیا جائے۔ چنانچہ روئی زونگ نے ان لوگوں کو جو لی لونگ جی کے بجائے خود تخت کے دعوے دار تھے جیسے روئی زونگ کا بڑا بیٹا لی چینگ چی Li Chengqi اور بھتیجا لی شولی Li Shouli جو کہ روئی زونگ اور زونگ زونگ کے بڑے بھائی کا بیٹا تھا ان دونوں کو اور شہزادی تائی پنگ کو راجدھانی چانغان سے دور بھیج دیا۔ شہزادی تائی پنگ اور وویوجی Wu Youji کو لویانگ Luoyang بھیج دیا گیا ہالانکہ پہلے انکو پوپری فیکچر Pu Prefecture بھیجنے کا ارادہ تھا اور سارے معاملات کو لی لونگ جی کے سپرد کر دیا گیا۔ یہ جانکر تائی پنگ مشتعل ہو گئی کہ اسکے خلاف یہ سازش سونگ جنگ اور یاویوانزی نے کی ہے۔ لی لونگ جی کو یہ ڈر لگا کہ شہزادی تائی پنگ اس سے ناراض ہو گئی ہو گی اس لئے وہ اسکی ناراضگی دور کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے

[199] Zizhi Tongjian, vol. 210.

اپنے باپ روئیزونگ کو عرضی دی کہ سونگ جنگ Song Jing اور یاویوانزی Yao Yuanzhi اسکو(لی لونگ جی کو) اسکے بھائی اور پھوپھی سے دور کرنا چاہتے ہیں اس لئے ان دونوں کو سزائے موت دے دی جائے۔ اس لئے روئیزونگ نے دونوں کو ڈیموٹ کر دیا اور تینوں لی چینگ چی، لی شولی اور شہزادی تائی پنگ کو واپس چانغان بلا لیا۔ لیکن شہزادی تائی پنگ کے دل سے لی لونگ جی کی دشمنی کم نہیں ہوئی اور وہ بدستور اسکو بادشاہ نہ بننے دینے کی خواہش مند رہی۔ اس نے لی لونگ جی کو ولی عہد کے عہدے سے ہٹوانے کی ایک اور سازش رچ ڈالی۔ اس نے روئی زونگ سے کہا کہ نجومی لوگ یہ بتا رہے ہیں کہ ستاروں کی گردش اس بات کا اشارہ کر رہی ہے کہ بادشاہت بدلنی چاہیے ورنہ بہت بڑی انہونی ہو سکتی ہے۔ تائی پنگ نے یہ بات اس لئے کہی تھی کہ بادشاہ لی لونگ جی پر شک کریگا کہ وہ میرے خلاف کچھ سازش کر رہا ہے اور وہ لی لونگ جی کو ولی عہد کے عہدے سے ہٹا دیگا لیکن اسکا الٹا ہوا اور روئیزونگ اس سے یہ سمجھا کہ مجھے تخت چھوڑ کر لی لونگ جی کو بادشاہ بنا دینا چاہیے۔ اس لئے ۸ ستمبر ۷۱۲ء تائیپنگ کی پر زور مخالفت کے باوجود روئیزونگ نے اپنے بیٹے لی لونگ جی کو تخت نشین کرا دیا اور بادشاہ شوانزونگ Emperor Xuanzong کا لقب دیا۔ شوانزونگ نے اپنی بیوی کو شہزادی وانگ Crown Princess Wang کا لقب دیا۔

شروع میں شوانزونگ بھلا ہی بادشاہ تھا لیکن زیادہ تر اختیارات اسکے باپ روئیزونگ کے ہاتھ میں تھے۔ اور اسکے ذریعہ سے شہزادی تائی پنگ Princesses Taiping حکومت پر بہت اسر انداز تھی کیوں کہ وہ روئیزونگ کی بہن اور شوانزونگ کی پھوپی تھی۔ تائی پنگ کے اسرورسوخ کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ۷ چانسلروں میں سے ۵ چانسلر تائیپنگ کے مشورے

پر ہی رکھے گئے تھے۔ لیکن جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا وہ شوانزونگ کو اپنے لئے خطرہ خیال کرتی تھی اور اسکو مروانا چاہتی تھی۔ چنانچہ ۷۱۳ء میں میں شہزادی تائی پنگ نے اپنے معاونین اور افسران کے ساتھ مل کر شوانزونگ کے تختہ پلٹ کا منصوبہ مکمل کر لیا۔ اسکے معاونین تھے ڈوDou، چین Cen، شیاو Xiao، کوئی Cui، شوجی Xue Ji، لی جن Li Jin، لی یو Li You، جیاینگفو Jia Yingfu، ٹانگ جن Tang Jun، چانگ یونکائی Chang Yuankai، لی سی Li Ci، لی چن Li Qin اور بھکشو ہوئی فان Monk Huifan۔ یہ بھی پتہ چلا کہ ان لوگوں نے بادشاہ شوانزونگ کی ایک خادمہ یوان lady in waiting Lady Yuan سے کہا کہ وہ بادشاہ کی دوا میں زہر ملا دے جو دوا بادشاہ قوتِ باہ میں اضافے کے لئے لیا کرتا تھا یہ ایک جڑی بوٹی تھی جسے گسترودیا الاتا gastrodia elata کہا جاتا ہے۔ یہ ساری بات وی زیگو Wei Zhigu نے بادشاہ شوانزونگ کو بتائی جسکے بعد شوانزونگ نے فوراً اپنے معاونین کی میٹنگ بلائی اور یہ طے کیا کہ ان سے پہلے ہمیں اقدام کرنا چاہیے۔ بالآخر ۲۹ جولائی ۷۱۳ء کو وانگ ماوزونگ Wang Maozhong کی سرکردگی میں ۳۰۰ سپاہیوں کا دستہ تائی پنگ اور اسکے معاونوں کی سرکوبی کے لئے بھیجا گیا۔ انہوں نے حملہ کر کے تائی پنگ کے سارے معاونوں کو قتل کر دیا، تائی پنگ اور ڈو نے خودکشی کر لی۔ محل میں شور مچ گیا۔ روئیزونگ کو اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں تھی اس لئے وہ چینگٹیان گیٹ Chengtian Gate پر چڑھ گیا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا ہو رہا ہے۔ گاو لیشی Eunuch Gao Lishi جو ایک درباری زنخا تھا اس نے واقعے کی اطلاع روئیزونگ کو دی[200]۔ اسکے بعد روئیزونگ اس بات پر مجبور ہو گیا

[200]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Xuanzong_of_T

کہ وہ بادشاہ شوانزونگ کے اقدامات کی حمایت کرے۔ اس واقعے کے بعد روئی زونگ نے سارے اختیارات شوانزونگ کے حوالے کر دیے اور حکومت میں دخل اندازی سے دست بردار ہو گیا، اور ثانوی درجے کے محل بائیفو ہال Baifu Hall میں منتقل ہو گیا یہاں تک کہ ۷۱۶ ءمیں اسی میں اسکا انتقال ہوا[201]۔

کائیوان دور Kaiyuan era

شوانزونگ کے دورِ اقتدار کی شروعات میں اسکے دو چانسلر تھے زینگ یو Zhang Yue اور لیو یوچیو Liu Youqiu لیکن کچھ ہی وقت بعد انکو ہٹا کر دوسرے دو لوگوں کو چانسلر بنا دیا گیا یہ تھے یاوچونگ Yao Chong اور لو ہوائی شین Lu Huaishen، یاد رہے کہ پہلے بادشاہوں کے کئی کئی چانسلر ہوا کرتے تھے لیکن شوانزونگ نے انکی تعداد گھٹا کر صرف ۲ کر دی تھی[202]۔ یہ دونوں چانسلر بہت قابل افسران میں شمار ہوتے تھے جنہوں نے بہت عمدہ حکومت چلائی۔ ۷۱۴ء میں شوانزونگ نے بدعنوانی کو خطم کرنے کی ایک مہم چلائی جس میں بہت سے چانسلروں کو خدمات سے برطرف کر دیا گیا جیسے وی سیلی Wei Sili، وی انشی Wei Anshi، زاویان زاو Zhao Yanzhao اور لی جیاو Li Jiao کیوں کہ بادشاہ کا یہ الزام تھا کہ ان لوگوں نے رانی وی Empress Wei کو حکومتی اختیارات کے غلط استعمال سے روکنے کی کوشش نہیں کی تھی[203]۔

---

ang retreived on 29 October 2019.

[201]Zizhi Tongjian, vol. 210.

[202]New Book of Tang, vol. 62.

[203]Zizhi Tongjian, vol. 211.

جدو شی نظام کا قیام

۷۱۴ء میں شوانزونگ نے کھیتان Khitan اور شی Xi قبیلوں کو شکست دینے کے لئے جنرل شونی Xue Ne کو فوج دیکر بھیجا لیکن شونی کو بہت بڑی شکست ہوئی جس میں تقریباً ۹۰ فیصد جانی نقصان ہوا۔ اسی سال تبت کی حکومت نے بھی ٹانگ حکومت کے سرحدی علاقوں ہر حملہ کیا جسکی سرکوبی کے لئے پھر سے شونی Xue Ne کو بھیجا گیا۔ اس نے تبتی فوجوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ اپسی تعلقات مضبوط کرنے کے لئے دونوں حکومتوں نے آپسی شادیوں کا فیصلہ کیا یعنی تبتی بادشاہ می اگٹسوم Me Agtsom نے لی شولی Li Shouli کی بیٹی شہزادی جن چینگ Princess Jincheng سے شادی کی خواہش ظاہر کی لیکن یہ معاملہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ پایا اور ہر سال دونوں فوجیں آپس میں ٹکرا جاتی تھیں۔ اس لیئے شوانزونگ نے تبت سے لگے شمالی سرحدی علاقے میں اپنا الگ فوجی مرکز قائم کرنے کا منصوبہ بنایا اور ۱۲ پری فیکچروں کو ایک اکائی Unit بنا دیا گیا جسکو جدوشی (سرکٹ) کا نام دیا گیا اور اسپر ایک فرماں روا مقرر کر دیا گیا، اسکو بھی جدوشی jiedushi یہ ملٹری گورنر کہا جاتا تھا۔ یہ پہلا سرکٹ لونگیو کے علاقے میں بنیا گیا اور اسکا نام لونگیو سرکٹ Longyou Circuit رکھا گیا جو ابکے چنگہائی Qinghai کے علاقے میں تھا۔ بعد میں اس طرح کے فوجی مراکز حکومت کے کئی اور علاقوں میں بھی بنائے گئے[204]۔ دھیرے دھیرے پورا چین ان سرکٹوں میں بٹ گیا اور جاگیر دارانہ نظام خطم ہو گیا۔ انکا فرماں روا جدوشی یہ

[204]Bo Yang, Outlines of the History of the Chinese, vol. 2, pp. 544–546.

ملٹری گورنر ایک طرح سے نیم خود مختار ہو تا تھا، اسکی اپنی فوج ہوتی تھی۔عام طور پر جدوشی تاحیات اپنے عہدے پر رہتا تھا لیکن اسکے انتقال کے بعد بادشاہ کسی دوسرے کو جدوشی مقرر کرتا تھا۔عام طور پر مرنے والے جدوشی کے قریبی رشتے دار جیسے اسکے بیٹے یہ بھائی کو ہی اگلا جدوشی مقرر کیا جاتا تھا۔یہ جدوشی نظام ٹانگ حکومت کے اخیر تک قائم رہا اور یہی جدوشی بعد میں چل کر اتنے طاقتور ہو گئے کہ بادشاہ بھی انکی مدد کا محتاج ہو گیا اور ایک جدوشی زووین، ٹانگ کے آخری بادشاہ ای کو تخت سے بے دخل کر کے خود تخت نشین ہو گیا اور اپنی نئ حکومت کا اعلان کیا جسکو آخری لیانگ یہ بعد کی لیانگ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اور بادشاہ ای کو بعد میں قتل کر دیا، اس طرح ٹانگ حکومت کا خاطمہ ہو گیا۔

دیگر حالات

اسی کے ساتھ ہی زینگ یو Zhang Yue نے مشورہ دیا کہ فوجیوں کے جاگیر دارانہ نظام کو خطم کر کے بھرتی کا طریقہ اپنایا جائے جس میں فوجیوں کو صلاحیت کی بنیاد پر چنا جائے نہ کہ خاندانی اسر و رسوخ کی بنیاد پر اور فوجیوں کو جاگیریں دینے کے بجائے تنخواہیں دی جائیں۔ اس سے یہ فائیدہ ہوا کہ فوجیوں کو جو مالی بدحالی کا سامنہ کرنا پڑ رہا تھا وہ بھی دور ہو گیا۔لیکن بعض مورخین کا کہنا ہے کہ اس سے حکومت میں افراتفری پیدا ہو گئی کیوں کہ جو خاندانی فوجی ہوا کرتے تھے وہ زیادہ وفادار ہوا کرتے تھے لیکن جن فوجیوں کو باہر سے بھرتی کیا گیا وہ وفادار نہیں تھے اور آگے چل کر انہیں فوجیوں نے حکومت کے خلاف بغاوتیں کیں۔ جبکہ دوسرے مورخین کا ماننا ہے کہ یہ بھرتی کرنا وقت کی ضرورت تھی اور اس سے فوجیوں کو کافی آسانی ہو گئی اور مالی بدحالی بھی دور کرنے میں مدد ملی اور بہت

سی جانیں بچائی جا سکیں[205]۔

اسی سال ۷۱۴ء میں اس نے اپنے بیٹے لی سی چیان Li Siqian کو ولی عہد نامزد کیا اور اسکا نام بدل کر لی ہونگ Li Hong کر دیا گیا، یہ اسکی قریبی باندی رانی زاو Consort Zhao کا بیٹا تھا یاد رہے کہ اسکی بیوی رانی وانگ Empress Wang بے اولاد تھی[206]۔اسی دوران گوک ترک Göktürks خاقان قاپاغان Qapaghan Qaghan سے حالات نرم گرم چلتے رہے۔ قاپاغان کسی ٹانگ شہزادی سے شادی کرنا چاہتا تھا کہ آپسی تعلقات سدھر جائیں لیکن اس سے پہلے ہی وہ ۷۱۶ء میں بائے گو Bayegu کے خلاف ایک لڑائی میں مارا گیا اس لئے گوکترک قبیلہ قابل فرماں روا کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو گیا اور اس نے حملے بند کر دیے۔اسی سال ۷۱۶ء میں مرکزی چین کے علاقے میں ٹڈی دل locust infestation نے حملہ کیا اور شوانزونگ نے ٹڈیوں کو ہٹانے کے لئے ایک بڑے پیمانے پر مہم چلائی جس کی وجہ سے یہ وبا پھیلنے سے رک گئی۔

مسلمانوں کے حالات

۷۱۷ع میں تبتی حکومت نے عربوں کی مدد سے بھانہ Bahanna کے بادشاہ کو بے دخل کر دیا، بھانہ کا بادشاہ چینی حکومت کا دوست تھا اس لئے ٹانگ حکومت نے اسکا انتقام لینے کے لئے اپنی فوج بھیجی جس نے ۱۵ اگست ۷۱۷ء کو تبتی-عرب فوج کو شکست دی یہ اکسو کی جنگ Battle of Aksu کہلاتی ہے اور اسکو تلاس کی پہلی جنگ بھی کہا جاتا ہے جسکا تفصیلی ذکر آگے آئیگا[207]۔ چینی فوج کی

[205]Zizhi Tongjian, vol. 51, 722.
[206]Zizhi Tongjian, vol. 211.
[207]Insight Guides (2017).

مدد قارلق کر رہے تھے جنکا سربراہ ارسیلا شیان تھا اس نے چینی جنرل ٹانگ جیا ہوئی کی سرکردگی میں عربوں کو شکست دی، عربوں کا کمانڈر الیشکری Al-Yashkuri اور اسکی فوج تاشقنت Tashkent کی طرف فرار ہو گئے [208]۔

چانسلروں کی بدلی

اسی سال چانسلر یاو یوانزی Yao Yuanzhi اور یوان چیانیو Yuan Qianyao جنکو لو ہوا ئیشین Lu Huaishen کے انتقال کے بعد اسکی جگہ رکھا گیا تھا ایک بدعنوانی کے الزام میں ملوث پائے جانے کی وجہ سے دونوں کو بے دخل کر دیا گیا اور ۲ نئے چانسلر نامزد کئے گئے جو تھے سونگ جن Song Jing اور سو تنگ Su Ting۔ یاو یوانزی بعد میں دوبارہ چانسلر تو نہیں بنا لیکن وہ بادشاہ کا قریبی مشیر ضرور بنا رہا یہاں تک کہ ۷۲۱ء میں یاو کا انتقال ہوا۔ لیکن سو ٹنگ اور سونگ جنگ اپنی سخت پالیسیوں کی وجہ سے کچھ ہی دنوں میں بادشاہ کو ناراض کر بیٹھے اور ان دونوں کو ہٹا کر پھر سے ۷۲۰ء میں یوان چیانیو اور زینگ جیازین کو چانسلر بنا دیا گیا [209]۔ رانی وانگ جو شوانزونگ کی سب سے پہلی اور پسندیدہ بیوی تھی ۷۲۲ء میں شوانزونگ اس سے دور ہونے لگا اور دوسری بیوی وو Consort Wu کو اسپر ترجیح دینے لگا اور اسکو ہوئی فی Huifei کا لقب دیا، یہ کسی بھی رانی کا سب سے بڑا رتبہ ہوتا تھا، یہ شوانزونگ کی دادی وو زیٹیان کی پرپوتی تھی۔ شوانزونگ نے رانی وانگ کو بے دخل کرنے کے بارے میں اپنے قریبی افسر

---

[208] Marvin C. Whiting (2002). pp. 277–78. See also Christopher I. Beckwith (1993), pp. 88–89.

[209] https://en.wikipedia.org/wiki/Su_Ting retreived on 01 November 2019.

جیانگ جیاو Jiang Jiao کو بتایا لیکن اس نے یہ بات زانگ جیازین Zhang Jiazhen کو بتادی جو چانسلر تھا۔ جیازین نے جیانگ جیاو کو جلاوطن کرادیا اور اسی حالت میں جیانگ جیاو کا انتقال ہوا۔ اسی دوران زینگ یو Zhang Yue کے مشورے پر جو شمالی سرحدوں پر ۶۰ ہزار فوج لگی ہوئی تھی اسکو گھٹاکر ۲۰ ہزار کر دیا گیا اور باقی کو واپس بلا لیا گیا جس سے انکے اہل خانہ خوش ہو گئے۔ ۷۲۳ء میں چانسلر زانگ جیازین Zhang Jiazhen کو بھی ایک بد عنوانی کے الزام میں بے دخل کر دیا گیا اور اسکی جگہ وانگ جن Wang Jun کو چانسلر بنایا گیا لیکن تھوڑے دن بعد اسکو بھی کسی شک کی وجہ سے بے دخل کر دیا گیا اس طرح زینگ یو سب سے سینئر چانسلر بن گیا، اس لئے وہ بادشاہ کا سب سے معتمد چانسلر مانا جاتا تھا۔ زینگ یو نے ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دیا جسکو بادشاہ بھی پسند کرتا تھا۔ ۷۲۴ء میں نانگونگ شو Nangong Shuo نامی ایک سرکاری نجومی کو رکھا گیا تاکہ وہ ستاروں کی گرش سے حکومت کو آگاہ کر سکے۔ اسی سال پتہ چلا کہ رانی وانگ کا بھائی وانگ شوئی Wang Shouyi ، رانی وانگ کے ساتھ جادو ٹونے میں ملوث ہے کہ رانی وانگ بیٹے کی ماں بن سکے اس لئے رانی وانگ کو محل سے بے دخل کر دیا گیا اور اسکی ایک عام آدمی Commoner کی حیثیت کر دی گئی اور وانگ شوئی Wang Shouyi کو جلاوطن کر کے جبراً خودکشی کرادی گئی۔ بعد میں اسی سال رانی وانگ کا انتقال ہو گیا کہا جاتا ہے کہ محل کے خدام اور خادمائیں اسکی موت پر بہت روئے اور شوانزونگ بھی افسردہ ہوا اور اسکے ساتھ اپنے سلوک پر پشیمان ہوا۔ ۷۲۵ء میں زینگ یو کے مشورے پر شوانزونگ نے تائی پہاڑ Mount Tai پر قربانیاں پیش کرنے کی شاندار تقریب منعقد کی۔ ۷۲۶ء میں زینگ یو پر بھی بد عنوانی کا الزام لگا کہ اس نے دوسرے افسروں کی تنخواہیں

روک دی ہیں یہ افسران تھے کوئی ینفو Cui Yinfu ، یوون رونگ Yuwen Rong اور لی لنفو Li Linfu وغیرہ۔ لیکن گاو لیشی Gao Lishi جو کہ ایک درباری زنخہ eunuch official تھا، کی سفارش پر زینگ یو کو صرف چانسلر کے عہدے سے برطرف کیا گیا باقی سارے عہدے اسکے پاس بدستور رہے۔ اسکی جگہ لی یوانہونگ Li Yuanhong کو چانسلر بنایا گیا اور اسی کے ساتھ ہی ڈوشیان Du Xian کو بھی چانسلروں میں شامل کر لیا گیا۔ تبتی حکومت نے ۷۲۶ء میں ٹانگ حکومت پر حملہ کیا اسکا جواب دینے کے لئے ۷۲۷ء میں جنرل وانگ جنچو Wang Junchuo کے مشورے پر شوانزونگ نے تبتی حکومت پر حملہ کیا جس میں فوج کی سربراہی وانگ جنچو کر رہا تھا اور تبتی فوج کی سربراہی شنولوگونگ لو Xinuoluogonglu کر رہا تھا۔ چنانچہ ٹانگ فوج نے تبتی فوج کو شکست دی اور اسکو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا لیکن کچھ ہی عرصے بعد تبتی فوج نے جوابی حملہ کیا اور وانگ جنچو کے آبائی علاقے گوا پری فیکچر Gua Prefecture پر حملہ کر دیا اور وانگ کے باپ وانگ شو Wang Shou کو گرفتار کر کے لے گئے اس لئے وانگ جنچو کی دوبارہ تبت پر حملہ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ لیکن اس نے اپنی ہار کا ذمہ دار علاقے کی قبائیلی سرداروں کو مانا اور ان میں سے بہت سوں کو ملک بدر کر دیا۔ چنانچہ ایک قبائیلی سردار یاولوگے چینگزونگ Yaoluoge Chengzong کو بھی ملک بدر کر دیا گیا اس لئے اسکے بھتیجے یاولوگے ہوشو Yaoluoge Hushu نے وانگ جنچو پر حملہ کر کے اسکو قتل کر دیا۔ اسکے بہت سالوں بعد تک ٹانگ فوج نے اس علاقے میں کوئی فوجی کاراوائی نہیں کی[210]۔ انہیں دنوں میں

[210]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Xuanzong_of_Tang retreived on 01 November 2019.

شوانزونگ نے اپنی رہائش کے لئے نیا محل تعمیر کیا تا کہ پورا شاہی خاندان ایک ساتھ رہ سکے اس محل کو دس شہزادوں کا محل Mansion of the Ten Princes کہا جاتا تھا۔اس محل میں پورا شاہی خاندان ایک ساتھ رہا کرتا تھا اور محل سے شہزادے بشمول ولی عہد کے شازو نادر ہی باہر نکلا کرتے تھے[211]۔۷۲۸ء میں جنرل شیاو سونگ Xiao Song کو بھی چانسلر بنا دیا گیا۔ اور ۷۲۹ء میں دو چانسلروں میں آپس میں لڑائیاں شروع ہو گئیں یہ تھے لی یوانہونگ Li Yuanhong اور ڈو شیان Du Xian اس لئے بادشاہ نے ان دونوں کو اور انکے ساتھ یوان چیانیو کو بھی چانسلر کے عہدوں سے برطرف کر دیا کیوں کہ بادشاہ کی شکایت تھی کہ یوان چیانیو Yuan Qianyao ان دونوں میں لڑائی خطم کرانے کی کوشش نہیں کر رہا تھا اور انکی جگہ یوون رونگ Yuwen Rong اور پی گوانگٹنگ Pei Guangting کو چانسلر بنا دیا گیا۔یون رونگ کی خوبی یہ تھی کہ وہ عوام پر نئے ٹیکس لگا کر شاہی خزانے کو بھر دیتا تھا۔اسی کے بعد سے بادشاہ کو نئے ٹیکس لگانے کا مزہ لگ گیا اور بعد میں یہ ٹیکس اتنے بڑھ گئے کہ عوام پریاشان ہو گئے اور ٹانگ حکومت کے خلاف ہو گئے یہ بھی ایک سبب بنا ٹانگ حکومت کے زوال کا۔ہالانکہ تھوڑے ہی عرصے بعد یوون کو عہدے سے برطرف کر دیا گیا کیوں کہ اس نے بادشاہ کے چچازاد بھائی جنرل لی ہوئی Li Hui پر جھوٹے الزام لگا کر اسکو برطرف کرانے کی کوشش کی تھی لیکن الزامات جھوٹے ثابت ہوئے اس لئے یوون کو جلاوطن کر دیا گیا اسی حالت میں اسکا انتقال

[211] Zizhi Tongjian, vol. 213.

ہوا۔ ۷۳۰ء میں کھیتان Khitan[212] (یاد رہے کھیتان ایک ترک قبائلی حکومت تھی جو آج کے منگولیا اور منچوریا کے علاقے میں پھیلی ہو تھی اسکا زمانہ ۳۸۸ء سے ۱۲۱۱ء تک ہے) کے جنرل کیتو گان Ketugan نے کھیتان کے بادشاہ لی شاو گو Li Shaogu کو قتل کر دیا اور خود بادشاہ بن بیٹھا اور شی Xi حکومت پر بھی قبضہ کر لیا اس لئے شی کے بادشاہ لی لوسو Li Lusu نے بھاگ کر ٹانگ حکومت کی پناہ لی۔ ٹانگ حکومت نے کیتو گان کے مقابلے کے لئے اپنی فوج بھیجی لیکن اس سے صلح ہو گئی بعد میں ۷۳۲ء میں جنرل لی ہوئی کی سربراہی میں ٹانگ فوج نے پھر سے کیتو گان پر حملہ کر کے اسکو شکست دی لیکن کیتو گان فرار ہو گیا اور ہاتھ نہیں آیا[213]۔ ۷۳۳ء میں ٹانگ حکومت کا بلہائے Balhae[214] حکومت سے ٹکراو شروع ہو گیا اس لئے شوانزونگ نے بلہائے حکومت کے بادشاہ مو King Mu کے بھائی ڈائے من یے Dae Mun-ye کی سربراہی میں بلہائے کے خلاف فوج بھیجی جس میں کوریا کی سلّا[215] فوج بھی ٹانگ فوج کے ساتھ تھی، لیکن یہ حملہ ناکام ہوا[216]۔ ۷۳۳ء میں چانسلر پی گوانگٹنگ کا انتقال ہو گیا اور شیاو سونگ Xiao Song کے مشورے پر اسکی جگہ ہان شیو Han Xiu کو نیا چانسلر

---

[212] یاد رہے کھیتان ایک ترک قبائلی حکومت تھی جو آج کے منگولیا اور منچوریا کے علاقے میں پھیلی ہوئی تھی اسکا زمانہ ۳۸۸ء سے ۱۲۱۱ء تک ہے۔

[213] https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Xuanzong_of_Tang retreived on 20 December 2018.

[214] بلہائے حکومت منچوریا علاقے میں اور روسی مشرق بعید کے علاقے میں تھی، کوریا کی سلّا حکومت کے زوال کے بعد اسکے بچے کچے لوگوں نے اسکو قائم کیا تھا۔ اسکا زمانہ ۶۹۸ء سے ۹۲۶ء تک ہے۔

[215] سلّا حکومت کوریا کی حکومت تھی جسکا زمانہ ۵۷ قبل مسیح سے ۹۳۵ء تک ہے۔

[216] Zizhi Tongjian, vol. 213.

بنایا گیا۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد شیاؤ سونگ اور ہان شویو میں لڑائیاں شروع ہو گئیں اس لئے دونوں کو برطرف کر دیا گیا اور انکی جگہ پی یاوچنگ Pei Yaoqing اور زینگ جیولنگ Zhang Jiuling کو چانسلر بنایا گیا۔ اسی دوران ۷۳۴ء میں رانی وو Consort Wu لی ینگ Li Ying (یاد رہے کہ ولی عہد کا نام لی ہونگ Li Hong سے بدل کر لی ینگ Li Ying کر دیا گیا تھا) کو ولی عہد کے عہدے سے ہٹا کر اپنے بیٹے لی ماو (Li Mao جو شاو کا شہزادہ Prince of Shou تھا) کو ولی عہد بنانا چاہتی تھی اور اسکی مدد لی لنفو کر رہا تھا جو رانی وو Consort Wu کا قریبی تھا، جبکہ زینگ جیولنگ، لی ہونگ کو ولی عہد کے عہدے پر برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ شاید اسی وجہ سے رانی وو نے لی لنفو کو چانسلر بنانے کی سفارش کی ہو گی۔ چنانچہ ۷۳۴ء میں لی لنفو Li Linfu کو بھی چانسلر بنا دیا گیا[217]۔ کہا جاتا ہے کہ پہلے رانی وو نے اپنے نوکر نیو گوئیر Niu Gui'er کو زینگ جیولنگ کے پاس بھیجا کہ وہ لی ینگ کو ولی عہد کے عہدے سے ہٹا کر اسکے بیٹے کو ولی عہد بنوانے میں اسکا ساتھ دے لیکن زینگ جیولنگ نے اسکا ساتھ دینے سے انکار کر دیا اور بادشاہ شوانزونگ کو اسکی خبر کر دی اسی لئے زینگ جیولنگ کے سامنے لی ینگ کو کوئی نہیں ہٹا پایا لیکن زینگ جیولنگ کے انتقال کے بعد رانی وو نے دوسری چال چلی۔ اس نے لی ینگ Li Ying اور اسکے دونوں بھائیوں لی یاو Li Yao اور لی جو Li Ju کو خبر بھیجی کہ محل میں ڈاکو آ گئے ہیں اس لئے تینوں شہزادے اپنے فوجی لباس میں مجھ سے ملیں۔ جب تینوں شہزادے اپنے فوجی لباس میں آئے تو وو نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھئے تینوں شہزادے آپکے خلاف بغاوت کی تیاری کر رہے ہیں

[217]Zizhi Tongjian, vol. 214.

اس لئے اپنے فوجی لباس میں گھوم رہے ہیں۔ شوانزونگ نے اپنے افسران سے اسکی تصدیق کی تو سب نے کہہ دیا کہ ہاں ہم نے بھی انہیں فوجی لباس میں دیکھا تھا، بادشاہ نے لی لنفو سے اس بارے میں مشورہ کیا جو، اب سب سے طاقتور افسر بن چکا تھا تو اس نے کہا دیا کہ 'جہاں پناہ یہ آپکا ذاتی معاملہ ہے ہم اس میں کچھ نہیں کہہ سکتے'۔ اسلئے تینوں شہزادوں کو سزائے موت دیدی گئی یہ واقعہ ۷۳۷ء کا ہے کہا جاتا ہے کہ اسکے بعد رانی و و کو ڈراونے خواب آنے لگے جس میں تینوں شہزادے دکھتے تھے اور اس نے ان سے نجات کے لئے قربانیاں بھی پیش کیں لیکن خواب بند نہیں ہوئے اس لئے وہ بیمار ہو گئی اور کچھ ہی دنوں بعد اسکا انتقال ہو گیا اسکی عمر اسوقت ۴۰ کی دہائیوں میں تھی۔ لیکن رانی وو کے انتقال کے بعد یہ سارا ماجرا بادشاہ کو پتہ چل گیا اس لئے اس نے وو کو شاہی اعزازات کے ساتھ دفن تو کیا لیکن اس سے سارے دوسرے اعزازات لے لئے گئے اور اسکی موت پر شاہی سوگ بھی نہیں منایا گیا اور اسکے بیٹے کو ولی عہد بھی نہیں بنایا گیا۔

لی لنفو کا چانسلر بننا ایک نئے دور کا آغاز مانا جاسکتا ہے کیوں کہ بعد میں لی لنفو حکومت پر پوری طرح قابض ہو گیا اور بادشاہ شوانزونگ نے سارے حکومتی معاملات اس پر چھوڑ دیے اور خود عیش پرستی میں ملوث ہو گیا۔ ۷۳۵ء میں کھیتان حکومت کا بادشاہ کیتوہان Ketuhan اقتدار کی اندرونی کشمکش میں مارا گیا اور وہ پھر سے ٹانگ کی لگاندار بن گئی لیکن یہ لگانداری بہت دنوں تک قائم نہ رہ سکی۔ ۷۳۶ء تک بادشاہ شوانزونگ نے حکومتی معاملات سے بے خبر رہنا شروع کر دیا اور اپنا زیادہ تر وقت عیش و عشرت اور سیر و تفریح میں گزارنے لگا۔ چانسلر زینگ جیولنگ Zhang Jiuling نے اسکو ان چیزوں سے روکنے کی کوشش کی تو وہ اس سے ناراض ہو گیا اور اسکی قدر بادشاہ کے دل میں کم ہو گئی۔ لیکن لی لنفو

نے اپنی چالبازیوں سے بادشاہ کو یہ باور کرادیا کہ چانسلر زینگ جیولنگ اور پی یاوچنگ گروہبندی میں ملوث ہوگئے ہیں۔ اسلئے بادشاہ نے دونوں کو عہدوں سے برطرف کردیااور انکی جگہ نیوشیانکے Niu Xianke کو چانسلر بنادیا۔ اب صرف دو چانسلر رہ گئے لی لنفو اور نیوشیانکے لیکن نیوشیانکے، لی لنفو کا وفادار تھا اور اسکی ہر بات مانتا تھا اس لئے لی لنفو بادشاہ کے بعد سب سے طاقتور افسر بن گیا اور شوانزونگ نے سارے حکومتی معاملات لی لنفو کے سپرد کر دیے اور خود عیش پرستی میں زندگی گزارنے لگا۔ لی لنفو نے چالبازیوں اور مکاریوں سے اپنے ہر مخلاف کو حکومت سے بے دخل کر دیااور حکومت پر قبضہ جمائے رکھنے کے لئے ہر چال چلی۔ ۷۳۷ء میں لی ینگ کو ولی عہد کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا کیوں کہ اب اسکا مددگار زینگ جیولنگ حکومت سے بے دخل کیا جاچکا تھا اور اسکے بعد لی ینگ کو جبراً خودکشی کرادی گئی لیکن اسکے ایک سال بعد رانی وو کا بھی انتقال ہو گیا اس لئے اسکا بیٹا ولی عہد نہیں بن پایا، تاہم شوانزونگ نے اپنے دوسرے بیٹے لی یو Li Yu کو جو زونگ کا شہزادہ تھا ۷۳۸ء میں ولی عہد نامزد کیا، یہ شوانزونگ کے بعد تخت نشین ہوا اور بادشاہ سوزونگ Emperor Suzong کالقب اختیار کیا۔

تیانباو دور Tianbao era

۷۴۲ء سے ۷۵۶ء تک کا زمانہ تیانباو دور مانا جاتا ہے کیوں کہ اسی سال سے شوانزونگ نے غیر ہان جنرلوں کو ترجیح دینا شروع کی اور فوج میں انہیں بڑے بڑے عہدے دیے[218]۔ اسی سال چانسلر نیوشیانکے Niu Xianke کا انتقال ہوا لیکن ہمارے حساب سے اس دور کا آغاز لی لنفو کے چانسلر بننے سے ہونا چاہیے جو

[218] Morton, W. Scott, and Charlton M. Lewis (2005), p.94.

۷۳۷ء میں چانسلر بنا۔ بہر حال نیو شیانکے کی جگہ لی شیزی کو چانسلر بنادیا گیا۔ شوانزونگ اتنا عیش پرستی میں مبتلا ہو گیا تھا کہ مورخین کا کہنا ہے کہ اس نے ہزاروں دوشیزائیں اپنے محل میں رکھ رکھی تھیں اور انکو زندگی بھر کے لئے محل کی چار دیواری میں قید کر دیا تھا، یہاں تک کہ عمر رسیدہ ہونے کے بعد بھی انکو آزاد نہیں کیا جاتا تھا۔

اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ شوانزونگ نے تبت سے لگے شمالی سرحدی علاقے میں اپنا الگ فوجی مرکز قائم کرنے کا منصوبہ بنایا اور ۱۲ پری فیکچروں کو ایک اکائی بنادیا گیا جسکو جدوشی jiedushi کہا جاتا تھا انگریزی میں اسکا ترجمہ سرکٹ circuit کیا جاتا ہے۔ اس پر ایک فرماں روا مقرر کر دیا جاتا جو عام طور سے فوجی جنرل ہوتا تھا اس افسر کو بھی جدوشی jiedushi کہا جاتا تھا۔ یہ پہلا مرکز لونگیوں علاقے Longyou Circuit میں بنایا گیا جو اب کے چنگہائی Qinghai کے علاقے میں ہے۔ بعد میں اس طرح کے جدوشی مراکز حکومت کے کئی اور علاقوں میں بھی بنائے گئے[219]۔ چنانچہ ۷۴۲ء تک ۹ مختلف جدوشی مراکز چین کے سرحدی علاقوں میں قائم کئے جاچکے تھے اسکے علاوہ ایک اسپیشل ملٹرے ضلع بھی تھا جسکا نام تھالنگنان اور ۳ خصوصی ساحلی دفاعی اضلاع (کوسٹ ڈیفنس اضلاع) تھے جنکے نام تھے چانگلے Changle ، ڈونگلائی Donglai اور ڈونگ مو[220] Dongmou۔ ۹ جدیشو مراکز کے نام ہیں انشی Anxi، بیٹنگ Beiting، ہیک شی Hexi، شوفینگ Shuofang ، ہیڈونگ Hedong،

[219]Bo Yang, Outlines of the History of the Chinese, vol. 2, pp. 544–546.
[220]Zizhi Tongjian, vol. 215.

فانیانگFanyang، پنگلوPinglu، لونگیوLongyou، جیانانJiannan۔
ان مراکز کی کچھ تفصیلات نیچے کی ٹیبل میں دے دی گئی ہیں۔

شروع کے جدوشی مراکز کے نام و تفصیلات

Name of circuit/district	**Headquarters location**	**Responsibility**	**Garrison strength**
Anxi (انشی)	Qiuzi (in modern Aksu Prefecture, Xinjiang)	pacify the Western Regions (Xiyu)	24,000
Beiting (بیٹنگ)	Beiting (in modern Changji Hui Autonomous Prefecture, Xinjiang)	defend against the Tuqishi and Jiankun	20,000

Hexi (ہیک شی)	Liang Prefecture (roughly modern Wuwei, Gansu)	cut off communications between the Tibetan Empire and Eastern Tujue	73,000
Shuofang (شوفانگ)	Ling Prefecture (roughly modern Yinchuan, Ningxia)	defend against Eastern Tujue	64,700
Hedong (ہیڈونگ)	Taiyuan Municipality	defend against Eastern Tujue	55,000
Fanyang (فانیانگ)	You Prefecture (roughly modern Beijing)	defend against the Xi and the Khitan	91,400

Pinglu (پنگلو)	Ying Prefecture (roughly modern Chaoyang, Liaoning)	defend against the Shiwei and the Mohe	37,500
Longyou (لونگیو)	Shan Prefecture (roughly modern Haidong, Qinghai)	defend against the Tibetan Empire	75,000
Jiannan (جیانان)	Yi Prefecture (roughly modern Chengdu, Sichuan)	defend against the Tibetan Empire and tribes to the south	30,900
Lingnan (لنگنان)	Guang Prefecture	pacify the non-Han	15,400

	(roughly modern Guangzhou, Guangdong)	tribes in the region	
Changle (چانگلے)	Fu Prefecture (roughly modern Fuzhou, Fujian)	coast watch	1,500
Donglai (ڈونگلائی)	Lai Prefecture	coast watch	1,000
Dongmou (ڈونگمو)	Deng Prefecture (in modern Yantai as well)	coast watch	1,000

چنانچہ ۷۴۲ء میں لی لنفو کے مشورے پر شوانزونگ نے غیر ہان جنرلوں کو ترجیح دینا شروع کر دی اور غیر ہان کو جدوشی مراکز کا سربراہ بنانا شروع کر دیا کیوں کہ لی لنفو کا کہنا تھا کہ غیر ہان لوگ زیادہ وفادور ہوتے ہیں اور چین میں انکی رشتے داری بھی نہیں ہوتی کہ وہ اپنے رشتے داروں کو حکومت میں بڑھا کر اپنی طاقت بڑھا سکیں۔ جبکہ مورخین کا ماننا ہے کہ وہ غیر ہان جنرلوں کو اسلئے ترجیح دینا چاہتا تھا کیوں کہ ہان افسران کو اگر ترقی ملیگی تو وہ چانسلر بن سکیں گے اور اسکے اقتدار کے لئے خطرہ بنیں گے۔ انہیں غیر ہان جدوشیوں میں سے کچھ یہ تھے: ان لوشان An Lushan، ان سی شن An Sishun ، گیشوہان Geshu Han ، گاوشیانزی Gao Xianzhi وغیرہ[221]۔

انلوشان بغاوت An Lushan Rebellion

انلوشان بغاوت شوانزونگ کے آخری دور میں رونما ہوئی۔ بغاوت ٹانگ کے ایک جدوشی جنرل نے کی جسکا نام انلوشان تھا اس لئے اسے انلوشان بغاوت یہ انشی بغاوت کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ انشی ایک سرکٹ تھا جو ۶۶۱ء میں قائم ہوا تھا[222]، اسی علاقے سے یہ بغاوت شروع ہوئی تھی اسی لئے اسے انشی بغاوت بھی کہا جاتا ہے[223]۔ اسکا آغاز ۱۶ دسمبر ۷۵۵ء کو ہوا اور اختتام ۱۷ فروری ۷۶۳ء کو ہوا۔ اس بغاوت میں ۱ کروڑ ۳۰ لاکھ سے لیکر ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ لوگ مارے گئے[224]۔ اس بغاوت نے پوری حکومت کو زیروزبر کر کے رکھ دیا اور شوانزونگ کو اپنا دار الخلافہ

---

[221]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Xuanzong_of_Tang retreived on 03 November 2019.
[222]Taishan, Yu (2003), p. 169.
[223]Xue, Zongzheng (1992), pp. 329, 602–06.
[224]White, Matthew (2012), p. 93.

چانغان چھوڑ کو چینگڈو Chengdu بھاگنا پڑا بعد میں اسی حالتِ سفر میں شوانزونگ کا بیٹا لی ہینگ Li Heng بادشاہ سوزونگ Emperor Suzong of Tang کے لقب سے تخت نشین ہو گیا۔ شوانزونگ کے فوجی بھی اس سے ناراض ہو گئے انکا کہنا تھا کہ بادشاہ نے اپنی ملکہ یانگ گوئیفی کے چکر میں پڑ کر حکومتی کاموں سے غفلت کی اور یانگ گوئیفی کے رشتے داروں کو بڑے بڑے عہدے دیے جنہوں نے حکومت کو برباد کر دیا۔ اب ہم بادشاہ کا ساتھ جب تک نہیں دیں گے جب تک کہ بادشاہ یانگ گوئیفی کو قتل کے لئے ہمارے حوالے نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے یانگ گوئیفی کے بھتیجے اور چانسلر یانگ گوزونگ Yang Guozhong کو بھی قتل کر دیا جو اسوقت چانسلر تھا اور بڑی مشکل سے شوانزونگ نے یانگ گوئیفی کو قتل کرنے کی اجازت دی، چنانچہ اسے ریشم کی ڈوری سے گلا دبا کر قتل کیا گیا بعض روایات میں ہے اسے ریشم کی ڈوری سے پھانسی دی گئے۔ جب فوج کو اسکی لاش دکھائی گئی تب وہ لوگ مانے اور بادشاہ کا ساتھ دینے پر آمادہ ہوئے۔ لیکن بادشاہ یانگ گوئیفی کے بعد ٹوٹ کر رہ گیا اور باقی زندگی اسکے غم میں گزار دی[225]۔ یہ بغاوت شوانزونگ کے آخری دور میں شروع ہوئی لیکن تین بادشاہوں کے ادوار تک جاری رہی شوانزونگ، سوزونگ Suzong اور ڈائیزونگ Daizong اور ٹانگ حکومت کو بہت کمزور کر دیا۔

یانگ گوئیفی Yang Guifei

اب ہم یانگ گوئیفی کے بارے میں بات کرتے ہیں جو شوانزونگ کی سب سے پسندیدہ بیوی تھی اور اس بغاوت میں اسکا خصوصی کردار رہا ہے۔ یانگ گوئیفی

[225] Sato, Hiroaki (1995), p. 191.

۷۱۹ء میں شوانزوگ کے دور اقتدار کے شروع میں پیدا ہوئی اسکا اصلی نام یانگ یوہوان Yang Yuhuan تھا۔ اسکا پر دادا یانگ وانگ Yang Wang سوئی حکومت کے بادشاہ یانگ Emperor Yang of Sui کا خصوصی افسر key official تھا۔ سوئی حکومت کے زوال کے بعد وہ وانگ شیچونگ Wang Shichong کا ملازم ہو گیا لیکن جب ٹانگ حکومت نے اسکی حکومت کو شکست دی تو ۶۲۱ء میں یانگ وانگ بھی مارا گیا۔ یانگ وانگ ہوائین Huayin کا رہنے والا تھا لیکن بعد میں یونگلے Yongle میں منتقل ہو گیا تھا جو آجکل شانک شی Shanxi کا یونچینگ Yuncheng شہر ہے۔ یانگ گوئیفی کا باپ یانگ شوانیان Yang Xuanyan شو پری فیکچر Shu Prefecture میں مردم شماری کا افسر census official تھا اسلئے وہ چینگڈو Chengdu میں منتقل ہو گیا تھا۔ یانگ شوانیان کا کوئی بیٹا نہیں تھا لیکن اسکی چار بیٹیاں تھیں جو سب یانگ گوئیفی سے بڑی تھیں۔ اسکے باپ کا تب ہی انتقال ہو گیا تھا جب وہ بہت چھوٹی تھی اس لئے اسکے چچا یانگ شوان جیاو Yang Xuanjiao نے اسے پالا جو ہینان میونسپلٹی Henan Municipality میں ایک بہت کم درجے کا افسر تھا۔ ۷۳۳ء میں ۱۴ سال کی عمر میں یانگ گوئیفی کی شادی شہزادے لی ماو Li Mao کے ساتھ کر دی گئی جو شو Princess of Shou کا شہزادہ تھا اور شوانزونگ اور رانی وو Consort Wu کا بیٹا تھا، اس لئے یانگ گوئیفی شو کی شہزادی کہلانے لگی۔ رانی وو کا ۷۳۷ء میں انتقال ہو گیا اس لئے شوانزونگ افسردہ رہنے لگا۔ وہ نئی بیوی کی تلاش میں تھا اسی دوران ایک دن شوانزونگ کی نظر یانگ

گوئیفی پر پڑی جو اپنے شوہر لی ماو کے ساتھ شنگ وین فوارے والے محل Xingwen Fountain Palaceمیں ٹہل رہی تھی[226]، وہ اسکو بھا گئی اس لئے شوانزونگ نے فیصلہ کیا کہ وہ یانگ گوئیفی کو اپنی بیوی بنائیگا، لیکن وہ تو اسکے بیٹے کی بیوی تھی۔ اس لئے شوانزونگ نے پہلے اسکو حکم دیا کہ وہ ٹاونن Taoist nunبن جائے اور اسکانام تائیزینTaizhenرکھ دیا۔ یانگ کچھ دنوں محل کے ہی ایک ٹاومندر تائیزینTaizhen Palaceمیں بطورِ ٹاونن رہی۔ کہا جاتا ہے کہ ان ۷ سالوں کے دوران یانگ رات کو چھپ کر بادشاہ سے اسکے کمرے میں ملنے جاتی[227]۔ اسکے بعد شوانزونگ نے اس سے شادی کرلی اور شہزادے لی ماو کی شادی جنرل وی زاوشن Wei Zhaoxun کی بیٹی سے کر دی ۔اسوقت شوانزونگ کی عمر ۶۱ سال تھی جبکہ یانگوئیفی کی ۲۶ سال۔ یانگ لمبی چوڑی تھی[228] اپنے حسن میں بےمثال تھی[229] وہ تھوڑی موٹی بھی تھی، یانگ چینی

[226]http://sacrificeworldwide.com/yang-guifei/ retreived on 13 November 2019. See also, https://www.newworldencyclopedia.org/entry/Yang_Guifei retreived on 13 November 2019.

[227]Robin, Sally A. (Rubenstein). “Yang, Honored Consort of Emperor Xuanzong of Tang”, p.537. See also https://www.historyofroyalwomen.com/the-royal-women/imperial-consort-yang-guifei-tragic-love-story-inspired-tale-genji/ 13 November 2019.

[228]Berkel, M.A.C. (2017). "The changing portrayal of Yang Guifei's beauty" (PDF). Leiden University. p. 26. Retrieved 17 July 2018. See also why is Yang Guifei so beloved by Emperor Xuanzhong of Tang? People's Daily. 21 March 2010. Retrieved on 17 July 2018.

تاریخ میں چند عورتوں میں سے ہے جو موٹی ہونے کے باوجود حسین مانی جاتی ہیں، تاہم کچھ مورخین کا کہنا ہے کہ وہ موٹی نہیں تھی لیکن چینی زبان کا مفہوم سمجھنے میں بعد کے لوگوں سے غلطی ہوئی[230]۔ یانگ گوئیفی کا شمار چین کی چار حسین ترین ملکاوں میں ہوتا ہے وہ چار یہ ہیں شی چی Xi Shi، وانگ زاوجن Wang Zhaojun، ڈیاو چان Diaochan اور یان گوئیفی[231] Yang Guifei۔ یہ چاروں ملکائیں اپنے وقت پر سیاست پر خوب اثر انداز ہوئیں لیکن اخیر میں انکا خاطمہ سانحہ tragedy پر ہوا، ان میں سے تین ملکاوں نے اپنی اپنی حکومتوں کو آخر میں زوال پزیر کر دیا۔ چینی زبان میں ایک کہاوت بھی ہے جس میں یانگ کا موازنہ دوسری حسین ملکہ زاوفیان سے کیا جاتا ہے، کہاوت یہ ہے-yanshou-huanfei جسکا مطلب ہے لمبی ہان اور موٹی ہوان (یانگ کا اصلی نام ہوان تھا)۔ چین میں یہ بھی مشہور ہے کہ یانگ گوئیفی کو دیکھ کر پھول شرما جایا کرتے تھے[232] Yang Guifei shames flowers ۔ حالانکہ شوانزونگ نے تقریباً ۳۰۰۰ دوشیزائیں اپنی دل دلگی کے لئے محل میں رکھ رکھی تھیں لیکن یانگ ان میں سب سے ممتاز تھی اور بادشاہ کی سب سے دلربا تھی، شوانزونگ اسپر جان دیا کرتا تھا۔ شوانزونگ بہت اچھا موسیقار تھا اور یانگ بہت اچھی رقاصہ تھی وہ

---

[229] Meyers, Jessica (29 August 2016). "China once struggled to feed its people. Now it's seeing a rise in eating disorders". Los Angeles Times. Retrieved 17 July 2018. ...But the Tang Dynasty favored larger body types. One of its most revered beauties, Yang Guifei, had stomach rolls.

[230] Clark, J. Peter; Ritson, Christopher (2013), p. 82.

[231] Woo, X.L. (2016), pp. 1–4.

[232] https://en.wikipedia.org/wiki/Four_Beauties retreived on 13 November 2019.

دونوں کبھی کبھی ایکساتھ خاص قسم کا رقص کرتے اور گاتے جسے قوس قزح کے پر کے کپڑوں والا رقص Rainbow Feather Garment Dance کہا جاتا[233]۔ ہر سال چینی قمری سال کے ساتویں مہینے کے ساتویں دن کو 'گائے چرانے والا لڑکا اور بننے والی نوکرانی نام کا تہوار' the legend of the herdboy and the weaver girl منایا جاتا[234]، سیکڑوں موسیقار اور رقاصائیں اس موقع پر محل میں اپنے فن کا اظہار کرتے[235]۔ شوانزونگ اس موقع پر یانگ کے ساتھ دائمی محبت pledged his eternal love to Yang کا عہد کرتا[236]۔ یانگ گوئیفی کو اتنا اعزاز دیا جانے لگا کہ جب وہ شہسواری کرتی تو درباری زنخہ گاو لیشی Gao Lishi کو بھی اسکے ساتھ رہنے کا حکم ہوتا۔ ایک بار وہ شہ سواری کر رہی تھی کہ اسکے بال ہوا میں الجھے اور وہ گر گئی اسکے بعد اسنے اپنے بالوں کو پیچھے کرکے باندھ لیا جسکو بعد میں اور عورتوں نے بھی اپنالیا اور وہ عورتوں کے بال باندھنے کا فیشن بن گیا جو آج تک چلا آرہا ہے۔ یانگ کو ایک زیر جامہ کرتہ جسکو ڈوڈو dudou کہا جاتا ہے اسکو ایجاد کرنے والا بھی مانا جاتا ہے[237]۔ ۷۰۰ کاریگر اسکے لئے ریشم بننے اور کپڑے سینے کے لئے رکھے گئے

[233]https://www.newworldencyclopedia.org/entry/Yang_Guifei retreived on 13 November 2019.

[234] http://www.taleofgenji.org/yang_kwei-fei.html retreived on 13 November 2019.

[235]Perry, Alan (2000), Encyclopedia of China (New York: Roundtable Press). ISBN 0816026939

[236]https://www.newworldencyclopedia.org/entry/Yang_Guifei retreived on 13 November 2019.

[237]https://en.wikipedia.org/wiki/Dudou retreived on 13 November 2019.

تھے۔شوانزونگ اسے بیش قیمتی تحفے دیتا جن میں ایک نایاب سفید پرندہ بھی تھا[238]۔یانگ گوئیفی کی طرف ایک نظم بھی منسوب کی جاتی ہے کہ اسنے یہ نظم لکھی "Ode to Zhang Yunrong Dancing"[239]۔تمام افسران میں اسکی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہوڑ لگ گئی، بیش قیمتی تحفے اسے پیش کئے جاتے۔وہ ہواچنگ حوض Huaqing Pool میں نہایا کرتی تھی جو پہلے بادشاہوں کے ادوار میں صرف بادشاہوں کے لئے مخصوص تھا۔وہ کھانے میں زیادہ تر پھل کھایا کرتی تھی جن میں لیچی اسے سب سے زیادہ پسند تھی اسکے لئے تازہ لیچی دور دراز سے تیز رفتار گھوڑوں کے ڈاک نظام Pony Express کے ذریعہ منگوائی جاتیں۔کچھ کا کہنا ہے کہ اسکے لئے لیچی موجودہ گوانگڈونگ Guangdong سے منگوائی جاتیں جو چانغان سے ۱۶۶۹ کلومیٹر ہے، دوسروں کا کہنا ہے کہ سچوان Sichuan سے منگوائی جاتیں جو چانغان سے ۹۱۲ کلومیٹر ہے۔شوانزونگ نے یانگ کو گوئیفی کا لقب دیا جو اسکی پہلی بیوی ہوئی فی Huifei سے بھی بڑا تھا۔ اسنے یانگ کے والد یانگ شوانیان اور اسکی ماں لیڈی لیانگ Lady of Liang کو بعد از مرگ اعزازات سے نوازا۔ اس نے یانگ کے چچا یانگ شوانگوئی Yang Xuangui اور چچازاد بھائیوں یانگ شیان Yang Xian اور یانگ چی Yang Qi کو بھی بڑے بڑے عہدے دیے۔ اسکی تینوں

---

[238] https://www.historyofroyalwomen.com/the-royal-women/imperial-consort-yang-guifei-tragic-love-story-inspired-tale-genji retreived on 13 November 2019.
[239] https://www.historyofroyalwomen.com/the-royal-women/imperial-consort-yang-guifei-tragic-love-story-inspired-tale-genji/ retreived on 13 November 2019.

بہنوں کو بھی اعزازادیے ایک کو لیڈی آف ہان Han، دوسری کو لیڈی آف گو Guo اور تیسری کو لیڈی آف چن Qin کا لقب دیا۔ کہا جاتا ہے کہ یانگ اور اسکے رشتے داروں کو اتنا اعزاز دیا گیا کہ جب بادشاہ عورتوں کی میٹنگ کرتا تھا تو بادشاہ کی بہن لیچی ینگ Li Chiying (جو یوزین کی شہزادی Princess Yuzhen کہلاتی تھی) بھی یانگ گوئیفی کی بہنوں کے برابر بیٹھنے کی ہمت نہیں کرتی تھی۔ شوانزونگ نے اپنی بیٹی شہزادی تائی ہوا Princess Taihua جو رانی وو کی بیٹی تھی کی شادی یانگ گوئیفی کے چچازاد بھائی یانگ چی Yang Qi سے کر دی۔ کچھ ہی دنوں میں یانگ گوئیفی کے سارے رشتے دار بڑے بڑے عہدوں پر پہنچ گئے اور مالو دولت میں بے مثال ہو گئے، جبکہ ان میں سے زیادہ تر وہ لوگ ان عہدوں کے لائق نہیں تھے اسلئے بد عنوانی بڑھ گئی اور حکومت کا نظام بگڑنے لگا۔ لوگ انکی خوشامد میں لگ گئے اور انکو خوش رکھنے میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے اور انکو بے پناہ تحفے تحائف دیے جانے لگے۔ کچھ دنوں بعد یانگ گوئیفی نے اپنے دوسرے چچا زاد بھائی یانگ گوزونگ Yang Guozhong کو بھی محل کے اہلکاروں میں شامل کروالیا۔ وہ بہت چاپلوس انسان تھا اور کچھ ہی دنوں میں ترقی کر کے چانسلر بن گیا۔ چانسلر یانگ گوزونگ ایک مکار اور چاپلوس انسان تھا لیکن حکومت چلانے کا تجربہ اسے بھی نہیں تھا اس لئے وہ صرف اپنے فائدے کو سامنے رکھ کر کام کرتا اور کسی دوسرے کو بھی کام نہ کرنے دیتا۔ اسکا حکومت پر اسرورسوخ اتنا بڑھ گیا تھا کہ ایک وقت میں اسکے پاس حکومت کے ۴۰ بڑے عہدے تھے جب کہ وہ ایک کے قابل بھی نہیں تھا۔

۷۴۶ء میں یہ ہوا کہ ایک بار بادشاہ ایک دوسری خاتون کی طرف مائل ہو رہا تھا۔ یانگ اس سے جل اٹھی اور اس نے شوانزونگ کو سخت سست کہہ ڈالا تو شوانزونگ

نے غصے میں اسے اسکے بھائی یانگ شیان Yang Xian کے بنگلے میں بھیج دیا جو محل میں ہی تھا۔ لیکن بادشاہ کا پورے دن موڈ خراب رہا اور زرا زرا سی غلطیوں پر اس نے اپنے نوکروں کو ڈنڈے سے پیٹنا شروع کر دیا۔ گاو لیشی سمجھ گیا کہ بادشاہ، یانگ کو یاد کر رہا ہے اس لئے اسنے بادشاہ سے کہا جہاں پناہ اگر آپ چاہیں تو جو خزانے رانی یانگ کے محل میں ہیں انہیں اسکے گھر بھیج دیا جائے تو بادشاہ نے اسکے زیورات اور اسکا شاہی کھانا اسکے گھر بھیج دیا۔ رات میں گاو لیشی نے عرض کیا کہ جہاں پناہ یانگ کو واپس اپنے محل میں خوش آمدید کہیں تو شوانزونگ نے اس درخواست کو آسانی سے قبول کر لیا اور یانگ کو واپس بلا لیا، اور بادشاہ پہلے سے زیادہ اس سے محبت کرنے لگا۔ ۷۴۷ء میں انشی علاقے کا جدو شی انلوشان بادشاہ سے ملنے دار الخلافہ چانغان آیا تو بادشاہ نے اسکو بہت اعزاز دیا۔ انلوشان نے یانگ گوئیفی کو اپنی ماں مان لیا اور اسکے بہن بھائیوں کو اپنے بہن بھائی مان لیا۔

۷۵۰ء میں بادشاہ پھر سے یانگ سے ناراض ہو گیا وجہ یہ تھی کہ یانگ نے فیروزے سے بنی ایک بانسری بجائی جو اسکی نہیں تھی بلکہ شوانزونگ کے ایک رشتے دار کی تھی اس سے ناراض ہو کر اسکو اسکے رشتے دار کے پاس بھیج دیا۔ درباری افسر جی وین کا بیان تھا کہ بادشاہ بہت جھنجلا گیا تھا اور بعد میں اسے اپنے کیئے پر پستاوا ہوا۔ اس نے اس بار بھی یانگ کو شاہی کھانے بھیجے تو یانگ اسکو دیکھ کر رونے لگی اور جو درباری زنخے وہ کھانے لیکر گئے تھے انسے کہا 'میری غلطیاں اتنی بڑی ہیں کہ میں سزائے موت کی حقدار ہوں۔ لیکن جہاں پناہ کا احسان ہے کہ انہوں نے مجھے مارا نہیں بلکہ میرے گھر واپس بھیج دیا۔ میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں محل سے ہمیشہ کے لئے چلی جاوں۔ جہاں پناہ نے مجھے سونے اور فیروزے jade کے زیورات دیے ہیں اس لئے یہ چیزیں واپس کرنا بہت غیر مناسب ہو گا لیکن میں تو وہ چیز

انہیں بھیجوں گی جو میرے ماں باپ نے مجھے دی ہے'۔اسکے بعد اس نے اپنے تھوڑے سے بال کاٹ کر بادشاہ کو بھیجے۔شوانزونگ گھبرا گیا کہ کہیں یانگ اپنے آپکو نقصان نہ پہنچالے اس لئے اس نے گاو لیشی کو بھیجا کہ وہ یانگ کو واپس محل میں لے آئے۔اس کے بعد دونوں کے درمیان محبت اور بڑھ گئی۔

اس طرح سارے بڑے عہدوں پر یانگ خاندان کا قبضہ ہو گیا اور شوانزونگ حکومتی کاموں سے بے خبر ہو گیا اور سارے معاملات اور اونچے عہدے اسنے یانگ خاندان کے سپرد کر دیے جبکہ یانگ خاندان نیا نیا دربار میں آیا تھا اور حکومت چلانے کا اسکو بالکل بھی تجربہ نہیں تھا۔شوانزونگ ہر وقت یانگ گوئیفی کے پہلو میں پڑا رہتا اور اسکو خوش کرنے اور اسکے نخرے اٹھانے میں کوئی کثر نہ چھوڑتا۔عیشو عشرت لہو لعب اسکی زندگی بن گئی، محل میں ہر وقت رقص و سرور کی محفلیں سجتیں، دعوتیں ہوتیں اور ہر وقت رومانی ماحول رہتا۔یانگ گوئیفی کے باقی حالات اگلے عنوان میں دیے جائیں گے۔

نانزاو حملہ Nanzhao attack

نانزاو ایک قبائلی حکومت تھی جسکا تعلق ترک مینگ شے قبیلے Mengshe tribe سے تھا۔یہ حکومت چین کے جنوبی Southern China علاقے میں آباد تھی جو آج کے ینان Yunnan کے علاقے میں ہے۔اس حکومت کی بنیاد قبیلے کے سردار شنولو Xinuluo نے ۷۴۹ء میں رکھی[240]۔لیکن ۷۵۰ء آتے آتے یہ حکومت ٹانگ حکومت کے علاقوں پر قبضہ کرنے کی فکر میں لگ گئی

[240]http://www.chinaknowledge.de/History/Altera/nanzhao.html retreived on 14 December 2019.

حالانکہ اس سے پہلے یہ ٹانگ کی لگانداری تھی۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ ٹانگ کا جدوشی زینگ چیانٹو Zhang Qiantuo اکثر نانزاو کو بے جا پریشان کیا کرتا تھا اور اس پر الزام لگاتار ہتا تھا کہ نانزاو بغاوت کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس لئے اس نے واقعی بغاوت کر دی۔ چنانچہ اسکے بادشاہ گیلوفینگ Geluofeng [241] نے ٹانگ حکومت کے یاو زو پری فیکچر یہ جیانا حلقے Jiannan Circuit کے علاقے پر حملہ کر دیا اور اسکے جدوشی زینگ چیانٹو Zhang Qiantuo کو قتل کر دیا۔ اسنے اسکے علاقے کو اپنی حکومت میں شاملکر لیا اور ٹانگ سے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا اور تبت کی حکومت ٹوبو Tubo کی ماتحتی قبول کر لی۔ ۷۵۲ء میں چانسلر لی لنفو Li Linfu نے جیانان کے ٹانگ فوجی کمانڈر یانگ گاوزین Yang Guozhen کی درخواست پر یانگ گوزونگ Yang Guozhong کو فوج لیکر ٹانگ فوج کی مدد کے لئے جانے کا حکم دیا لیکن رانی یانگ گوئیفی نے بادشاہ سے سفارش کر کے اسکو رکوالیا کیونکہ وہ اپنے بھتیجے کو خطرے کی جگہ بھیجنا نہیں چاہتی تھی۔ اسی دوران لی لنفو کا انتقال ہو گیا تو یانگ گوزونگ کو چانسلر بنا دیا گیا جو رانی یانگ کا بھتیجا تھا۔ تاہم یانگ گوزونگ نے ۷۵۱ء میں جنرل شیانیو زونگ ٹونگ Xianyu Zhongtong کی سرکردگی میں نانزاو سے لڑنے ۸۰ ہزار فوج بھیجی لیکن اس جنگ میں نان زاو جنرل ڈوان جیانوے Duan Jianwei نے ٹانگ فوج کو شی گوان Xiaguan[242] کے مقام پر زبردست شکست دی، جس میں تقریباً ۲۰ ہزار سپاہی قتل یہ زخمی ہوئے۔ دوسری طرف اسی سال شمالی سرحد پر

---

[241]Blackmore, M. (1960). "The Rise of Nan-Chao in Yunnan". Journal of Southeast Asian History. 1 (2): 47–61.
[242]Herman, John E. (2007), p.30. See also, Twitchett, Denis C. (1979), p. 444-445.

ٹانگ فوج کو عباسی فوج نے شکست دی یہ تلاس کی دوسری جنگ کہلاتی ہے۔ اس مہم میں جنرل گاو شیانزی Gao Xianzhi ٹانگ فوج کی قیادت کر رہا تھا۔ اسکا تفصیلی زکر آگے آئیگا۔

۸۰۱ء میں نانزاو اور ٹانگ فوج نے ملکر تبتی اور عباسی مملوک فوجیوں پر مشتمل ایک فوج کو شکست دی[243]۔

انلوشان An Lushan

انلوشان کی تاریخ پیدائش اور بچپن کے حالات کے بارے میں بہت قلیل معلومات مہیہ ہے تاہم اسکے نام کے بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ بعض کا کہنا ہے کہ اسکا اصل نام فارسی میں ہے کیوں اسکے باپ کا تعلق ایران سے تھا۔ 'ان' چینی تلفظ ہے 'ال' کا اور 'لوشان' تلفظ ہے 'روشن' [244]کا جسکا مطلب ہوتا ہے چمکتا ہوا[245] اس طرح اسکا نام الروشن ہوا۔ بعض کا کہنا ہے کہ یہ قدیم ترک زبان کا لفظ الوشان Aluoshan ہے جسکا مطلب ہے جنگ۔ کہا جاتا ہے کہ اسکا باپ اسکے بچپن میں ہی مر گیا تھا اور اسکی ماں اشیدے Lady Ashide جو ایک جادوٹونے والی پیشہ ور عورت تھی اسنے ان یانان An Yanyan نامی ایک گوکترک Göktürk جنرل سے شادی کر لی تھی[246]۔ جبکہ انلوشان کا اصلی باپ

[243]Beckwith, Christopher I. (1987). The Tibetan Empire in Central Asia: A History of the Struggle for Great Power among Tibetans, Turks, Arabs, and Chinese during the Early Middle Ages. Princeton University Press, p. 157.

[244]Jacques Gernet (1996), pp. 260–261

[245]Schafer, Edward H. (1985), p. 9.

[246] Yang, Zhijiu, "An Lushan". Encyclopedia of China (Chinese History Edition), 1st ed.See also Lin, Tianwei An

ایران کے سغد قبیلے Sogdian سے تعلق رکھتا تھا جو سمرقند او ر بخارا[247] کے علاقے میں آباد تھا[248] اور ایک زمانے میں سغد حکومت[249] Sogdian kingdom بھی قائم ہوئی تھی[250]۔ بعض مورخین جیسے ماسوئی ہتوسی Matsui Hitoshi[251] کا ماننا ہے کہ انلوشان کا تعلق کھیتان Khitan قبیلے سے تھا[252]۔ اسی سوتیلے باپ انیانان کے نام پر اسکا نام انلوشان رکھا گیا۔ انیانان کا بھائی جنرل ان بوزی An Bozhi تھا۔ شوانزونگ کے دور اقتدار کے شروع میں جسے کائیوان Kaiyuan era دور کہا جاتا ہے اس زمانے میں گوکترک قبیلے

Lushan profile, Chinese Encyclopedia (Biography Edition; 1st ed.); accessed 3 August 2011. See also. Benn, Charles (2002), p. 9. Aslo cite Ebrey, Patricia; Walthall, Anne; Palais, James (2009), p. 84.

[247]Xue, Zongzheng (1992), pp. 329, 602–06.

[248]Xu, Daoxun (1993), pp. 455-56.

[249]Ebrey, Walthall, Palais (2006).

[250]Beckwith, Christopher I. (2009), p. 21, n. 82. See also Zhong, Han. "Ah Lushan Dengzahu De Neiya Wenhua Beijing" ("The Cultural Background on An Lushan, etc in Inner Asia — With the Discussion on the Inner Asia-ized of Sute or Sogdian"). Journal of Chinese Historical Studies (2005); ISSN 1002-7963. Also cite Lin, Tianwei An Lushan profile, Chinese Encyclopedia (Biography Edition; 1st ed.).

[251]Matsui, Hitoshi (Japan). "Qidan boxing shi (History of the rise of the Khitan)". Mamden chiri-rekishi kenkyu hokoku 1 (1915). Translated into Chinese by Liu, Fengzhu. In Minzu Shi Yiwen Ji (A Collection of Translated Papers on Ethnic Histories) 10 (1981). Repr. in: Sun, Jinji 1988 (vol. 1). p.105.

[252]Xu Elina-Qian (2005), p.248.

Göktürk میں کچھ فسادات ہوئے جسکی وجہ سے انپانا اپنے بھتیجے ان سی شن An Sishun اور انلوشان کے ساتھ چین کے ینگ پری فیکچر Ying Prefecture میں آکر آباد ہو گیا۔ انلوشان چینی زبان کے ساتھ ٦ غیر چینی زبانیں بھی بول سکتا تھا۔ جب انلوشان کچھ بڑا ہوا تو اس نے ایک بازار میں مترجم کا کام شروع کر دیا، یہ فوجی بازار تھا جو ٹانگ حکومت نے اس لئے قائم کیا تھا تاکہ اس میں چینی ریشم بیچا جائے اور اسکے بدلے باہر سے اعلیٰ نسل کے گھوڑے خریدے جائیں، یہ بازار غالباً کہیں ریشمی شاہراہ پر واقع تھا۔ انلوشان کے ساتھ اسکا ایک ساتھی بھی تھا جسکا نام شی سوگان Shi Sugan تھا لیکن بعد میں شی سیمنگ Shi Siming ہو گیا تھا جو اخیر تک انلوشان کے ساتھ رہا۔ ۷۳۲ء میں جب جنرل زینگ شوگی Zhang Shougui یو پری فیکچر You Prefecture کا فرماں روا تھا تو اسے معلوم چلا کہ انلوشان نے اسکی کچھ بھیڑیں چرا لی ہیں۔ زینگ انلوشان کو ڈنڈوں سے مار مار کر قتل کرنے ہی والے تھے کہ انلوشان نے چلا کر اپنی جان کی بھیک مانگی کہ میرے آقا آپ ۲ وحشی قبیلوں کو ایک ساتھ خطم نہ کریں۔ دو قبیلوں سے مراد کھیتان اور شی Xi قبیلے تھے، یعنی اسکا تعلق دونوں قبیلوں سے تھا۔ زینگ نے دیکھا کہ وہ لمبا چوڑا ہے اور اسکے انداز بیان سے بھی زینگ متاثر ہوا اس لئے اس نے انلوشان کو چھوڑ دیا اور اسکو اور اسکے دوست شی سیمنگ کو اپنی فوج میں شامل کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں مجرموں کو پکڑنے میں بہت ماہر تھے۔ زینگ نے اسکو تھوڑے دن بعد فوجی افسر بنا دیا اور اس سے اپنے بیٹے جیسا سلوک کرنے لگا۔ اسی دوران اس نے پہلی شادی کانگ نامی خاتون Lady Kang سے کی جس سے اسکے ایک بیٹا پیدا ہوا انچنگ شو An Qingxu تاہم یہ اسکا سب سے پہلا بیٹا نہ تھا۔ ۷۳۶ء میں وہ پنگلو فوج

Pinglu Army میں افسر ہو گیا۔ اسی سال اس نے جنرل زینگ کی حکم عدولی کی اور اسکی بغیر اجازت کھیتان اور شی قبیلوں پر حملہ کیا اور شکست کھائی۔ فوجی قانون کے حساب سے اسے اس جرم میں سزائے موت ہونی چاہیے تھی، اسلئے جنرل زینگ نے اسکو کسی بہانے سے دارالخلافہ چانغان بھیج دیا اور بادشاہ شوانزونگ کو خط لکھا کہ اس نے فوجی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے اس لئے اسکو سزائے موت دیدی جائے لیکن اسے یہ بھی امید تھی کہ شوانزونگ اسے معاف کر دیگا۔ چانسلر زینگ جیولنگ Zhang Jiuling نے بھی مشورہ دیا کہ فوجی نظم و نسق قائم رکھنے کے لئے انلوشان کو سزائے موت دینا ضروری ہے اور اسکی شکل بھی باغیوں جیسی ہے۔ لیکن شوانزونگ انلوشان کو ایک قابل جنرل خیال کرتا تھا اس لئے اسنے سزائے موت تو نہیں دی لیکن اسے سارے عہدوں سے برطرف کر دیا اور دوبارہ زینگ کی ماتحتی میں کام کرنے کے لئے واپس بھیج دیا[253]۔ ۷۴۰ء میں انلوشان ایک اہم فوجی عہدے پر فائز کر دیا گیا جسے بنگ ماشی Bingmashi کہا جاتا تھا۔ ۷۴۱ء میں جب شاہی نگرانی کا افسر زینگ لائیزین Zhang Lizhen ہیبئی علاقے Hebei کا دورہ کرنے گیا تو اس نے پنگلو پریفیکچر کی فوج کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انلوشان نے زینگ لائیزین کی اس قدر چاپلوسی کی کہ اسکو اپنا مداح بنالیا اور اس کے علاوہ اسنے زینگ کے نوکروں کو رشوت بھی دی۔ جب زینگ لائیزین چانغان واپس ہوا تو اس نے شوانزونگ کے سامنے انلوشان کی بہت تعریف کی تو شوانزونگ نے اسکو پنگلو فوج کے ساتھ ینگ پری فیکچر کی فوج کا بھی کمانڈر بنا دیا، تا کہ وہ کھیتان، شی، بلہائے Balha اور ہیشی

[253]https://en.wikipedia.org/wiki/An_Lushan retreived on 07 November 2019.

موہے Heishui Mohe قبیلوں کے خلاف ٹانگ حکومت کا دفاع کر تا رہے۔ ۷۴۲ء میں شوانزونگ نے پنگلو کو سر کٹ کا درجہ دے دیا اور اسکا جدو شی انلوشان کو بنادیا۔ اس طرح انلوشان سب سے طاقتور جدو شی بن گیا اور سب سے بڑی فوج اسکے ماتحت آگئی یہاں تک کہ خود شوانزونگ کے پاس بھی اتنی بڑی فوج نہیں تھی۔

۷۴۰ء میں انلوشان چانغان آیا اسکا کچھ ذکر یانگ گوئیفی کے تذکرے میں بھی آچکا ہے۔ انلوشان کے ساتھ شوانزونگ نے بہت اعزازی بر تاو کیا، اسکو کسی بھی وقت محل میں داخل ہونے کی اجازت تھی۔ جلد ہی اس نے درباری سیاست میں دخل اندازی شروع کر دی۔ ایک درباری افسر سو شیاوین Su Xiaoyun نے اسے بتایا کہ سرکاری نوکری کے امتحانات (Civil Services Examinations) میں اس سال دھاندلی ہوئی ہے۔ زینگ شی Zhang Shi جو شاہی امتحانات کے افسر زینگ یی Zhang Yi کا بیٹا ہے اسکو سب سے زیادہ نمبر دیے گئے ہیں جبکہ وہ کسی لائق نہیں ہے۔ انلوشان نے یہ بات شوانزونگ کو بتادی تو شوانزونگ نے انلوشان کے سامنے خود اسکا امتحان لیا اور واقعی زینگ شی ایک لفظ بھی نہیں لکھ پایا اس لئے شوانزونگ نے سونگ یاو اور میاو جنگ کو ڈیموٹ demote کر دیا۔ انلوشان بادشاہ کو خوش کرنے کے لئے اکثر بیش قیمتی تحفے دیا کرتا جیسے قیمتی جواہرات اور نایاب جانور وغیرہ۔ چونکہ انلوشان موٹا تھا تو شوانزونگ اکثر اس سے مزاق کرتا، ایک بار شوانزونگ نے اس سے مزاق میں کہا کہ اس وحشی توند میں کیا ہے تو اس نے جواب دیا کہ اس میں ایک وفادار دل کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ایک دوسرے موقع پر جب دربار میں ولی عہد لی ہینگ آیا تو انلوشان نے اسکو جھک کر سلام کرنے سے یہ کہتے

ہوئے انکار کر دیا کہ میں ایک وحشی آدمی ہوں مجھے دربار کے آداب نہیں معلوم۔ پھر اس نے سوال کیا کہ ولی عہد کسے کہتے ہیں۔ شوانزونگ نے جواب دیا کہ ولی عہد منتظر فرماں روا ہوتا ہے۔ میرے بعد یہی تمہارا فرماں روا ہوگا۔ اس نے معافی مانگی کہ میں کتنا بے وقوف ہوں کہ اتنا بھی نہیں پتا کہ منتظر فرماں روا کسے کہتے ہیں۔ شوانزونگ سمجھا کہ یہ سچ بول رہا ہے اسکے بعد سے شوانزونگ اور زیادہ اسکا خیال کرنے لگا۔ ان نے رانی یانگ گوئیفی سے درخواست کی کہ مجھے اپنا بیٹا بنالو تو شوانزونگ نے اسکو بھی مان لیا۔ ایک دفعہ وہ دربار میں داخل ہوا تو شوانزونگ سے پہلے وہ یانگوئیفی کے سامنے جھکا اور کہا کہ ہم وحشی لوگ باپ سے پہلے ماں کے سامنے جھکتے ہیں۔ شوانزونگ نے سمجھ لیا کہ وہ شوانزونگ کو واقعی اپنا باپ ماننے لگا ہے جسکی وجہ سے بادشاہ کے دل میں اسکی قدر اور بڑھ گئی۔

۷۴۴ء میں لی لنفو اور پی کوان Pei Kuan نے اسکی تعریف کر کے اسکو اور زیادہ بڑے علاقے کا فوجی کامنڈر بنوادیا پنگلو کا تو تھا ہی اسکے علاوہ فانیانگ حلقے Fanyang Circuit (جو آج بیجنگ کا علاقہ ہے) کی فوج بھی اسکے ماتحت کردی گئی۔ وہ اپنی وفاداری اور فوجی قابلیت دکھانے کے لئے اکثر کھیتان اور شی قبیلوں پر حملہ کر کے تباہی مچادیا کرتا۔ اسکی خوں ریزی اور فساد کے رد عمل میں کھیتان اور شی قبیلوں کے لوگوں نے ٹانگ کی دو شہزادیوں کو بھی قتل کر دیا جنکی شادی ان قبیلوں میں ہوئی تھی۔ اسکے علاوہ کھیتان اور شی قبیلوں نے رد عمل میں ۷۴۵ء میں ٹانگ حکومت کے خلاف بغاوت بھی کی جسکو انلوشان نے کچل دیا۔ سونگ خاندان Song Dynasty کے مورخ سیما گوانگ Sima Guang کے مطابق انلوشان دھیرے دھیرے اپنی طاقت بڑھا رہا تھا تاکہ آگے چل کر بغاوت کرسکے اسی مقصد سے اس نے شیونگوو نام کے قلعے Fort

Xiongwu کی تعمیر کے بہانے سے اپنے قریبی جد و شی وانگ زونگ سی Wang Zhongsi کو لکھا کہ وہ قلعے کی تعمیر میں مدد کے لئے اسکے پاس فوج بھیج دے اور غالباً اسکا ارادہ رہا ہو گا کہ اگر وانگ فوج بھیجے گا تو میں اسکو واپس نہیں کرونگا۔ لیکن وانگ اسکے ارادے کو بھانپ گیا اس لئے وہ طے شدہ تاریخ سے پہلے ہی اپنی فوج لیکر پہنچ گیا اور تھوڑے دن تعمیر میں مدد کرنے کے بعد وہ اپنی فوج سمیت جلدی سے واپس ہو گیا اور شوانزونگ کو خبر بھیجی کہ اسکا خیال ہے انلوشان بغاوت کی تیاری کر رہا ہے۔ لی لنفو جسکی اسوقت وانگ زونگ سی سے کھٹ پٹ چل رہی تھی ۔لی لنفو نے اس موقع کو وانگ زونگ سی کے خلاف استعمال کیا اور بادشاہ کو وانگ کے خلاف بھڑکایا جسکی وجہ سے ۷۴۷ء میں وانگ کو عہدے سے برطرف کر دیا گیا۔ اسی سال انلوشان کو چیف ڈپٹی امپیرئل سینسر chief deputy imperial censor کا عہدہ دے دیا گیا۔ اور اسکی بیوی ڈوان Duan کو لیڈی Lady Duan کا درجہ دے دیا گیا حالانکہ اسکی پہلی بیوی کانگ Lady Kang ابھی زندہ تھی۔ ۷۴۸ء میں شوانزونگ نے انلوشان کو ایک لوہے کا تمغہ Iron certificate دیا جس میں یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ اسکو کبھی سزائے موت نہیں دی جائیگی سوائے بغاوت کے اور ۷۵۰ء میں اسکو ڈونگپنگ کا شہزادہ Prince of Dongping کا لقب دیا گیا۔ اسی سال انلوشان بادشاہ کا شکریہ ادا کرنے چانغان آیا اور اسنے بادشاہ کو تحفے میں ۸۰۰۰ شی قبیلے کے قیدی پیش کئے۔ ۷۵۱ء میں شوانزونگ نے اسکے لئے چانغان میں ایک پر شکوہ محل بنوایا جس میں بے دریغ خرچہ کیا گیا، اس کی عمارت میں جگہ جگہ سونا، چاندی اور فیروزہ Jade لگایا گیا تھا۔ ۷۵۱ء میں انلوشان دوبارہ چانغان آیا۔ اسی دوران انلوشان کی سالگرہ آگئی جو ۲۰ فروری ۷۵۱ء کو تھی ، اس موقع پر شوانزونگ اور یانگ گوئیفی نے اسکو

کپڑے اور جواہرات وغیرہ تحفے تحائف کے طور پر پیش کئے۔ اسکے دو دن کے بعد ۲۳ فروری ۷۵۱ء کو انلوشان کو دوبارہ دربار میں طلب کیا گیا تو رانی یانگ نے شوانزونگ کی دل لگی کے لئے انلوشان کے ایک بڑا سا لنگوٹ باندھ کر ایک بچے کی شکل میں پیش کیا۔ دربار میں سب لوگ خوب ہنسے تو بادشاہ نے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو اسکے کارندوں نے عرض کیا کہ رانی یانگ کے دو دن پہلے بچہ ہوا ہے اسکا نام انلوشان ہے رانی وانگ اسکو نہا رہی ہے۔ اسکے بعد رانی یانگ انلوشان کو اپنے ساتھ لیکر محل میں داخل ہوئی اسوقت انلوشان ایک نوزائدہ بچے کی شکل میں تھا اور لنگوٹ بندھا ہوا تھا، بادشاہ بھی اسکو دیکھ کر خوب ہنسا اور درباری بھی، بادشاہ نے رانی یانگ اور انلوشان کو بہت نوازا۔ اسکے بعد سے انلوشان جب بھی چانغان آتا تو اسکو بلا روک ٹوک بادشاہ کے پاس جانے کی اجازت ہوتی۔ اسلئے یہ افواہ بھی اڑی کے انلوشان اور رانی یانگ کے بیچ ناجایز تعلقات ہیں لیکن شوانزونگ نے ان افواہوں کی تردید کی۔ انلوشان کی درخواست پر شوانزونگ نے اسے پنگلو اور فانیانگ کے ساتھ ہیڈونگ حلقے Hedong Circuit کا بھی جدوشی بنا دیا۔ اسکے دو بیٹوں ان چنگزونگ An Qingzong اور ان چنگشو An Qingxu کو وزارتی سطح کے عہدے ministerial level positions دیے گئے اور ان چنگزونگ کی شادی شاہی خاندان کی لڑکی شہزادی رونگ یي Lady Rongyi سے کر دی گئی۔ اب ان چنگزونگ دوسرے افسران سے تکبر سے پیش آنے لگا ان میں رانی یانگ کا بھتیجا یانگ گوزونگ بھی تھا جو لی لنفو کے بعد چانسلر بن گیا تھا۔ تاہم وہ اپنے ہم منصب وانگ ہونگ Wang Hong کی بہت عزت کرتا تھا جو لی لنفو کا بھی قریبی تھا۔ لی لنفو کے زمانے میں ایک بار لی لنفو نے اس کے سامنے وانگ ہونگ کو طلب کیا جب وانگ ہونگ آیا تو اس نے لی لنفو

کی بہت تعظیم کی جسکو دیکھ کر ان لوشان حیرت زدہ رہ گیا لیکن اب سے وہ لی لنفو سے ہوشیار رہنے لگا اور اسکے قریب ہونے کی کوشش کرنے لگا۔

اب انلوشان کو یہ فکر ہونے لگی کہ اگر شوانزونگ مر گیا تو اسکا کیا ہو گا کیوں کہ اسکو یاد تھا کہ اس نے ایک بار ولی عہد لی ہینگ کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا تھا اور اب انلوشان کے پاس سب سے بڑی فوج بھی تھی اس لئے وہ بغاوت کرنے پر غور کرنے لگا۔ اس مقصد سے اس نے اپنی فوج میں سے ۸۰۰۰ سپاہیوں کو چنا جنکا تعلق ترک کھیتان، شی اور ٹونگلو Tongluo قبیلوں سے تھا اور انکو خصوصی فوج کا درجہ دیا اور اس فوج کا نام یلوہے Yeluohe رکھا جسکا مطلب ہوتا ہے بہادر، اور اپنے قریبی وفادار لوگوں کو فوج میں جنرل بنایا جیسے شی سیمنگ Shi Siming ، ان شوزونگ An Shouzhong ،لی گوئیرین Li Guiren، کائی شیدے Cai Xide، نیو تنگجے Niu Tingjie، شیان رنرونگ Xiang Runrong، لی تنگوانگ Li Tingwang ، کوئی چیانیو Cui Qianyou، ین زیچی Yin Ziqi ، ہی چیانیان He Qiannian، وو لنگ شن Wu Lingxun، نینگ یوانہاو Neng Yuanhao، تیان چینگ سی Tian Chengsi، تیانگ چیانزین Tian Qianzhen، اشینا چینگچنگ Ashina Chengqing وغیرہ۔

۷۵۱ء میں اسنے کھیتان پر ایک بڑا حملہ کیا لیکن بارش ہونے کی وجہ سے اس میں رکاوٹ آگئی اور کھیتان نے اسے شکست دے دی جنرل ہی سیدے He Side مارا گیا اور انلوشان بھی بال بال بچا۔ وہ واپس لوٹا اور اپنی ہار کا زمہ دار جنرل گی جی Ge Jie اور یو چینگشیان Yu Chengxian کو ٹھہرایا اور دونوں کو قتل کر دیا۔ اسکے بعد اس نے جنرل شی Shi کو کھیتان پر حملے کے لئے بھیجا شی نے

کھیتان کو شکست دی۔ ۷۵۲ء میں اس نے توجے جنرل لی شیانزونگ Li Xianzhong کو اپنے ساتھ لیکر پھر سے حملہ کیا، لیکن لی نے انلوشان کے خلاف بغاوت کر دی اسوجہ سے یہ مہم بھی ادھوری رہ گئی۔

انلوشان اور گیشوہان کی دشمنی

۷۵۱ء میں شوانزونگ کو پتہ چلا کہ انلوشان اور ان سیشن جو شوفانگ حلقے کا جدوشی تھا دونوں کی گیشوہان سے جو ہیک شی اور لونگ شی کا جدوشی تھا اس سے دشمنی چل رہی ہے۔ چونکہ تینوں جنرل طاقتور جنرل مانے جاتے تھے تو ان کی لڑائی خطرناک رخ بھی لے سکتی تھی اس لئے شوانزونگ نے دونوں فریقین کو چانغان بلایا تاکہ دونوں کے تعلقات بہتر کروائے جاسکیں۔ گاولیشی کے گھر تینوں کی دعوت کی گئی لیکن کھانے کے دوران انلوشان اور گیشوہان میں بحث و تکرار شروع ہو گئی، تو گاولیشی نے گیشوہان کو آنکھیں دکھائیں تب وہ چپ ہوا لیکن انلوشان نے گیشو سے بہت بدکلامی کی۔

۷۵۳ء میں لی لنفو کا انتقال ہو گیا اور یانگ گوزونگ اسکی جگہ چانسلر بن گیا تو لی لنفو سے انتقام لینے کے لئے یانگ گوزونگ نے لی لنفو پر الزام لگایا کہ اس نے لی شیانزونگ کی بغاوت میں اسکا پس پردہ ساتھ دیا تھا، اس الزام میں انلوشان نے بھی اسکا ساتھ دیا اور لی لنفو کے داماد یانگ چیشوان Yang Qixuan نے بھی۔ اس طرح لی لنفو کو جو بعد از مرگ اعزازات ملنے تھے ان سے محروم کر دیا گیا اور اسکے خاندان کو جلاوطن کر دیا گیا۔ اسی سال ۷۵۳ء میں باغی لی شیانزونگ Li Xianzhong کو ہوجے قبیلے Huige (جو اویغور نسل سے تھے) نے شکست دی اور اسکی فوج نے انلوشان کے آگے ہتیار ڈال دیے جس سے انلوشان

کی فوج اور زیادہ بڑی ہو گئی۔ یاد رہے اویغور ٹانگ کے وفادار تھے۔

انلوشان کی بغاوت کی تیاری

باوجود اسکے کہ انلوشان اور یانگ گوزونگ نے لی لنفو کے خلاف ایک دوسرے کا ساتھ دیا تھا لیکن لی لنفو کے بعد دونوں میں چپ خلش شروع ہو گئی کیوں کہ انلوشان جتنا لی سے ڈرتا تھا اتنا یانگ سے نہیں ڈرتا تھا۔ اس لئے یانگ نے بادشاہ سے کہنا شروع کر دیا کہ انلوشان بغاوت کی تیاری کر رہا ہے اور کہا کہ اگر وہ اس بات کی تصدیق کرنا چاہتا ہے تو انلوشان کو چانغان بلا کر دیکھے یقیناً وہ نہیں آئیگا۔ لیکن جب شوانزونگ نے اسے بلایا تو وہ آ گیا اس لئے بادشاہ کو اسپر اور اعتماد ہو گیا بلکہ بادشاہ نے اس کو چانسلر بنانے کا بھی ارادہ کر لیا اور اپنے اہلکار زینگ جی Zhang Ji سے اسکا فرمان بھی لکھوا لیا، لیکن کسی وجہ سے بعد میں ارادہ ملتوی کر دیا۔ انلوشان نے بادشاہ سے یانگ گوزونگ کی شکایت کی کہ یانگ گوزونگ میرے اوپر جھوٹے الزامات لگا رہا ہے۔ اسنے یہ بھی درخواست کی کہ اسکو اجازت دے دی جائے کہ وہ اپنے فوجیوں کو اونچے عہدے دے سکے، اسکے لئے ہر دفعہ اسکو بادشاہ سے اجازت نہ لینی پڑے، یاد رہے کہ فوجیوں کو اونچے عہدے دینے کے لئے بادشاہ سے اجازت لینی پڑتی تھی، بادشاہ نے اسکو یہ بھی اجازت دیدی۔ اسکے بعد گیشو ہان نے بھی یہی اجازت مانگی تو اسکو بھی مل گئی۔ جب انلوشان واپسی کے سفر پر تیار ہوا تو گاو لیشی نے اسکی دعوت کی لیکن گاو کو لگا کہ ان لوشان کچھ ناراض ہے شاید اس وجہ سے کہ اسکو چانسلر بنانے کی بات ہوئی لیکن پھر نہیں بنایا گیا۔ جب شوانزونگ کو یہ بات پتہ چلی تو اسکو شک ہو کہ ایسا لگتا ہے زینگ جی اور اسکے بھائیوں زینگ جن Zhang Jun اور زینگ شو Zhang

Shu نے یہ بات انلوشان کو بتا دی، اس لئے تینوں بھائیوں کو برطرف کر دیا گیا۔ اسی سال ۷۵۴ء میں انلوشان نے شی قبیلے کو شکست دی اور اسکے سردار لی روئیLi Riyue کو گرفتار کر لیا۔

اب یانگ گوزونگ بار بار بادشاہ کو باخبر کر رہا تھا کہ انلوشان بغاوت کی تیاری میں ہے لیکن شوانزونگ نے کوئی توجہ نہ دی۔ اسی دوران یانگ گوزونگ اور گیشوہان نے انلوشان کے خلاف اتحاد کر لیا۔ یانگ گوزونگ کو ایک اہلکاروی زی Wei Zhi کی طرف سے خطرہ پیدا ہوا تو اس نے اسپر پر یہ الزام لگا دیا کہ وی زی نے انلوشان کے ساتھی جی وین Ji Wen سے رشوت لی ہے، اس لئے جی اور وی دونوں کو ڈیموٹ کر دیا گیا۔ انلوشان نے بادشاہ کو عرضی دی کہ یانگ اسکے اور اسکے ساتھیوں پر جھوٹے الزامات لگا رہا ہے لیکن بادشاہ نے کسی کے خلاف کوئی کاراوائی نہ کی۔

۷۵۵ء میں انلوشان نے بادشاہ سے درخواست کی کہ جو اسکی ماتحتی میں ۳۲ ہان جنرل ہیں انکی جگہ غیر ہان جنرلوں کو تعینات کر دیا جائے بادشاہ نے اسکی یہ درخواست بھی قبول کر لی ہالانکہ چانسلر یانگ گوزونگ اور وی جیانسو نے اسکی مخالفت کی اور انکا خیال تھا کہ انلوشان بغاوت کی تیاری کر رہا ہے۔ دونوں چانسلروں نے یہ بھی درخواست کی کہ ان لوشان کو چانسلر بنا دیا جائے اور اسکے ماتحت جو بڑی فوج ہے اسکو اسکے تین نائب افسروں کے ماتحت کر دیا جائے، شروع میں بادشاہ اسکے لئے تیار بھی ہو گیا اور اسکا حکم نامہ بھی لکھوا دیا لیکن بعد میں اس نے ارادہ بدل دیا اور ایک درباری ذنخے فوچیولن Fu Qiulin کو تازہ پھل دیکر انلوشان کے پاس بھیجا کہ وہ پتہ لگائے کہ ان لوشان کا کیا ارادہ ہے۔ ان لوشان نے اسے رشوت دی کہ رپورٹ اسکے موافق دے۔ لیکن یانگ گوزونگ اس

رپورٹ سے مطمئن نہیں ہوا اور وہ برابر یہی کہتا رہا کہ ان بغاوت کی تیاری کر رہا ہے۔ اسکے بعد یانگ گوزونگ نے انلوشان کے کچھ اہلکاروں کو پکڑ کر چکے سے سزائے موت دیدی یہ اہلکار انلوشان کے بنگلے میں رہتے تھے جو چانغان میں بادشاہ نے اسکے لئے بنوایا تھا۔ ان قتل ہونے والے اہلکاروں میں جنگزاو Jingzhao کا میئر لی چاو Li Chao بھی تھا جو ان کا دوست تھا۔ لیکن ان کا بیٹا ان چنگزونگ جو چانغان میں موجود تھا اور بادشاہ کا داماد بھی تھا اس نے اس بات کی خبر انلوشان کو کر دی۔ اس خبر سے انلوشان چراغ پا ہو گیا اور اس نے ہر سال کی طرح اس سال چانغان گھوڑے نہیں بھیجے جو وہ خزاں کے موسم میں بھیجا کرتا تھا۔ اسی کے ساتھ ہی چانغان میں ایک شہزادے کا انتقال ہو گیا لیکن ان لوشان اسکی رسومات میں بھی نہیں آیا جبکہ بحیثیت اہم افسر اسے شریک ہونا لازمی تھا۔ اسی دوران بادشاہ کو یہ بھی پتہ چل گیا کہ فوچولن نے انلوشان سے رشوت لیکر جھوٹی رپورٹ دی تھی اس وجہ سے فوچولن کو سزائے موت دے دی گئی۔ بادشاہ نے دوسرے زنخے فینگ شینوی Feng Shenwei کو فانیانگ انلوشان کو بلانے بھیجا لیکن اس بار انلوشان نہیں آیا۔ اب انلوشان مجبور ہو گیا بغاوت کرنے پر اور شوانزونگ بھی سمجھ گیا کہ ان ہاتھ سے نکل چکا ہے۔

انلوشان بغاوت کا آغاز

۱۶ دسمبر ۷۵۵ء کو انلوشان نے بغاوت کے ارادے سے فانیانگ سے کوچ کیا۔ اسنے اپنے ارادے کو کسی پر ظاہر نہیں کیا بلکہ یہ بہانہ لگایا کہ بادشاہ نے اسے خفیہ پیغام بھیج کر بلایا ہے تاکہ وہ بادشاہ کو چانسلر یانگ گوزونگ سے چھٹکارہ دلا سکے۔ جب بادشاہ شوانزونگ کو اسکی خبر ملی تو اسکو اور اسکے اہلکاروں کو بہت

تشویش ہوئی سوائے یانگ گوزونگ کے کہ اسکا خیال تھا کہ وہ ان کو آسانی سے شکست دے سکتا ہے۔ شوانزونگ نے فوراً فانیانگ اور پنگلو کا جدوشی فینگ چانگ چنگ Feng Changqing کو بنادیا کہ جیسے ہی ان لوشان کی بغاوت کا خاطمہ ہوگا تو اسکی جگہ فینگ کو عہدہ دے دیا جائیگا۔ شوانزونگ نے فینگ کو لویانگ بھیج دیا کہ وہ وہاں پر دفاعی انتظامات کو پختہ کرے، اور دوسرے جنرل گاوشیانزی Gao Xianzhi کو شان کمانڈری Shan Commandery کی کمانڈ سمبھالنے کا حکم دیا۔ شوانزونگ کو یہ بھی پتہ چل گیا کہ اسکے داماد ان چنگ زونگ نے ہی انلوشان کو اسکے اہلکاروں کے قتل کی خبر دی تھی جس سے ناراض ہو کر ان لوشان نے بغاوت پر کمر باندھی ہے اسلئے اس نے ان چنگ زونگ کو قتل کر دیا اور اسکی بیوی اور اپنی بیٹی لیڈی رونگ یی کو خودکشی کرادی[254]۔ ۸ جنوری ۷۵٦ء کو انلوشان نے پیلی ندی پار کرکے چینیلو Chenliu اور ینگ یانگ Yingyang جیسے فوجی اڈوں پر قبضہ کر لیا۔ یہاں تک کہ وہ لویانگ پہنچ گیا وہاں پر اسکا مقابلہ فینگ کی مفلوک الحال فوج سے ہوا جسے جلد ہی اس نے شکست دیدی اور لویانگ میں داخل ہو گیا۔ فینگ فرار ہو کر گاوشیانزی Gao Xianzhi کی فوج سے جا ملا، دونوں نے ٹونگ درے Tong Pass پر فوجی اڈے قائم کئے تاکہ ٹونگ پر انلوشان کا مقابلہ کیا جائے لیکن انلوشان لویانگ میں ہی رک گیا اور آگے نہیں بڑھا۔ ایک درباری زنخے بیان لنگ چینگ کی شکایت پر شوانزونگ نے فینگ اور گاو دونوں کہ سزائے موت دیدی اور انکی جگہ گیشوہان کو فوج کا کمانڈر بنایا۔ ایک ٹانگ جنرل نے پیلی ندی کے شمالی جانب انلوشان کا مقابلہ بھی کیا لیکن اسکے پاس فوج ناکافی تھی۔ یہ جنرل تھا یان زینگچنگ Yan Zhenqing جو پنگیوان

[254] Zizhi Tongjian, vol. 217.

Pingyuan Commandery کمانڈری کا گورنر تھا۔

انلوشان کی یان حکومت

چنانچہ ۵ فروری ۷۵۶ء کو چینی قمری سال کے پہلے دن، انلوشان نے اپنی بادشاہت کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام یان Yan حکومت رکھا۔ یہ یان حکومت ۷۶۳ء میں خطم ہوئی۔ ٹانگ کے سابقہ اہلکار زانگ ٹونگرو Zhang Tongru اور ڈاشی شن Daxi Xun دونوں کو چانسلر بنا دیا۔ اپنے بیٹے ان چنگشو An Qingxu کو جن کا شہزادہ Prince of Jin اور دوسرے بیٹے ان چنگ ہی An Qinghe کو زینگ کا شہزادہ Prince of Zheng نامزد کیا[255]۔ بعد میں انلوشان کو اسکے بیٹے ان چنگشو An Qingxu نے ۷۵۷ء میں قتل کر دیا اور خود تخت نشین ہو گیا۔ انلوشان کے بچپن کے دوست شی سیمنگ Shi Siming نے ۷۵۹ء میں ان چنگشو کو قتل کر کے خود تخت سمبھال لیا۔ شی سیمنگ کو اسکے بیٹے شی چاویي Shi Chaoyi Shi Chaoyi نے ۷۶۱ء میں قتل کر دیا اور خود بادشاہ بن بیٹھا۔ شی چاوئی یان حکومت کا آخری بادشاہ ہے جس نے ۷۶۳ء میں خودکشی کر لی اس طرح یان حکومت خطم ہو گئی۔ اسکی تفصیل آگے دیجائیگی۔

یان اور ٹانگ کی لڑائی

جب انلوشان نے لویانگ میں اپنی حکومت کا اعلان کیا تو یان زین چنگ Yan Zhenqing کے کزن یان گاو چنگ نام کے ایک افسر نے چانگشان کمانڈری Changshan Commandery میں انلوشان کے خلاف بغاوت کر دی۔ یہ

[255]New Book of Tang, vol. 225, part 1.

یان زینچنگ کا چچازاد بھائی تھا اور پہلے انلوشان کی اطاعت قبول کر چکا تھا۔ انلوشان نے اسے شکست دی اور اسکو گرفتار کر کے انلوشان کے سامنے پیش کیا تو انلوشان نے اسے سزائے موت دیدی اور اپنے بیٹے ان چنگشو کو فوج دیکر بھیجا کہ وہ ٹونگ پاس Tong Pass پر ٹانگ فوج سے جنگ کرے۔ یاد رہے ٹونگ پاس وہ پہاڑی درہ تھا جو چانغان کا آخری مزبوط دفاعی مورچہ تھا اسکو اگر انلوشان جیت لیتا تو پھر وہ آسانی سے چانغان تک پہنچ سکتا تھا۔ لیکن ٹونگ پاس پر گیشوہان کی فوج نے اسے شکست دی[256]۔ اسی دوران ٹانگ جنرل گو زی یی Guo Ziyi اور لی گونگ بی Li Guangbi نے انلوشان کی فوج کو پیلی ندی کے ساحل پر شکست دی اور اسکی رسد کی سپلائی روک دی جس سے فانیانگ اور لویانگ کے بیچ کا راستہ رک گیا، اور انلوشان کو پریشانی کا سامنہ کرنا پڑا اور انلوشان پسپا ہونے کے قریب ہی تھا کہ ٹانگ فوج کی ایک غلطی سے پانسہ پلٹ گیا اور انلوشان ہاری ہوئی بازی جیت گیا۔

انلوشان کا چانغان پر قبضہ اور شوانزونگ کا فرار

ہوا یہ کہ گیشوہان اور یانگ گوزونگ میں کھٹ پٹ شروع ہو گئی اور ہر آدمی دوسرے کو نقصان پہنچانا چاہتا تھا۔ اس دوران یہ بھی ہوا کہ شوانزونگ اپنے بیٹے لی ہینگ کو بادشاہ بنانے پر غور کرنے لگا اور یہ کہ لی ہنگ خود فوج کی کمانڈ سمبھالے لیکن یانگ گوزونگ ان دونوں باتوں سے ڈرتا تھا کیوں کہ لی ہینگ سے اسکے تعلقات اچھے نہ تھے اور اسے ڈر تھا کہ اگر لی ہینگ بادشاہ بن گیا تو وہ اور گیشوہان مل کر یانگ خاندان کے خلاف اقدامات کریں گے۔ اس لئے اسنے اپنی پھوپی رانی

[256]Zizhi Tongjian, vol. 218.

یانگ گوئیفی سے سفارش کرا کر بادشاہ کو ان دونوں کاموں سے رکوا دیا۔ یانگ کو یہ بھی لگ رہا تھا کہ گیشو اسکے خلاف سازش کر رہا ہے لیکن گیشو کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا بلکہ اسکے ماتحت وانگ سلی Wang Sili نے اسکو مشورہ بھی دیا کہ یانگ گوزونگ کو قتل کر دے لیکن گیشو نے انکار کر دیا[257]۔ یانگ نے اپنے ماتحت افسر ڈو چیان ہوئی کو ایک فوج دیکر گیشو کی خبر لینے کے لئے بھیجا اسکو دیکھ کر گیشو فکر مند ہو گیا اور اسے یقین ہو گیا کہ یانگ گوزونگ میرے خلاف اقدام کی تیاری میں ہے اس لئے اس نے ڈو چیان ہوئی کو پکڑ کر قتل کر دیا اس سے یانگ کی تشویش اور بڑھ گئی۔ چنانچہ گیشو ہان کو راستے سے ہٹانے کے لئے یانگ گوزونگ نے شوانزونگ کو اکسایا کہ وہ گیشو ہان کو حکم دے کے وہ انلوشان کے کمانڈر کوئی چیانیو Cui Qianyou کی فوج پر حملہ کرے دے جو شان کمانڈری Shan Commandery میں ٹھہری ہوئی تھی[258]۔ جبکہ گیشو ہان اور دوسرے افسران کا کہان تھا کہ ہمیں ٹونگ پاس سے نہیں ہٹنا چاہیے کیوں کہ جب تک ہم ٹونگ پاس پر مزبوط رہیں گے انلوشان چانغان تک نہیں پہنچ سکتا لیکن یانگ گوزونگ نے بار بار شوانزونگ سے گیشو ہان کو حکم دلوایا کہ وہ نیچے میدان میں اتر کر کوئی چیانیو کی فوج پر حملہ کرے۔ بالآخر گیشو کو اسکی بات ماننی پڑی اور اس نے ٹونگ پاس سے ہٹ کر کوئی چیانیو پر حملہ کر دیا لیکن کوئی نے اسکو زبردست شکست دی۔ گیشو کے ماتحت افسر ہوبا گورین Huoba Guiren نے اسکو دھوکے سے یان فوج کے حوالے کر دیا۔ انلوشان نے گیشو ہان سے ٹانگ فوج کے

[257] https://en.wikipedia.org/wiki/Yang_Guozhong retreived on 12 November 2019.

[258] https://en.wikipedia.org/wiki/Yang_Guozhong retreived on 12 November 2019.

سارے جنرلوں کو خط لکھوائے کہ وہ انلوشان کے آگے ہتیار ڈال دیں لیکن کسی نے بھی ہتیار نہیں ڈالے۔اب یان فوج نے ۱۰ جولائی ۷۵۶ء کو ٹونگ پاس پر قبضہ کر لیا اور انکے لئے چانغان کا راستہ صاف ہو گیا، چنانچہ جب شوانزونگ کو یہ خبر ہوئی تو وہ گھبرا گیا اور پورا شاہی عملہ بے چین ہو گیا، اور اب بھاگنے کے علاوہ کوئی راستہ نہ تھا۔ چنانچہ ۱۳ جولائی یہ ۱۴ جولائی ۷۵۶ء کو شوانزونگ اپنے خاندان اور نوکروں کے لشکر کے ساتھ چانغان سے جیانان حلقے Jiannan Circuit کی طرف فرار ہو گیا۔

یانگ خاندان کا قتل

اگلے دن ۱۵ جولائی کو انکے لشکر نے ماوی اسٹیشن Mawei Station نام کی جگہ پر پڑاو کیا جو آج شانک شی صوبے Shaanxi کے شیان یانگ Xianyang مقام پر ہے۔ یہاں پر ایک سرکاری بنگلہ تھا جس میں سرکاری اہلکار آرام کیا کرتے تھے اور تازہ دم گھوڑے یہاں سے لیکر آگے جایا کرتے تھے۔اس جگہ پہنچ کر شوانزونگ کی فوج اور محافظ اہلکاروں میں غم وغصہ پھیل گیا کیوں کہ انہوں نے دو دن سے کھانا نہیں کھایا تھا اور یہ بھی کہ یانگ گوزونگ کی غلطی سے وہ لوگ جنگ ہارے تھے اور انلوشان کی فوج چانغان پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوئی۔ چین شوانلی Chen Xuanli جو بادشاہ کے محافظ دستوں کا جنرل تھا وہ بھی یانگ گوزونگ سے بہت ناراض تھا اور اسکی پوری فوج کا ماننا تھا کہ ہماری ساری پریشانیوں کا زمہ دار یانگ گوزونگ اور اسکا خاندان ہے۔اب چین شوان لی نے یان گوزونگ کے قتل کی سازش تیار کر لی اور اسکی خبر ولی عہد لی ہینگ کے درباری زنخے لی فوگو کے ذریعہ لی ہینگ تک بھیجی لیکن لی ہینگ تزبزب میں تھا اس لئے اس

نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا۔ اسی دوران تبت کے کچھ سفیر Tibetan emissaries آئے ہوئے تھے انہوں نے بھی یانگ گوزونگ سے شکایت کی کہ انہوں نے بھی دو دن سے کچھ نہیں کھایا ہے۔ جبکہ بادشاہ کے محافظ دستے نے اس موقع کو غنیمت جان کے یہ اعلان کر دیا کہ یانگ گوزونگ تبتی سفیروں کے ساتھ ملکر بادشاہ کے خلاف بغاوت کی تیاری کر رہا ہے۔ بالآخر چین شوانلی اور اسکے ماتحت محافظ دستوں نے یانگ گوزونگ پر حملہ کر کے اسکو قتل کر دیا اور اسکے ساتھ اسکے بیٹے یانگ شوان Yang Xuan اور اسکی پھوپیوں کو جو رانی یانگ کی بہنیں تھی لیڈی ہان اور لیڈی چن کو اور اسکے ہم منصب وی فینگ جن Wei Fangjin، سبکو قتل کر دیا، وی جیانسو مرتے مرتے بچا۔ اب چین شوانلی اور اسکے ساتھیوں کو خوف ہوا کہ رانی یانگ گوئیفی ان سے بعد میں یان گوزونگ کے قتل کا انتقام لے گی اس لئے رانی یانگ کو قتل کرنا انکی مجبوری بن گیا۔ اس لئے فوجیوں نے یہ اعلان کر دیا کہ جب تک بادشاہ رانی یانگ کو قتل کے لئے ہمارے حوالے نہیں کریگا ہم بادشاہ کا ساتھ نہیں دیں گے۔ انہوں نے بادشاہ کی رہائش کا گھراو کر لیا اور نارے لگانے شروع کر دیے۔ شوانزونگ انکو خاموش کرنے کے لئے باہر آیا اور انکو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں ٹلے، بادشاہ نے رانی یانگ کو حوالے کرنے سے انکار کر دیا تو وی جیانسو کے بیٹے وی ای اور گاولیشی نے بھی اسے سمجھایا تب جا کر بدل ناخواستہ اس نے رانی یانگ کو گلا دبا کر قتل کرنے کی اجازت دی اور رانی یانگ کو گاولیشی کے حوالے کر دیا اس نے قریب ہی ایک بدھ مندر میں لیجا کر رانی یانگ گوئیفی کو ریشم کی ڈوری سے گلا دبا کر قتل کر دیا۔ یہ ڈوری اسکو شوانزونگ نے دی تھی۔ اسوقت اسکی عمر ۳۸ سال تھی۔ جب چین شوانلی اور اسکے ماتحت محافظ دستوں کو اسکی لاش دکھائی گئی تب وہ بادشاہ کا ساتھ دینے

اور آگے سفر جاری رکھنے کو تیار ہوئے۔ یانگ گوئیفی کو سڑک کے کنارے ایک بینگنی کمبل Purple Blanket میں بغیر تابوت Coffin کے ہی دفنا دیا گیا، تاہم اسکی قبر میں بہت سی خوشبوئیں ایک بیگ میں کر کے رکھ دی گئیں۔ یانگ گوزونگ کی بیوی پی رو Pei Rou ، اسکا بیٹا یانگ شی Yang Xi ، لیڈی گو Lady of Guo اور اسکا بیٹا پی ہوئی Pei Hui نے وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن انکو بھی قتل کر دیا گیا۔

شوانزونگ کا جیانان کی طرف فرار

اسکے بعد شوانزونگ نے جیانان کی طرف فرار ہونے کا ارادہ کیا لیکن ماوی کے لوگ بادشاہ سے اسرار کر رہے تھے کہ وہ آگے نہ جائے کیوں کہ اگر وہ دور چلا گیا تو پھر دوبارہ چانغان کو حاصل نہیں کر پائیگا۔ شوانزونگ نے اپنے بیٹے لی ہینگ سے کہا کہ وہ ان لوگوں کو سمجھائے اور خود جیانان کی طرف کوچ کر گیا[259]۔ جب شوانزونگ چلا گیا تو لی ہینگ کے بیٹوں لی تان Li Tan جو جیاننگ کا شہزادہ Prince of Jianning تھا اور دوسرا بیٹا لی چو Li Chu جو گوانگ پنگ کا شہزادہ Prince of Guangping تھا اور لی فوگو Li Fuguo نے اسے مشورہ دیا کہ چانغان اور جیانان کے بیچ بہت سے رکاوٹیں ہیں اسلئے اگر وہ جیانان چلے گئے تو دوبارہ چانغان واپس نہیں آسکتے اسلئے اسکی مخالف سمت میں لنگوو Lingwu کی طرف جانا زیادہ مناسب ہو گا۔ جب یہ خبر شوانزونگ کو پہنچی تو شوانزونگ نے بھی اس فیصلے کو قبول کر لیا، چنانچہ لی ہینگ اپنے ساتھیوں کے ساتھ لنگ وو چلا

[259]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Suzong_of_Tang retreived on 12 November 2019.

گیا۔ لنگ وو میں جو ٹانگ فوج تھی اسکی یہ خواہش تھی کہ لی ہینگ بادشاہ بن جائے چنانچہ ۱۳ اگست ۷۵۶ء کو لی ہینگ تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ سوزونگ Emperor Suzong کا لقب اختیار کیا۔ جب یہ خبر شوانزونگ کو پہنچی تو اس نے بھی اسکو بادشاہ مان لیا اور خود Taishang Huang سبکدوش بادشاہ کا لقب اختیار کیا۔

شوانزونگ ماوی سے جیانان کے چینگڈو Chengdu پہنچا اور وہیں پر رہا جب تک کہ سوزونگ نے دوبارہ چانغان پر قبضہ نہیں کر لیا۔ جب وہ چانغان واپس ہوا تو راستے میں اسکا ماوی سے گزر ہوا تو اس نے چاہا کہ یانگ گوئیفی کی میت نکال کر دوبارہ تابوت میں کر کے دفنائے لیکن اسکے چانسلر لی کوئی Li Kui نے اسکو یہ کہتے ہوئے روک دیا کہ اگر آپ اسکی قبر کھلوائیں گے تو ہو سکتا ہے کہ محافظ دوبارہ بغاوت کر دیں۔ لیکن جب وہ چانغان پہنچا تو اس نے اپنے ذنخوں کو بھیجا کہ وہ یانگ کی میت نکال کا دوبارہ تابوت میں کر کے دفنائیں۔ لیکن جب انہوں نے قبر کھولی تو یانگ کی لاش گل چکی تھی تاہم وہ خوشبوؤں کا بیگ سلامت تھا۔ وہ لوگ اس بیگ کو شوانزونگ کے پاس لے آئے تو شوانزونگ اسکی یاد میں زار و قتار رویا۔ اسنے اپنے محل کے ایک کمرے میں یانگ کی تصویر لگوائی اور وہ بیگ بھی وہاں رکھا اور اکثر وہ ان کو دیکھ کر یانگ کو یاد کیا کرتا۔ اس زمانے کے ایک چینی شاعر بائی جویی Bai Juyi نے یانگ گوئیفی کے سانحے پر ایک نظم کہی جسکو 'لازوال غم کا نغمہ' Chang hen ge کہا جاتا ہے۔ آج بھی قدیم چین کے مقبول ترین گانوں میں اسکا شمار ہے اور اسکول کے بچوں کو یاد کرایا جاتا ہے۔ یہ نظم بہت طویل ہے لیکن زیل میں اسکا کچھ حصہ دیا جا رہا ہے۔

لازوال غم کا نغمہ

長恨歌	The Song of Everlasting Regret	لازوال غم کا نغمہ
漢皇重色思傾國,	A certain emperor of the Han dynasty placed a premium on his dalliances, and longed for a woman so beautiful, that he might be tempted to ignore his duties at court, and thus bring about the downfall of his empire.	ہان خاندان کے ایک خاص شہنشاہ[260] نے اپنی الفت کی بہت قیمت رکھی، اور اس عورت کے لئے اس کی خواہش تھی کہ وہ اتنی خوبصورت عورت ہو کہ اسکی الفت میں اپنے فرائض کو نظر انداز کرنے کے لئے مجھے آزمایا جائے اور اس طرح میری سلطنت کا خاتمہ ہو سکے۔
御	He ruled his empire for	اس نے بہت سال حکومت

[260] یاد رہے کہ شاعر نے بادشاہ کو ٹانگ کے بجائے ہان کے نام سے مخاطب کیا ہے۔ مورخین کا ماننا ہے کہ ٹانگ لفظ کا استعمال شاید اس نے اس ڈر سے نہیں کیا کہ حکومت اسکے خلاف کوئی کاراوائی نہ کرے۔

宇多年求不得。	many years without finding such a beauty.	کی لیکن ایسی حسینہ نہیں ملی۔
楊家有女初長成,	There was a girl of the house of Yang who had just come of age.	یانگ خاندان کی ایک لڑکی تھی جو ابھی جوان ہوئی تھی۔
養在深閨人未識。	She had been brought up in the women's chambers, and was not yet known to the outside world.	وہ اپنے گھر کی اندھیری میں پلی تھی اور باہر کی دنیا اس سے بے خبر تھی۔
天生麗質	Her natural beauty and lovely comportment were difficult to ignore,	اسکی قدرتی خوبصورتی اور حسین اداوں کو نظر انداز کرنا مشکل تھا۔

難自棄,		
一朝選在君王側。	One day, she was selected to stand at the side of His Majesty.	ایک دن وہ چن لی گئی بادشاہ کی ہمسر بننے کے لئے۔
回眸一笑百媚生,	She could melt one's heart with her coquettish smile,	وہ کسی کے بھی دل کو اپنی دلربا مسکراہٹ سے پگلا سکتی تھی۔
六宮粉黛無顏色	All of the powdered faces of the ladies in waiting from the six palaces paled in comparison.	ساری ٦ محلوں کی دوشیزائیں اسکے آگے پھیکی پڑ جاتیں۔

。		
春寒賜浴華清池，	On a cold spring day, he bestowed upon her the honor of bathing with him at the Huaqing pools,	ایک ٹھنڈی بہار کے دن بادشاہ نے اسکو اپنے ساتھ ہواچنگ حوض میں نہانے کا اعزاز دیا۔
溫泉水滑洗凝脂。	The waters of the hot springs were smooth, and washed over her pale white skin.	اس گرم چشمے کا پانی خوشگوار تھا جس نے اسکی جلد کو دھویا۔
侍兒扶起嬌無力，	The palace maids helped her to leave the pool, because she was too delicate and lacked strength.	محل کی خادماوں نے اسکو حوض سے باہر نکلنے میں مدد کی کیوں کی وہ بہت نازک تھی۔
始是	This was when she began	یہ اسوقت کی بات ہے جب

新承恩澤時。	to receive the emperor's advances.	وہ بادشاہ سے نوازشیں حاصل کر رہی تھی۔
雲鬢花顏金步搖,	She had dark black hair, and the face of a flower, with golden jewelry dangling from her hair.	اسکے سیاہ بال تھے اور اسکا چہرا ایک پھول کی مانند تھا اور سنہرا زیور اسکے بالوں سے لٹک رہا تھا۔
芙蓉帳暖度春宵。	They spent the spring nights in the warmth of a hibiscus tent.	وہ اپنی بہار کی راتیں غل خطمی کے پھول سے بنے خیمے کی گرمائی میں بسر کرتے۔
春宵苦短日	They lamented that the spring nights were all too short, and did not rise until long after the sun had	وہ اس بات کا گلہ کیا کرتے کہ بہار کی راتیں بہت چھوٹی ہیں اور سورج اگنے تک نہیں اٹھتے۔

高起，	come out.	
從此君王不早朝。	From this point on, His Majesty did not attend the morning court.	اس وقت سے بادشاہ نے صبح کو دربار میں حاضر ہونا بند کر دیا۔
承歡侍宴無閒暇，	She spent her days pleasing the emperor and accompanying him to banquets. She had no free time.	وہ اپنے دن دعوت خانوں میں بادشاہ کو خوش کرتے ہوئے گزارتی تھی۔ اسکے پاس خالی وقت نہیں تھا۔
春從春遊夜專夜。	In the springtime, she accompanied him on his outings, and would share his bed night after night.	بہاروں کے دنوں میں وہ بادشاہ کے ساتھ باہر نکلا کرتی اور راتیں اسکے ساتھ گزارتی۔

後宮佳麗三千人，	Although there were 3,000 beauties in the inner palace,	حالانکہ محل میں ۳۰۰۰ حسینائیں تھیں،
三千寵愛在一身。	He placed the love of 3,000 all on her alone.	لیکن اسنے تین ہزار کی محبت اس اکیلی کو دے دی ۔
金屋妝成嬌侍夜，	After she finished putting on her makeup in the golden house, she was a bundle of charm as she accompanied His Majesty in the evenings.	سنہری گھر میں بناو سنگھار کر نے کے بعد جب وہ بادشاہ کے ساتھ شام کو باہر نکلتی تو دلفریبی کا ذخیرہ ہوتی۔
玉樓宴	She was drunk with alcohol and springtime	اپنے فیروزے کے بنگلے میں وہ دعوت کے بعد شراب

罷醉和春。	after the banquets at the jade mansion.	اور بہار کے نشے میں ہوتی۔
姊妹弟兄皆列土,	All of her brothers and sisters were granted land,	اسکے سارے بہن بھائیوں کو زمینیں دے دی گئیں۔
可憐光彩生門戶。	This enviable splendor breathed new life into their family status.	اور اس قابلِ رشک نے اس خاندان کے معیار میں ایک نئی زندگی پھونک دی۔
遂令天下父母	This, in turn, caused the thinking of parents everywhere to change.	اس واقعے نے سب ماں باپ کی سوچ بدل دی۔

心,		
不重生男重生女。	They no longer held boy babies in high esteem, but began to prize girl babies.	وہ اپنے لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کو اہمیت دینے لگے۔
驪宮高處入青雲,	The high spots of Mount Li Palace entered into the azure clouds.	لی پہاڑ[261] کا محل آسمان کے بادلوں تک بلند تھا۔
仙樂風飄處處聞	Heavenly music floated on the winds; it could be heard everywhere.	آسمانی موسیقی ہواوں میں جاری تھی،وہ ہر جگہ سنی جا سکتی تھی۔

[261] اس سے مراد ہواچنگ محل ہے جو چیانلنگ پہاڑ کی لی پہاڑی پر ہے۔

。		
緩歌慢舞凝絲竹，	The slow songs and rhythmic dancing blended seamlessly with the orchestra.	ناچ گانے کی محفلیوں میں رقص اور نغمے گونج رہے تھے۔
盡日君王看不足。	His Majesty could watch all day long, and still not get enough of it.	بادشاہ ہر وقت اس محفل کو دیکھتا رہتا پھر بھی اسکا دل نہیں بھرتا تھا۔
漁陽鼙鼓動地來	The sound of the war drums from Yuyang began to shake the earth,	اتنے میں یویانگ[262] سے جنگ کے تبلے بجنے لگے جنہوں نے زمین کو ہلا دیا۔

[262] اس سے مراد یویانگ علاقے کا شہر فانیانگ تھا جہاں سے ان لوشان نے بغاوت شروع کی تھی جس سے شوانزونگ کی حکومت برباد ہوگئی۔

，		
驚破霓裳羽衣曲。	And broke the spell of the Song of rainbow skirts and feather robes.	اور اس نے اندر دھنش کے گانے[263] کا جادو خطم کر دیا۔
九重城闕煙塵生，	Smoke and dust descended upon the nine layered watchtowers of the imperial palace,	محل کے ۹ منزلہ مینارے پر دھواں اور دھول چھا گیا۔
千乘萬騎西南行。	As a thousand chariots and a myriad horsemen sped to the southwest.	ہزاروں گھوڑے اور بگھیاں جنوب مغرب کی طرف فرار ہو گئے۔

[263] یہ ایک نغمہ ہے جسے Song of rainbow skirts and feather robes کہا جاتا ہے ۔

翠華搖搖行復止，	The jade ornaments adorning the imperial banners rocked back and forth as the emperor's chariot moved forward then stopped again,	بادشاہ اپنے فیروزے سے سجی بگی میں آگے بڑھا اور ایک مقام پر رک گیا۔
西出都門百餘里。	Traveling more than one hundred li from the western gate of the capital.	اور محل کے مغربی دروازے سے باہر نکلا اور ۱۰۰ لی[264] چلنے کے بعد وہ رک گیا۔
六軍不發無奈何，	The six armies of the emperor refused to advance any further, so the emperor was left without a choice.	بادشاہ کی ۶ فوجوں نے آگے چلنے سے انکار کر دیا اور بادشاہ کے پاس کوئی راستہ نہ رہا۔
宛	The writhing fair maiden,	چمکتی ہوئی کم عمر لڑکی جسکی

[264] لی چین میں لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ ہے۔ ایک لی تقریباً ادھا کلو میٹر کا ہوتا ہے۔

轉蛾眉馬前死。	whose long and slender eyebrows resembled the feathery feelers of a moth, died in front of the horses.	بھوئیں حسین اور لمبی تھیں اس نے گھوڑوں کے سامنے جان دے دی۔
花鈿委地無人收，	Her ornate headdress fell to the ground, and nobody picked it up.	اسکا تاج زمین پر گر گیا اور کسی نے نہیں اٹھایا۔
翠翹金雀玉搔頭。	Then her kingfisher hair ornament, her gold sparrow hairpin and her jade hair clasp.	اسکے سر کا تاج، اسکی سنہری بال پِن اور اسکا فیروزے کا کلپ۔
君王掩面	His Majesty covered his face, for he could not save her.	بادشاہ نے اپنا چہرہ چھپالیا کیوں کہ ووہ اسکو نہیں بچا پایا۔

救不得，		
回看血淚相和流。	Looking back, he saw a stream of blood and tears mixing together.	جب اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکو خون اور انسوؤں کی دھاریں آپس میں ملتی ہوئی دکھائی دیں۔
黃埃散漫風蕭索，	The yellow dust rising in the air amid a bleak and chilly breeze.	ٹھنڈی اور تاریک ہوا میں دھول اڑ رہی تھی۔
雲棧縈紆登劍閣	The winding wooden walkways high up in the clouds ascend through the pavilions of the pass at Mount Jian.	جیان پہاڑ کی طرف بہت سے بلند راستے جا رہے تھے۔

。		
峨嵋山下少人行，	Few people were traveling on the road beneath Mount Emei.	ایمی پہاڑ کے نیچے کچھ لوگ چل رہے تھے۔
旌旗無光日色薄。	The banners had no luster and the sky was bleak.	بادشاہ کے جھنڈوں میں کوئی کشش نہ تھی اور آسمان تاریک تھا۔
蜀江水碧蜀山青，	The rivers of Shu were blue, and the mountains of Shu were green.	شوندی نیلی ہوگئی اور شو پہاڑ ہرا ہو گیا۔
聖主	Our liege lord thought	ہمارا آقا (بادشاہ) اسکے

朝朝暮暮情。	about her night and day.	بارے میں دن رات سوچتا رہتا۔
行宮見月傷心色，	In his temporary palace, he would gaze at the moon, and his facial expression would reveal his broken heart.	کیا یہ زندگی عارضی ہے وہ چاند کی طرف دیکھ کر کہتا، اور اسکا چہرا اسکے ٹوٹے ہوئے دل کا پتہ دیتا۔
夜雨聞鈴腸斷聲。	He would hear the wind chimes during an evening rain storm, a sound filled with sorrow.	وہ شام کے بارشی طوفان میں ہوا کی گھنٹیاں سن سکتا تھا۔
天旋地轉回	After the uprising was over, the emperor's dragon chariot returned for him.	جب بغاوت ختم ہو گئی تو بادشاہ کی ڈریگن والی بگھی واپس آ گئی۔

龍馭，		
到此躊躇不能去。	Arriving back at this place, he lingered and was unable to leave.	جب وہ محل میں داخل ہوا تو لنگڑا رہا تھا اور اس سے چلا نہیں جا رہا تھا۔
馬嵬坡下泥土中，	In the dirt at the slopes of Mawei.	ماوی کے کیچڑ بھرے ڈھلان پر۔
不見玉顏空死	He did not see her face of Jade, he only saw the abandoned place where she had died.	اسے اب اسکا فیروزے کا چہرا[265] نہیں دکھ رہا تھا، بس اسکا خالی محل دِکھ رہا تھا جہاں وہ مری تھی۔

[265] یانگ گوئیفی کا اصل نام یوہوان تھا جسکا مطلب ہوتا ہے فیروزے کے بندے۔

處。		
君臣相顧盡霑衣,	The emperor and his ministers looked at each other and soaked their clothes with tears.	بادشاہ اور اسکے وزیروں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور انکے کپڑے آنسوؤں سے بھیگے ہوئے تھے۔
東望都門信馬歸。	Looking to the east at the gates to the capital, they allowed the horses to dictate the pace of their return.	انہوں نے راجدھانی کے گیٹ کے مشرق کی طرف دیکھا اور اپنے گھوڑے چھوڑ دیے۔
歸來池苑皆依舊,	They returned to find the ponds and gardens the same as before.	جب وہ واپس لوٹے تو انہوں نے تالاب اور باغات دیکھے وہ پہلے جیسے ہی تھے۔
太	The lotus plants of Taiye	تائیے تالاب کے کمل اور

液芙蓉未央柳。	ponds and the willow trees of Weiyang Palace.	وی یانگ محل کے ولو کے پیڑ (بید کا درخت)۔
芙蓉如面柳如眉，	The lotus plants were like her face and the willow trees were like her eyebrows.	کمل کے پیڑ اسکے چہرے جیسے تھے اور بید کے درخت اسکی بھوں جیسے تھے،
對此如何不淚垂。	Upon seeing this, how could he hold back the tears?	یہ دیکھ کر کون اپنے انسوں روک سکتا تھا۔
春風桃李	Gone were the breezy spring days when the peach and plum trees were	بہار کے وہ دن گئے جب آڑو اور بیر کے درختوں پر پھل آتے تھے۔

花開日，	in bloom.	
秋雨梧桐葉落時。	Replaced by the autumn rains when the leaves of the Wutong trees had fallen.	اسکی جگہ اب خزاں کی بارشوں نے لے لی اور چینی پارسل کا درخت گر گیا۔
西宮南內多秋草，	The Western and Southern Palaces were overgrown with autumn grass.	مغربی اور جنوبی محلات میں خزاں کی گھاس اُگ آئی۔
落葉滿階紅不掃	And nobody swept away the fallen red leaves that piled up on the steps.	گری ہوئی لال پتیوں کو کوئی بھی ہٹا دیتا تھا جنکے ڈھیر سیڑھیوں پر جمع ہو جاتے تھے۔

。		
梨園子弟白髮新	The performers of the Pear Garden royal opera troop had newly white hair.	ناشپاتیوں کے باغ[266] میں ناچنے والوں کے بال سفید ہو گئے۔
椒房阿監青娥老。	At Pepper residence, the eunuchs and palace maids had become old.	کالی مرچ والے محل[267] کے مخنث اور نوکرانیاں بوڑھے ہو گئے۔
夕殿螢飛思悄	In the evening palace, the fireflies filled the air as he sat in silence, alone with his thoughts.	شام کے وقت محل جگنوؤں سے بھرا ہوا تھا جبکہ شوانزونگ اپنی یادوں کے ساتھ اکیلا بیٹھا تھا۔

[266] یاد رہے شوانزونگ نے ایک باغ میں ناچنے گانے کا اسکول کھولا تھا جہاں ناچنا گانا سکھایا جاتا تھا اور وہیں پر تماشے بھی ہوتے تھے اسے لی یوان کہا جاتا تھا جسکا مطلب ہوتا ہے ناشپاتی کا باغ۔

[267] ہان حکومت کی ملکہ جس محل میں رہتی تھی اسکا نام کالی مرچ والا محل تھا۔ شاعر نے یہاں یانگ گوئیفی کے محل کے لئے کالی مرچ والا محل کہا ہے کیوں کہ وہ یانگ گوئیفی کا نام لینا نہیں چاہتا۔

然		
孤燈挑盡未成眠。	The lonely lamp had used up its wicker, yet he still could not sleep.	ایک اکیلا لمپ جل رہا تھا، تب بھی وہ سو نہیں پا رہا تھا۔
遲遲鐘鼓初長夜,	The bells and drums slowly rang out at the start of each watch, marking the beginning of another long night.	ہر رات اسی طرح گھنٹیاں اور تبلے بجتے اور نئی تنہائی کی رات کی خبر دیتے۔
耿耿星河欲曙天。	The Milky Way shined brightly, how he longed for day break.	کہکشاں رات بھر جگمگاتی رہتی اور دن کتنی دیر سے نکلتا۔
鴛鴦	The mandarin duck tiles	مندرن بطخ کے ٹائلوں پر

瓦冷霜華重	were icy, and the frost on them was heavy.	برف جمی تھی اور ان پر بھاری نمی تھی۔
翡翠衾寒誰與共。	The jadeite quilt was cold. After all, who would share it with him?	شوانزونگ کا فیروزے سے بنا لحاف ٹھنڈا ہو رہا تھا کیوں کہ اس میں وہ اکیلا تھا اور کون اس میں اسکے ساتھ لیٹتا۔
悠悠生死別經年	The living and the dead became separated one drawn-out year ago.	زندہ اور مردہ آپس میں جدا ہو گئے تھے ایک سال پہلے۔
魂魄不曾來入夢	Her soul had not appeared to him in his dreams.	اسکی روح اسکے خواب میں کبھی نہیں آئی۔

		٥

بادشاہ سوزونگ

سوزونگ ٹانگ حکومت کا ساتواں بادشاہ تھا جو ۲۱ فروری ۷۱۱ء کو پیدا ہوا اسکی حکومت کا زمانہ ۱۲ اگست ۷۵۶ء سے ۱۶ مئی ۷۶۲ء تک ہے اسی دن اسکا انتقال ہوا۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ ۱۳ اگست ۷۵۶ء کو لی ہینگ Li Heng تخت نشین ہو گیا اور بادشاہ سوزونگ Emperor Suzong کا لقب اختیار کیا۔ جب یہ خبر شوانزونگ کو پہنچی تو اس نے بھی اسکو بادشاہ مان لیا اور خود سبکدوش بادشاہ Taishang Huang کا لقب اختیار کیا۔ اسنے اپنے اسٹاف کو یہ خط لکھا، ' آج سے مجھے جو خطوط بھیجے جائیں وہ گاولیشی کے ذریعہ بھیجے جائیں اور مجھے Taishang Huang سبکدوش شہنشاہ کے لقب سے مخاطب کیا جائے۔ فوج اور حکومت سے متعلق تمام معاملات مجھے بھیجنے سے پہلے بادشاہ (سوزونگ) کو بھیجے جائیں۔ دارالخلافہ اگر دوبارہ ہم نے فتح کر لیا تو میں اسکے بعد حکومتی معاملات سے بالکل لاتعلق ہو جاوں گا'۔ لیکن اسکے بعد بھی اسنے کئی دفعہ اپنے احکامات جاری کئے جیسا کہ اس نے نئے چانسلر مقرر کئے جیسے وی Wei، فانگ گوان Fang Guan اور کوئی ہوان Cui Huan، لی لن Li Lin اور کوئی یوان Cui Yuan۔ اسنے سوزونگ کی ماں یانگ Consort Yang (یہ یانگ گوئیفی نہیں تھی) کو بعد از مرگ مہارانی empress کا لقب دیا۔ اسکے علاوہ اس نے مرحوم زینگ جولنگ کے مقبرے پر قربانیاں بھی پیش کیں کیوں کہ اس نے انلوشان کی بغاوت کے اندیشے سے بادشاہ کو پہلے ہی آگاہ کیا تھا۔

۷۵۷ء میں سوزونگ نے ہوجے قبیلے (اویغور) اور خلافتِ عباسیہ کی امدادی فوج کی مدد سے چانغان پر دوبارہ قبضہ کر لیا اور انلوشان کے بیٹے ان چنگشو An Qingxu کے گورنر کو باہر نکال دیا۔ یاد رہے یہ وہ وقت تھا جب انلوشان کو اسکے بیٹے انچنگ شو نے قتل کر دیا تھا اور خود تخت نشین ہو گیا تھا۔ اس مقصد کے لئے سوزونگ نے اویغور قبیلے سے تعلقات بڑھانے کے لئے آپسی شادیوں کو بھی فروغ دیا۔ چنانچہ اویغور خاقان بیانچر خان Bayanchur Khan کی بیٹی شہزادی پی جیاPrincess Pijia کی شادی ٹانگ شہزادے اور لی شولی کے بیٹے لی چینگ چائیLi Chengcai سے ہوئی اور ٹانگ شہزادی ننگوNinguo کی شادی بیانچر خان سے ہوئی[268]۔ اسکے بعد سوزونگ نے اپنے قاصدوں کے ہاتھ شوانزونگ کو پیغام بھیجا کہ وہ چانغان واپس آجائے اور دوبارہ تخت نشین ہو جائے لیکن شوانزونگ نے دوبارہ تخت نشین ہونے سے انکار کر دیا بلکہ اس نے جیانان میں ہی رہنا پسند کیا۔ اسکے بعد چانسلر لی می کے مشورے پر سوزونگ نے اپنے افسروں کے ساتھ ملکر دوبارہ اپنے باپ سے درخواست کی کہ وہ چانغان واپس آجائے لیکن اس بار اس کو دوبارہ تخت نشین ہونے کو نہیں کہا گیا، تب شوانزونگ واپس آنے کو تیار ہوا۔ راستے میں اسکا یانگ گوئیفی کی قبر پر گزر ہوا اور اس نے چاہا کہ وہ یانگوئیفی کی لاش کو نکلوا کر دوبارہ تابوت میں رکھ کر دفنائے جسکا ذکر اوپر آچکا ہے۔ ۱۶ جنوری ۷۵۸ء کو وہ چانغان میں داخل ہوا اور اسکے اعزاز میں ایک بڑی تقریب منعقد کی گئی ۔ سوزونگ نے اس سے دوبارہ تخت نشین ہونے کی درخواست کی لیکن اس نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا 'میں پچاس سال تک آسمان کا

---

[268] https://en.wikipedia.org/wiki/An_Lushan_Rebellion retreived on 15 January 2020.

بیٹا (یاد رہے چین میں بادشاہ کو آسمان کا بیٹا بھی کہا جاتا تھا) بنا رہا لیکن میں اسکو بڑا اعزاز نہیں سمجھتا لیکن میں اب آسمان کے بیٹے کا باپ بننا بڑا اعزاز سمجھتا ہوں'۔ وہ شنگ چنگ محل Xingqing Palace میں رہنے لگا جس محل میں وہ بادشاہ بنے سے پہلے بطورِ شہزادہ اپنے بھائیوں کے ساتھ رہا کرتا تھا[269]۔ اسکے پاس اسکے اہلکار گاو لیشی اور چین شوانلی اور اسکی بیٹی لی چی ینگ Li Chiying اور اسکی خادمہ رو شیانیوان Ru Xianyuan اور زنخے وانگ چین جین Wang Cheng'en اور وی یو Wei Yue بھی رہتے تھے۔ شاہی موسیقار کبھی کبھی اسکی محفل میں موسیقی کی مجلسیں قائم کرتے اور کبھی وہ چانگ چنگ ٹاور Changqing Tower پر چڑھ کر لوگوں کا سلام بھی قبول کیا کرتا۔ وہ کبھی کبھار جیانان کے لوگوں کی دعوت بھی کرتا اور لی چی ینگ اور رو شیانیوان انکے لئے کھانا پکاتیں۔ لیکن لی فوگو Li Fuguo جو سوزونگ کا سب سے قریبی زنخہ تھا اور سوزونگ کے بعد سب سے طاقتور افسر تھا اسکو یہ بات نہ بھاتی کیوں کہ شوانزونگ کے اہلکار اسکی وہ عزت نہ کرتے جسکی وہ توقع کرتا تھا اس لئے لی فوگو شوانزونگ کے خلاف ہو گیا۔ لی فوگو وہ شخص تھا جس نے سوزونگ کی یان حکومت کے خلاف مہم میں قائدانہ کردار ادا کیا تھا۔ چنانچہ لی فوگو نے سوزونگ کے کان بھرنے شروع کر دیے کہ شوانزونگ اور اسکے اہلکار بغاوت کی سازش رچ رہے ہیں۔ ۷۶۰ء کا واقعہ ہے کہ شوانزونگ اپنے اہلکاروں کے ساتھ گھڑ سواری کر رہا تھا کہ لی فوگو نے انہیں دیکھ لیا تو اس نے شوانزونگ کو مجبور کیا کہ گھوڑے سے اتر کر

[269]Old Book of Tang, vol. 8. https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Xuanzong_of_Tang retreived on 01 December 2019.

پیدل اپنے محل میں جائے، تاہم گاو لیشی اسپر چلّایا اور اسکو برا بھلا کہا لیکن لی فو گو نے شوانزونگ اور اسکے ساتھیوں کو گھوڑوں سے اتر کر پیدل جانے پر مجبور کر ہی دیا۔ اسکے بعد لی فو گو نے چین کو مجبور کیا کہ وہ ریٹائر ہو جائے اور شوانزونگ کی بیٹی لی چی ینگ کو ٹاونن بننے پر مجبور کر دیا اور گاو لیشی، وانگ، وی اور رو کو وو پری فیکچر Wu Prefecture کی طرف جلا وطن کر دیا۔ کچھ مورخین کا خیال ہے کہ لی فو گو نے یہ سب سوزونگ کے اشارے پر کیا تھا۔ اسکے بعد سو زونگ نے شوانزونگ کو خوش کرنے کے لئے بہت سے تحائف اور اعزازات دیے لیکن شوانزونگ افسردہ رہنے لگا اور گوشت کھانا بہت کم کر دیا اور بیمار رہنے لگا۔ بادشاہ سوزونگ اپنی بیٹیوں شہزادی وانان Wan'an اور شیان یی Xianyi کو بھی دادا سے ملنے بھیجتا اور خود بھی بار بار ملنے جاتا لیکن کچھ دن بعد وہ خود بھی بیمار رہنے لگا اس لئے جانا بند کر دیا اور اسوقت اسے اپنی غلطی کا احساس ہو کہ شوانزونگ کو زبردستی گھوڑے سے نہیں اتارنا چاہیے تھا اور اسکو لی فو گو پر بھی غصہ آیا کہ اس نے میرے باپ کے ساتھ بدسلوکی کی اور وہ لی فو گو کو قتل کرنے کے بارے میں سوچنے لگا لیکن اسوقت تک لی فو گو اور زیادہ طاقتور ہو چکا تھا اور اب وہ شاہی محافظوں کا سردار بھی بن گیا تھا اس وجہ سے سوزونگ اسکے آگے بے بس ہو گیا، اسی افسردگی کی حالت میں شوانزونگ کا ۳ مئی ۷۶۲ء میں انتقال ہو گیا بعض روایات کے مطابق ۵ مئی کو اسکا انتقال ہوا تھا۔ اسکے بعد سوزونگ نے عام معافی کا اعلان کر دیا تو گاو لیشی چانغان واپس آنے کے لئے چل دیا لیکن ۳ مئی کو شوانزونگ مرا اور ۱۶ مئی کو سوزونگ کا انتقال ہو گیا۔ جب گاو لیشی لانگ پری فیکچر Lang Prefecture پہنچا تو اسے دونوں بادشاہوں کے مرنے کی خبر پہنچی تو وہ شوانزونگ کی یاد میں بلک کر رویا اور خون کی الٹی کی اور اسکے بعد وہ خود بھی مر

گیا۔ اسکے بعد سوزونگ کا بیٹا بادشاہ ڈائیزونگ کے لقب سے تخت نشین ہوا تو اس نے گاو لیشی کو اسکی وفاداری کے لئے بہت سے القاب و اعزازات سے نوازا اور اسکو شوانزونگ کے پاس ہی دفنایا گیا[270]۔

رانی زانگ اور لی فو گو کی کشمکش

سوزونگ کے آخری دور میں لی فو گو اور رانی وانگ کے بیچ اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی، حالانکہ پہلے وہ دونوں متحد تھے۔ لی فو گو، ووزیٹیان کے دور میں ۷۰۴ء میں پیدا ہوا، بچپن میں ہی اسے مخنّس (زنخہ) بنادیا گیا تھا، اسکا اصل نام لی جنگزونگ Li Jingzhong تھا۔ وہ گاو لیشی جو خود بھی زنخہ تھا، کے ماتحت دربار میں ملازم ہو گیا۔ شروع میں اسے شاہی اصطبل کی نگرانی کی نوکری ملی بعد میں وانگ ہونگ Wang Hong جو شوانزونگ کے دور میں شاہی اصطبل کا نگرانِ اعلیٰ تھا وہ لی جنگزونگ کے کام سے بہت متاثر ہوا اس لئے اس نے لی جنگزونگ کی سفارش کر کے اسے ولی عہد لی ہینگ جو بعد میں سوزونگ کے نام سے تخت نشین ہو اسکے نوکروں میں شامل کرادیا۔ کچھ ہی دنوں میں وہ لی ہینگ کا معتمد خاص بن گیا۔ یہ وہ دور تھا جب انلوشان بغاوت اپنے زوروں پر تھی اور بادشاہ شوانزونگ اور اسکے خاندان والوں کو چانغان چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ راستے میں وہ ماوی کے مقام پر فروکش ہوئے جہاں چانسلر یانگ گوزونگ اور اسکی پھوپی رانی یانگ گوئیفی کو انکے خاندان کے ساتھ قتل کیا گیا۔ اسکے بعد لی ہینگ اور اسکے نوکر لنگوو کی طرف فرار ہو گئے ،انکے ساتھ لی جنگزونگ بھی تھا۔ جب لنگوو میں لی ہینگ سوزونگ کے لقب سے

---

[270] https://en.wikipedia.org/wiki/Gao_Lishi 02 December 2019.

تخت نشین ہوا اور اپنے بیٹے لی چو Li Chu کو جو گوانگ پنگ کا شہزادہ Prince of Guangping تھا ولی عہد مقرر کیا یہی لی چو اپنے باپ لی سونگ کے بعد تخت نشین ہوا اور بادشاہ ڈائی زونگ کا لقب اختیار کیا۔ لیکن سوزونگ کی بیوی رانی زینگ Empress Zhang اپنے بیٹے لی شاو Li Shao کو ولی عہد بنانا چاہتی تھی جو بہت چھوٹا بچہ تھا اس لئے سوزونگ اسکے لئے تیار نہیں ہوا۔ ۷۶۰ء میں لی شاو کا بھی انتقال ہو گیا اور اسکا چھوٹا بھائی لی ٹونگ Li Tong اور بھی زیادہ چھوٹا تھا اس لئے لی چو کو ہٹانے والا کوئی نہ تھا۔ اسکے بعد سوزونگ نے اپنے بیٹے لی چو کی کمانڈ میں یان حکومت کے خلاف چانغان فوج بھیجی، چنانچہ ٹانگ فوج نے ہوجے اور مسلمانوں کی مدد سے یان حکومت کو شکست دیکر چانغان پر ۷۵۷ء میں قبضہ کر لیا۔ اس لڑائی میں لی جنگزونگ نے قابلِ قدر خدمات انجام دیں جس سے سوزونگ کے دل میں اسکی قدر اور زیادہ بڑھ گئی اسکو سوزونگ نے بہت سے اہم عہدے دے دیے اور اسکا نام لی ہوگو Li Huguo کر دیا جس کا مطلب ہوتا ہے حکومت کا محافظ۔ اسکے علاوہ سوزونگ نے اپنے مرحوم افسر یوان شیشینگ کی پوتی سے اسکی شادی بھی کر دی حالانکہ وہ زنخہ تھا۔ دربار میں اسکا درجہ اتنا بڑھ گیا کہ چانسلر لی کوئی Li Kui بھی اپنے بڑے کی طرح اسکا ادب کیا کرتا تھا اور اسکو پانچ باپ کہہ کر پکارتا تھا شاید لی ہوگو اپنے باپ کا پانچواں بیٹا تھا اسلئے۔ دوسرے درباری افسران بھی اسکو پانچ آقا Master Five کہہ کر پکارتے تھے یہ اس زمانے میں نوکروں کا اپنے آقا کو پکارنے کا طریقہ تھا۔ اب لی ہوگو افسرِ اعلیٰ بن گیا اور بادشاہ کے بعد سب سے طاقتور افسر بن گیا، وہ بادشاہ کے نام سے احکامات جاری کرنے لگا اور کبھی کبھار وہ بادشاہ کے احکامات کو بھی الٹ دیتا تھا لیکن کسی کو اسکے خلاف بولنے کی جرات نہیں ہوتی تھی۔ اسکے علاوہ وہ فوجداری مقدمات criminal

cases کے فیصلے بھی کرنے لگا جس سے اسکا اسرو رسوخ بہت بڑھ گیا اور سب اس سے ڈرنے لگے۔۷۵۹ ء میں لی شیان چانسلر بن گیا اور وہ سوزونگ کو رازدارانہ طور پر لی ہو گو اور اسکے ماتحت افسران کی بدعنوانیوں سے آگاہ کرنے لگا اس لئے سوزونگ نے حکم نامہ جاری کیا کہ اب سے سارے فوجداری مقدمات لی ہو گو کے بجائے عدالت میں پیش کئے جائیں جس سے لی ہو گو کے اختیارات کافی کم ہو گئے اور وہ لی شیان سے جلنے لگا اور موقع پا کر اس نے لی شیان کے خلاف بادشاہ کے کان بھر دیے کہ لی شیان غیر قانونی طریقے سے اپنے اختیارات بڑھا رہا ہے بادشاہ اسکی باتوں میں آگیا اور لی شیان کو جلا وطن کر دیا۔ اسکے بعد اس نے سبکدوش بادشاہ شوانزونگ کو بھی اکیلا کر دیا جس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔

دوسرے چانسلر لائی ٹیان سے بھی لی ہو گو اندر ہی اندر جلنے لگا اور لی می بھی جو بادشاہ کا مشیر خاص تھا وہ بھی لی ہو گو کے خلاف تھا۔ کچھ عرصے بعد بادشاہ نے لی ہو گو کو اور زیادہ ترقی دیکر اسکا لقب اور اونچا کر دیا اور اسکا نام لی فو گو Li Fuguo کر دیا جسکا مطلب ہوتا ہے ملک کی مدد کرنے ولا۔ اس دوران لی فو گو اور رانی زانگ ایک طرف تھے اور لی می اور لائی ٹیان ایک ساتھ تھے۔ لائی ٹیان اکثر سوزونگ سے لی فو گو اور رانی زانگ کی بدعنوانیوں کی شکاتیں کیا کرتا تھا اور انکو قتل کرانا چاہتا تھا ایک بار اس نے انکے قتل کا منصوبہ بنا بھی لیا تھا لیکن بعد میں لی می نے اسے روک لیا۔ ادھر رانی زانگ اور لی فو گو نے لائی ٹیان پر جھوٹا الزام لگایا کہ لائی ٹیان، ولی عہد لی چو کو قتل کرنے کی سازش رچ رہا ہے، بادشاہ انکی باتوں میں آگیا اور لائی ٹیان کو جبراً خودکشی کرادی۔ لی چو ڈر گیا اور وہ لی فو گو اور رانی زانگ کے قتل کے منصوبے بنانے لگا لیکن لی می نے اسے بھی روک دیا۔ اسکی تفصیل آگے ڈائیزونگ کے تذکرے میں دی جائیگی۔

چین وعرب تعلقات کا آغاز

تلاس کی جنگیں بھی چین میں اسلامی تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔ یہ جنگیں تلاس نہر کے کنارے ہوئیں۔ تلاس نہر موجودہ کرغزستان Kyrgyzstan میں واقع ہے۔ اس زمانے میں چین پر ٹانگ خاندان کی حکمرانی تھی۔ ریشمی شاہراہ Silk Road ایک ایسا راستہ تھا جس پر چین اپنا قبضہ جمائے رکھنا چاہتا تھا اور اسکے لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار رہتا تھا۔ چنانچہ ۹۷ قبل مسیح میں چین نے جنرل بان چاو Ban Chao کی سرکردگی میں ۷۰ ہزار فوج کے ساتھ مرو تک ریشمی شاہراہ پر لوٹمار کرنے والے قبیلوں کا پیچھا کیا۔ چین کی ایک بڑی رقیب تبّت حکومت تھی جو سونگٹسان گامپو Songtsan Gampo نے قائم کی تھی۔ اسکے علاوہ چین کو اویغور اور ترفان قبیلوں کی جارحیت کا سامنہ بھی کرنا پڑتا تھا[271]۔ چین کا بہت زمانے پہلے سے وسطی ایشیا کے اس علاقے میں دخل رہا تھا۔ چنانچہ ساسانی بادشاہوں Sassanid Emperors اور ان سے پہلے کے پارتھین Parthians بادشاہوں سے بھی چین کے درباری تعلقات رہے تھے۔ چین کے تعلقات اس وقت کے ازبیکستان Uzbekistan کی سغد سلطنت Sogdian Empire سے بھی رہے تھے۔ لیکن اسلام کی آمد کے بعد ایشیا کی سیاست میں بڑی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ چنانچہ امیر المومنین عمر بن الخطابؓ کے زمانے میں ساسانی سلطنت خطم ہو گئی اور آخری ساسانی بادشاہ یزدگرد سوم ۶۵۱ء میں مرو میں مارا گیا۔ اسکے دو بیٹے فیروز سالث اور بہرام ہفتم اپنے بہت سے آدمیوں کے

[271]https://www.thoughtco.com/the-battle-of-talas-195186 retreived on 23 March 2016

ساتھ چین کے شہنشاہ گاوزونگ کی پناہ میں چلے گئے۔ فیروز سالث چین کے زیرِ حکومت زرنج کے علاقے میں ۶۷۰ سے ۶۷۴ء تک چینی گورنر رہا اور چینی شہنشاہ نے اسے زوئی جیانگ جن Zuoweiwei Jiangjun کا لقب بھی دیا تھا۔

قتیبہ بن مسلم کا چین میں داخلہ

۷۱۳ اور ۷۱۴ء کے دوران قتیبہ بن مسلم[272] مشرق کی طرف فتوحات کرتے کرتے چین کے شہر کاشغر تک پہنچ گئے انکا ارادہ مزید آگے جانے کا تھا لیکن اسی دوران انہیں حجاج بن یوسف کے انتقال کی خبر ملی اسوجہ سے واپس لوٹ گئے کیونکہ حجاج نے ہی انہیں بھیجا تھا اور حجاج کے آقا ولید بن عبد الملک کے بعد جب سلیمان بن عبد الملک بادشاہ بنا تو حالات قتیبہ کے موافق نہیں رہے چنانچہ انکے ساتھیوں نے ہی انہیں قتل کر دیا۔ یہ مسلم فوج کا پہلا قدم تھا چینی سرزمین پر۔

تلاس کی پہلی جنگ

دوسرا مقابلہ عربوں اور چینیوں کا تلاس کی پہلی جنگ میں ہوا۔ جنگ کے آغاز کی وجہ یہ بنی کہ وادیِ فرغانہ کا حاکم جسکا لقب اخشید تھا، سنہ ۷۱۵ء میں عربوں اور تبتیوں نے ملکر اسکو بیدخل کر دیا اور الاتور نام کے ایک شخص کو تخت نشین کرا دیا۔ اخشید نے بھاگ کر چین کے کوچار علاقے میں پناہ لی جو آج کے زمانے میں چین کے سنکھیانگ علاقے میں ہے۔ اور چینی فرماں روا سے مدد کی گہار لگائی۔ چینی بادشاہ شوانزونگ نے جنرل زانگ شیاوسونگ Zhang Xiaosong کی سرکردگی میں ۱۰ ہزار کا لشکر اخشید کی مدد کے لئے بھیجا جس نے الاتور کو

[272] Fahad, Obaidullah (2010)

نامنگان کے مقام پر جو آج کے ازبیکستان میں واقع ہے شکست دی اور اخشید کو دوبارہ تخت نشین کرا دیا اسی کے ساتھ ہی اس علاقے کے تین شہروں کو تباہ کر دیا۔

دوسرا مقابلہ ۷۱۷ء میں ہوا جب عربوں نے ترغیش قبیلے کے ساتھ مل کر اکسو Aksu کے علاقے کے دو شہروں پر قبضہ کر لیا اور انکے مقابلے کے لئے چینی کمانڈر ٹانگ جیاہوئی Tang Jiahui نکلا اور قارلک قبیلے کی مدد سے جسکی قیادت اشینا شن Ashina Xin کر رہا تھے اور چینی فوجوں کی قیادت ٹانگ جیاہوئی خود کر رہا تھا، مخالف فوجوں کو شکست دی[273]۔ یہ جنگ غالباً سلیمان بن عبد الملک کے زمانے میں ہوئی ہو گی کیوں کہ اسکا دورِ حکومت ۲۳ فروری ۷۱۵ء سے ۲۴ ستمبر ۷۱۷ء تک ہے۔ یہ پھر حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کے دورِ حکومت میں۔

تیسرا مقابلہ عباسیوں کے زمانے میں ہوا جب پہلے عباسی خلیفہ ابو العبّاس عبد اللہ الصفّاح نے اپنی حکومت کو جمانے کے لئے مختلف علاقوں میں اپنی فوجیں بھیجیں جن میں وادیِ فرغانہ کے علاقے بھی شامل تھے جہاں اسکی فوجوں کا مقابلہ ٹانگ بادشاہ کی فوج سے ہوا۔

تلاس کی دوسری جنگ

سنہ ۷۵۰ء میں پھر سے ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا جب فرغانہ کے حاکم کا اپنے پڑوس چاش کے حکمراں سے سرحدوں کو لیکر کچھ تنازعہ ہو گیا۔ فرغانہ کے حکمراں نے چینی حکمراں ٹانگ بادشاہ شوانزونگ سے مدد طلب کی اس لئے چینی حکمراں نے جنرل کاو General Kao کی سرکردگی میں فرغانہ کے حکمراں کی

[273] Insight Guides (2017).

مدد کے لئے ایک فوج بھیجی[274]۔ جنرل کاو نے پہلے تو چاش کے حکمراں کو بچ نکلنے کا موقع دیا بعد میں دھوکے سے اسکو پکڑ لیا اور سر قلم کر دیا۔ چاش کے حکمراں کے بیٹے نے اسکی شکایت خراسان کے عبّاسی گورنر ابو مسلم خراسانی سے کی اور مدد کی درخواست کی۔ اس لئے ابو مسلم نے چینیوں کے مقابلے کے لئے ایک فوج روانہ کی جو دوسرے عبّاسی کمانڈر زیاد بن صالح کی فوج سے آملی اور دونوں فوجیں ملکر جنرل کاو کے مقابلے کے لئے روانہ ہوئیں۔ جولائی ۷۵۱ء میں دونوں فوجوں کا سامنہ نہرِ تلاس کے کنارے ہوا[275]۔ دونو فوجوں کی تعداد تقریباً ایک ایک لاکھ تھی۔ چینی فوج کا بڑا حصہ قرلک قبیلے کے رزاکاروں Karluk mercenaries پر مشتمل تھا لیکن عین لڑائی کے وقت یا لڑائی سے کچھ پہلے یہ قرلک رزاکار چینی فوج کا ساتھ چھوڑ کر عباسیوں سے آملے جس کی وجہ سی چینی فوج کے قدم اکھڑ گئے اور چینی فوج کو شکست ہو گئی۔ جنرل کاو اپنی شکست کو یقینی دیکھ کر اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے فرار ہو گیا اور بہت بڑی تعداد میں چینی فوجی مارے گئے اور بہت سے قید ہوئے جو سمرقند میں لاکر رکھے گئے۔ ان قیدیوں میں بہت سے ایسے لوگ تھے جو کاغز بنانے کے فن سے واقف تھے جن میں تاو ہوان Tou Houan بھی تھا جو کچھ سال بغداد میں بھی رہا اور جب وہ چین واپس لوٹا تو اس نے چینی بادشاہ کو لکھا کہ میں نے اور میرے کچھ ساتھیوں نے عربوں کو کاغز بنانے، کپڑا بننے اور سونے کا کام کرنے کی ترکیبیں سکھا دی

---

[274] Bo Yang, Outlines of the History of the Chinese, vol. 2, p. 547.

[275] https://en.wikipedia.org/wiki/Battle_of_Talas retreived on 03 May 2017.

ہیں[276]۔ اسی کے بعد سے سب سے پہلے سمرقند میں کاغذ بنانے کی فیکٹریاں قائم ہوئیں جو دھیرے دھیرے پورے عرب میں پھیل گئیں اور بعد میں وہیں سے اسپین گئیں اور پھر یورپ میں پھیلیں۔

تاہم تلاس کی جنگوں کے بعد بھی عباسیوں اور ٹانگ حکومت کے بیچ سفارتوں کی آمد و رفت کا ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ مشہور مورخ چیفو یوان گوئی Cefu Yuangui نے کچھ عرب سفیروں کی چینی حکومت کے پاس آنے کا ذکر کیا ہے۔ اسکے مطابق ۷۵۳ء میں ۴ عرب سفارتیں چینی حکومت کے پاس آئیں۔ اس لئے کوڈو ٹساکا Kodo Tasaka نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ تلاس کی جنگوں کے بعد بھی چین و عرب کے بیچ تعلقات بہت خراب نہیں ہوئے تھے بلکہ اور خوشگوار ہوئے تھے[277]۔

عباسی خلیفہ ابو جعفر المنصور کی چین کو مدد

سوزونگ نے انلوشان بغاوت کے دوران عباسی خلیفہ ابو جعفر المنصور کو لکھا کہ ہماری مدد کرو چنانچہ المنصور نے ۷۵۶ء میں ۴۰۰۰ فوجیوں پر مشتمل فوج سوزونگ کی مدد کے لئے بھیجی[278]۔ جسکے عوض سوزونگ نے بغاوت کے بعد

[276]K. Kris Hirst, The Battle of Talas, https://www.thoughtco.com/what-is-lustreware-171559 retreived on 14 August 2018.

[277] Inaba Minoru, Arab Soldiers in China at the time of An-Shi Rebellion, p.40, available on https://www.academia.edu/5092506/Arab_Soldiers_in_China_at_the_Time_of_the_An-Shi_Rebellion retreived on 17 July 2020.

[278]Acharya, A.; Gunaratna, R.; Pengxin, W. (2010).

مسلمانوں کو چین میں آباد ہونے کی اجازت دیدی اس طرح پہلی بار مسلمان چین میں آباد ہوئے اور بہت سے عرب فوجیوں نے وہاں کی مقامی خواتین سے شادیاں کی جس کی وجہ سے ایک نئی نسل وجود میں آئی جسکو بعد میں ہوئی Hui کہا گیا[279]۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عربوں اور اویغور میں لڑائی ہو گئی اس بات پر کہ کون پہلے چانغان اپنی سفارت بھیجے اور ٹانگ بادشاہ کا قریبی بنے[280]۔ اب ہم ساتھ ہی سوزونگ کی اس مہم کا ذکر کر دیتے ہیں جس میں سوزونگ نے انلوشان کی فوج کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے بیٹے لی چو جو گوانگ پنگ کا شہزادہ تھا اور بعد میں ڈائی زونگ کے نام سے بادشاہ بنا کی قیادت میں چانغان فوج بھیجی اسوقت چانغان انلوشان کے قبضے میں تھا۔ لی چو کی اس فوج میں کئی جگہوں کے لوگ تھے جس میں داشی Dashi بھی تھے۔ چینی لوگ عربوں کو داشی کہا کرتے تھے۔ چنانچہ مشہور مورخ زینگ چینگزی Zhang Chengzi اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ بغاوت کو کچلنے کے لئے ٹانگ حکومت نے عربوں اور دیگر غیر ملکیوں سے مدد مانگی۔ بغاوت کے بعد ٹانگ حکومت نے عربوں کو چانغان کے جنوب میں ایک

---

[279]Joseph Mitsuo Kitagawa (2002), p. 283. See also Charles Patrick Fitzgerald (1954), p. 332. Also, Everett Jenkins (1999), p. 61. "Arab troops were dispatched by Abu Gia-far to China.", Stanley Ghosh (1961), p. 60. "During the reign of Abbassid Caliph Abu Giafar in the middle of the 8th century, many Arab soldiers evidently settled near the garrisons on the Chinese frontier."

[280]Wan, Lei. The First Chinese Travel Record on the Arab World: Commercial and Diplomatic Communications during the Islamic Golden Age (PDF). مركز الملك فيصل للبحوث والدراسات الإسلاميه. p. 42. See also, Wang, Zhenping (2005), p. 133.

علاقہ رہنے کے لئے دیدیا جسکو شایوان Shayuan کہا جاتا تھا۔ جب سے آج تک ہوئی لوگ (مسلمان) شایوان میں آباد ہیں[281]۔ دوسرے مورخ یانگ ہوائی زونگ Yang Huaizhong نے تحریر کیا ہے کہ ٹیانباو (شوانزونگ کا آخری دور) کے ۱۴ ویں سال انلوشان نے بغاوت کی اور دونوں دار الخلافہ (لویانگ اور چانغان) پر قبضہ کر لیا۔ چنانچہ زیڈے دور (سوزونگ کا دورِ حکومت) کے پہلے سال عباسی خلیفہ ابو جعفر المنصور نے چینی بادشاہ کے مطالبے پر اپنی فوج بھیجی تا کہ وہ سوزونگ کو مشرقی دارالخلافہ لویانگ اور مغربی دار الخلافہ چانغان سے باغیوں کو نکال سکے۔ یہ فوج بغاوت کے بعد وہیں سکونت پزیر ہو گئی اور وہاں کی عورتوں سے انہوں نے شادیاں کیں[282]۔ چین کی مشہور تاریخ زیزی تونگ جیان Zizhi Tongjian میں ایک دلچسپ اقتباس اسطرح ہے 'حالانکہ اس (سوزونگ) نے شوفانگ میں اپنی فوج مزبوط کر لی تھی لیکن سوزونگ چاہتا تھا کہ باہری ممالک سے بھی مدد حاصل کی جائے چنانچہ اس نے شولی جو بن کا شہزادہ Prince of Bin تھا کے بیٹے چینگ کائی Chengcai جو ڈنہوانگ کا شہزادہ Prince of Dunhuang تھا کو پوگو ہوائین Pugu Huaien کے ساتھ ایک سفارت ہوئی (مسلمانوں) کے پاس بھیجی کہ وہ ان سے کمک کی درخواست کرے۔ چنانچہ فرغانہ اور دیگر علاقوں سے مسلم فوج اکٹھی کی گئی اور اسکو چین

[281] Inaba Minoru, Arab Soldiers in China at the time of An-Shi Rebellion, available on https://www.academia.edu/5092506/Arab_Soldiers_in_China_at_the_Time_of_the_An-Shi_Rebellion retreived on 17 July 2020.
[282] Ibid.

بھیجا گیا۔[283] بادشاہ سوزونگ کو خبر دی گئی کہ غیر ملکی فوجیں، انشی Anxi ، بیڈنگ Beiding، فرغانہ Farghana اور داشی Dashi عرب سے، لیانگزو Liangzhou اور شان شان Shanshan میں پہنچ چکی ہیں[284]۔ کچھ مورخین کا ماننا ہے کہ یہ فوج ابو جعفر المنصور نے نہیں بھیجی تھی بلکہ خراسان کے گورنر نے خلیفہ کے ایما پر بھیجی تھی[285]۔ دوسرے مورخین کا ماننا ہے کہ یہ فوج المقنّہ کی باغی فوج نے بھیجی تھی کیوں کہ یہ لوگ سفید کپڑے پہنتے تھے اس لئے انہیں سفید جامگان sepid jamegan کہا جاتا تھا اور چینی زبان میں انہیں بائی یي baiyi کہا گیا۔ یادرہے سفید جامیگان اُن لوگوں کو کہا گیا جو ابو مسلم خراسانی کے ماننے والے تھے اور جب ابو جعفر المنصور نے ابو مسلم کو قتل کر دیا تو ان لوگوں نے عباسی حکومت کے خلاف ال مقنّہ کی قیادت میں علمِ بغاوت بلند کیا یہ لوگ ابو مسلم کے ولایت کے قائل تھے اور خراسان کے علاقے میں آباد تھے جو چین سے قریب تھا۔

انلوشان کی باقی زندگی

گو انلوشان کی حکومت کے حالات الگ الگ صفحوں میں پہلے بیان ہو چکے ہیں لیکن یہاں پر سلسلہ وار حالات بیان کئے جارہے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ چنانچہ

---

[283]Zizhi Tongjian Vol. 218, p. 6998, Inaba Minoru, Arab Soldiers in China at the time of An-Shi Rebellion, available on https://www.academia.edu/5092506/Arab_Soldiers_in_China_at_the_Time_of_the_An-Shi_Rebellion retreived on 17 July 2020.

[284]Zizhi Tongjian Vol. 219, p. 7014.

[285]Gibb 1921–23: 621

۵ فروری ۷۵۶ء کو چینی قمری سال کے پہلے دن، انلوشان نے اپنی بادشاہت کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام یانYan حکومت رکھا۔ یہ یان حکومت ۷۶۳ء میں خطم ہوئی۔ انلوشان نے ٹانگ کے سابقہ اہلکار زانگ ٹونگرو Zhang Tongru اور ڈاشی شن Daxi Xun دونوں کو چانسلر بنادیا۔ اور اپنے بیٹے ان چنگسٹو An Qingxu کو جن کا شہزادہ Prince of Jin اور دوسرے بیٹے ان چنگ ہیAn Qinghe کو زینگ کا شہزادہPrince of Zhengنامزد کیا[286]۔

جب انلوشان نے لویانگ میں اپنی حکومت کا اعلان کیا تو یان گاوچنگ نام کے ایک افسر نے چانگشان کمانڈریChangshan Commanderyمیں انلوشان کے خلاف بغاوت کر دی۔ یہ یان زینچنگ Yan Zhenqing کا چچازاد بھائی تھا اور پہلے انلوشان کی اطاعت قبول کر چکا تھا۔ انلوشان نے اسے شکست دی اور اسکو گرفتار کر کے انلوشان کے سامنے پیش کیا تو انلوشان نے اسے سزائے موت دیدی اور اپنے بیٹے ان چنگسٹو کو فوج دیکر بھیجا کہ وہ ٹونگ پاسTong Pass پر ٹانگ فوج سے جنگ کرے۔ یاد رہے ٹونگ پاس وہ پہاڑی درہ تھا جو چانغان کا آخری مزبوط دفاعی مورچہ تھا۔ اگر اسکو انلوشان جیت لیتا تو پھر وہ آسانی سے چانغان تک پہنچ سکتا تھا۔ لیکن ٹونگ پاس پر گیشوہان کی فوج نے اسے شکست دی۔ اسی دوران ٹانگ جنرل گوزی یيGuo Ziyiاور لی گونگ بیLi Guangbiنے انلوشان کی فوجوں کو پیلی ندی کے ساحل پر شکست دی اور اسکی رسد کی سپلائی روک دی جس سے فانیانگ اور لویانگ کے بیچ کا راستہ کٹ گیا، اور انلوشان کو پریشانی کا سامنہ کرنا پڑا اور انلوشان پسپہ ہونے کے قریب ہی تھا کہ ٹانگ فوج کی ایک غلطی سے پانسہ پلٹ گیا اور انلوشان ہاری ہوئی بازی جیت گیا۔

[286]New Book of Tang, vol. 225, part 1.

ہوا یہ کہ گیشو ہان اور یانگ گوزونگ میں کھٹ پٹ شروع ہو گئی اس لئے دونوں ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔ اس دوران یہ بھی ہوا کہ شوانزونگ اپنے بیٹے لی ہینگ کو بادشاہ بنانے پر غور کرنے لگا اور یہ کہ لی ہینگ خود فوج کی کمانڈ سمبھالے لیکن یانگ گوزونگ ان دونوں باتوں سے ڈرتا تھا کیوں کہ لی ہینگ سے اسکے تعلقات اچھے نہ تھے اور اسے ڈر تھا کہ اگر لی ہینگ بادشاہ بن گیا تو وہ اور گیشو ہان مل کر یانگ خاندان کے خلاف اقدامات کریں گے۔ اس لئے اسنے اپنی پھوپی رانی یانگ گوئیفی سے سفارش کرا کر بادشاہ کو ان دونوں کاموں سے رکوا دیا۔ یانگ کو یہ بھی لگ رہا تھا کہ گیشو اسکے خلاف سازش کر رہا ہے لیکن گیشو کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا بلکہ اسکے ماتحت وانگ سلی Wang Sili نے ایک دفعہ اسکو مشورہ بھی دیا کہ یانگ گوزونگ کو قتل کر دے لیکن گیشو نے انکار کر دیا۔ یانگ نے اپنے ماتحت افسر ڈو چیانہوئی کو ایک فوج دیکر گیشو کی خبر لینے کے لئے بھیجا اسکو دیکھ کر گیشو فکر مند ہو گیا اور اسے یقین ہو گیا کہ یانگ گوزونگ میرے خلاف اقدام کی تیاری میں ہے اس لئے اس نے ڈو چیانہوئی کو پکڑ کر قتل کر دیا اس سے یانگ کی تشویش اور بڑھ گئی۔ چنانچہ گیشو ہان کو راستے سے ہٹانے کے لئے یانگ نے شوانزونگ کو اکسایا کہ وہ گیشو ہان کو حکم دے کے وہ ٹونگ پاس کی جگہ کو چھوڑ کر پہاڑ سے نیچے اتر کر انلوشان کے کمانڈر کوئی چیانیو Cui Qianyou کی فوج پر حملہ کرے دے جو شان کمانڈری Shan Commandery میں ٹھہری ہوئی تھی۔ جبکہ گیشو ہان اور دوسرے افسران کہہ رہے تھے کہ ہمیں ٹونگ پاس پر ہی اپنے آپکو مزبوط رکھنا چاہیے کیوں کہ جب تک ہم ٹونگ پاس پر مزبوط رہیں گے انلوشان چانغان تک نہیں پہنچ سکتا لیکن یانگ گوزونگ نے بار بار شوانزونگ سے گیشو ہان کو حکم دلوایا کہ وہ نیچے میدان میں اتر کر کوئی چیانیو کی فوج پر حملہ کرے۔ بالآخر گیشو کو

اسکی بات ماننی پڑی اور اس نے ٹونگ پاس سے ہٹ کر کوئی چیانیو پر حملہ کر دیا لیکن کوئی نے اسکو زبردست شکست دی۔ گیشو کے ماتحت افسر ہوبا گورین Huoba Guiren نے اسکو دھوکے سے کوئی چیانیو کے حوالے کر دیا۔ کوئی نے گیشو کو گرفتار کر کے انلوشان کے پاس بھیج دیا، انلوشان نے گیشو ہان سے ٹانگ فوج کے سارے جنرلوں کو خط لکھوائے کہ وہ انلوشان کے آگے ہتیار ڈال دیں لیکن کسی نے بھی ہتیار نہیں ڈالے۔ اب یان فوج نے ۱۰ جولائی ۷۵۶ء کو ٹونگ پاس پر قبضہ کر لیا اور انکے لئے چانغان کا راستہ صاف ہو گیا تھا چنانچہ جب یہ خبر شوانزونگ کو ہوئی تو وہ پریشان ہو گیا اور پورا شاہی عملہ بے چین ہو گیا، اور اب بھاگنے کے علاوہ کوئی راستہ نہ تھا۔ چنانچہ ۱۳ جولائی یہ ۱۴ جولائی۷۵۶ء کو شوانزونگ اپنے خاندان اور نوکروں کے لشکر کے ساتھ چانغان سے جیانان حلقے Jiannan Circuit کی طرف فرار ہو گیا۔ کوئی چیانیو فاتحانہ چانغان میں داخل ہوا، چانغان کے میئر mayor کوئی گوانگیوان Cui Guangyuan نے کوئی چیانیو کے آگے ہتیار ڈال دیے اسکے علاوہ سابق چانسلر چین شیلی Chen Xilie اور اعلیٰ افسر زانگ جن Zhang Jun اور زینگ جی Zhang Ji نے بھی اطاعت قبول کر لی۔ انلوشان نے چین شیلی اور زینگ جی کو چانسلر بنا دیا۔ انلوشان کی فوج کے ہاتھ شوانزونگ کے بہت سے رشتے دار لگے جیسے اسکی بہن شہزادی ہو اور بہت سے رشتے دار ان سب کو سزائے موت دیدی گئی اور انکے اعضاء کی ان چنگ زونگ کے نام پر قربانی دی گئی، یاد رہے ان چنگزونگ انلوشان کا بیٹا تھا جسکو یانگ گوزونگ نے قتل کر دیا ہے۔ لیکن انلوشان کی فوج بادشاہ شوانزونگ اور اسکے بیٹے کو پکڑنے میں ناکام رہی۔ اسی دوران شوانزونگ کا بیٹا سوزونگ تخت نشین ہو گیا اور ٹانگ کا نیا بادشاہ بن گیا۔ چانغان کی شکست کی خبر سن کر ٹانگ

جنرل گو زویی اور لی گو نگبی جو انلوشان کی فوج سے لڑ رہے تھے اور انہوں نے لویانگ اور فانیانگ کے بیچ کی سپلائی لائن کاٹ دی تھی وہ بھی سوزونگ کے پاس لنگوو واپس آ گئے جس سے لویانگ اور فانیانگ کے بیچ کی سپلائی لائن پھر سے بحال ہو گئی، یہ انلوشان کی بہت بڑی کامیابی تھی۔ اس لئے انلوشان کے جنرل شی سیمنگ Shi Siming نے پیلی ندی کا شمالی علاقہ فتح کر لیا لیکن کچھ ٹکڑوں پر اب بھی ٹانگ جنرل ڈٹے ہوئے تھے جیسے یان زینگچنگ Yan Zhenqing وغیرہ۔

انلوشان کو بہت سی بیماریاں تھیں جیسے کہ اسکی آنکھوں کی بینائی دن بدن کمزور ہوتی چلی جا رہی تھی کچھ مورخین کا خیال ہے کہ اسکو شوگر کی بیماری ہو سکتی ہے جسکی اسوقت تک تحقیق نہیں ہوئی تھی اسکے علاوہ اسے السر ulcer بھی تھا۔ ان بیماریوں کی وجہ سے وہ چڑچڑا ہو گیا تھا اور اکسر اپنے اہلکاروں کی پٹائی کر دیا کرتا تھا خاص کر اسکے قریبی زنخے اہلکار یان زوانگ Yan Zhuang اور لی زوور Li Zhu'er اسکا نشانہ بنتے تھے جسکی وجہ سے وہ اس سے دلبرداشتہ رہنے لگے۔ تخت نشین ہونے کے بعد وہ بہت کم باہر نکلتا اور اکثر اسکے معاملات یان زوانگ دیکھتا۔ اسکے علاوہ انلوشان اپنے بیٹے ان چنگین An Qing'en کو ولی عہد نامزد کرنا چاہتا تھا جو اسکی دوسری بیوی ڈوان Lady Duan سے تھا لیکن ان چنگشو بڑا تھا اور وہ اپنے آپکو حقدار سمجھتا تھا اور حکومتی اہلکاروں میں اسکا اسرورسوخ بھی زیادہ تھا۔ اس لئے ان چنگشو کو خدشہ تھا کہ انلوشان اسکو قتل کر کے ان چنگین کو ولی عہد بنا سکتا تھا اسلئے وہ مجبور ہوا انلوشان کے خلاف اقدام کرنے کو۔ ادھر انلوشان کے زنخے اس سے ناراض تھے ہی اسلئے ان چنگشو، یان زوانگ اور لی زوور نے انلوشان کے قتل کا منصوبہ بنا لیا۔ چنانچہ ۲۹ جنوری ۷۵۷ء کی رات کو جب

انلوشان سو رہا تھا تو ان چنگسُو اور یان زوانگ باہر کی نگرانی کرنے لگے اور لی زوور نے انلوشان پر تلوار سے حملہ کر دیا، انلوشان نے جوابی حملہ کرنا چاہا لیکن جلدی میں وہ تلوار نہیں ڈھونڈ پایا جو اسنے اپنے بستر کے نیچے رکھی تھی۔ چنانچہ انلوشان مارا گیا۔ دوسرے دن یان زوانگ نے اعلان کیا کہ انلوشان بہت سخت بیمار ہے اور اس نے ان چنگسُو کو ولی عہد نامزد کر دیا ہے، اسکے بعد ان چنگسُو تخت نشین ہو گیا اور انلوشان کی موت کا اعلان کیا۔

اس طرح انلوشان کو اسکے بیٹے ان چنگسُو An Qingxu نے ۷۵۷ء میں قتل کر دیا اور خود تخت نشین ہو گیا۔ انلوشان کے بچپن کے دوست شی سیمنگ Shi Siming نے ۷۵۹ء میں ان چنگسُو کو قتل کر کے خود تخت سمبھال لیا۔ شی سیمنگ کو اسے بیٹے شی چاویِ Shi Chaoyi Shi Chaoyi نے ۷۶۱ء میں قتل کر دیا اور خود بادشاہ بن بیٹھا۔ شی چوئی یان حکومت کا آخری بادشاہ ہے جس نے ۷۶۳ء میں خودکشی کر لی اس طرح یان حکومت خطم ہو گئی۔ ان واقعات کو اب تفصیلی طور پر آگے ذکر کیا جا رہا ہے۔

ان چنگسُو An Qingxu

ان چنگسُو کا پیدائشی نام ان رینزی An Renzhi تھا۔ وہ انلوشان کا دوسرا بیٹا تھا جو اسکی بیوی لیڈی کانگ Lady Kang سے تھا۔ اسکا دورِ حکومت ۳۰ جنوری ۷۵۷ء[287] سے ۱۰، اپریل ۷۵۹ء تک ہے۔ بادشاہ شوانزونگ نے اسکا نام ان

[287] http://www.sinica.edu.tw/ftms-bin/kiwi1/luso.sh?lstype=2&dyna=%AD%F0&king=%B5%C2%A9v&reign=%A6%DC%BCw&yy=2&ycanzi=&mm=1&dd=&dcanzi=%A4A%A5f retreived on 25 June 2018.

چنگشو کر دیا اور ۲۰ سال کی عمر میں اسکو لگانداری معاملات کا وزیر minister of vassal affairs بنا دیا تھا جو ایک اعزازی عہدہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ شی قبیلے کے خلاف جنگ کرتے ہوئے ایک دفعہ انلوشان ایک گڑھے میں گر گیا تو ان چنگ شو اور دیگر ساتھیوں نے اسے گڑھے سے نکالا۔ جب انلوشان نے ٹانگ حکومت کے خلاف بغاوت کی تو شوانزونگ نے اسکی ماں لیڈی کانگ اور دیگر رشتے داروں کو قتل کروا دیا جو چانغان میں موجود تھے۔ چنانچہ انلوشان نے اپنی یان حکومت قائم کرنے کا اعلان کر دیا اور خود فرماں روا بن بیٹھا۔

انلوشان کی حکومت قائم ہونے سے لیکر اسکے قتل تک کے حالات اوپر بیان کر دیے گئے ہیں۔ یہاں پر ان چنگشو کے بحیثیت فرماں روا حالات بیان کئے جا رہے ہیں۔ وہ ایک کمزور شخصیت کا فرماں روا مانا جاتا ہے اور اسکو بولنے میں کچھ دقت تھی اس وجہ سے اسکے وزیر یان زوانگ نے اس مشورہ دیا کہ وہ اپنے اہلکاروں سے زیادہ نہ ملا کرے۔ اس نے سارے حکومتی معاملات یان زوانگ پر چھوڑ دیے اور اسے فینگ یی کا شہزادہ Prince of Fengyi نامزد کر دیا۔ اسکے علاوہ دوسرے جنرلوں کو خوش کرنے کے لئے انکو ترقیاں promotions دیں۔ بالآخر ٹانگ شہزادہ لی چو جو گوانگ پنگ کا شہزادہ تھا اور بادشاہ سوزونگ کا بیٹا تھا اور اسکے بعد میں ڈائی زونگ کے لقب سے تخت نشین ہوا اس نے ہوجے قبیلہ جو اویغور قبیلہ بھی کہلاتا ہے کی مدد سے اور مسلمانوں کی مدد سے ۷۵۷ء میں چانغان پر قبضہ کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب شی سیمنگ جو انلوشان کا بچپن کا دوست تھا وہ ٹانگ جنرل لی گوانگبی Li Guangbi سے لوہا لے رہا تھا اور اسنے گوانگ بی کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ ان چنگشو نے شی سیمنگ کو حکم دیا کہ وہ واپس فانیانگ آجائے اور اپنی جگہ جنرل کائی شیڈے Cai Xide کو گوانگ بی سے

لڑنے کے لئے تعینات کر دے۔ اس نے جنرل ین زی چی Yin Ziqi کو بھی دوسرے ٹانگ جنرلوں زانگ شن Zhang Xun اور شو یوان Xu Yuan سے لڑنے سوئی یانگ شہر Suiyang کی طرف بھیجا۔ اسکا منصوبہ تھا کہ جنرل ین زیچی جب سوئی یانگ شہر فتح کر لیگا تو اسکے بعد اسے جنوب کی طرف بھیج دیگا تاکہ ہوائی ندی کے جنوب میں ٹانگ علاقے پر قبضہ کر لے لیکن اسکا یہ منصوبہ ناکام ہو گیا کیوں کہ ین زیچی کی فوج ۷۵۷ء تک سویانگ شہر میں ہی پھنسی رہی۔ اس نے شی سیمنگ کو لبھانے کے لئے اسے گوئی چوان کا شہزادہ Prince of Guichuan نامزد کر دیا اور فاینیانگ حلقے کا جدو شی بنا دیا۔ لیکن اس سب کے باوجود شی سیمنگ خوش نہ تھا اور وہ ان چنگشو کے خلاف ہو گیا اور ٹانگ سے اتحاد کر لیا۔ اور یان حکومت کے جو علاقے شی سیمنگ کے ماتحت تھے انکو بھی ٹانگ حکومت کو دیدیا۔ لیکن ٹانگ جنرلوں لی گوانگ بی اور زانگ گاو کو شی سیمنگ پر بھروسہ نہ تھا اس لئے لی گوانگ بی کے مشورے پر بادشاہ سوزونگ نے ۷۵۹ء میں وو چین جین Wu Cheng'en کو اشینا چینگ چنگ Ashina Chengqing کے پاس بھیجا کہ وہ اشینا کو آمادہ کرے کہ وہ شی سیمنگ کو قتل کر دے اور فانیانگ پر قبضہ کر لے لیکن شی کو اسکی بھنک پڑ گئی اور اس نے وو چین جین کو قتل کر دیا۔ تاہم اس نے کھلم کھلا ٹانگ سے تعلقات ختم نہ کئے لیکن ٹانگ سے لی گوانگبی کو قتل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسکے بعد شی سیمنگ نے ٹانگ جنرل کوئی گوانگ یوان Cui Guangyuan کو شکست دیکر وی پری فیکچر پر ۷۶۰ء میں قبضہ کر لیا اور اپنے آپکو یان کا عظیم روحانی شہزادہ The Great Holy Prince of Yan کا

لقب دیا[288]۔ ان چنگشو نے اپنی پوری فوج کو اکٹھا کر کے یان زوانگ Yan Zhuang اور زانگ ٹونگرو کی قیادت میں شان چھاونی Shan Commendry کے دفاع میں بھیج دیا لیکن ان دونوں نے دیکھا کہ اویغور قبیلہ ٹانگ کی حمایت کر رہا ہے اس وجہ سے وہ انکے مقابلے کہ ہمت نہ کر سکے اور لویانگ واپس آ گئے۔ ان چنگشو نے ۳۰ ٹانگ جنرلوں کو قتل کر دیا جو اسکی قید میں تھے اور لویانگ کو چھوڑ کر شمال کی طرف فرار ہو گیا اور یی چینگ شہر Yecheng میں ٹھہر کر اسکو اپنا مرکز بنا لیا۔ جس وقت ان چنگشو یی چینگ پہنچا اسوقت اسکے پاس صرف ۱۰۰۰ پیادے اور ۳۰۰ شہ سوار بچے تھے۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد اسکے جنرل جیسے اشینا چینگ چنگ، کائی شیڈرے، ٹیان چینگ سی اور وو لنگ شن اسکے پاس پہنچ گئے جو الگ الگ جگہوں پر ٹانگ فوجوں سے لڑ رہے تھے اور کل ملا کر ان چنگشو کی فوج تقریباً ۶۰ ہزار ہو گئی۔ ادھر شی سیمنگ کی طرف سے بھی اسے بے اطمینانی تھی اس لئے اس نے اپنے جرلوں اشینا اور انشوزونگ کو شی سیمنگ کے پاس بھیجا کہ وہ اسے آمادہ کریں کہ وہ ان چنگشو کا ساتھ دے لیکن اسکا حکم یہ بھی تھا کہ اگر وہ موقع پائیں تو اسکی فوج کی قیادت اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ لیک شی سیمنگ نے ان دونوں جنرلوں کو پاتے ہی گرفتار کر کے ٹانگ فوج کے حوالے کر دیا، اسکے علاوہ اس نے کئی علاقے جو اسکے قبضے میں تھے انکو بھی ٹانگ کے حوالے کر دیا۔ اسکے انعام کے طور پر ٹانگ بادشاہ سوزونگ نے اسے فانیانگ کا جدوشی رہنے دیا اور اسے گوئی یی کا شہزادہ Prince of Guiyi کا لقب دیا۔ اب ان چنگشو کی حکومت سمٹ کر صرف یی چینگ اور اسکے آس پاس ہی رہ گئی۔ ان حالات سے دلبرداشتہ

---

[288] https://en.wikipedia.org/wiki/Shi_Siming retreived on 14 January 2010.

ہو کر وہ خونخوار ہو گیا اور اس نے دھمکی دی جو بھی جنرل، ٹانگ کے پالے میں جائیگا اگر وہ ہان ہو گا تو اسکے خاندان کو خطم کر دونگا اور اگر غیر ہان ہو گا تو اسکے پورے قبیلے کو خطم کر دونگا۔ اسکے علاوہ یوان زانگ ٹونگرو نے کائی کے خلاف کچھ الزامات لگائے تو اس نے بغیر تحقیق کے کائی شیڈے کو بھی قتل کر دیا جسکی وجہ سے اسکے سپاہیوں میں اور زیادہ غم و غصہ پھیل گیا۔ ۷۵۸ء میں ٹانگ جنرلوں گو زی یی Guo Ziyi، لو جیونگ Lu Jiong، لی ہوان Li Huan، شو شوجی Xu Shuji، لی سی یی Li Siye، جی گوانگ چین Ji Guangchen، کوئی گوانگ یوان Cui Guangyuan، ڈونگ چن Dong Qin، لی گوانگ بی Li Guangbi اور وانگ سلی Wang Sili نے یی چینگ کا محاصرہ کر لیا، ان چنگشو نے انکو مار بھگانے کی کوشش کی لیکن ناکام ہوا اور اسکا بھائی ان چنگ ہی An Qinghe بھی اس لڑائی میں مارا گیا۔ اسی دوران شی سیمنگ نے دوبارہ ٹانگ کے خلاف بغاوت کر دی اس لئے ان چنگشو نے اسکے پاس جنرل شو سونگ Xue Song کو بھیجا تا کہ اسے مدد کرنے پر آمادہ کرے اور بدلے میں اسکو تخت نشین ہونے اختیار دیا۔ اس لئے شی سیمنگ یی چینگ آگیا یہ وہ زمانہ تھا جب ٹانگ فوج کے ۹ جنرل بھی آپس کے خلفشار میں مبتلا تھے۔ چنانچہ ۷ اپریل ۷۵۹ء کو شی سیمنگ نے ٹانگ فوج پر حملہ کر دیا لیکن اسی دوران ایک زور کا طوفان آگیا اور دونوں فوجیں تتر بتر ہو گئیں شی کی فوج شمال کی طرف بھاگی اور ٹانگ فوج جنوب کی طرف اور یی چینگ کا محاصر خطم ہو گیا۔ ان چنگشو کے فوجیوں نے وہ کھانا اکٹھا کیا جو ٹانگ فوج چھوڑ گئی تھی اور اسکے جنرل سن شیاوزے Sun Xiaozhe اور کوئی Cui آپس میں مشورہ کرنے لگے کہ شی سیمنگ سے اب مدد کی ضرورت نہیں ہے اس لئے اب اس سے بات نہ کی جائے۔ شی سیمنگ اپنی فوج لیکر دوبارہ

لی چینگ آگیا اور پڑواڈال کر اپنے فوجیوں کو کھانا کھلانے لگا۔ جنرل یوان زینگ اور گاوشینگ نے ان چنگشو سے شی سیمنگ سے ملنے کی اجازت چاہی تو ان چنگشو نے انکو اجازت دیدی، وہ لوگ شی سیمنگ سے ملنے گئے، شی نے ان سے بہت اچھی طرح بات کی اور انکو تحفے تحائف دیکر واپس کیا۔ ان چنگشو کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے اس اس نے شی کو دوبارہ تخت نشین ہونے کی پیشکش offer کی لیکن شی سیمنگ نے جواب بھیجا کہ اب دونوں آزاد حکومت ہیں اور ایک دوسرے کے اتحادی رہیں گے یہ سن کر ان چنگشو خوش ہو گیا اور لی چینگ میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ان چنگشو اتحاد کا معاہدہ کرنے شی سیمنگ کے پاس جا پہنچا اور شی سیمگ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکا مدد کے لئے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: اپنی بادشاہت کو بچانا میرے بس کی بات نہیں تھی اور میں دو راجدھانیاں گنوا چکا ہوں اور تیسری کا محاسرہ کر لیا گیا۔ لیکن مجھے نہیں معلوم تھا کہ جہاں پناہ مرحوم جہاں پناہ (انلوشان) کے واسطے میری مدد کرنے کے لئے اتنی دور سے آئے اور مجھے موت کے منہ سے بچایا۔ میرے پاس آپکو اسکا بدلہ دینے کی حیثیت نہیں ہے۔

شی سیمنگ اچانک تیور بدل کر بولا 'دوراجدھانیاں کھونے کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم نے اپنے باپ کو قتل کر کے اسکی حکومت ہڑپ لی۔ آسمان، زمین اور خدا تمہیں برداشت نہیں کر سکتے۔ میں مرحوم جہاں پناہ کے لئے تم پر حملہ کر رہا ہوں اور میں تمہاری چاپلوسی نہیں سنوں گا'۔ یہ کہہ کر اس نے ان چنگشو کو قتل کر دیا اور اسکے ساتھ اسکے تینوں بھائیوں گاوGao، سنSun اور کوئیCui کو بھی۔ اور اسکی فوج اور حکومت پر قبضہ کر لیا اور اپنے آپکو یان حکومت کا بادشاہ ہونے اعلان کر دیا۔

شی سیمنگ Shi Siming

شی سیمنگ کی حکومت کا زمانہ ۹ مئی ۷۵۹ء سے ۱۸ اپریل ۷۶۱ء تک ہے۔ اسنے تخت نشین ہو کر اپنے آپکو یان کا شہنشاہ ہونے کا اعلان کر دیا اسکے بعد فانیاگ لوٹ گیا اور اپنے بڑے بیٹے شی چاویی Shi Chaoyi کو یی چینگ کا والی بنا دیا۔ اسنے اپنی بیوی کو رانی شن Empress Xin کا لقب دیا۔ شی چاویی کو ہوائی کے شہزادے Prince of Huai کا لقب دیا۔ زوزی Zhou Zhi کو چانسلر بنایا اور لی گورین Li Guiren کو جنرل بنا دیا۔ اب شی سیمنگ نے اپنے اور رانی شن کے بیٹے شی چاوچنگ Shi Chaoqing کو فانیانگ کا والی بنا دیا اور خود جنوب کی طرف نکل گیا۔ اس نے بہت جلدی بیان پری فیکچر اور لو یانگ کو فتح کر لیا لیکن اسکے بعد جب وہ ہین یانگ اور شان پری فیکچر کی طرف بڑھا تو ٹانگ فوجوں نے اسے آگے بڑھنے سے روک دیا۔ اسی دوران شی اپنے چھوٹے بیٹے شی چاوچنگ سے زیادہ مانوس ہو گیا اور شی چاویی کو اسپر فوقیت دینے لگا۔ اسکا ارادہ تھا کہ شی چاوچنگ کو اپنا ولی عہد نامزد کر دے اور شی چاویی کو قتل کر دے۔ تاہم ۷۶۱ء میں شی نے دوبارہ شان پری فیکچر پر حملہ کرنا چاہا کیوں کہ اگر شان پری فیکچر اسکے قبضے میں آجاتا تو اسکے لئے چانغان کا راستہ صاف ہو جاتا۔ اس جنگ میں اس نے شی چاویی کو فوج کے اگلے دستے میں رکھا لیکن شی چاویی کو کئی بار ٹانگ جنرل وی بویو نے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا اس سے شی سیمنگ کو بہت غصہ آیا اور وہ شی چاویی اور اسکے ماتحت جنرلوں کو اس ناکامی پر سزا دینے کا بہانہ تلاش کرنے لگا۔ اس نے ۱۸ اپریل ۷۶۱ء کو شی چاویی کو حکم دیا کہ پہاڑ کے دامن میں ایک تکونی شکل کا قلعہ تعمیر کرے تا کہ اسے رسد رکھنے کے کام میں لایا جا سکے اور یہ بھی شرط لگا دی کہ

ایک دن میں وہ مکمل ہو جانا چاہیے۔ شی چاویي نے شام ہونے تک اسکی تعمیر مکمل کرلی لیکن اسکی دیواروں پر گارے کا پلستر (Mud plaster) نہیں کر پایا۔ شی سیمنگ شام کو آگیا اور پلستر نہ کر پانے پر اسکو ڈانٹا۔ اسنے حکم دیا کہ ابھی پلستر پورا کرواور اپنے آدمیوں کو لگادیا کہ ابھی ان سے پلستر پورا کراو۔ شی سیمنگ نے غصّے میں کہا کہ اُو چور، جب میں شان پری فیکچر پر قبضہ کر لونگا تو تجھے قتل کر دونگا۔ رات کو شی چاویي کے ماتحت افسروں لویي Luo Yue اور کائی وین جنگ Cai Wenjing نے اسے اکسایا کہ اسکو بہت خطرہ ہے اور اسکو شی سیمنگ کے خلاف اقدام کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے اور اگر اس نے شی سیمنگ کے خلاف کوئی اقدام نہ کیا تو وہ دونوں ٹانگ حکومت سے جاملیں گے۔ بالآخر شی چاو يي، اپنے باپ شی سیمنگ کے خلاف اقدام کرنے پر راضی ہو گیا۔ لويي نے اسکے بعد شی سیمنگ کے ذاتی محافظ کو بھی اپنا ساتھ دینے پر آمادہ کر لیا اور رات کو ۳۰۰ سپاہیوں کے ساتھ جاکر اس نے شی سیمنگ پر حملہ کر کے اسکو قید کر لیا اور باندھ دیا اور اسکو لیکر لویانگ کی طرف نکلا۔ لیکن راستے میں لويي کو خدشہ ہوا کہ کوئی شی سیمنگ کو بچانے نہ آجائے اس لئے اس نے شی سیمنگ کو گلا گھونٹ کر مار دیا۔

شی چاويي Shi Chaoyi

شی چاويي کی حکومت کا زمانہ ۷۶۱ء سے ۷۶۳ء تک ہے۔ یہ یان حکومت کا آخری بادشاہ ہے۔ وہ ایک نرم دل اور سنجیدہ شخصیت کا مالک تھا اور دوسروں کی بات غور سے سنا کرتا تھا۔ اسکی حکومت لویانگ اور اسکے آسپاس کے علاقے تک محدود تھی۔ یہ علاقہ پہلے ہی جنگ وجدل سے بے حال تھا۔ دوسری بات یہ تھی کہ اسکے جنرل جو زیادہ تر انلوشان کے زمانے سے تھے انکے سامنے شی چاويي بچہ تھا اس لئے

وہ اسکی اطاعت پر آمادہ نہیں تھے۔اسلئے اسکی ٹانگ کے خلاف جتنی بھی لڑائیں ہوئیں جیسے لی پری فیکچر کی لڑائی اور سونگزو کی لڑائی سب میں اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ بالآخر ۷۶۲ء میں ٹانگ فوج نے ہوجے قبیلے کے ڈینگلی خان Dengli Khan کے ساتھ ملکر لویانگ پر حملہ کیا اور شي چاويي کو شکست دی۔ شي چاويي لویانگ سے فرار ہو گیا لیکن جب اسنے اپنے جنرلوں سے مدد مانگی جیسے زینگ شیانگ چینگ Zhang Xiancheng ، شو سونگ Xue Song ، زینگ زونگ زی Zhang Zhongzhi ، ٹیان چینگ سی Tian Chengsi ، لی ہواکشیان Li Huaixian اور لی باوزونگ Li Baozhong ،توسب نے انکار کر دیا، کیونکہ یہ تو وہ ٹانگ سے اتحاد کر چکے تھے یہ اسکا ارادہ کر چکے تھے۔اس لئے وہ کھیتان یہ شیان کی طرف فرار ہو گیا لیکن ۷۶۳ء میں راستے میں اسے لی ہواکشیان نے پکڑ لیا۔ شي چاويي نے پھانسی لگا کر خود کشی کر لی۔ لی ہواکشیان نے اسکا سر ٹانگ بادشاہ کے پاس چانغان بھیج دیا[289]۔

بادشاہ ڈائیزونگ Emperor Daizong

ڈائی زونگ اپنے باپ سوزونگ کے انتقال کے بعد تخت نشین ہوا۔ وہ ۹ جنوری ۷۲۷ء کو لویانگ میں پیدا ہوا اسکا باپ سوزونگ تھا اور ماں کا نام رانی زانگ جنگ تھا۔اسکی ماں یانگ گوئیفی کی بہن کی بیٹی تھی۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۱۸ مئی ۷۶۲ء سے ۱۰ جون ۷۷۹ء تک ہے۔ جسوقت ڈائیزونگ بادشاہ بنا اسوقت شوانزونگ کے ۱۰۰ سے زیادہ پوتے زندہ تھے اور ڈائیزونگ ان میں سب سے بڑا تھا۔اسکی

---

[289]https://en.wikipedia.org/wiki/Shi_Chaoyi retreived on 14 January 2020.

حکومت میں ٹانگ حکومت کمزور ہوتی چلی گئی اور اس نے ساری حکومت اپنے جدو شی افسروں پر چھوڑ دی جس سے جدو شی افسر اپنے اپنے علاقے میں بہت طاقتور ہو گئے ایک طرح سے وہ جنگی سر دار warlords بن گئے اور کئی تو آزادانہ طور پر حکومت کرنے لگے ،صرف نام کو ہی وہ ٹانگ کے ماتحت تھے جیسے ٹیان چینگ سی Tian Chengsi، لی باوچین Li Baochen اور لیانگ چونگ یی Liang Chongyi۔ جسکی وجہ سے حکومت اور کمزور ہو گئی اور آس پاس کی حکومتوں کے حوصلے بڑھنے لگے اور انہوں نے ٹانگ کے علاقوں پر حملے کرنے شروع کر دیے، تبت نے بھی ٹانگ پر کئی حملے کئے ۷۶۳ء میں تو چانغان پر قبضہ ہی کر لیا،ہالانکہ یہ قبضہ بہت دنوں تک نہیں چل پایا اور بعد میں ٹانگ نے دوبارہ اس کو واپس لے لیا۔

بادشاہ بننے سے پہلے

بادشاہ بننے سے پہلے اسکا بڑا کارنامہ تھا چانغان کو یان حکومت سے آزاد کرانا۔ ڈائیزونگ اس فوج کا سالار تھا جس نے ہوجے اور عربوں کے ساتھ ملکر[290] ان چنگشو کی فوج کو چانغان سے مار بھگایا اور ۷۵۷ء میں اسپر قبضہ کر لیا۔بادشاہ سوزونگ نے ہوجے قبیلے کے سر دار بیانچر خان Bayanchur Khan سے مدد کی درخواست کی تھی جسکے جواب میں بیانچر نے اپنے بڑے بیٹے یاولوگے مویانچو Yaoluoge Moyanchuo کی قیادت میں ٹانگ کی مدد کے لئے فوج بھیجی۔ جب وہ لی چو(ڈائیزونگ) سے ملا تو لی چو نے اسکا بہت گرم جوشی سے خیر مقدم کیا اور ڈائیزونگ نے یاولوگے کو اپنا منہ بولا بھائی بنالیا اور یالوگے نے اسے اپنا بڑا

[290]H. Ecsedy (1964), p.89.

بھائی مان لیا۔ اسکے بعد دونوں فوجیں چانغان کی طرف بڑھیں۔ چنانچہ انہوں نے یان فوجوں کو شیانجی مندر Xiangji Temple کے پاس ہی شکست دیدی جو چانغان کے باہر تھا۔ سوزونگ نے پہلے ہوجے سردار سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ چانغان پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئے تو انکو چانغان کو لوٹنے کا اختیار دیا جائیگا لیکن جب چانغان فتح ہو گیا تو لی چو نے یاولوگے سے درخواست کی کہ لویانگ کی فتح تک چانغان کی لوٹ کو ملتوی کر دیا جائے جسکو یاولوگے نے منظور کر لیا۔ یہ خبر جب چانغان کی عوام کو پہنچی تو انمیں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے پرجوش جلوس کے ساتھ لی چو کا چانغان میں خیر مقدم کیا اور اسکی ان الفاظ میں تعریف کی 'گوانگ پنگ کا شہزادہ واقعتاً ایک ایسا ہنما ہے جس کو ہان اور وحشی دونوں ہی پسند کرتے ہیں'[291]۔ اسکے بعد پوگو ہوائن Pugu Huai'en کی منشاء تھی کہ ٹانگ فوج آگے بڑھ کر بھاگتے ہوئے یان جنرلوں ان شو زونگ An Shouzhong اور لی گوئرن Li Guiren کو پکڑے لیکن لی چو نے کہا کہ ہماری فوج تھکی ہوئی ہے اس لئے اسکا ارادہ ملتوی کر دیا گیا۔ اسکے کچھ دنوں بعد لی چو، گوزی یی اور پوگو نے پھر سے لویانگ کا رخ کیا اور ہوجے کی مدد سے لویانگ پر بھی قبضہ کر لیا اور یان فرماں روا ان چنگشو وہاں سے فرار ہو کر یی چینگ میں ٹھہر گیا۔ چنانچہ ہوجے فوج نے لویانگ میں داخل ہو کر حسب وعدہ لوٹ شروع کی[292] تو لی چو نے لویانگ کے لوگوں کو اکٹھا کر کے انکو مشورہ دیا کہ وہ ہوجے کمانڈر کو کچھ قیمت ادا کر دیں تو انہوں نے ملکر ایک بڑا ریشم کا ذخیرہ ہوجے سردار کو دیا

[291]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Daizong_of_Tang retreived on 16 Janauary 2020.
[292]Bo Yang, Outlines of the History of the Chinese, vol. 2, p. 549.

تا کہ وہ لوٹ روک دے چنانچہ لوٹ روک دی گئی۔ لی چو نے لویانگ میں اعلان کیا کہ جو ٹانگ جنرل یان حکومت سے جا ملے تھے انکو معاف کیا جاتا ہے لیکن جب وہ سب ٹانگ افسروں کے پاس آئے تو سب کو گرفتار کر لیا گیا۔ بہت سوں کو قتل کر دیا گیا اور کچھ کو جلاوطن یہ ڈیموٹ کر دیا گیا[293]۔

ڈائیزونگ کی تخت نشینی

۷۶۲ء میں جب سوزونگ بسترِ مرگ پر تھا تو لی فوگو اور رانی زانگ میں اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی اور دونوں ایک دوسرے کو خطم کرنے کے فراق میں ہو گئے۔ رانی زانگ نے ولی عہد لی چو کو طلب کیا جسکا نام اب لی یو ہو گیا تھا اور اسکو لی فوگو اور اسکے ساتھی چینگ یوان زین Cheng Yuanzhen کے قتل میں ساتھ دینے پر آمادہ کرنا چاہا لیکن لی یو اسکے لئے تیار نہیں ہوا تو پھر اسکے چھوٹے بھائی لی شی Li Xi کو آمادہ کیا جو یو کا شہزادہ Prince of Yue تھا، وہ تیار ہو گیا۔ اسکے بعد ۱۴ مئی کو رانی زانگ نے سوزونگ کے نام سے خط لکھا جس میں ولی عہد لی یو کو محل میں طلب کیا گیا تھا لیکن چینگ یوان زین کو اس بات کی بھنک لگ گئی اور اس نے لی یو کو محل کے دروازے پر ہی روک لیا اور اسکو لی فوگو کے پاس لے آیا اسکے بعد لی فوگو کے ماتحت شاہی محافظ چینگ شینگ ہال Changsheng Hall میں داخل ہوئے اور رانی زانگ اور لی شی کو گرفتار کر لیا اور باقی انکے ساتھیوں کو جو ہاتھ لگے لی فوگو کے پاس لے گئے، کہا جاتا ہے کہ یہ سب لوگ سوزونگ کی خدمت میں لگے تھے اور سپاہی انکو سوزونگ کے

---

[293]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Daizong_of_Tang retreived on 17 January 2020.

سامنے سے ہی گھسیٹتے ہوئے باہر لے گئے۔ بیمار سوزونگ یوں ہی بے یارو مددگار محل میں اکیلا رہ گیا اور اسی حالت میں اسکا انتقال ہو گیا۔ ۱۶ مئی کو سوزونگ کا انتقال ہوا، اسکے بعد لی فوگو نے رانی زانگ اور لیشی کو قتل کر دیا اور لی یو کو ڈائیزونگ کے لقب سے ۱۸ مئی ۷۶۲ ء کو تخت نشین کرا دیا۔ لیکن سارے اختیارات لی فوگو کے ہاتھ میں ہی تھے۔ اس نے ڈائیزونگ سے کہا' جہاں پناہ آپ محل کے اندر ہی رہیں۔ اوراس بوڑھے نوکر کو باہر کے کام سمبھالنے دیں'۔ ڈائیزونگ کو یہ بات ناگوار ہوئی لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا بلکہ اسکو شانگفو Shangfu کا لقب دیا جسکا مطلب ہوتا ہے 'باپ جیسا' اور اسنے یہ بھی حکم دیا کہ اسکو نام سے نہ پکارا جائے۔ لی فوگو کو اس نے سیکونگ Sikong اور زونگشو لنگ Zhongshu Ling کے عہدے بھی دیے جو چانسلر کے عہدے کے برابر ہوتے تھے۔ لیفوگو نے اپنے قریبی چینگ یوانزین Cheng Yuanzhen کو بھی اہم عہدوں سے نوازا اور دوسرے افسروں جیسے شیاو ہوا Xiao Hua کو ڈیموٹ کر دیا۔ لیکن بعد میں وہی چینگ یوانزین اور بادشاہ ڈائیزونگ لی فوگو کے خلاف متحد ہو گئے۔ چنانچہ ۷۶۲ء میں ڈائیزونگ نے چینگ کے مشورے پر لیفوگو کے خلاف ایک فرمان جاری کیا جس میں لی فوگو کو تمام عہدوں سے برخاست کر دیا گیا جیسے وزیر دفاع اور فوج کا سربراہِ اعلیٰ اور یہ سارے عہدے چینگ یوانزین کو دے دیے گئے۔ یہ بھی حکم دیا کہ لی فوگو محل سے باہر اپنا مسکن بنائے، تاہم اسے بولو کے شہزادے Prince of Bolu کا لقب دیا۔ لی فوگو نے کہا کہ مجھے رٹائیر کر دیا جائے لیکن بادشاہ نے اسے قبول نہیں کیا۔ ڈائی زونگ اسے کھلے طور پر مارنا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ اسی نے ڈائیزونگ کو تخت نشین ہونے میں مدد کی تھی اسوجہ سے اس نے ایک شخص کو بھیجا جس نے اسکے گھر میں داخل ہو ر ۸ نومبر

۷۶۲ء کو اسکا قتل کر دیا اور اسکا مالو اسباب لیکر فرار ہو گیا۔ ساتھ میں وہ اسکا سر اور ایک ہاتھ بھی کاٹ کر لے گیا۔ ڈائیزونگ نے قاتل کو تلاش کرنے کا فرمان جاری کیا اور لی فوگو کو شاہی اعزاز کے ساتھ دفنایا گیا اور اسکے تابوت میں لکڑی کا ایک سر اور ہاتھ بھی اسکے جسم سے جوڑا گیا[294]۔ اب ڈائیزونگ کے سامنے ایک خطرہ یان حکومت تھی جسکا فرماں روا اب شی چاوِیِ تھا چنانچہ اس سے نمٹنے کے لئے ڈائیزونگ نے ہوجے سے مدد طلب کرنے کے لئے اپنے خادم زنخے لیو چنگٹان Liu Qingtan کو بھیجا۔ اسوقت ہوجے کا سردار ڈینگلی خان یاولوگے یی دی جیان Dengli Khan Yaoluoge Yidijian تھا جو یاولوگے مویانچو Yaoluoge Moyanchuo کا چھوٹا بھائی تھا جسکو ڈائیزونگ نے اپنے منہ بولا بھائی بنایا تھا۔ لیکن ادھر شی چاوِیِ نے بھی اس سے مدد کی درخواست کی تھی اس لئے اس نے ڈائیزونگ کی مدد کرنے سے انکار کر دیا اور شی چاوِیِ کی مدد کے لئے نکل کھڑا ہوا[295] لیکن اسکا افسر پوگو ہوائن Pugu Huai'en جو ڈینگلی خان کا سسر بھی تھا کے سمجھانے پر وہ ڈائیزونگ کی مدد کو تیار ہو گیا۔ چنانچہ ۷۶۲ء میں ٹانگ اور ہوجے کی متحدہ فوج نے لویانگ پر حملہ کر کے اسکو فتح کر لیا، یاد رہے لویانگ کو پہلے بھی ڈائیزونگ ایک دفعہ اپنے باپ سوزونگ کے زمانے میں ۷۵۷ء میں فتح کر چکا تھا جسکا ذکر اوپر آچکا ہے لیکن اسکے بعد شی سیمنگ نے لویانگ کو دوبارہ ٹانگ حکومت سے ۷۵۹ء میں چھین لیا تھا۔ چنانچہ شی چاوِیِ وہاں سے فرار ہو گیا اور اسکے بعد اس نے خودکشی کر لی اس طرح یان حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ یان کے خاتمے کے بعد ڈائیزونگ نے مشورہ کیا کہ جو جدو شی گورنر، یان سے

[294] Zizhi Tongjian, vol. 222.
[295] Grousset, Rene (1970), p. 121.

جا ملے تھے جیسے شو سونگ Xue Song، لی ہو کشیان Li Huaixian، زینگ زونگ جی Zhang Zhongzhi جسکا نام لی باوچین Li Baochen بھی تھا اور ٹیان چینگ سی Tian Chengsi ، انکا کیا کیا جائے تو پو گو نے مشورہ دیا کہ اگر انکو اسوقت چھیڑا جائے گا تو بغاوت ہونے کا اندیشہ ہے کیوں کہ یہ لوگ اپنے اپنے علاقے میں بہت مزبوط ہیں اس لئے اسوقت انکو اپنے اپنے عہدوں پر برقرار رکھا جائے، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ لیکن بعد میں یہی لوگ آگے چل کر آزاد ہو گئے اور جنگی سردار بن گئے جسکو جنگی سرداروں کے دور کا آغاز کہا جاتا ہے۔ جو بعد میں ٹانگ حکومت کے زوال کا سبب بنے۔ یاد رہے جس وقت ڈائیزونگ تخت نشین ہوا ، اسوقت اسکو کئی خطرات درپیش تھے۔ سب سے بڑا خطرہ جس سے اسے نمنٹنا تھا وہ یان حکومت تھی، دوسرا خطرہ تبت تھی جس نے انلوشان بغاوت میں ٹانگ حکومت کی کمزوری اور مسروفیت کا فائدہ اٹھا کر ٹانگ حکومت کے علاقوں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا تھا اور تبت کا یہ کھیل اسکے بعد والے حکمرانوں کے ادوار تک جاری رہا اور تیسرا خطرہ اسکے خود سر جدوشی تھے جنہوں نے اپنی اپنی علاقائی فوجیں بنالی تھیں اور وقتاً فوقتاً حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کرتے رہتے تھے۔

پو گو ہوائن کی بغاوت

۷۶۳ء پو گو ہوائن Pugu Huai'en بھی بغاوت پر اتارو ہو گیا، پو گو ٹانگ حکومت کا بہت پرانا جنرل تھا جسکا تعلق ایک ترک قبیلے سے تھا[296]، لیکن یان حکومت کے خاطمے کے وقت وہ شوفانگ Shuofang علاقے کا جدوشی تھا۔

---

[296] M. R. Drompp (1986), p.102 See also L. W. Moses (1976), p. 75 and C. Mackerras (1968), p 127.

بہت دنوں سے ٹانگ جنرل جیسے شن ین جنگ Xin Yunjing، لی باویو Li Baoyu اورز نخہ لو فینگشیان Luo Fengxian اس بات کا خطرہ محسوس کر رہے تھے کہ پو گو بغاوت کر سکتا ہے۔ جب پو گو کو یہ بات پتہ چلی کہ لوگ میرے اوپر شک کر رہے ہیں تو وہ ناراض ہو گیا اور کئی دفعہ بادشاہ سے اس نے شکایت کی لیکن جواب نہ ملنے پر وہ دلبر داشتہ ہو گیا اور آزادنہ حکومت کرنے لگا۔ اسکو یہ بھی ڈر تھا کہ کہیں بادشاہ اس پر بغاوت کا الزام لگا کر اسے قتل نہ کر دے۔ ہالانکہ پو گو نے انلوشان بغاوت کے دوران ٹانگ کی بہت خدمات انجام دیں اس نے ٹونگلو کو ہرایا، اسنے اپنے بیٹے پو گو فین Pugu Fen کو ٹونگلو قبیلے Tongluo سے لڑنے بھیجا جس نے ٹانگ کے خلاف بغاوت کر دی تھی لیکن وہ شکست کھا گیا اور گرفتار ہوا بعد میں کسی طرح وہ بچ نکلنے میں کامیاب ہو گیا لیکن پو گو نے اسے لاپرواہی کے الزام میں قتل کر دیا تاکہ فوج کو عبرت ہو چنانچہ پو گو نے ٹونگلو قبیلے کو شکست دی، اس نے ہوجے قبیلے کے سردار یاولوگے یی دی جیان سے اپنی بیٹی کی شادی کی تاکہ ہوجے قبیلے کو ٹانگ کے قریب کر سکے وغیرہ۔ اس لئے اسکو اس بات کی شکایت تھی کہ اسکی خدمات کے اعتراف کے بجائے اسپر شک کیا جارہا ہے۔ چنانچہ یان حکومت کے خاطمے کے بعد وہ اپنے بیٹے پو گو یانگ Pugu Yang کے ساتھ فین پری فیکچر Fen Prefecture میں ٹھہرا ہوا تھا اور جنگ کے بعد وہ یاولوگے یی دی جیان Yaoluoge Yidijian کو ہیڈونگ سرکٹ Hedong Circuit سے اویغور قبیلے کی طرف لے جارہا تھا راستے میں ہیڈونگ سرکٹ سے انکا گزر ہوا۔ ہیڈونگ سرکٹ کے جدوشی شن یونجنگ Xin Yunjing نے ان دنوں سے ملنے سے انکار کر دیا ہالانکہ شاہی فوج کے ناتے انکا حق تھا کہ شن یونجنگ Xin Yunjing انکا استقبال کرتا۔ اسکی شکایت پو گو نے

ڈائیزونگ سے کی لیکن اس نے اسکا کوئی جواب نہیں دیا جس سے وہ دلبر داشتہ ہو گیا۔ ۷۶۳ء میں یہ معاملہ اور سنگین ہو گیا جب درباری زنخہ لو فینگشیان Luo Fengxian جو بادشاہ کے ایلچی کی حیثیت سے ٹائی یوان Taiyuan گیا جو ہیڈونگ حلقے کا دار الخلافہ تھا۔ وہ شن یونجنگ سے ملا، تو شن نے اسکا گرمجوشی سے استقبال کیا اور اسکو رشوت دی کہ وہ بادشاہ سے پوگو کی شکایت کر دے کہ وہ اویغور کے ساتھ ملکر بغاوت کا ارادہ رکھتا ہے۔ جب وہ لو فینگشیان واپس ہوا تو اسکا گزر فین پری فیکچر سے ہوا جہاں پوگو ٹھہرا ہوا تھا، چنانچہ وہ پوگو سے ملا تو پوگو کی ماں نے اسکی دعوت کی۔ اس دوران دونوں پوگو اور اسکی ماں لو فینگشیان کو مانوث کرنے کی کوشش کرتے رہے اور شن کی اس سے شکایت کرتے رہے اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ تم شن کا ساتھ کیوں دے رہے ہو۔ کھانے کے دوران پوگو نے لو فینگیشیان کو خوش کرنے لے لئے اپنا روایتی رقص بھی کیا، لو فینگشیان نے بھی انہیں کچھ تحفے دیے۔ پوگو نے اس سے درخواست کی کہ وہ ایک دن اور رک جائے تا کہ ڈوانوو تہوار Duanwu Festival میں شریک ہو سکے لیکن لو نے انکار کر دیا۔ پوگو نے اسے روکنے کے لئے اسکا گھوڑا چھپا دیا اس سے لو فینگشیان ڈر گیا کہ پوگو اسے قتل کرنا چاہتا ہے اس لئے وہ رات کے اندھیرے میں ہی فرار ہو گیا پوگو کو جب صبح اسکے بھاگنے کا پتہ چلا تو وہ ششدہ رہ گیا، پوگو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ اسکا گھوڑا اسکو واپس بھجوا دیا، جب کہ لو فینگشیان راستے میں ہی تھا۔ چنانچہ چانغان پہنچنے پر لو فینگشیان نے بادشاہ سے شکایت کی کہ پوگو بغاوت کا ارادہ رکھتا ہے ادھر پوگو نے بھی بادشاہ سے لو اور شن کی شکایت کی اور درخواست کی کہ دونوں کو قتل کر دیا جائے۔ لیکن ڈائیزونگ نے کوئی کاراوائی نہ کی بلکہ دونوں سے رفع دفع کرنے کی بات کی جس سے پوگو اور زیادہ ناراض ہو گیا۔ پھر پوگو نے

مطالبہ کیا کہ اسکے پاس بادشاہ کا ایلچی بھیجا جائے جسکے ساتھ وہ چانغان آیگا اور بادشاہ کو تسلیم بجالائیگا چنانچہ ڈائیزونگ نے اسکے پاس اپنے چانسلر پی زنچنگ Pei Zunqing کو بھیجا تو پوگو نے اسکے سامنے روتے ہوئے اپنے ساتھ ناانصافیوں کی شکایت کی اور بادشاہ کی بے رخی کا گلہ کیا۔ پی نے اسے تسلی دی اور اسکو بادشاہ کے سامنے حاضر ہونے پر آمادہ کیا پوگو پہلے تو تیار ہو گیا لیکن بعد میں اسنے جب اپنے جنرل فین زی چینگ سے مشورہ کیا تو اس نے منع کر دیا کہ وہاں مت جائے آپکا حشر بھی لائی ٹیان Lai Tian کا سانہ ہو جائے، یادرہے لائی ٹیان کو سوزونگ نے غلط فہمی میں قتل کروادیا تھا جبکہ رانی وانگ اور لی فوگو نے اسکی جھوٹی شکایت کر دی تھی جسکا ذکر اوپر سوزونگ کے تذکرے میں گزر چکا ہے۔ چنانچہ پوگو نے ارادہ ملتوی کر دیا۔ بالآخر ۷۶۴ء میں پوگو کھل کر بادشاہ کا مخالف ہو گیا۔ ہوا یہ کہ ڈائیزونگ نے جنرل یان زینچنگ Yan Zhenqing اور لی باوزین Li Baozhen کے مشورے پر گوزی یِی Guo Ziyi کو شوفانگ علاقے کا کمانڈر بنا دیا[297] جبکہ یہ علاقہ پوگو کے زیرِ حکومت تھا۔ بادشاہ کا منصوبہ تھا کہ گوزی یِی کو کمانڈر بنانے سے پوگو کی فوج خود بہ خود گوزی یِی کے ماتحت آجائیگی اس طرح پوگو کی طاقت خودبخود ختم ہو جائیگی لیکن پوگو برہم ہو گیا اور ٹائی یوان Taiyuan جہاں پر شن ٹھہرا ہوا تھا پر حملہ کرنے کے لئے اپنے بیٹے پوگو یانگ Pugu Yang کی قیادت میں فوج بھیجی لیکن شن نے اسکی فوج کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ اسی دوران اسکی فوج میں ہان اور غیر ہان فوجیوں میں لڑائی ہو گئی

[297] J. Edkins, Kwo Tsi Yi, An Eminent Military Commander of the Tang Dynasty, Journal of the China Branch of the Royal Asiatic Society 34 (1901.2): 1.19.

لیکن پو گو یانگ صحیح فیصلہ نہیں لے پایا جس سے غصہ ہو کر ہان فوجیوں نے پو گو یانگ کو قتل کر دیا۔ جب پو گو نے اسکی خبر اپنی ماں کو دی تو وہ بہت غصہ ہوئی کہ تم نے بادشاہ سے غداری کی ہے اسوجہ سے تمہارا بیٹا مارا گیا۔ غصے میں اسکی ماں نے اسپر حملہ کر دیا لیکن وہ کسی طرح بچ نکلا اور اپنی چھوٹی سے فوج لیکر لنگوو کی طرف فرار ہو گیا جو اسکا پرانا گھر تھا۔ پو گو کی باقی فوج نے گو زی یی کی اطاعت قبول کر لی۔ ڈائیزونگ نے اسکی ماں کا چانغان میں بہت گرمجوشی سے خیر مقدم کیا اور اسکو چانغان میں بہت اعزاز سے رکھا یہاں تک کہ ایک سال بعد اسکا انتقال ہوا۔ بادشاہ نے پو گو کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا، اسکے خاندان کے ساتھ بہت اعزازی سلوک روا رکھا بلکہ اسے ڈانگ کا شہزادہ Prince of Da'ning نامزد کیا اور اسے ٹائی باو Taibao کا عہدہ دیا لیکن یہ سب چانغان آنے کی شرط پر تھا۔ اسے یہ امید تھی کہ پو گو اب بھی واپس آسکتا ہے لیکن پو گو نے لنگوو میں اپنی فوج مزبوط کی اور اویغور اور تبت سے اتحاد کر کے چانغان پر حملے کا منصوبہ بنا لیا[298]۔ چنانچہ ۷۶۵ء میں وہ چانغان پر حملے کے ارادے سے چل دیا لیکن راستے میں ہی ۲۷ ستمبر ۷۶۵ء کو اسکا انتقال ہو گیا، اور وہ منصوبہ ناکام ہو گیا۔ گو زی یی نے اویغور اور تبتی فوجوں کو چانغان پر حملے کا ارادہ ملتوی کرنے پر آمادہ کیا اور پو گو کے جنرلوں کو ٹانگ کی ماتحتی قبول کرنے پر بھی راضی کیا چنانچہ پو گو کے بھتیجے پو گو منگ چین Pugu Mingchen نے ٹانگ کی اطاعت قبول کر لی۔ پو گو کی بغاوت کے باوجود اسکے انتقال پر بادشاہ نے سوگ منایا اور اسکی

[298]Tan Qixiang (1989), [23], Zhongguo lishi ditu ji [24], vol. V – Sui Tang Wudai Shiguo shiqi [25] (Shanghai: Zhongguo ditu chubanshe [26]).

خدمات کو یاد کیا۔ کچھ دنوں بعد پو گو کی بڑی بیٹی کا بھی انتقال ہو گیا اور چھوٹی بیٹی کو اس نے شہزادی کا درجہ دیا اور اسکی شادی یا ولو گے یی دی جیان سے کر دی۔

تبت کا حملہ

۷۶۳ء میں تبت نے پھر سے چانغان پر حملہ کر دیا۔ چونکہ اس زمانے میں چینگ یوانزین سب سے زیادہ طاقتور افسر تھا اسوجہ سے باقی جنرل ڈائیزونگ سے نارض تھے۔ چنانچہ جب بادشاہ نے مدد مانگی تو کوئی مدد کو نہ آیا اور ۱۶ نومبر ۷۶۳ء میں ڈائیزونگ کو چانغان چھوڑ کر شان پری فیکچر کی طرف بھاگنا پڑا۔ ۱۸ نومبر ۷۶۳ء کو تبت کی فوجیں چانغان میں داخل ہوئیں[299]۔ ٹانگ جنرل گاو ہوئی Gao Hui جو ٹانگ چھوڑ کر تبت سے جا ملا تھا اور تبتی جنرل نگ نلام تکدرہ لوخونگ Nganlam Takdra Lukhong دونوں نے ملکر لی چینگ ہونگ Li Chenghong کو بادشاہ بنا دیا اور ۱۰۰ لوگوں کو شاہی اہلکار نامزد کر دیا جن میں سے یو کیفینگ Yu Kefeng اور ہو گوئی Huo Gui کو چانسلر بنا دیا لیکن تبتی فوج ٹانگ چانسلر میاو جن چنگ Miao Jinqing کو اپنی اطاعت پر آمادہ نہیں

[299]Liu Xu (1991), [6], ZHANG ZHAOYUAN [7], Jiu Tang shu [8], hereafter JTS (Beijing: Zhonghua shuju [9],), 5238.39; SONG QI [10], OU YANGXIU (1991), [11], Xin Tang shu [12], hereafter XTS (Beijing: Zhonghua shuju [9]), 6087.
88; SU JINREN (1982), [13], Tongjian Tubo shiliao [14], hereafter TJ (Lhasa: Xizang renmin chubanshe [15]), 108.14; and SU JINREN [13], XIAO LIANZI [16], Cefu yuangui Tubo shiliao jiaozheng [17], hereafter CFYG (Chengdu: Sichuan renmin chubanshe [18], 1981) 170.76.

کر پائی جو بیمار ہونے کی وجہ سے چانغان سے فرار نہیں ہو پایا تھا۔ کچھ ہی دنوں بعد گوزی یی اپنی فوج لیکر چانغان پہنچ گیا، لیکن تبتی فوج اسکا مقابلہ نہیں کر پائی، تاہم انہوں نے شہر میں لوٹ مار کی اور ۳۰ نومبر ۷۶۳ء کو چانغان سے فرار ہو گئے۔ گوزی یی نے چانغان پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ کو واپس بلایا۔ لی چینگ ہونگ فرار ہو گیا اور جنگل میں جا چھپا لیکن ڈائیزونگ نے اسے معاف کر دیا اور اسے ہو پری فیکچر Hua Prefecture کی طرف جلا وطن کر دیا، جہاں کچھ دنوں بعد اسکا انتقال ہو گیا[300]۔

دیگر حالات

گو ڈائیزونگ نے چانغان کو دوبارہ حاصل کر لیا لیکن ٹانگ کا بہت سا علاقہ تبت کے ماتحت جا چکا تھا جسکو واپس لینا آسان نہیں تھا۔ لوگوں کا ماننا تھا کہ ساری خرابی کی وجہ چینگ یوانزین Cheng Yuanzhen ہے چنانچہ ڈائیزونگ نے چینگ کو تمام عہدوں سے برطرف کر کے اسے اپنے گھر بھیج دیا۔ اسکی جگہ یوان زئی Yuan Zai چانسلر بن گیا اور زنخہ یو چاو ین Yu Chao'en شاہی محافظوں کا کمانڈر بن گیا۔ ۷۶۴ء میں ڈائیزونگ نے اپنے بیٹے لی کو Li Kuo کو فوج کا سب سے اعلیٰ کمانڈر بنا دیا یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ وہ اسے اپنا ولی عہد بنانا چاہتا ہے۔ لی کو کی ماں رانی شین Consort Shen کو انشی بغاوت کے دوران جب شوانزونگ اور اسکے لوگ چانغان سے بھاگے تھے تو اسے چانغان میں ہی چھوڑ کر چلے گئے تھے وہاں سے رانی شین کو یان فوج اغوا کر کے لے گئی تھی، ڈائیزونگ

[300] https://en.wikipedia.org/wiki/Li_Chenghong retreived on 19 January 2020

نے تخت نشین ہونے کے بعد اپنی بیوی رانی شین کو تلاش کرنے کے لئے پوری مملکت میں فرستادے بھیجے لیکن وہ نہیں ملی۔ ۷۶۴ء میں ہی پو گو ہوائن نے حملہ کیا جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ اسی سال چانسلر لیو یان نے بیان نہر کھولنے کا بیڑہ اٹھایا جسکے بعد ٹانگ حکومت کی رسد کی قلت دور ہو گئی۔ یاد رہے کہ بیان نہر پیلی ندی اور ہوائی ندی کو جوڑتی تھی جس سے علاقے میں آمدورفت میں بہت سہولت ہوتی تھی۔ لیکن انشی بغاوت کے دوران وہ بند ہو گئی تھی۔ ۷۶۵ء میں پو گو کے انتقال کے بعد ڈائیزونگ کے سامنے دو پریشانیاں اور کھڑی ہو گئیں۔ ۴ یان جنرل تو پہلے ہی من مانی کر رہے تھے انمیں دو کا اور اضافہ ہو گیا وہ تھے لی زینگ جی Li Zhengji اور لیانگ چونگ یی Liang Chongyi ۔

اسی سال ۷۶۵ء میں جیانان حلقے کے جدوشی یان وو Yan Wu کا انتقال ہو گیا اور اسکی جگہ گوینگائی Guo Ying'ai بن گیا۔ اسکو یہ ناراضگی تھی کہ کوئی نینگ Cui Ning جو سچوان حلقے کا گورنر تھا اس نے اسکا نام جیانان کا جدوشی بننے کے لئے پیش نہیں کیا تھا چنانچہ اسی ناراضگی میں اس نے کوئی پر حملہ کر دیا، کوئی نے بھی جوابی حملہ کیا تو گوینگائی مارا گیا اور جیانان بھی کوئی کے ماتحت آ گیا۔ کوئی بھی کافی حد تک خود مختار ہو گیا تھا لیکن وہ دوسرے گورنروں کے مقابلے میں حکومت کی زیادہ اطاعت کرتا تھا۔ ڈائیزونگ نے اپنے چانسلر ڈو ہونگجیان Du Hongjian کو بھیجا تا کہ وہ جیانان پر اپنی حکومت قائم کرے لیکن اس نے کوئی کو چھیڑنا مناسب نہیں سمجھا اور چانغان واپس آ گیا۔

ڈالی کا ابتدائی دور Early Dali era

ڈائیزونگ اب ٹاؤ مذہب سے دور ہو کر بدھ مذہب کے قریب ہونے لگا تھا شاید

اسکی وجہ یہ تھی کہ اسکے چانسلر زیادہ تر بدھسٹ تھے جیسے وانگ جن، ڈو ہونگ جیان اور یوان زئی۔ خاص کر یوان زئی کا کہانا تھا کہ گوتم بدھ کی نوازش سے ہی ٹانگ حکومت انشی اور پوگو بغاوت سے بچ پائی۔ چنانچہ دربار میں بدھ مزہب کو کافی اہمیت دی جانے لگی اور ڈائیزونگ نے ایک بدھ بھکشو بوکونگ Bukong کو دربار میں بہت اعزاز سے نوازا بلکہ اسے ایک جاگیر بھی دی۔ اسی وجہ سے چانغان میں بدھ مندروں پر کافی چڑھاوا آنے لگا اور بدھ بھکشو کافی مالدار ہو گئے اسکے علاوہ ڈائیزونگ نے بدھ بھکشو مردوں اور عورتوں کو جسمانی سزا دینے کی بھی ممانعت کر دی۔ اس دور میں بدھ مت درباری مذہب قرار پایا[301]۔

۷۶۸ء میں لی ہواکشیان Li Huaixian جو لولونگ حلقے کا جدوشی تھا، اسکو اسکے افسروں زوشیچائی Zhu Xicai، زوچی Zhu Ci اور چی کے بھائی زوٹاو Zhu Tao نے قتل کر دیا اور زوشیچائی لولونگ حلقے کا جدوشی بن بیٹھا۔ لیکن ڈائیزونگ نے وانگ جن Wang Jin کو لولونگ کا جدوشی بنادیا، جب وانگ لولونگ پہنچا تو زوشیچائی نے اسکا بہت خیر مقدم کیا لیکن اسکو اقتدار اپنے ہاتھ میں لینے نہیں دیا اسلئے وہ چانغان واپس لوٹ گیا اس لئے مجبوراً زوشیچائی کو ہی گورنر ماننا پڑا۔

ڈائیزونگ، یوچاویین Yu Chao'en جو شاہی محافظ دستے کا کمانڈر تھا، کی من مانی اور بدعنوانیوں سے تنگ آچکا تھا اس لئے اس نے ۷۷۰ء میں چانسلر یوانزائی Yuan Zai کے ساتھ ملکر اسکو قتل کر دیا لیکن اسکے بعد یوان زئی دربار کا اکلوتا سب سے طاقتور افسر بن گیا اور اس نے بھی اختیارات کا غلط استعمال شروع

[301]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Daizong_of_Tang retreived on 22 January 2020.

کر دیا اور بے جا عیش و عشرت میں منہمک ہو گیا۔

۷۷۲ء میں زوشیچائی کو اسکے ماتحت افسر لی ہوائی یان Li Huaiyuan نے قتل کر دیا اس لئے زوچی Zhu Ci اسکی جگہ لولونگ کا جدوشی بن گیا۔ زوچی نے ٹانگ حکومت کے ساتھ بہت اطاعت گذار سلوک کیا اس لئے ڈائیزونگ نے اسے ہٹانے کی ضرورت نہیں سمجھی، جہاں بھی ٹانگ فوج جنگ کے لئے جاتی زوچی اپنی فوج بھی اسکی مدد کو بھیجتا، یہاں تک کہ زوچی چانغان میں رہنے لگا اور ٹانگ فوج میں ایک وفادار جنرل کی حیثیت سے کام کرنے لگا اور لولونگ کی عنان حکومت اپنے بھائی زوٹاو کے سپرد کر دی۔

ٹیان چینگ سی کی بغاوت Tian Chengsi

۷۷۳ء میں زاویی سرکٹ Zhaoyi Circuit کا جدوشی شو سونگ Xue Song مر گیا اور اسکی جگہ شو ای Xue E نے لے لی۔ لیکن برابر کے ویبو سرکٹ Weibo Circuit کا گورنر ٹیان چینگ سی کچھ اور ہی چاہتا تھا۔ چنانچہ اسکے اکسانے پر شو ای کے ایک افسر پی زی چنگ Pei Zhiqing نے اسی کے خلاف بغاوت کر دی جسکے نتیجے میں ٹیان چینگ سی نے زاویی سرکٹ کے مرکز شیانگ پری فیکچر Xiang Prefecture پر قبضہ کر لیا۔ شو ای بھاگ کر ٹانگ علاقے میں چھپ گیا جبکہ ٹیان نے زاویی کا باقی ماندہ علاقہ فتح کر لیا، حالانکہ ڈائیزونگ نے اسکو اپنی مہم روکنے کا حکم دیا تھا۔ بالآخر ۷۷۶ء میں ڈائیزونگ نے اسے معاف کر دیا۔

۷۷۶ء میں ہی ڈائیزونگ کی چہیتی بیوی رانی ڈوگو کا انتقال ہو گیا، ڈائیزونگ کو بے انتہاء صدمہ تھا اس نے اسکا تابوت ۳ سال تک محل میں ہی رکھ چھوڑا اور ۷۷۸ء میں اسے دفنایا گیا۔

ڈائیزونگ یوان زئی اور وانگ جن کی من مانی اور بدعنوانیوں سے بھی تنگ آ چکا تھا چنانچہ اس نے ۷۷۷ء میں دونوں کو گرفتار کروالیا۔ یوان کو سزائے موت دیدی اور وانگ کو جلا وطن کر دیا، اور انکی جگہ یانگ وان اور چانگ جن کو متعین کر دیا۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد یانگ کا انتقال ہو گیا اور چانگ جن سب سے طاقتور افسر بن گیا۔

یہ مانا جاتا ہے کہ ٹانگ کے کئی جدوشی ۷۷۷ء تک خود مختار بن بیٹھے تھے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- لی زینگ جی پنگلو سرکٹ کا حاکم تھا جسکے ماتحت ۱۵ پری فیکچر تھے اور اسکے پاس ۶۰ ہزار فوج تھی۔
- ٹیان چینگ سی وی بو سرکٹ، اسکے پاس ۵۰ ہزار فوج تھی۔
- لی باو چین چینگ ڈے سرکٹ، اسکے پاس بھی ۵۰ ہزار فوج تھی۔
- لیانگ چونگ یی شانان سرکٹ، اسکے پاس بھی ۲۵ ہزار فوج تھی۔

۷۷۹ء میں ٹیان مر گیا اور اسکی جگہ اسکا بھتیجا ٹیان یو گورنر بن گیا۔ اسی دوران لی زونگ جین کو اسکے افسر لی شیلی نے ہوا کشی سرکٹ سے نکالدیا، لیکن ڈائیزونگ، لی زونگ چین کو وفادار خیال کرتا تھا اس لئے اسے چانغان میں ہی چانسلر بنا کر رکھ لیا۔ ۷۷۹ء میں ڈائیزونگ کا تھوڑے دن بیمار رہنے کے بعد انتقال ہو گیا اور اسکا بیٹا لی کو Li Kuo تخت نشین ہوا اور ڈیزونگ Emperor Dezong کا لقب اختیا کیا[302]۔

---

[302]https://www.youtube.com/watch?v=8MfqnKgStOk retreived on 26/01/2020.

بادشاہ ڈیزونگ Emperor Dezong

بادشاہ ڈیزونگ ٹانگ سلطنت کا ۷ واں بادشاہ تھا جو ۲۷ مئی ۷۴۲ء کو پیدا ہوا۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۱۲ جون ۷۷۹ء سے ۲۵ فروری ۸۰۵ تک ہے اسی تاریخ میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکا نام کو Kuo رکھا گیا اور Surname سرنیم لی Li تھا، اسطرح اسکا پورا نام لی کو Li Kuo ہوا۔ اسکا باپ ڈائیزونگ تھا اور ماں کا نام رانی شین Consort Shen تھا جسکو انشی بغاوت کے دوران یان حکومت کے اہلکا ر اغوا کر کے لے گئے تھے۔ بعد میں اسکے باپ ڈائیزونگ نے اور پھر خود اسنے اپنی ماں کو بہت تلاش کروایا لیکن وہ نہیں مل سکی۔ جب وہ تخت نشین ہوا تو اسکے سامنے سب سے بڑا مسئلہ صوبائی گورنروں کو مطیع کرنا تھا کیوں کہ بہت سے انمیں سے آزادانہ حکومت کر رہے تھے گو انہوں نے کھل کر خود مختاری کا اعلان نہیں کیا تھا لیکن انکا اندازِ حکومت آزادانہ تھا اور ایک طرح سے جنگی سردار بن چکے تھے۔ چنانچہ اس نے انکی سرکوبی کے لئے مہمیں شروع کیں لیکن یہ مہمیں اچھی طرح سے منظم نہیں ہو پائیں جس کے نتیجے میں یہ مہمیں کامیاب نہیں ہو پائیں۔ بلکہ انکے ردِ عمل میں بہت سے گورنروں نے حکومت کے خلاف علمِ بغاوت بلند کر دیا اور ٹانگ حکومت ختم ہونے کے کاگار پر پہنچ گئی۔ اسکے بعد ڈیزونگ اس معاملے میں حد سے زیادہ حساس ہو گیا اور گورنروں کے خلاف کوئی بھی کاراوائی کرنے سے ہچکچانے لگا جس سے گورنروں کو بہت ڈھیل مل گئی اور وہ اور زیادہ خود سر ہو گئے۔ وہ اپنے درباری ذنخون پر بھی بہت زیادہ منحصر ہو گیا تھا جس سے انکی طاقت بہت بڑھ گئی۔ تاہم اسنے اپنے آخری دور میں چانسلروں پر

بہت زیادہ سختی شروع کر دی اور انکو کسی بھی طرح کے اختیارات اپنے ہاتھ میں لینے نہیں دیے۔

کہا جاتا ہے کہ ڈیزونگ شروع میں بہت سادگی پسند، رحم دل اور بے لوث انسان تھا لیکن ۸۴۷ء میں جب اسکو چانغان چھوڑ کر بھاگنا پڑا تو اس کو پیسے کی اہمیت کا اندازہ ہوا اور وہ بعد میں لالچی ہو گیا اور ہر طریقے سے پیسے کمانے میں لگ گیا۔ اور اسکے دربار میں پیسوں کی بنا پر افسروں کا تقرر شروع ہو گیا نہ کہ صلاحیت اور خدمات کی بنیاد پر۔

تفصیلی حالات

ڈیزونگ جب تخت نشین ہوا تو چین میں تین طاقتیں سرگرم تھیں۔ ایک تو ٹانگ حکومت ، دوسری تبت اور تیسری ہوجے جسے اویغور خانیت بھی کہا جاتا ہے[303]۔ بادشاہ ڈائیزونگ نے اویغور سے اتحاد کر کے پہلے یان حکومت کو خطم کیا[304] اور پھر اسی کے ساتھ ملکر تبت کے حملوں کو ناکام کیا جو اس نے انلوشان بغاوت کی افراتفری کا فائدہ اٹھاکر شروع کر دیے تھے، اسکو lian Hui zi Tu کہا جاتا ہے جسکا مطلب ہے 'اویغور سے اتحاد کرو اور باغیوں اور تبتیوں کو ہراو'[305]۔ اسی وجہ سے چینی حکومت اور اویغور کے مابین تجارت کو بھی فروغ ملا جس میں چینی حکومت ریشم دیا کرتی تھی اور بدلے میں اویغور گھوڑے لیا کرتی

[303] E. G. Pulleyblank (1955), The Background of the Rebellion of An Lu-shan (London: Oxford University Press).
[304] S. Jagchid, V.J. Symons (1989), p. 68.
[305] Ren Yucai (1971), p.60.

تھی[306]۔ لیکن جب ڈیزونگ تخت نشین ہوا تو اس نے یہ پالیسی بدل دی اور اس نے اویغور کے خلاف تبت سے اتحاد کیا کیوں کہ وہ اویغور سے بہت نفرت کرتا تھا جسکو lian Tu zhi Hui کہا جاتا ہے[307]۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ جب وہ ولی عہد تھا تو اسکے باپ نے اسکو فوج کا کمانڈر بنا کر اویغور سے مدد طلب کرنے بھیجا جو شان پری فیکچر میں ٹھہرے ہوئے تھے اور اسکا سردار ڈینگلی خان تھا تاکہ اویغور کی مدد سے وہ یان حکومت کے دارالخلافہ لویانگ پر حملہ کر سکے۔ اسوقت یان حکومت کا بادشاہ شی چاویی تھا، لیکن ادھر شی چاویی نے بھی ڈینگلی خان سے مدد کی درخواست کی تھی اس لئے اس نے ڈائیزونگ کی مدد کرنے سے انکار کر دیا اور شی چاویی کی مدد کے لئے نکل کھڑا ہوا[308] لیکن ڈیزونگ کے افسر پوگو ہوائن Pugu Huai'en جو ڈینگلی خان کا سسر بھی تھا کے سمجھانے پر ڈینگلی خان ،ڈائیزونگ کی مدد کو تیار ہو گیا۔ اسوقت ٹانگ حکومت ہوجے پر بہت زیادہ منحصر تھی اسوجہ سے ہوجے (اویغور) کا وقار بہت بڑھا ہوا تھا اور وہ ٹانگ فوجیوں کو حقیر سمجھتے تھے۔ لیکن ٹانگ فوج نے انکے ساتھ برابری کرنی چاہی مثلاً لیکو نے

---

[306] CH. I. Beckwith, “The Impact of the Horse and Silk Trade on the Economies of Tang China and the Uighur Empire: On the Importance of International Commerce in the Early Middle Ages, Journal of the Economic and Social History of the Orient 39 (1991), p. 183–198. See also, T. J. Barfield (1989), p. 9

[307] https://www.academia.edu/2579517/_The_early_policy_of_Emperor_Tang_Dezong_779-805_towards_Inner_Asia._Asian_and_African_Studies_6_2_184-96 retreived on 28 Janauary 2020.

[308] Grousset, Rene (1970), p. 121.

ڈینگلی خان کو جھک کر سلام کرنے سے انکار کر دیا کیوں کہ وہ اپنے کو ڈینگلی خان کے برابر سمجھتا تھا دوسری بات یہ ہوئی کہ ہوجے سردار کے استقبال کے لئے ایک رقص ہوا کرتا تھا جس میں شرکت کرنے سے بھی ٹانگ افسروں نے انکار کر دیا[309]۔ ان باتوں کی وجہ سے ہوجے سردار ڈینگلی خان غصہ ہو گیا اور اسنے لی کو (ڈیزونگ) کے ساتھیوں یاوزیانگ Yao Ziang ،وی جو Wei Ju ،وی شاو ہوا Wei Shaohua اور لی جن Li Jin کو گرفتار کروا کر کوڑوں سے بہت سخت پٹائی کرائی یہاں تک کہ وی جو اور وی شاو ہوا رات میں ہی مر گئے[310]۔ گو اس نے لی کو کو کچھ نہیں کہا اور اسکو واپس کر دیا۔ اس واقعے سے لی کو کے دل میں اویغور کی نفرت بیٹھ گئی اور جب وہ ڈیزونگ کے نام سے بادشاہ بنا تو اس نے اویغور سے دوری بنائی اور تبت سے اتحاد کیا۔ اسکے لئے سب سے پہلے ڈیزونگ نے یہ کیا کہ تبت کے ۵۰۰ قیدیوں کو رہا کر دیا۔ اسکے بعد اس نے وی لن کو اہلکار برائے تقریبات مقرر کر کے تبت بھیجا تا کہ وہ تبتی شہنشاہ تریسونگ دیٹسین[311] Trisong Detsen (Khri srong lde brtsan) کو ٹانگ سے معاہدہ کرنے پر راضی کر سکے۔ پہلے تو تبتی شہنشاہ حیرت زدہ ہوا لیکن بعد میں وہ معاہدہ کرنے پر راضی ہو گیا اور اس نے وی لن کے ساتھ اپنا ایک وفد چین بھیجا۔ بادشاہ کے اس قدم سے بہت سے جنرل ناراض ہو گئے خاصکر شو علاقے کے کیونکہ تبتی قیدیوں کو چھوڑنے پر وہ خفا تھے اور انہوں نے احتجاج بھی کیا۔ انکا کہنا تھا کہ تبتی بہت ظالم ہوتے ہیں انکو رہا نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ انکو غلام بنانا چاہیے جیسا کہ

---

[309]C. Mackerras (1969), p.326.

[310]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Dezong_of_Tang retreived on 28 Janauary 2020.

[311]Stein, Rolf Alfred (1972), p.66.

رواج تھا۔ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ کچھ ہی دنوں پہلے تبتیوں نے نانزاو کے ساتھ ملکر چین پر حملہ کیا تھا جس میں چین کو بہت نقصان ہوا تھا[312]۔ لیکن بادشاہ نے اپنا فیصلہ نہیں بدلا۔ جب جنگزو کے گورنر لیو وینک شی نے ۷۸۰ء میں ٹانگ کے خلاف بغاوت کی تو اس نے اپنے بیٹے کو تبت کے بادشاہ کے پاس مدد کی درخواست کرنے بھیجا لیکن بادشاہ نے ٹانگ سے اپنے تعلقات خراب کرنا مناسب نہیں سمجھے اور اسکی مدد نہیں کی چنانچہ لیو وینک شی کچھ ہی ہفتوں بعد قتل ہوا اور اسکی فوج کو شکست ہوئی۔

جیانزونگ کا ابتدائی دور

Early Jianzhong era

تخت نشین ہونے کے بعد ڈیزونگ نے بہت سے بڑے فیصلے لئے اور اپنے باپ کی پالیسیوں سے ہٹ کر احکامات جاری کئے، مثلاً:

- ڈیزونگ نے چانسلر چانگ گن Chang Gun کو ہٹایا کیوں کہ وہ بہت طاقطور ہو چکا تھا اور اسکی جگہ کوئی یوفو Cui Youfu کو مقرر کیا اور یوفو کے ہی مشورے پر یانگ یان Yang Yan کو بھی چانسلر بنایا۔
- گو زی یي Guo Ziyi بھی بہت طاقطور فوجی افسر بنا ہوا تھا اسکو بھی رٹائرمنٹ لینے پر مجبور کیا گیا اور اسکے اختیارات کو لی ہوائی گوانگ Li Huaiguang، چانگ چیانگوانگ Chang Qianguang اور ہن جیان

312Martin Slobodnik, The Early Policy of Emperor Tang Dezong (779-805) Towards Inner Asia, Asian and African Studies,6,1997,2, pp. 184-196.

Hun Jian میں بانٹ دیا گیا۔

- ڈیزونگ نے محل میں رکھے ضرورت سے زیادہ جانوروں، خادم، خادماوں اور زنخوں کو آزاد کر دیا اور جو اہلکار زنخے تھے انکو تحفے لینے کی ممانعت کر دی۔
- کوئی ننگ جو شچوان حلقے کا جدوشی تھا اور جو ۱۰ سال سے زیادہ حکومت کرتا آرہا تھا اور ایک طرح سے ٹانگ حکومت سے آزاد ہو چکا تھا اسکو چانغان بلا کر قید کر دیا گیا ہالانکہ بعد میں اسکو چانغان میں کافی ترقی دی گئی، اسطرح سچوان کی حکومت واپس ٹانگ کے ماتحت آگئی۔
- چانسلر یانگ یان کے مشورے پر ٹیکس قوانین میں بدلاو کئے گئے اور زمینداروں اور کسانوں پر ٹیکس بڑھایا گیا اور تاجروں پر بھی ٹیکس لگایا گیا جو پہلے ٹیکس سے مستثنیٰ تھے۔ اور ایک نیا ٹیکس قانون بنایا گیا جس میں ٹیکس کو دو حصوں میں بانٹا گیا یہ ٹیکس کی دو قسمیں بنائی گئیں اسکو لیانگ شوئی فا Liangshui Fa نام دیا گیا[313]۔

یانگ یان کے مشورے پر ڈیزونگ نے ان علاقوں کو واپس لینے کی مہم بھیجی جو توفان حکومت (تبت کی حکومت) Tufan نے انشی بغاوت کے دوران ٹانگ حکومت کی کمزوری دیکھ کر قبضہ کر لئے تھے۔ چنانچہ لی ہوائی گوانگ Li Huaiguang کی قیادت میں یہ مہم بھیجی گئی لیکن لی بہت سخت مزاج کمانڈر تھا اس لئے جنگیوان حلقے Jingyuan Circuit میں فوجیوں نے اسکے خلاف بغاوت کر دی، ہالانکہ ڈیزونگ نے اس بغاوت کو ۷۸۰ء میں کچل دیا لیکن توفان

[313] https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Dezong_of_Tang retreived on 31 January 2020.

کے خلاف یہ مہم ناکام ہو گئی۔

جنگی سرداروں کے خلاف کاراوائی

جس وقت ڈیزونگ بادشاہ بنا اسوقت چار جدوشی سب سے زیادہ خود مختار ہو رہے تھے اور ان لوگوں نے آپس میں اتحاد کر لیا تھا۔ یہ تھے پنگلو کا گورنر لی زینگ جیLi Zhengji، ویبو کا گورنر ٹیان یو Tian Yue، چینگڈے کا گورنر لی باوچین Li Baochen اور مشرقی شانان کا گورنر لیانگ چونگ یي Liang Chongyi۔ جب ان میں سے کسی حلقے کا گورنر مر جاتا تو اسی کے کسی رشتے دار کو گورنر بنا دیا جاتا اور مجبوراً ٹانگ حکومت کو بھی اسکو منضوری دینی پڑتی۔ لیکن جب ڈیزونگ کے زمانے میں ۷۸۱ء میں لی باوچین مرا تو اسکے بیٹے لی ویو Li Weiyue نے اپنے باپ کی جگہ تقرری کا مطالبہ کیا تو بادشاہ نے انکار کر دیا، اسی کے کچھ دنوں بعد لی زینگ جی مر گیا تب بھی بادشاہ نے اسکے بیٹے لی ناLi Na کو اسکا عہدہ دینے سے انکار کر دیا۔ اس لئے ان چاروں حلقوں نے ٹانگ کے خلاف جنگ کی تیاری شروع کر دی۔ چنانچہ ۷۸۱ء میں لی ویو، لی نا اور ویبو کے گورنر ٹیان یو Tian Yue نے متحدہ طور پر ٹانگ کے خلاف بغاوت کر دی اور لن منگ Linming کے علاقے پر حملہ کر کے ٹانگ جنرل زینگ پی Zhang Pi کو شکست دے دی ۔ لی باوزین Li Baozhen نے ٹانگ سے مدد مانگی تو اس نے جنرل ماسوئی Ma Sui کو مدد کے لئے بھیجا جو ہیڈونگ حلقے کا گورنر تھا اور ایک جنرل لی شینگ Li Sheng کو بھی مدد کے لئے بھیجا۔ چنانچہ تینوں لی باوزین، ما سوئی اور لی شینگ نے ملکر اور لیچو Li Qiu بھی انکے ساتھ تھا جو ہی یانگ حلقے کا گورنر تھا ان سب نے لی ٹیان کو شکست دی اور اسے اپنے علاقے وی پری فیکچر

Wei Prefecture واپس ہونے پر مجبور کر دیا اسکے بعد دوبارہ ۷۸۲ء میں ہوان ندی Huan River کے پاس اسکو شکست دی۔ ایسا لگتا تھا کہ ڈیزونگ اپنی حکومت پوری طرح مستحکم کرنے میں کامیاب ہو جائیگا لیکن لیکن کچھ ہی دنوں بعد حالات خراب ہو گئے کیوں کہ ڈیزونگ نے اپنے ہی مددگاروں کو ناراض کر دیا۔ زوٹاو Zhu Tao اس لئے ناراض ہو گیا کیوں کہ ڈیزونگ نے اسے شین پری فیکچر Shen Prefecture دینے سے انکار کر دیا ہالانکہ شین پری فیکچر نے اسکی محنت کے بعد ہی ٹانگ حکومت کی اطاعت قبول کی تھی۔ یہ شین پری فیکچر کا حاکم لی باوچین تھا جسکا انتقال ۷۸۱ء میں ہوا تھا اور اسکے بعد اسکا بیٹا لی ویو Li Weiyue فرماں روا بننا چاہتا تھا لیکن ڈیزونگ نے اسے عہدہ دینے سے انکار کر دیا تھا جسکی وجہ سے وہ باغی ہو گیا تھا لیکن زوٹاو نے اسے شکست دیکر قتل کر دیا تھا اور اب اسکا بہنوئی یانگ رونگوYang Rongguo شین پری فیکچر کا دفاع کر رہا تھا جس نے زوٹاو کے آگے ہتیار ڈال دیے تھے۔ زوٹاو کو امید تھی کہ مجھے ہی شین پری فیکچر دے دیا جائیگا لیکن ڈیزونگ نے ایسا نہیں کیا جس سے زوٹاو، ڈیزونگ سے ناراض ہو گیا۔ اسی کے ساتھ ڈیزونگ نے چینگڈے کے ۷ پری فیکچروں کو جن میں سے ایک شین پری فیکچر بھی تھا کو تین حلقوں میں بانٹ دیا۔ جن میں سے زینگ شیاوزونگ Zhang Xiaozhong کو ایک نیا حلقہ دے دیا جسکا نام یی دنگ چانگ Yidingcang Circuit تھا جسکا مرکز آج کا باوڈنگ تھا اور اسکو یی وو Yiwu کا نام دیا گیا اور باقی دو حلقے وانگ اور کانگ ریزی Wang and Kang Rizhi کو دیے گئے جو ایک چینگڈے جنرل تھا اور اس نے اسی مہم کے دوران ماتحتی قبول کی تھی۔ جبکہ زوٹاو کو کہا کہ تم دو اور پری فیکچر فتح کر و جو ابھی بھی لی نا کے زیرِ حکومت تھے جو ڈے De اور ڈی Di نام

کے تھے۔زوٹاو اس لئے بادشاہ سے ناراض ہو گیا کیوں کہ اسکو چینگ ڈے میں سے کچھ بھی نہ ملا اور وانگ وو جن Wang Wujun اس لئے ناراض ہو گیا کیوں کہ ڈیزونگ نے وعدہ کیا تھا کہ جو بھی لی ویوو Li Weiyue کو قتل کریگا اسی کو اسکا عہدہ دیا جائیگا۔ ٹیان یو جو ابھی تک حکومت کے خلاف لڑ رہا تھا اس نے زو ٹاو اور وانگ وو جن کو آمادہ کیا کہ وہ بادشاہ کے خلاف اسکے ساتھ اتحاد کر لیں لیکن زوٹاو نے زانگ شیاوزونگ Zhang Xiaozhong کو بھی اپنے ساتھ ملانا چاہا تو اسنے انکار کر دیا اس لئے یہ اتحاد نہیں ہو پایا۔ ۷۸۴ء میں لی نا کے افسر لی شیزین Li Shizhen جسکے ماتحت ڈے اور ڈی پری فیکچر تھے، نے ٹانگ حکومت کے آگے ہتیار ڈال دیے، موقع غنیمت جان کر زوٹاو نے لی شیزینگ کو گرفتار کر لیا اور ڈے اور ڈے پری فیکچر پر قبضہ کر لیا۔ لیکن ابھی تک زوٹاو نے اعلانیہ ٹانگ حکومت کے خلاف بغاوت نہیں کی تھی۔

زوٹاو اور ووجن کی بغاوت

کچھ ہی دنوں بعد ڈیزونگ نے ایک فرمان بھیجا کہ لولونگ (زوٹاو کا حلقہ)، یِی دنگ چانگ (زینگ کا پری فیکچر) اور ہینگ جی حلقہ (وانگ ووجن Wang Wujun کا علاقہ) تینوں کی فوجیں ملکر ٹیان یو پر حملہ کر دیں۔ وانگ نے قاصد کو گرفتار کر کے زوٹاو کے پاس بھیج دیا۔ زوٹاو نے اپنی فوج میں اعلان کر دیا کہ وہ بادشاہ کے خلاف آزادی کا اعلان کرتا ہے اور وہ بادشاہ کی مدد نہیں کریگا تاہم اسکے بہت سے افسران نے اسکی یہ بات قبول نہ کی اس لئے وہ اپنی مہم کو روکنے پر مجبور ہو گیا لیکن اس نے بہت سے افسروں کو قتل کرا دیا جو بادشاہ کی حمایت کر رہے تھے۔ یہ بات جب ڈیزونگ کو پتہ چلی تو اس نے اسکو ہموار کرنے کے لئے ٹونگ یِی

کا شہزادہ Prince of Tongyi بنا دیا، اور بہت سے ان افسروں کو جلا وطن کر دیا جن سے زو ٹاو ناراض تھا لیکن اس نے اپنا ارادہ نہیں بدلا اور وہ ڈیزونگ کے خلاف نکل کھڑا ہوا۔ زو ٹاو نے اپنے بھائی زو چی Zhu Ci کو بھی خفیہ پیغامات بھیجے جو اسوقت ڈیزونگ کا دفاع کر رہا تھا فینگشیان Fengxiang شہر میں، کہ وہ بھی بادشاہ کے خلاف بغاوت کر دے یہ بات بھی ڈیزونگ کو پتہ چل گئی لیکن اس نے زو چی کو کوئی سزا نہ دی بلکہ اسکو چانغان واپس بلا لیا۔ چنانچہ زو ٹاو اور وانگ وو جن کی فوج متحد ہو کر جنوب کی طرف بڑھی جہاں پر وی پری فیکچر میں ٹانگ کی فوج نے ٹیان یو کی فوج کا محاسرہ کر رکھا تھا۔ جب یہ فوج پہنچی تو بادشاہ کی فوج کمزور پڑ گئی۔ ان لوگوں نے ٹیان یو کی مدد کی اور شاہی فوج کو ہرا دیا وہ محاسرہ چھوڑ کر بھاگ کھڑی ہوئی جسکی قیادت ماسوئی Ma Sui اور لی ہوائی گوانگ Li Huaiguang کر رہے تھے۔ وانگ نے زو ٹاو سے پیچھا کرنے کو کہا لیکن زو نے شاہی فوج کا پیچھا کرنے سے منع کر دیا اسکی وجہ یہ تھی کہ ماسوئی نے زو ٹاو سے کہا تھا کہ وہ ان سے اتحاد کرنے کے لئے تیار ہے اور وہ بادشاہ کو آمادہ کریگا کہ تم کو پیلی ندی کے شمال کا پورا علاقہ فتح کرنے کو دے دے۔ لیکن بعد میں ماسوئی پلٹ گیا اور اس نے زو ٹاو سے اتحاد کرنے سے انکار کر دیا۔ زو ٹاو نے وانگ سے اسکی معافی مانگی لیکن وانگ کے دل میں زو کی طرف سے خلش پڑ گئی۔ ٹانگ فوجوں کی شکست کے بعد ٹیان یو نے زو ٹاو کا شکریہ ادا کیا اور اپنے آپکو اور وانگ جن کو زو ٹاو کا ماتحت مان لیا اور زو ٹاو کو بادشاہ بننے کی پیشکش کی لیکن زو نے اس فتح کا سہرا وانگ جن کے سر باندھا۔ زو ٹاو کے ایک افسر لی زیچیان Li Ziqian اور وانگ جن کے افسر زینگ رو Zhen Ru نے یہ مشورہ دیا کہ تینوں سردار اپنے لئے الگ الگ شاہی لقب چن لیں تا کہ ٹانگ سے آزادی کا پتہ چلے، لیکن ساتھ میں ٹانگ

القاب بھی باقی رکھیں تا کہ ٹانگ سے بالکل آزادی نہ لگے۔ چنانچہ ۹ دسمبر ۷۸۲ء میں ایک پر شکوہ تقریب منعقد کی گئی جس میں زوٹاو نے جی کا شہزادہ Prince of Ji، وانگ ووجن نے زاو کا شہزادہ Prince of Zhao اور ٹیان یو نے وی کا شہزادہ Prince of Wei اور لی ناکوچی کا شہزادہ Prince of Qi کے القاب دیے گئے۔ انہوں نے ٹانگ کی طرز پر اپنی حکومت کا نظام قائم کیا۔

حکومت قائم ہونے کے بعد بھی تینوں کی فوجیں ٹیان یو کے علاقے میں ٹانگ فوج سے لڑتی رہیں جس سے تینوں کے پاس پیسہ خطم ہو گیا اس لئے اب انکی امید نئے اتحاد پر تھی یعنی وہ نئے اتحادی کی تلاش میں لگ گئے۔ چنانچہ انہوں نے ہواکشی سرکٹ کے ملٹری گورنر لی شیلی سے اتحاد کرنے کے لئے اپنے قاصد کو بھیجا، کیوں کہ لی شیلی کے پاس بہت دولت تھی اور اسکو پیش کش کی کہ وہ بھی ایک شاہی لقب اختیار کر کے ٹانگ سے آزادی کا اعلان کر دے اوران لوگوں سے اتحاد کر لے۔ لی شیلی نے ہالانکہ فوراً تو ٹانگ سے آزادی کا اعلان نہ کیا لیکن کچھ دنوں بعد ۷۸۴ء میں اپنی نئی حکومت قائم کرلی اور اسکا نام چو حکومت State of Chu رکھا، اوران چاروں سے اتحاد کر لیا۔

لیکن ۷۶۳ء میں ایک واقعہ ایسا ہوا کہ زوٹاو اور وانگ ووجن میں تھوڑی سی بدمزگی ہو گئی۔ ٹانگ جنرل لی شینگ Li Sheng نے لولونگ اور ویبو پری فیکچر کے بیچ کا راستہ کاٹنے کے لئے لولونگ کے زوعلاقے Zhuo اور چینگڈو کے مو پری فیکچر Mo Prefecture پر قبضہ کر لیا۔ اس کے ساتھ ٹانگ فوج نے شیاوزونگ Xiaozhong کے بیٹے زینگ شینگ ین Zhang Shengyun کی مدد سے زوٹاو کے جنرل زینگ جنگ جی Zhang Jingji کو چنگوان Qingwan میں گھیر لیا۔ زوٹاو نے جنرل ماشی Ma Shi کو ویبو سرکٹ میں

چھوڑا اور خود جا کر ٹانگ فوج کو ہرا دیا جسکی قیادت جنرل شینگ کر رہا تھا اور انکو یی پری فیکچر Yi Prefecture کی طرف پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ اس لئے زو ٹاو جلدی ویبو واپس نہیں لوٹ پایا اس لئے وانگ وو جن نے زو ٹاو کو سونگ ڈوان کے ہاتھ بلوایا کہ جتنا جلدی ہو سکے واپس آ جاو لیکن سونگ نے تھوڑے تلخ لہجے میں زو ٹاو سے بات کی جسکی وجہ سے زو ٹاو بہت غصہ ہو گیا، اسکے لئے وانگ وو جن نے زو ٹاو کے جنرل ماشی سے معافی مانگی اس سے زو ٹاو کا غصہ اتر تو گیا لیکن وانگ وو جن اس واقعہ سے زو ٹاو سے اندر ہی اندر نفرت کرنے لگا۔ اس لئے وانگ وو جن نے اندر خانے ٹانگ جنرل لی باوزین Li Baozhen سے ساز باز شروع کر دی۔

زو چی، لی ہوائی گوانگ اور لی شیلی کی بغاوت

۲ نومبر ۷۸۳ ء میں جنگ یوان سرکٹ Jingyuan Circuit کے فوجی جو چانغان میں تھے اور جنکو مشرق کی طرف جنگ کرنے کے لئے جانا تھا انہوں نے ٹانگ حکومت کے خلاف بغاوت کر دی، انکو شکایت تھی کہ انکو انکی خدمات کے موافق معاوزہ نہیں ملا اور انکو شکاہاری کھانا دیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے شاہی محل پر حملہ کر دیا، ڈیزونگ اپنے خاندان کے ساتھ پہلے شیان یانگ Xianyang بھاگا پھر وہاں سے فینگٹیان Fengtian کی طرف فرار ہو گیا۔ ان فوجیوں نے زو چی Zhu Ci کو اپنا سربارہ مان لیا اور اس سے اپنی بادشاہت کا اعلان کرنے کو کہا چنانچہ اسنے اپنے بادشاہ بننے کا اعلان کر دیا اور اپنی حکومت کا نام چن حکومت State of Qin رکھا۔ یاد رہے زو چی، زو ٹاو کا بڑا بھائی تھا اور لولونگ سرکٹ کا جدوشی تھا، جو کسی کام سے چانغان گیا تھا لیکن اسکے بھائی زو ٹاو نے اسکی حکومت پر قبضہ کر لیا اور زو چی چانغان میں ہی رک گیا اور ٹانگ فوج میں جنرل ہو گیا تھا۔

زوچی نے حکومت قائم کرنے کے بعد بہت سے ٹانگ جنرلوں اور افسروں کو اپنی حکومت میں عہدے دیے حالانکہ بہت سے افسران فینگٹیان میں ڈیزونگ سے بھی جا ملے۔ پھر اس نے فینگٹیان کا گھراو کیا تاکہ ڈیزونگ کا بالکل خاتمہ کر دے، تقریباً امہینے تک اسنے فینگٹیان کا محاصرہ رکھا لیکن وہ اسمیں داخل نہیں ہو پایا۔ اسی دوران لی ہوائی گوانگ جو بننگ سرکٹ Binning Circuit کا جدوشی تھا اسکو اس واقعے کی اطلاع ملی تو وہ ویبو سے فینگٹیان کی طرف فوج لیکر چل دیا تاکہ وہ ڈیزونگ کی مدد کر سکے۔ جب زوچی کو ہوائی گوانگ کی آمد کی خبر پہنچی تو اس نے اور بھی زور سے فینگٹیان پر حملہ کیا تاکہ لی ہوائی گوانگ کے پہنچنے سے پہلے اسپر قبضہ کر لے لیکن وہ کامیاب نہیں ہوا، چنانچہ لی کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی زوچی ۱۸ دسمبر ۷۸۳ء کو چانغان واپس ہو گیا۔

جب لی ہوائی گوانگ پہنچا تو وہ ڈیزونگ سے بہت توقعات رکھتا تھا کیوکہ اسی کی وجہ سے زوچی واپس بھاگا تھا لیکن ڈیزونگ نے اس سے ملنے سے انکار کر دیا تاہم اس نے اپنے دوسرے جنرلوں جیسے لی شینگ Li Sheng ، لی جیان ہوئی Li Jianhui، یانگ ہوائی یوان Yang Huiyuan سے ملنے کا حکم دیا تاکہ چانغان کو واپس لینے کی حکمت عملی بنا سکے۔ کہا جاتا ہے کہ ڈیزونگ کو لی ہوائی گوانگ سے نہ ملنے کا مشورہ چانسلر لوچی Lu Qi نے دیا تھا کیوں کہ وہ سمجھتا تھا کہ اگر لی ہوائی گوانگ ڈیزونگ سے ملا تو وہ لوچی اور اسکے ہمنواوں، زاوزان Zhao Zan اور بائی زیزین Bai Zhizhen کی شکایت کر کے انکو عہدوں سے برطرف کرا سکتا ہے۔ لی ہوائی گوانگ بادشاہ کے رویّے سے دلبرداشتہ ہو گیا تاہم اس نے ڈیزونگ کو لوچی اور اسکے ساتھیوں کے خلاف کاراوائی کرنے کی درخواست دی جسکی بنا پر اس نے تینوں کو جلاوطن کر دیا گیا۔

چانسلر لو زی کے مشورے پر ڈیز ونگ نے ۲۷ جنوری ۱۷۸۴ء کو چینی نئے سال کے موقع پر عام معافی کا اعلان کر دیا کہ سارے ملٹری گورنر جنہوں نے بغاوت کی تھی اور انکے فوجیوں کو معافی دی جاتی ہے سوائے زوچی کے اور اسنے یہ بھی اعلان کیا کہ جو جدو شی زوچی کے خلاف جنگ میں حصہ لیں گے انکو ٹیکس سے معافی ملے گی۔ چنانچہ اس اعلان کے بعد وانگ وو جن، ٹیان یو اور لی نا اپنی اپنی حکومت سے دست بردار ہو گئے اور جو القاب انہوں نے اختیار کئے تھے انکو بھی اتار پھینکا اور ڈیز ونگ کی ما تحتی قبول کر لی، ڈیز ونگ نے انکو انکے ہی حلقوں کا دوبارہ جدو شی بنا دیا۔ تاہم لی شیلی نے اپنی چو حکومت بدستور قائم رکھی اور ڈیز ونگ کی ما تحتی قبول نہیں کی۔ زوٹاو نے بھی ما تحتی قبول نہیں کی اور وہ جنوب کی طرف گیا تا کہ اپنے بھائی زوچی سے اتحاد کر سکے۔ اس نے ٹیان یو سے بھی اپنے ساتھ اتحاد کرنے کو کہا لیکن ٹیان یو تیار نہ ہوا اس لئے اسنے ٹیان یو کے ویبو سرکٹ پر حملہ کر دیا تاہم وہ اسپر قبضہ نہیں کر پایا۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد ٹیان یو کو اسکے بھتیجے ٹیان شو نے قتل کر دیا اور خود ویبو سرکٹ کا جدو شی بن بیٹھا۔ زوٹاو نے ٹیان شو کو بھی اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کی لیکن اس نے اسکے بجائے وانگ وو جن Wang Wujun اور لی باوزین Li Baozhen سے اتحاد کر لیا۔ چنانچہ وانگ اور لی باوزین تھوڑے دن بعد ٹیان شو کی مدد کو آ گئے اور انہوں نے زوٹاو کو ہرا دیا، زوٹاو اپنے لولونگ سرکٹ واپس ہو گیا۔

اسی دوران لی ہوائی گوانگ اندر خانے زوچی سے اتحاد کی کوششیں کر رہا تھا اور اس سے خفیہ طور پر مراسلت چل رہی تھی۔ چنانچہ زوچی تیار ہو گیا بلکہ اسنے کہا کہ میں آپکو اپنے بڑے بھائی کا درجہ دونگا۔ زوچی نے اپنے علاقے گوانزونگ کا آدھا حصہ لی ہوائی گوانگ کو دے دیا اور دونوں اپنے اپنے علاقے

کے بادشاہ بن گئے۔ ۲۰ مارچ ۷۸۴ء کو لی ہوائی گوانگ نے بادشاہ ڈیزونگ سے آزادی اور زوچی سے اتحاد کا اعلان کر دیا۔ ڈیزونگ یہ سن کر فینگ ٹیان سے لیانگ پری فیکچر Liang Prefecture فرار ہو گیا۔ لی ہوائی گوانگ کے بہت سے افسروں نے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا جیسے ہان یو گوئی Han Yougui، ڈائی شیویان Dai Xiuyan، لویونا گوانگ Luo Yuanguang اور شانگ کیگو Shang Kegu وغیرہ اور انہوں نے لی ہوائی گوانگ کے بجائے ٹانگ جنرل لی شینگ کے احکامات ماننے شروع کر دیے۔ چنانچہ لی ہوائی گوانگ کی فوج کمزور ہو گئی اس لئے زوچی نے بھی اسکے ساتھ بجائے بھائی کے اپنے ماتحت جیسا رویّہ اختیار کرنا شروع کر دیا۔ لی ہوائی گوانگ ڈر سے اپنے علاقے ہیزونگ واپس ہو گیا۔

بالآخر ٹانگ جنرل لی شینگ نے چانغان پر حملہ کرنے کی تیاری مکمل کر کے ۱۲ جون ۷۸۴ء میں حملہ کر دیا اور ۲۰ جون کو لی شینگ کی فوج چانغان میں داخل ہو گئی، زوچی توفان Tufan کی طرف فرار ہو گیا۔ راستے میں اسکو اسکے ہی سپاہیوں نے قتل کر دیا۔ ۱۳ اگست ۷۸۴ء میں ڈیزونگ چانغان واپس ہوا۔ اسنے اپنے فرستادے لی ہوائی گوانگ کو اطاعت قبول کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے بھیجے۔ شروع میں وہ آمادہ نظر آتا تھا لیکن بعد میں جب ڈیزونگ نے کونگ چاوفو Kong Chaofu کو بطورِ قاصد بھیجا تو لی کی فوج نے اسے قتل کر دیا۔ انکا الزام تھا کہ کونگ، لی ہوائی گوانگ کی بے ادبی کر رہا تھا، کہا جاتا ہے انہوں نے لی کے اشارے پر ہی یہ کام کیا تھا۔ چنانچہ ۷۸۵ء میں ڈیزونگ نے ماسوئی اور ہن جیان Hun Jian کو ہیزونگ فتح کرنے بھیجا تو لی ہوائی گوانگ نے خودکشی کر لی اور اسکی فوج نے ٹانگ کی ماتحتی قبول کر لی۔

ادھر لی ہوائی گوانگ بدستور ٹانگ سے مزاحمت کر رہا تھا اور اپنا علاقہ بڑھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ٹانگ فوج اسے واپس ڈھکیل دیتی تھی۔ وہ ۷۸۶ء میں بیمار ہو گیا تو اسکے جنرل چین شیاچیChen Xianqi نے اسکو زہر دیکر قتل کر دیا اور اسکے خاندان کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اسکے بعد اس نے ٹانگ کی ماتحتی قبول کر لی۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد لی شلی کے قریبی دوست وو شاو چینگ Wu Shaocheng نے چین شیاچی کو بھی قتل کر دیا۔ اس طرح پھر سے پوی حکومت ڈیزونگ کے ماتحت آگئی۔

ابتدائی زینیوان دور Early Zhenyuan era

۷۸۶ء تک ڈیزونگ نے پوری حکومت پر دوبارہ اپنا تسلط قائم کر لیا اور سارے جنگی سرداروں کو زیر کر لیا لیکن اسکے ساتھ ہی کچھ اور پریشانیاں درپیش تھیں۔ تبت کی حکومت ٹانگ کی کمزوری کا فائدہ اٹھا کر اسکے علاقے ہتیانے کے فراق میں تھی۔ تبت کی توفان حکومت کا چانسلر شینگ جیزانShang Jiezan کا ماننا تھا کہ اگر وہ تین ٹانگ جنرلوں کو اپنی طرف ملا لے تو وہ ٹانگ حکومت کو تختہ پلٹ سکتا ہے۔ یہ جنرل تھے لی شینگLi Sheng، ما سوئیMa Sui اور ہن جیانHun Jian۔ اسی کے ساتھ ہی لی شینگ کے سیاسی حریف چانسلر زانگ یان شانگ Zhang Yanshangنے لی شینگ کے خلاف ڈیزونگ کے کان بھر دیے، چنانچہ ڈیزونگ نے ۷۸۷ء میں لی شینگ کو چانغان بلا لیا، اسوقت لی شینگ فینگشیانگ سرکٹ کا گورنر تھا۔ اور اسکو سارے ملٹری عہدوں سے برطرف کر کے اپنا چانسلر بنا لیا۔

شینگ جیزان کا دھوکہ

ادھر تبت کا چانسلر نانم شینگ گیالتسین لانانگ Nanam Shang Gyaltsen Lhanang جسکو شینگ جیزان Shang Jiezan بھی کہا جاتا تھا وہ ٹانگ حکومت کو پھانسنے کا الگ منصوبہ بنا رہا تھا۔ اس نے ماسوئی Ma Sui کے ذریعہ ڈیزونگ کو امن کا معاہدہ کرنے کا پیغام بھیجا، ڈیزونگ نے شینگ جیزان کی نیک نیتی پر بھروسہ کرکے اسکی پیشکش قبول کرلی اور معاہدے کی شرائط کی تکمیل کے لئے دونوں فریق کا پنگلیانگ چوان Pingliangchuan میں ملنا طے پایا، حالانکہ لی شینگ نے اسکی مخالفت بھی کی۔ ڈیزونگ نے ہن جیان کو اپنے نمائندے کے طور پر بھیجا جو ہیزونگ کا افسرِ اعلیٰ تھا۔ لی شینگ نے ہن جیان کو تبتیوں سے ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا لیکن چانسلر زانگ یانشانگ Zhang Yanshang نے لی شینگ پر الزام لگایا کہ وہ امن معاھدے میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چنانچہ ۸ جولائی ۷۸۷ء میں جس دن معاہدہ ہونا تھا اور دونوں فریق جمع تھے تو تبتی چانسلر شینگ جیزان نے دھوکے سے ٹانگ افسروں پر حملہ کرادیا جس میں کئی ٹانگ اہلکار مارے گئے لیکن ہان یوگوئی Han Yougui اور لویوان گوانگ Luo Yuanguang کی مدد سے ہن جیان بچ نکلنے میں کامیاب ہوگیا[314]۔ اسکی خبر جب بادشاہ ڈیزونگ کو ہوئی تو وہ اتنا گھبرا گیا کہ چانغان سے فرار ہونے کی تیاری کرنے لگا۔ ہن جیان جب چانغان واپس ہوا تو اس نے سوگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اس نے شکست کے لئے معافی مانگی، لیکن ڈیزونگ

---

[314] https://en.wikipedia.org/wiki/Hun_Jian 18 Fabruary 2020.

نے اسکو سرکاری کپڑے پہننے کا حکم دیا۔ اسکے کچھ مہینے بعد تک ہن جیان اسی علاقے میں رہا تاکہ تبت کے کسی بھی حملے سے دفاع کرسکے اور ڈیزونگ کے حکم سے وہ ہیزونگ واپس ہوا جہاں اسکا ا جنوری ۸۰۰ء میں انتقال ہوا۔ اسکو شاہی اعزاز کے ساتھ دفنایا گیا اور شاہی سوگ کا اعلان کیا گیا۔ ڈیزونگ نے ماسوئی کو چانغان بلایا اور اسے سارے عہدوں سے برطرف کردیا اور ہیڈونگ سرکٹ کے جدوشی کا عہدہ بھی اس سے لے لیا، کیوں کہ اسی کی پہل اور پیشکش پر ہی امن معاہدے کو منضوری دی گئی تھی۔

اس حادثے کے بعد ڈیزونگ نے شینگو سرکٹ Shan'guo Circuit کے گورنر لی می Li Mi کو چانغان بلاکر چانسلر کا عہدہ دیا اسکے بعد لی می سب سے بااثر چانسلر بن گیا۔ لی می کے مشورے پر تبت کی سرحد کے قریب فوجیوں کو بسایا گیا اور فوجیوں کو پیش کش کی گئی کہ اگر وہ اس علاقے میں بستے ہیں تو انکو کھیتی کے لئے مفت زمین اور بیج دیے جائیں گے۔ اسکے علاوہ لی می نے مشورہ دیا کہ مسلمانوں اور ہوجے قبیلہ جسکو اب اویغور کہا جاتا ہے سے تعلقات مزبوط کرنے کے لئے آپسی شادیاں کی جائیں تاکہ ان کے ساتھ ملکر تبت کا مقابلہ کیا جاسکے۔ اس پر شروع میں ڈیزونگ راضی نہیں ہوا کیوں کہ وہ اپنے تلخ تجربات کی بنا پر انکو پسند نہیں کرتا تھا لیکن بعد میں وہ راضی ہوگیا اور لی شینگ بھی۔ چنانچہ ہوجے Huige کا نام بدل کر ہی گو Huigu کر دیا گیا[315]۔ ہوجے سے تعلقات مزبوط ہونے کا فائیدہ یہ ہوا کہ تبتی فوج کمزور پڑنے لگی اور تبت کے ہمنوا نانزاو Nanzhao نے

---

315 یاد رہے چین میں رواج تھا کہ جن چیزوں سے لوگوں کی تلخ یادیں وابستہ ہوتی تھیں اسکو وہ نام بدل کر اپناتے تھے۔

بھی تبت سے دوری بنانی شروع کر دی اور ٹانگ کے خلاف حملوں میں تبت کا ساتھ دینا چھوڑ دیا۔ اسکے بعد سے ٹانگ فوج کو تبت کے خلاف کامیابیاں ملنی شروع ہو گئیں۔

لی می نے ڈیزونگ کی فضول خرچیوں کو کم کرنے کے لئے، اسکے لئے سالانہ ایک رقم مقرر کر دی جسکو شروع میں ڈیزونگ نے مان بھی لیا لیکن اسکے بعد بھی ڈیزونگ صوبائی گورنروں سے ذاتی خرچ کے لئے رقم کا مطالبہ کرتا رہا اور انہیں تاکید کر دیتا تھا کہ لی می کو پتا نہ چلے۔ تاہم کچھ وقت بعد لی می کو اسکی خبر ہو گئی جس سے وہ افسردہ ہو گیا لیکن اسکی بادشاہ کو کچھ کہنے کی ہمت نہ ہوئی۔ ۷۸۹ء میں لی می کا انتقال ہو گیا۔

لی می نے ڈو کین Dou Can کی سفارش کی تھی کہ میرے بعد اسکو چانسلر بنایا جائے چنانچہ اسکو چانسلر بنا دیا گیا لیکن کچھ ہی دنوں بعد وہ ڈیزونگ کی نظروں سے اتر گیا کیونکہ وہ بادشاہ کی خبریں لیک کرتا تھا اور بادشاہ کے ارادے اور منصوبے اسکے افسروں کو بتا کر ان سے رشوت لیا کرتا تھا، اس لئے اسکو جلا وطن کر دیا گیا اور بعد میں اسکو جبراً خودکشی کرا دی گئی۔ اسکے بعد لوزی Lu Zhi چانسلر بن گیا۔ لوزی چانسلر بننے سے پہلے بھی ڈیزونگ کا مشیر خاص تھا اور ڈیزونگ اسکی رائے کو بہت اہمیت دیتا تھا۔ وہ ایک پڑھا لکھا آدمی تھا اور اس نے بہت سی کتابیں تصنیف کیں جس میں اس نے ڈیزونگ کو حکومت چلانے اور لوگوں سے برتاو کرنے کی نصیحتیں کیں۔ اسکے علاوہ اس نے اپنے زمانے کے لوگوں کے حالات پر بھی بہت سی معلومات فراہم کی ہیں جو آجکے مورخین کو اس زمانے کے حالات سمجھنے میں کافی مدد کرتی ہیں اس لئے اسکی تصانیف چینی تاریخ کا ایک بیش بہا خزانہ ہیں جسکو بعد کے مورخین نے بہت وقعت کی نگاہ سے دیکھا

ہے۔ بو یانگ Bo Yang نے بھی اپنی تاریخ میں لو زی سے بہت کچھ لیا ہے۔ لو زی نے چانسلر بننے کے بعد ڈیزونگ کو بہت سے قیمتی مشورے دیے خاصکر اس نے سول سروسس امتحانات کے نظام میں بہت سی اصلاحات کیں اور صوبائی گورنروں پر حکومت کی پکڑ اور زیادہ مزبوط کی۔ تاہم بعد میں لو زی نے بادشاہ کو ناراض کر دیا کیوں کہ وہ ڈیزونگ کے سب سے قریبی مشیر پی یان لنگ Pei Yanling کی شکایتیں بادشاہ سے کیا کرتا تھا اور اسکو ہٹانے کا مطالبہ کرتا تھا۔ جبکہ پی یان لنگ نے بادشاہ کو شیشے میں اتار لیا تھا۔ پی یان لنگ کو بادشاہ نے افسرِ مالیات director of finances مقرر کر دیا تھا اور بادشاہ کو یہ خوش فہمی ہو گئی تھی کہ پی حکومت کی آمدنی بڑھا کر خزانے کو بھر دیگا کیونکہ اسوقت ڈیزونگ مالی مشکلات سے گزر رہا تھا۔ پی یان لنگ بہت چال باز آدمی تھا اور اس نے ڈیزونگ کو بھرم میں لینے کے لئے کئی ہتھ کنڈے اپنائے تھے۔ سب سے پہلے تو اس نے یہ کیا کہ صوبائی گورنروں پر جو حکومت کے پرانے قرضے تھے اور ڈیزونگ یہ سمجھتا تھا کہ ہم یہ وصول نہیں کر سکتے لیکن پی نے کہا کہ ہم انہیں واپس لیکر دکھائیں گے۔ چنانچہ اس نے ان قرضوں کے لئے نیا رجسٹر بنایا اور صوبائی گورنر جو سالانہ خراج ادا کیا کرتے تھے اسمیں سے کچھ حصہ پرانے قرضوں کی مد میں دکھا دیا کرتا تھا کہ یہ پرانا قرضہ وصول کیا گیا ہے جبکہ اصل میں کوئی پرانا قرضہ نہیں وصولا گیا ہوتا تھا بلکہ وہ سالانہ خراج کا کچھ حصہ ہوتا تھا۔ اسکے علاوہ پی نے ڈیزونگ کو مشورہ دیا کہ جو عہدے خالی پڑے ہوئے ہیں انپر نئے افسران نہ مقرر کئے جائیں اس سے حکومتی مالیت بچے گی۔ اسی طرح کے اور کئی کام کئے جن سے اصل میں آمدنی نہیں بڑھی لیکن دیکھنے میں زیادہ لگنے لگی۔ اسکے برعکس لو زی ، پی کی لگاتار بادشاہ سے شکائتیں کر رہا تھا لیکن بادشاہ کے دل سے پی کی وقعت کم

ہونے کے بجائے لوزی کی وقعت کم ہونے لگی اور بالآخر ۷۹۶ء میں اس نے لوزی کو چانسلر کے عہدے سے برطرف کر کے ڈیموٹ کر دیا اور پری فیکچرل سکریٹری جنرل کا نچلا عہدہ دے دیا۔ اسکو لی جیفو Li Jifu جو زونگ پری فیکچر Zhong Prefecture کا صوبائی گورنر تھا اسکا سکریٹری بنا دیا یعنی اسکو لی جی فو کے ماتحت کر دیا حالانکہ ماضی میں لوزی نے خود لی جیفو کو ڈیموٹ کیا تھا، اس لئے اسکو ڈر تھا کہ لی جیفو اس سے انتقام لیگا۔ لیکن جب لوزی، لی جیفو کے پاس پہنچا تو اس نے اسکا بڑا احترام کیا اور اسکے ساتھ ایسے ہی برتاو کیا جیسے کہ وہ چانسلر ہو۔ لوزی، زونگ پری فیکچر میں ۱۰ سال رہا، اس عرصے میں وہ زیادہ تر گھر پر ہی رہتا تھا اور سرکاری کام بہت کم کرتا اور نہ زیادہ لکھتا کہ کہیں اور پریشانی نہ کھڑی ہو جائے۔ تاہم جب لی جیفو کے بعد شویان Xue Yan اسکا جانشین بنا تو ڈیزونگ نے اسکے پاس اپنا قاصد بھیجا تاکہ وہ اسکی خیریت لے تب اسکو یہ پتہ چلا کہ بادشاہ کے دل میں اسکی ابھی بھی کچھ نہ کچھ وقعت ہے۔ لوزی کے قریبی دوست وی گاو Wei Gao نے کئی بار بادشاہ سے فرمائش کی کہ اسکو اجازت دی جائے کہ وہ لوزی کے لئے اپنا عہدہ چھوڑ دے اور اسکو اپنی جگہ شیچوان سرکٹ کا جدوشی بنادے۔ جب ۸۹۵ء میں ڈیزونگ کے انتقال کے بعد اسکا بیٹا شنزونگ بادشاہ Emperor Shunzong بنا تب اس نے تین افسروں کا چانغان واپس بلایا جنکو ڈیزونگ نے شہر بدر کر دیا تھا جن میں ایک لوزی بھی تھا[316]۔ لیکن فرمان پہنچے سے کچھ پہلے ہی اسکا انتقال ہو چکا تھا۔ لوزی کو انتقال کے بعد شوان Xuan کا لقب دیا گیا جسکا مطلب ہوتا ہے ذمہ دار۔

---

[316]https://en.wikipedia.org/wiki/Lu_Zhi_(Tang_dynasty) retreived on 19 February 2020.

وسطی زین یوان دور Middle Zhenyuan era

لوزی کی برطرفی کے بعد ڈیزونگ کا چانسلروں پر سے اعتبار اٹھ گیا اور وہ خود اہلکاروں کی تقرری کرتا تھا لیکن لوگوں کے بارے میں اسکی معلومات بہت کم تھی اس لئے وہ پی یان لنگ سے انکے بارے میں رائے لیتا تھا لیکن ۷۹۶ء میں پی یانلنگ کا انتقال ہو گیا تو پھر وہ دربار کے دوسرے افسروں سے انکے بارے میں رائے لینے لگا۔ ان افسروں میں تھے لی چی یونLi Qiyun، وانگ شاو Wang Shao، لی شی Li Shi، وی زی یی Wei Zhiyi اور وی چومو Wei Qumou۔ جسکی وجہ سے ان افسروں کا دربار میں دبدبہ بہت بڑھ گیا اور لوگ کہنے لگے کہ یہ لوگ چانسلروں کو بھی برباد کر سکتے ہیں۔ چنانچہ لوگوں نے انکی چاپلوسی شروع کر دی۔ چانسلر لی می کے انتقال کے بعد ڈیزونگ کھل کر صوبائی گورنروں سے اپنے ذاتی خرچ کے لئے مطالبات کرنے لگا اور صوبائی گورنر بھی اپنے عہدوں پر برقرار رہنے کے لئے اسے پیسے دینے لگے۔ اسی کے ساتھ ہی درباری زنخے ڈو وین چینگDou Wenchang، ہو شیان منگ Huo Xianming، شینس فوج کے کمانڈر بن گئے جس سے وہ کافی طاقتور افسروں میں شمار ہونے لگے۔ یاد رہے شینس فوج بادشاہ کی محافظ فوج تھی جسکو شوانزونگ کے زمانے میں تشکیل دیا گیا تھا اسکا پہلا سربراہ گیشوہان تھا۔ اس فوج کو خصوصی درجہ دیا گیا تھا اور اس میں بہت قابل فوجیوں کو بھرتی کیا جاتا تھا اور انکی تنخواہیں بھی عام فوجیوں سے کافی زیادہ تھیں۔

ووشاوچینگ کی سرکشی

۷۹۹ء میں نامعلوم وجوہات کی بنا پر ووشاوچینگ Wu Shaocheng جو زانگ

یی سرکٹ Zhangyi Circuit کا گورنر تھا اس نے آس پاس کے سرکٹوں پر حملہ بول دیا اور تباہی مچا دی۔ ڈیزونگ نے زانگ یی سرکٹ کے آس پاس کے گورنروں جیسے یوڈی Yu Di جو مشرقی شانان Shannan East Circuit کا گورنر تھا اسی طرح ہان ہونگ Han Hong، شیانوو سرکٹ Xuanwu Circuit، یی شین Yi Shen انہوانگ سرکٹ Anhuang Circuit، شینگ گوان شوئی Shangguan Shui چینشو سرکٹ Chenxu Circuit کو حکم دیا کہ وہ ووشاو چینگ کا مقابلہ کریں۔ شروع میں انکو ووکے خلاف کامیابی ملی لیکن متحد نہ ہونے کی وجہ سے وہ ۸۰۰ء میں اچانک ٹوٹ گئے اور فرار ہوگئے، اور وو نے ان کے بہت سے مال و اسباب ضبط کر لئے۔ پھر ڈیزونگ نے ہان چوان یی کو جو شیاسوئی سرکٹ کا گورنر تھا اسکو حکم دیا کہ وہ، ووشاو چینگ کی سرکوبی کرے لیکن اسے بھی وو نے کئی بار شکست دی۔ بالآخر وی گاو جو شی چوان سرکٹ کا گورنر تھا اسکے اور چانسلر جیاڈان Jia Dan کے مشورے پر ڈیزونگ نے ووشاو چینگ کو معافی دیدی اس طرح ۸۰۰ء کے اخیر میں یہ قضیہ ختم ہوا۔

اخیر زین یوان دور Late Zhenyuan era

نانزاو Nanzhao کا بادشاہ یی موشن Yimouxun جو توفان کو چھوڑ کر ٹانگ کا لگاندار بن گیا تھا اور وی گاو Wei Gao دونوں نے تبتی توفان حکومت کو پے در پے شکستیں دیں جس سے وہ کافی کمزور ہو گئی اور ٹانگ کو اس سے نہ کے برابر خطرہ رہ گیا۔

اسی دوران ڈیزونگ کا سب سے بڑا بیٹا لی سونگ Li Song جو کہ ولی عہد بھی تھا اس سے بہت سے درباری افسر قریب ہو گئے جیسے وانگ پی Wang Pi، وانگ شو

وین Wang Shuwen ، وی زی یی Wei Zhiyi اور کچھ نئے اہلکار جیسے لو چن Lu Chun، لو وین Lü Wen، لی جنگ جیان Li Jingjian، ہان یی Han Ye، ہان ٹائی Han Tai، چین جیان Chen Jian ،لیوزو نگیوان اور لیو یک شی Liu Yuxi وغیرہ۔ انکے بہت سے منصوبے تھے کہ لی سونگ کے بادشاہ بننے کے بعد کس طرح کی اصلاحات کی جائیں گی، یہ ایک طرح سے چھوٹی حکومت بن گئی دربار میں۔ ۸۰۴ء میں لی سونگ کو اچانک فالج کا دورہ پڑ گیا اور وہ نیم اپاہج ہو گیا، بولنا بھی بند کر دیا۔ چنانچہ اسکے صدمے سے ڈیزونگ ۸۰۵ء میں بیمار پڑ گیا اور اسی بیماری میں ۲۵ فروری ۸۰۵ میں اسکا انتقال ہو گیا۔ یہ تزبزب تھا کہ لی سونگ اس شدید بیماری کی حالت میں تخت نشین ہو گا یہ نہیں تاہم وہ بادشاہ شن زونگ Emperor Shunzong of Tang کے لقب سے تخت نشین ہو گیا۔

بادشاہ شن زونگ Emperor Shunzong

شن زونگ کا پہلا نام لی سونگ تھا جسکا باپ ڈیزونگ اور ماں رانی وانگ تھی۔ وہ ۷۶۱ء میں پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۲۸ فروری ۸۰۵ء سے ۳۱ اگست ۸۰۵ء تک ہے یعنی تقریباً ۶ مہینے۔ وہ اپنے زمانہِ حکومت کے دوران بیمار رہا جیسا کہ اوپر ذکر ہوا کہ اسپر فالج گر گیا تھا جسکی وجہ سے وہ نیم اپاہج ہو گیا تھا اور چل، پھر اور بول نہیں سکتا تھا صرف سر ہلا کر اشارے کیا کر تا تھا۔ اسنے اپنے بیٹے لی چُن کو اپنی زندگی ہی میں تخت نشین کرا دیا اور خود رٹائر بادشاہ کا لقاب اختیار کیا اسی حالت میں ۱۱ فروری ۸۰۶ء میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکے دورِ حکومت میں حکومتی افسران کے دو گروہ ہو گئے تھے جو آپس میں اقتدار کے حصول کی کشمکش میں مصروف تھے

۔ جب شنز ونگ پر فالج گر گیا اور وہ صاحب فراش ہو گیا تب اسکی تیمار داری کرنے والے تھے زنخہ لی زونگ یان او سکی باندی نیو Consort Niu ۔ یہ پہلا گروپ تھا جس میں تھے لی زونگ یان Li Zhongyan، وانگ پی Wang Pi، وانگ شووین Wang Shuwen، رانی نیو Consort Niu اور درباری عالم اور چانسلر وی زی یی Wei Zhiyi ، ہان ٹائی Han Tai ، لیو زونگ یوان Liu Zongyuan، لیو یو شی Liu Yuxi وغیرہ۔ ان سب لوگوں نے بادشاہ کے نام سے فرمان جاری کرنے شروع کر دیے اور من مانی شروع کر دی۔ انہیں کی دور میں بادشاہ نے کئی احکامات جاری کئے۔ جیسے

- ٹیکسوں میں چھوٹ دی گئی۔
- محل میں جو بازار Palace Market لگا کرتا تھا وہ ختم کیا۔
- پانچ خادم لڑکے Five Block Boys جو بہت زیادہ من مانی کرنے لگے تھے انکو بر طرف کیا۔
- صوبائی گورنروں سے خراج لینے والا ادارہ ختم کیا اور مرکزی حکومت کی نمک اور لوہے کی اجارہ داری کو ختم کیا گیا۔ central government's salt and iron monopoly bureau were abolished.
- ڈیزونگ نے کچھ اہلکاروں کو ملک بدر کر دیا تھا حالانکہ انکی کارکردگی اچھی تھی ان میں سے پانچ کو معافی دی گئی اور انکو چانغان واپس بلانے کا فرمان جاری کیا گیا۔ جیسے لو زی Lu Zhi ، زینگ یوچنگ Zheng Yuqing ، ہان گاو Han Gao، یانگ چینگ Yang Cheng وغیرہ۔ حالانکہ لو زی اور یانگ چینگ فرمان کے پہنچنے سے پہلے ہی مر چکے تھے۔

لیکن وانگ شوون اور اسکے ہم نواوں کا یہ بڑھتا ہوا اسر و رسوخ محل کے

دوسرے اہلکاروں کو پسند نہیں آیا اور انکے خلاف بہت جلد ہی دوسرا گروپ بن گیا۔ خاصکر درباری زنخے جنکا ڈیزونگ کے زمانے میں بہت اسرورسوخ تھا انکو زیادہ گراں گزرا جیسے جو وینزین Ju Wenzhen، لیو گوانگ چی Liu Guangqi، شوینگ زین Xue Yingzhen وغیرہ۔ ان لوگوں نے شاہی عالموں کو دربار میں بلایا جیسے زینگ ین Zheng Yin، وی سی گونگ Wei Cigong، وانگ یا Wang Ya، لی چینگ Li Chengاور ان لوگوں سے فرمان لکھوایا جس میں بادشاہ کی طرف سے لی چن Li Chun کو ولی عہد نامزد کروایا گیا تھا۔ لی چن سن زونگ کا سب سے بڑ بیٹا تھا لیکن وانگ شوون اور رانی نیو اس سے بہت خائف تھے کیوں کہ وہ ہوشیار تھااور کسی کی باتوں میں آنے ولا نہیں تھا جبکہ وانگ شوون اور اسکا گروپ کسی ایسے شخص کو تخت نشین کرانا چاہتا تھا جو اسکے اشاروں پر چل سکے۔ چنانچہ زینگ ین نے فرمان لکھا کہ بادشاہ کا جانشین سب سے بڑا بیٹا ہونا چاہیے اور یہ فرمان لکھ کر شنزونگ کو دکھایا جو بول نہیں سکتا تھا اس لئے اس نے سر ہلا کر اسکو منضوری دی۔ چنانچہ ۲۶ اپریل ۸۰۵ء کو اسکی کاراوائی شروع ہوئی اور ۸ مئی کو لی چن کو ولی عہد نامزد کر دیا گیا۔ اسی دوران وانگ شوون نے شینس فوج Shence Army پر قبضہ جمانے کے لئے اسکا افسرِ اعلیٰ اپنے ہمنوا زنخے فین شیچاو Fan Xichao کو بنادیا اور اسکا نائب ہان ٹائی کو بنا دیا۔ اسکا مخالف گروپ اس چال کو سمجھ گیا اور انہوں نے شینس فوج کو فین شیچاو کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا چنانچہ فوج نے فین کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اور اسکے نائب ہان ٹائی کو مجبور کیا کہ وہ چانغان واپس ہو جائے۔ مخالف گروپ نے وانگ شوون کو مردم شماری کا نائب وزیر deputy minister of census بنا دیا لیکن اسکو شاہی عالم imperial scholar کے عہدے سے برطرف کر دیا

جس سے حکومتی معاملات پر سے اسکا کنٹرول ختم ہو گیا۔ یاد رہے وانگ شوون اور اسکا بھائی وانگ پی دنوں شاہی عالم یا شاہی استاد کے عہدے پر فائز تھے جو چانسلر سے بھی زیادہ بڑا عہدہ ہوتا تھا۔ وانگ شوون نے صوبائی گورنروں کو بھی ناراض کر دیا، ہوا یہ کے وی گاو جو شی چوان سرکٹ کا گورنر تھا اس نے دو اہلکاروں یانگ شی اور لیو پی کو چانغان کچھ مطالبات منوانے بھیجا، لیکن وانگ شوون ان سے غصہ ہو گیا اور انکو سزائے موت دینے کا فرمان جاری کر دیا لیکن وی زی پی نے دخلاندازی کر کے انکو چھڑوا دیا۔ جب یہ خبر وی گاو کو ملی تو وہ وانگ شوون نے ناراض ہو گیا اور اس نے وانگ شوون کے خلاف سخت الفاظ کا ایک خط بادشاہ کو بھیجا اور اسکی بد عنوانیوں کو اجاگر کیا اور لی چُن کو مشورہ دیا کہ وہ وانگ شوون کے بجائے خود حکومت کا اکنٹرول اپنے ہاتھ میں لے۔ اس فیصلے کی تائد دوسرے صوبائی گورنروں نے بھی کی۔ چنانچہ ۱۹ جولائی ۸۰۵ ء کو وانگ شوون کو چھٹی پر بھیج دیا گیا تاکہ وہ اپنی والدہ کے سوگ کی مدت گھر پر گزارے کیوں کہ اسکی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ سوگ کی مدت کے بعد وانگ پی نے کئی درخواستیں دیں کہ وانگ شوون کو واپس بلا کر بطورِ چانسلر اپنی زمہ داریاں سمبھالنے کی اجازت دی جائے لیکن اسکی درخواستوں کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ جب وانگ پی نے دیکھا کہ اسکی ہار ہو رہی ہے تو اس نے فالج گرنے کا بہانہ لگا کر شاہی نوکری سے رٹائرمنٹ لے لیا، اسکے بعد اسکے گروپ کے اور لوگوں کا بھی اسرورسوخ کم ہونے لگا۔ وانگ شوون کو بعد میں یوپری فیکچر میں مردم شماری کا افسر census officer بنا دیا گیا لیکن ۸۰۶ء میں شیانزونگ نے اسکو حکم دیکر جبراً خودکشی کرا دی۔ ۲۶ اگست ۸۰۵ء کو لی چن کو بادشاہ کا نائب السلطنت مقرر کیا گیا اور ۳۱ اگست ۸۰۵ ء کو وہ بادشاہ شیانزونگ Emperor Xianzong کے لقب سے

تخت نشین ہو گیا اور شنزونگ نے سبکدوش بادشاہ Taishang Huang کا لقب اختیار کر لیا اور اسکی بیوی اور لی چن کی ماں رانی وانگ کو سبکدوش رانی Taishang Huanghou کالقب دے دیا گیا۔

اسی سال ۸۰۵ء میں ایک لولنگزے Luo Lingze نام کا راہب چانغان سے پورن شہر Purun گیا اور چن پری فیکچر Qin Prefecture کے حاکم لیو یونگ Liu Yong کو شن زونگ Emperor Shunzong کا ایک خط دیا جس میں شنزونگ نے لیو یونگ کو حکم دیا تھا کہ وہ شیانزونگ Emperor Xianzong کے خلاف بغاوت کر کے اسکو حکومت سے بے دخل کر دے اور دوسرے شخص کو تخت نشین کرادے۔ لیو یونگ نے لولنگزے کو گرفتار کر کے چانغان بھیج دیا جہاں اسے اور اسکے ساتھیوں کو ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ تاہم یہ تصدیق نہیں ہو پائی کہ آیا حقیقت میں کیا شنزونگ نے وہ خط بھیجا تھا یہ نہیں۔ بالآخر ۱۱ فروری ۸۰۶ء میں شنزونگ کا انتقال ہو گیا۔

بادشاہ شیانزونگ Emperor Xianzong

شیانزونگ کے بادشاہ بننے کا واقعہ اوپر گزر چکا ہے کہ اسکے باپ شنزونگ نے جسکو فالج ہو گیا تھا اسکو سر ہلا کر بادشاہ بننے کا حکم دیا تھا اسکے بعد لی چن بادشاہ شیانزونگ کے نام سے تخت نشین ہوا تھا۔ وہ ۱۷ مارچ ۷۷۸ء کو پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۵ ستمبر ۸۰۵ء سے ۱۴ فروری ۸۲۰ء تک ہے تقریباً ۱۵ سال۔ اسنے بادشاہ بننے کے بعد سب سے پہلا کام تو یہ کیا کہ وان شووون اور وانگ پی جو دونوں بھائی تھے اور شاہی استاد یہ عالم کے عہدے پر فایز تھے انکو حکومت سے بے دخل کیا جسکا ذکر بھی اوپر آچکا ہے اسکے بعد اسکے لئے سب سے بڑا چیلینج حکومت کے خود سر

جدوشی تھے جنکو جنگی سردار بھی کہا جا سکتا ہے۔ ان میں سے بہت سے جدوشی افسر خود سر ہو گئے تھے اور حکومت کا حکم ماننے سے انکار کرنے لگے تھے انکو حکومت کا مطیع بنانے کو شیانزونگ نے اولین ترجیح دی۔ اس نے اس کے لئے بہت سی جنگیں لڑیں اور شروع کی جنگوں میں وہ کامیاب بھی ہوا کئی جدوشی افسروں کو شکست دیکر حکومت کی اطاعت قبول کرنے پر مجبور بھی کر دیا، لیکن اسکو سب سے بڑا جھٹکا تب لگا جب وہ ۸۱۳ء میں جدوشی افسر وانگ چینگزونگ Wang Chengzong کو شکست دینے میں ناکام ہو گیا۔ تاہم ۸۱۷ء میں لی شی ڈاو Li Shidao کی شکست اور وانگ چینگ زونگ کی اطاعت قبول کرنے کے بعد پھر سے ٹانگ حکومت کے سارے علاقے، ٹانگ حکومت کے زیر تسلط آ گئے جسکو مورخین یوانہی بحالی Yuanhe Restoration کا نام دیتے ہیں۔ لیکن اسکے آخری دور میں دربار میں زنخوں کی اجارہ داری بہت بڑھ گئی تھی اور انہیں میں سے ایک زنخے اہلکار چین ہونگزی نے شیانزونگ کو ۸۲۰ء میں قتل کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسکی بیوی گو Consort Guo اور اسکا بیٹا لی ہینگ Li Heng بھی قتل میں شریک تھے جو بیٹا بعد میں بادشاہ موزونگ Emperor Muzong کے لقب سے تخت نشین ہوا۔

ابتدائی دور

۸۰۵ء میں شیچوان حلقے Xichuan Circuit کے جدوشی گورنر وی گاو Wei Gao کا انتقال ہو گیا اور اسکے نائب لیو پی Liu Pi نے اسکے عہدے پر قبضہ کر لیا۔ حالانکہ شیانزونگ نے وی گاو کے بعد اسکا جانشین یوان زی Yuan Zi کو نامزد کیا تھا لیکن اسکو عہدہ سمبھالنے نہیں دیا گیا۔ شیانزونگ نے اسوقت لیو پی سے لڑنا

مناسب نہیں سمجھا اور اسی کو کارگزار گورنر مان لیا لیکن اس سے لیوپی کی ہمت اور بڑھ گئی اور اس نے مزید مطالبات شروع کر دیے۔ اسنے مطالبہ کیا کہ اسکے دو پڑوسی حلقوں کو بھی اسکے ماتحت کردیا جائے یہ حلقے تھے ڈونگچوان Dongchuan اور مغربی شانان Shannan West۔ جب شینازونگ نے اس کے مطالبات رد کر دیے تو اس نے ۸۰۶ء میں ڈونگ چوان حلقے کے مرکزی پری فیکچر Zi Prefecture پر حملہ کر دیا۔ چانسلر ڈوہوانگ چانگ کے مشورے پر شیانزونگ نے جنرل گاوچونگوین Gao Chongwen کو لیوپی کے مقابلے کے لئے بھیجا اور اسکے ساتھ دوسرے جنرل بھی تھے جیسے لی یوان یی Li Yuanyi اور یان لی Yan Li وغیرہ۔ ۸۰۶ء کے اخیر میں گاو نے شیچوان کی راجدھانی چینگڈو Chengdu کو فتح کر لیا اور لیو کو گرفتار کر کے چانغان بھیج دیا جہاں اسے سزائے موت دیدی گئی۔

دیگر مہمیں

۸۰۶ء میں ہی شیاسوئی سرکٹ Xiasui Circuit کے گورنر ہان چوان یی Han Quanyi کو شیانزونگ نے رٹائرمنٹ لینے کا حکم دے دیا اس لئے اس کے بھتیجے یانگ ہوئی لن Yang Huilin نے اپنے چچا کے عہدے پر قبضہ کر لیا۔ جب ٹانگ فوج شیاسوئی سرکٹ کے مرکز شیا پری فیکچر Xia Prefecture کی طرف بڑھی تو یانگ ہوئی لن کو اسکے ہی ایک ماتحت افسر نے قتل کر دیا جسکا نام زینگ چینگ جن Zhang Chengjin تھا، اس طرح وہ بغاوت ختم ہو گئی۔

اسی دوران پنگلو سرکٹ کے جدو شی لی شیگو Li Shigu کا انتقال ہو گیا اسلئے اسکے لوگوں نے اسکے چھوٹے بھائی لی شیڈاو Li Shidao کو اسکا جانشین

بنا دیا۔ چانسلر ڈو ہوانگ چانگ نے مشورہ دیا کہ لی شیڈاو کے خلاف کاراوائی کی جائے لیکن شیانزونگ نے کہا کہ ابھی تک ہماری لیو پی کے خلاف مہم پوری نہیں ہوئی ہے اور ہم اگر اسی دوران دوسری لڑائی شروع کر دیں گے تو ہم دو طرف پھنس جائیں گے اس لئے اس نے لی شیڈاو سے اسوقت لڑنا مناسب نہیں سمجھا اور اسکو پنگلو سرکٹ کا گورنر مان لیا۔

لیو پی اور یانگ ہوئی لن کے خاطمے کے بعد لی چی Li Qi جو زینھائی سرکٹ کا Zhenhai Circuit جدوشی افسر تھا اس نے بادشاہ کو آنکھیں دکھانی شروع کر دیں۔ اس نے بادشاہ کو اپنی وفاداری دکھانے کے لئے چانغان آنے کی اجازت مانگی تاکہ بادشاہ کو آداب پیش کر سکے اور اپنی وفاداری کا اقرار کر سکے، شیانزونگ نے نہ صرف اسے اجازت دی بلکہ اسکو حکوم دیا کہ وہ چانغان آکر اپنی وفاداری کا اقرار کرے اور لکھا کہ اگر وہ فوراً چانغان کی طرف روانہ نہ ہوا تو یہ اسکی بغاوت مانی جائیگی۔ لیکن وہ نہیں آیا مگر شاہی فوج کے پہنچنے سے پہلے ہی اسکے ماتحت افسروں نے اسے گرفتار کر کے چانغان بھیج دیا جہاں اسکو سزائے موت دیدی گئی۔ اس واقعے کے بعد مشرقی شانان Shannan East Circuit کا گورنر یوڈی Yu Di اتنا ڈر گیا کہ وہ خود چانغان پہنچ گیا اور اپنے سرکٹ کی حکومت بادشاہ کے سپرد کر دی۔ لیکن شیانزونگ اسکی وفاداری سے خوش ہو گیا اور اسکے بیٹے یو جی یو Yu Jiyou سے اپنی بیٹی شہزادی پونِنگ Princess Puning کی شادی کر دی۔

نیولی گروہبندی Niu–Li factional strife

شیانزونگ کے دور میں ہی دربار میں دو گروہ بن گئے جو آپس میں اقتدار کے لئے

لڑتے رہے اسکو نیو لی گروہ بندی کہا جاتا ہے۔ اسکی شروعات شیانزونگ کے دور میں ہوئی لیکن اسکے بعد میں آنے والے کئی بادشاہوں کے دور تک چلی اور بادشاہ شوانزونگ دوم کے دور میں خطم ہوئی۔ اسکی شروعات اس طرح ہوئی کہ ۸۰۸ء میں شیانزونگ نے سول سروس امتحانات میں ایک خاص مضمون جوڑا جس میں امتحان دینے والوں سے کہا گیا کہ آپ حکومتی نظام پر دیانتداری سے تنقید کریں اور مفید مشورے دیں۔ اس خاص امتحان میں صرف تین طلبہ کو شریک کیا گیا جنکے نام ہیں نیو سینگروNiu Sengru، ہوانگفو شی Huangfu Shi اور لی زونگ منLi Zongmin۔ امتحان لینے والے اساتزہ تھے وی گوانزی Wei Guanzhiاور یانگ یولنگ Yang Yuling۔ ان تینوں کو سب سے زیادہ نمبروں سے نوازا گیا یعنی انکی جو تنقید تھی اسکو سراہا گیا اور سہی مانا گیا۔ لیکن چانسلر لی جیفو Li Jifu نے اسکو اپنے اوپر ایک حملہ مانا کیوں کہ اس میں لی جیفو کی کارکردگی پر بھی تنقید تھی اور اسکی کارکردگی پر سوال اٹھائے گئے تھے۔ اس لئے لی جیفو نے روتے ہوئے شیانزونگ سے اسکی شکایت کی کہ امتحانات کے بہانے سے اسکے خلاف سازش رچی جا رہی ہے کیوں کہ پی جی Pei Ji اور وانگ یا Wang Ya جو درباری عالم ہیں وہ میرے خلاف ہیں اور وہ وی گوانزی اور یانگ یولنگ کے ساتھ ملکر مجھے بدنام کر رہے ہیں۔ کیوں کہ ہوانگفو شی جو تین طلبہ میں سے ایک ہے، وہ درباری عالم وانگ یا کا بھتیجا ہے۔ اس شکایت کی بنا پر چاروں پی جی، وانگ یا، وی گوانزی اور یانگ یولن کو ڈیموٹ کر دیا گیا۔ وی گوانزی کو گوپری فیکچرGuo Prefecture بھیج دیا گیا اور اسکے بعد با پری فیکچر Ba Prefecture بھیجا گیا۔ ان تینوں طلبہ کو جلاوطن نہیں کیا گیا بلکہ انکو دوسرے حلقوں کے گورنروں کے یہاں نوکریاں تلاش کرنے کا حکم دیا گیا حالانکہ انکو سب

سے زیادہ نمبر ملے تھے اس لئے اصولاً انکو دربار میں ہی نوکری ملنی چاہیے تھی۔اس سب کے باوجود لی جیفو کا بیٹا لی ڈی یو Li Deyu مطمئن نہیں ہوا کیونکہ اسکے باپ کی جو تزلیل کی گئی تھی وہ کہیں زیادہ بڑا جرم تھا۔ اس لئے جن لوگوں نے اسکے باپ کی بے عزتی کرنے کی کوشش کی تھی ان سے اس نے دشمنی باندھ لی اور یہ رقابت بعد کے کئی بادشاہوں کے ادوار تک چلتی رہی۔ کہا جا سکتا ہے کہ اس کشمکش کا مرکزی کردار لی ڈی یو ہی تھا جسکی زندگی کے ساتھ بادشاہ شوانزونگEmperor Xuānzong of Tang (۸۴۶ء سے ۸۵۹ء تک) کے دور میں یہ کشمکش خطم ہوئی۔ لی پارٹی کا سربراہ لی ڈی یو تھا اور نیو پارٹی کے سربراہ نیو سینگرو اور لی زونگ من تھے یہ انہیں تین طلبہ میں سے دو تھے۔اس گروہ بندی کی وجہ سے کئی خونزیز واقعات ہوئے اور بہت سے لوگ مارے بھی گئے جن میں سب سے مشہور گانلو واقعہ Ganlu Incident ہے۔

دیگر واقعات

اسی دوران شاطو ترک Shatuo tribes قبیلے نے تبت کی طوفان حکومت کے خلاف بغاوت کر دی ہالانکہ وہ بہت پہلے سے توفان حکومت کے لگاندار چلے آرہے تھے لیکن جب انہیں لگا کہ توفان حکومت انکو ملک کے اندرونی علاقے میں ڈھکیل رہی ہے تو انہوں نے توفان حکومت کے خلاف بغاوت کر دی اور ٹانگ کی ماتحتی قبول کر لی۔ انکا لیڈر زوشی زی یِی Zhuxie Zhiyi پہلے اپنے قبیلے کے ساتھ شوفانگ سرکٹ میں ٹھہرا اسکے بعد ہیڈونگ سرکٹ میں اسکے بعد انکی زوشی شاخZhuxie clan نے ہوانگ ہواڈوئی Huanghuadui کے علاقے کو اپنا مرکز بنالیا۔ اسکے بعد سے شاتو قبیلے کے لوگوں کی تعداد ٹانگ فوج

میں بہت ہو گئی اور وہ بعد میں اتنے طاقتور ہو گئے کہ بعد میں آخری ٹانگ حکومت Later Tang، آخری جن Later Jin اور آخری ہان حکومت Later Han کے ادوار میں بادشاہوں کو اپنی مرضی سے تخت نشین کراتے اور اتارتے[317]۔ یاد رہے یہ حکومتیں ٹانگ حکومت کے خاطمے کے بعد وجود میں آئیں۔

۸۰۹ء میں درباری عالم لی جیانگ Li Jiang کے بے حد اسرار پر شیانزونگ نے اپنے سب سے بڑے بیٹے لی ننگ Li Ning کو ولی عہد نامزد کیا جو باندی جی Consort Ji کے بطن سے تھا۔

۸۰۹ء میں چینگڈے سرکٹ Chengde Circuit کے گورنر وانگ شیزین Wang Shizhen کا انتقال ہو گیا، شیانزونگ نے پہلے سوچا تھا کے اسی کے بیٹے وانگ چینگزونگ Wang Chengzong کو چینگڈے سرکٹ کا گورنر بنا دیگا۔ وانگ چینگ زونگ نے بھی پہلے وعدہ کیا تھا کہ وہ ٦ میں سے ٢ پری فیکچر ڈے De اور ڈی Di کو حکومت کو واپس کر دیگا۔ اس شرط پر شیانزونگ نے اسکو چینگڈے کا جدوشی بنے رہنے کی اجازت دی تھی۔ اس نئے سرکٹ کو باوشن سرکٹ Baoxin Circuit کا نام دیا گیا جو ٢ پری فیکچروں پر مشتمل تھا۔ لیکن بعد میں وانگ اپنی بات سے پھر گیا۔ اور شیانزونگ نے نئے سرکٹ پر شوچانگ چاو Xue Changchao نام کا جو نیا جدوشی مقرر کیا تھا اسے بھی وانگ نے گرفتار کر لیا۔ شیانزونگ نے زنخے ٹوٹو چینگچوئی Tutu Chengcui کو اسکی سرکوبی کے لئے فوج دیکر چینگڈے بھیجا، حالانکہ چانسلر پی جی نے اس مہم کی مخالفت بھی کی

[317] Bo Yang, Outlines of the History of the Chinese, vol. 2, pp. 574, 592–603.

تھی لیکن ٹوٹو نے اسکے حق میں رائے دی اور اپنے آپکو رزاکارانہ پیش کیا۔ اسی کے ساتھ ہی لو چونگ سی Lu Congshi جو زاویی سرکٹ Zhaoyi Circuit کا جدوشی تھا اسنے بھی ٹوٹو کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔

اسی دوران ایک واقعہ یہ ہوا کہ ٹو ٹو نے انگو مندر Anguo Temple کی دوبارہ سے توسیع کی اور اس میں ایک بہت بڑا پتھر magnificent stele لگویا اور بادشاہ شیانزونگ سے درخواست کی کہ کسی اہلکار کو بھیج کر اس پتھر پر اپنی تعریف لکھوانے کا انتظام کرے۔ شیانزونگ نے درباری عالم لی جیانگ Li Jiang کو حکم دیا کہ وہ شیانزونگ کی تعریف و توصیف اس پتھر پر نقش کرائے۔ لیکن لی جیانگ نے بادشاہ کو آگاہ کیا کہ لوگ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ بادشاہ اپنی تعریف خود لکھوائے اور چن شی ہوانگ Qin Shi Huang جو چن حکومت کا بانی بادشاہ تھا اس نے بھی اپنی تعریف خود لکھوائی تھی لیکن اس سے اسکی عزت اور کم ہوگئی۔ شیانزونگ کو یہ بات سمجھ میں آگئی اور اس نے ٹوٹو کو حکم دیا کہ اس پتھر کو خطم کردے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ شیانزونگ نے زنخے ٹوٹو چینگچوئی Tutu Chengcui کو وانگ چینگزونگ Wang Chengzong کی سرکوبی کے لئے فوج دیکر چینگڈے بھیجا کیونکہ وانگ نے شوچانگ چاو کو گرفتار کرلیا تھا جسکو بادشاہ شیانزونگ نے نئے باوشن سرکٹ کا جدوشی بنا کر بھیجا تھا۔ لیکن بہت سے افسروں نے ٹوٹو کی مخالفت کی جن میں تھے بائی جویی Bai Juyi ، لی یوانسو Li Yuansu، لی یونگ Li Yong ، شومینگرونگ Xu Mengrong ، لی یی جیان Li Yijian، مینگ جیان Meng Jian ، لویوان ینگ Lü Yuanying ، مو زی Mu Zhi اور ڈوگو یو Dugu Yu ۔ انکا کہنا تھا کہ فوجی جنرل ایک زنخے کے

ماتحت کام کرنے میں شرم محسوس کریں گے۔ شیانزونگ نے ٹوٹو کا عہدہ تھوڑا کم کر دیا لیکن کمانڈر اسکی کو رکھا۔ جب ۸۱۰ء میں ٹوٹو فوج لیکر چینگڈے پہنچا تو جنرلوں نے اسکا بہت کم ساتھ دیا اسی کے ساتھ ہی ایک لڑائی میں لی ڈنگ جن Li Dingjin بھی مارا گیا جس سے فوج کا حوصلہ اور ٹوٹ گیا۔ تاہم شیانزونگ اور ٹوٹو بہت اچھی طرح جانتے تھے کہ لوچونگ سی Lu Congshi جس نے ٹوٹو کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا تھا وہ اندر خانے چینگڈے کے باغی جدوشی وانگ چینگزونگ سے ساز باز رکھتا ہے۔ چنانچہ ٹوٹو نے لوچونگ سی سے بہت دوستانہ برتاو کیا لیکن جب لو چونگ سی اسپر بھروسہ کرنے لگا اور اسنے اپنے محافظ ہٹا دیے تو ٹوٹو نے اسکی دعوت کی اور دعوت کے دوران اچانک اسکو گرفتار کر لیا۔ اور لو چونگ سی کے ماتحت افسر وو چونگ ین Wu Chongyin نے زاویی سرکٹ کی حکومت سمبھال لی۔ ٹوٹو نے بھی وو چونگ ین کو زاویی سرکٹ کا گورنر بحال رکھنے کی سفارش کی لیکن شیانزونگ نے لی جیانگ کے مشورے پر وو چونگ ین کو ہی یانگ سرکٹ Heyang Circuit کا گورنر بنا دیا اور ہی یانگ سرکٹ کے گورنر مینگ یوانیانگ Meng Yuanyang کو زاویی Zhaoyi کا نیا گورنر بنا دیا۔

لوچونگ سی کی گرفتاری کے بعد وانگ چینگ زونگ نے پھر بادشاہ کی ماتحتی میں آنے کی خواہش ظاہر کی اور بادشاہ کو یہ صفائی پیش کی کہ لوچونگ سی نے ہی اسکو ٹانگ حکومت کے خلاف بغاوت کرنے پر اکسایا تھا۔ شیانزونگ نے بھی یہ اندازہ کر لیا تھا کہ وانگ چینگزونگ سے مقابلہ کرنا آسان نہیں ہے اس لئے اس نے وانگ کا عزر قبول کر لیا اور اسکو چینگڈے کو گورنر بنے رہنے کی اجازت

دے دی[318]۔

ووشاویانگ

ادھر ایک دوسرا معاملہ بھی چل رہا تھا جب ۸۰۹ء میں زانگ یی سرکٹ Zhangyi Circuit کا گورنر ووشاوچینگ Wu Shaocheng کسی وجہ سے دماغی طور پر مفلوج ہو گیا، اسی دوران اسکے دوست اور ماتحت افسر ووشاویانگ Wu Shaoyang نے ووشاوچینگ کے بیٹے وویوانچنگ Wu Yuanqing کو قتل کر دیا اور خود حکومت پر قبضہ کر لیا۔ ۸۱۰ء میں ووشاوچینگ کا انتقال ہو گیا اسلئے ووشاویانگ نے کارگزار جدوشی Acting military governor کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔ شیانزونگ اسوقت وانگ چینگزونگ کے خلاف مہم میں مصروف تھا اس لئے ووشاویانگ کے خلاف کوئی کاراوائی نہیں کر پایا تاہم اس نے اپنے بیٹے لی یو Li You کو جو سوئی کا شہزادہ Prince of Sui تھا اسکو سرکاری طور پر زانگ یی سرکٹ کا گورنر نامزد کر دیا اور ووشاویانگ کو کارگزار گورنر بنا دیا تاہم ۸۱۱ء میں ووشاویانگ کو زانگ یی کا جدوشی بنا دیا[319]۔

وسطی دور

چینگڈے مہم کے بعد یی وو سرکٹ Yiwu Circuit کا جدوشی زانگ ماوزاو Zhang Maozhao جو اپنے باپ زانگ شیاوزونگ Zhang Xiaozhong کے مرنے کے بعد حلقے کا گورنر بن بیٹھا تھا وہ اپنی حکومت شیانزونگ کے حوالے

---

[318]https://en.wikipedia.org/wiki/Tutu_Chengcui retreived on 21 March 2020.

[319]https://en.wikipedia.org/wiki/Wu_Shaoyang retreived on 21 March 2020.

کرنے پر تیار ہو گیا، شیانزونگ نے اسے قبول کرتے ہوئے رین ڈی جیان Ren Dijian نام کے افسر کو یی وو کا نیا جدو شی بنا بھیجا۔ جب زانگ ماوزونگ، یی وو سے روانہ ہوا تو اسکے کچھ فوجیوں نے اس اقدام کے خلاف بغاوت کر دی اور رین ڈی جیان کو گھر میں نظر بند کر دیا۔ لیکن بعد میں دوسرے فوجی گروپ نے انکا مقابلہ کیا اور انکی بغاوت کو ناکام بنا دیا اور رین ڈی جیان کو تخت نشین کرا دیا اس طرح یی وو سرکٹ بھی حکومت کے ماتحت آ گیا۔ چینگڈے مہم کے بعد ٹوٹو چینگچوئی ایک بدعنوانی میں ملوث پایا گیا اس لئے اسے ڈیموٹ کر کے ہوانیان سرکٹ Huainan Circuit کا شاہی نگراں imperial observer بنا کر بھیج دیا گیا۔

۸۱۱ء میں چانسلر لی جیفو کے مشورے پر شیانزونگ نے بہت سے نئے اہلکاروں کا تقرر کیا جیسے ڈوان پنگزونگ Duan Pingzhong ، وی گوانزی Wei Guanzhi، شومینگ رونگ Xu Mengrong وغیرہ۔ ان اہلکاروں کو لی جیانگ Li Jiang کے ساتھ یہ کام سونپا گیا کہ سرکاری کام کاج کا جائزہ لیں، سرکاری محکموں کو اور زیادہ فعال بنائیں اور جو ضرورت سے زیادہ افراد ہیں اور کوئی اہم کام نہیں کر رہے انکو محکموں سے باہر کیا جائے۔ کچھ دنوں بعد شیانزونگ کو لگا کہ لی جیفو معاملات میں حد سے زیادہ دخل اندازی کرنے لگا ہے اور من مانی کر رہا ہے اس لئے اس نے لی جیانگ کو بھی چانسلر بنا دیا جو پہلے درباری عالم تھا۔

۸۱۲ء میں ولی عہد لی ننگ مر گیا اسکی جگہ اپنے دوسرے بیٹے لی یو Li You کو شیانزونگ نے ولی عہد نامزد کر دیا جو سوئی کا شہزادہ Prince of Sui تھا اور رانی گو Consort Guo کا بیٹا تھا حالانکہ اس سے بڑا بیٹا لی کوان Li Kuan موجود تھا۔ لی یو کا نام بدل کر لی ہینگ Li Heng کر دیا گیا۔ لی ہینگ کو شاید اس

لئے ولی عہد بنایا گیا تھا کہ وہ رانی کے بطن سے تھا نہ کے باندی کے۔رانی گو Consort Guo جو کہ ابھی تک بادشاہ کی بیوی Consort تھی لیکن اسکو ابھی تک مہارانی empress نہیں بنایا گیا تھا حالانکہ بہت سے لوگوں نے رانی گو کو مہارانی بنانے کی درخواستیں کی تھیں لیکن شیانزونگ یہ سوچتا تھا کہ اگر رانی گو کو مہارانی بنا دیا گیا تو دوسری رانیاں consorts اس سے جنسی تعلقات قائم کرنے کی ہمت نہیں کر سکیں گی۔

۸۱۲ء میں ویبو سرکٹ Weibo Circuit کے جدوشی ٹیان جیان Tian Ji'an کی موت ہو گئی، اسکا بیٹا چھوٹا تھا اس لئے اسکے فوجیوں نے بغاوت کر دی کہ ٹیان جیان کے رشتے دار ٹیان شنگ Tian Xing کو جدوشی بنایا جائے لیکن ٹیان شنگ نے یہ حکومت پر چھوڑ دیا کہ وہ اگر کہے گی تب میں عہدہ سمبھالوں گا۔ چنانچہ شیانزونگ نے ٹیانشنگ کو ہی گورنر بنا دیا اور اسکا نام بدل کر ٹیان ہونگزینگ Tian Hongzheng کر دیا، چنانچہ بعد میں بھی وی بو سرکٹ حکومت کا وفادار رہا۔

۸۱۴ء میں وو شاویانگ Wu Shaoyang جو زونگی یی سرکٹ کا جدوشی تھا مر گیا، اسکے بیٹے وو یوانجی Wu Yuanji نے اسکے بعد اپنے باپ کا عہدہ سمبھالنے کے لئے شیانزونگ کو درخواست دی کہ اسکے باپ کی جگہ اسکو مقرر کر دیا جائے لیکن شیانزونگ نے کوئی جواب نہیں دیا تو اسنے حکومت پر دباو بنانے کے لئے آسپاس کے سرکٹوں پر حملے شروع کر دیے۔ اس لئے شیانزونگ نے وو یوانجی کے خلاف مہم کا اعلان کر دیا۔ وو یوانجی نے لی شیڈاو Li Shidao اور وانگ چینگ زونگ Wang Chengzong سے مدد طلب کی تو دونوں نے وو یوانجی کو گرنر بنائے جانے کی سفارش کی لیکن انکی بات بھی نہیں مانی گئی۔ اس

لئے لی شیڈاو نے گوریلا حملوں کا منصوبہ بنایا تاکہ مشرقی دارالخلافہ لویانگ کو تباہ کر سکے۔ لیکن اسکے باوجود شاہی فوج کے جنرلوں وو چینگ ین Wu Chongyin اور لی گوانگیان Li Guangyan کے ہاتھوں اسے پے در پے شکست کا سامنہ کرنا پڑ رہا تھا، تب لی شیڈاو نے چانسلر وو یوان ہینگ Wu Yuanheng کو مارنے کا منصوبہ بنایا کیوں کہ وہ ہی زانگ یی کے خلاف مہم کا انچارج تھا اسکے ساتھ پی ڈو Pei Du کو بھی مارنا تھا جو اس مہم کا اہم رکن تھا۔ ۸۱۴ء میں لی شیڈاو کے بھیجے ہوئے لوگوں نے وویوان ہینگ کو قتل کر دیا اور پی ڈو زخمی ہو گیا۔ لیکن شیانزونگ نے ارادہ نہیں بدلا، تاہم وہ سمجھا کہ وویوان ہینگ کے قتل کا زمہ دار وانگ چینگ زونگ ہے تو اسنے وانگ کے خلاف بھی مہم کا اعلان کر دیا، اسی کے ساتھ ہی پی ڈو کو اسنے چانسلر بنا دیا۔ لیکن لو یوان ینگ Lü Yuanying جو لویانگ شہر کا دفاع کر رہا تھا اسکو جب پتہ چلا کہ وویوان ہینگ کو قتل کرنے والا لی شیڈاو ہے تو اس نے شیانزونگ کو اسکی خبر کر دی لیکن شیانزونگ پہلے ہی دولوگوں کے خلاف برسرپیکار تھا اب وہ تیسرے کے خلاف مہم چھیڑنے کی ہمت نہیں کر سکا۔

آخری دور

اس دور میں شیانزونگ، زانگ یی اور چینگڈے کے خلاف لڑائی کے آخری مرحلے میں تھا کہ ۸۱۷ء میں چانسلر لی فینگ جی Li Fengji نے اسے مشورہ دیا کہ اسکو صرف ایک مہم پر مرکوز رہنا چاہیے۔ چنانچہ شیانزونگ نے چینگڈے کے خلاف اپنی مہم کو واپس بلالیا۔ کچھ دنوں بعد ٹانگ سوئی ڈینگ سرکٹ Tangsuideng Circuit کے جدوشی لی سو Li Su نے زانگ یی سرکٹ

کے مرکزی پری فیکچر کائی پری فیکچر Cai Prefecture پر حملہ کر دیا اور وو یوانجی کو قید کر کے چانغان بھیج دیا جہاں اسکو سزائے موت دے دی گئی۔ چنانچہ پیڈو Pei Du نے زانگ یی سرکٹ پر قبضہ کر لیا۔ وو یوانجی کا انجام دیکھ کر لی شیڈاو اور وانگ چینگزونگ بہت ڈرے۔ ۸۱۸ء وانگ چینگ زونگ نے شیانزونگ کے آگے ہتیار ڈالنے کی پیشکش کی اور اپنے دو بیٹوں کو بطور بندی شیانزونگ کے پاس بھیج دیا۔ شیانزونگ نے اسکی پیش کش قبول کر لی اور وانگ کے سرکٹ کو برابر کے ہینگ ہائی سرکٹ میں زم کر کے دونوں کو ایک سرکٹ بنادیا۔ اسکے بعد لی شیڈاو نے ۱۲ پری فیکچر میں سے ۳ پری فیکچر کو شیانزونگ کے حوالے کرنے کی پیشکش کی اور اپنے ایک بیٹے کو بطور بندی بھیجا لیکن بعد میں وہ اپنی بات سے پھر گیا۔ اسکے بعد شاہی فوج نے کئی بار لی شیڈاو کے پنگلو سرکٹ پر حملہ کیا ور اسکو شکست دی۔

زانگ یی مہم میں فتح حاصل ہونے کے بعد شیانزونگ بہت مغرور اور عیش پرست ہو گیا۔ اس نے اپنے دو نئے اہلکاروں کو کافی بڑھاوادینا شروع کر دیا یہ تھے ہوانگ فوبو Huangfu Bo اور چینگ یی Cheng Yi ۔ اسکا خیال تھا کہ یہ دونوں دربار کی آمدنی بڑھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بعد میں اسنے دونوں کو چانسلر بنادیا حالانکہ اس اقدام کی پرانے چانسلروں نے مخالفت کی جیسے پی ڈوئی اور کوئی چن Cui Qun۔ کہا جاتا ہے کہ اسکے کچھ دنوں بعد ہوانگ فو بادشاہ کے اتنے قریب ہو گیا کہ وہ کوئی چن اور پی ڈوئی کی بادشاہ سے شکایتیں کرنے لگا اور کچھ دن بعد دونوں کو دربار سے نکلوادیا۔ ۸۱۹ء میں شیانزونگ نے دربار میں ایک ہڈی نمائش کے لئے رکھوائی جس کے بارے میں یہ بتایا گیا کہ یہ گوتم بدھ کی انگلی کی ہڈی ہے جو فینگشیانگ Fengxiang کے مندر سے دریافت ہوئی ہے۔ اسکو

تین دن تک دربار میں رکھا گیا اور لوگوں سے اپیل کی گئی کے اسکی پرستش کریں اور اسکے لئے چندہ دیں۔ جب ایک اہلکار ہان یو Han Yu نے اسکے خلاف کچھ بات کی تو اسے شہر بدر کر کے چاو پری فیکچر Chao Prefecture بھیج دیا گیا۔

۸۱۹ء میں لی شیڈ او جو پنگلو سرکٹ کا جدوشی تھا اسکو اپنے ایک اہلکار لیو وو Liu Wu پر شک ہو گیا جو اسکی طرف سے ٹیان کے خلاف مہم پر گیا ہوا تھا۔ چنانچہ لی شیڈ او نے لیو کے ماتحت افسر زینگ شیان Zhang Xian کو حکم دیا کہ وہ لیو وو کو قتل کر دے اور خود فوج کا سربراہ بن جائے لیکن زینگ، لیو کا دوست تھا اس نے یہ خبر لیو کو پہنچا دی جس سے لیو ہوشیار ہو گیا اور اس نے اچانک پنگلو کے مرکزین پری فیکچر Yun Prefecture پر حملہ کر دیا جہاں لی شیڈ او تھا اور لی شیڈ او اور اسکے بیٹوں کو قتل کر دیا اور انکے سر چانغان بھیج دیے۔ اب لیو وو امید کر رہا تھا کہ اسکو پنگلو سرکٹ کا جدوشی بنایا جائیگا لیکن اسکو یی چینگ سرکٹ Yicheng Circuit کا گورنر بنا دیا گیا اور پنگلو کو تین سرکٹوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

اب شیانزونگ ایک حکیم لیو می Liu Mi کی دوائیں بہت کھانے لگا تھا جسکا دعویٰ تھا کہ وہ بادشاہ کو ابدی حیات دلوا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان دواوں کی وجہ سے وہ بہت زیادہ بے صبرا اور چڑچڑا ہو گیا تھا۔ وہ زرا زرا سی بات پر اپنے خادم زنخوں سے غصہ ہو جاتا اور انہیں پیٹتا اور کبھی کبھی وہ انکو قتل بھی کر دیتا، جس سے اسکے نوکر اس سے خائف رہنے لگے۔ چنانچہ ۸۲۰ء میں شیانزونگ کا اچانک انتقال ہو گیا، اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ اسکے زنخے نوکر چین ہونگزی Chen Hongzhi نے اسکو قتل کر دیا لیکن نوکروں کا کہنا تھا کہ وہ بہت زیادہ دوائیں کھانے کی وجہ سے مرا۔ کچھ لوگوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ رانی گو اور لی ہینگ

بھی شیانزونگ کے قتل میں شامل ہو سکتے ہیں۔ٹوٹو چینگچوئی بادشاہ کے بڑے بیٹے لی کوان Li Kuan کو بادشاہ بنانا چاہتا تھا جسکا نام اب لی ین Li Yun ہو گیا تھا لیکن دوسرے زنخے جیسے لیانگ شوچیان Liang Shouqian، ماجنٹان Ma Jintan، لیو چینگ جی Liu Chengjie، وی یوانسو Wei Yuansu اور وانگ شوچینگ Wang Shoucheng، لی ہینگ کو چاہتے تھے اور شیانزونگ نے بھی اسی کو ولی عہد بنایا تھا اس لئے ٹوٹو اور لی یُن کو قتل کر دیا گیا اور لی ہینگ کو بادشاہ موزونگ Emperor Muzong کے لقب سے تخت نشین کرا دیا گیا۔

بادشاہ موزونگ

موزونگ ٹانگ حکومت کا ۱۲ واں بادشاہ تھا۔ اسکا پہلا نام لی ہینگ تھا اس سے پہلے لی یو۔ وہ اپنے باپ شیانزونگ کا تیسرا بیٹا تھا اور اسکے انتقال کے بعد تخت نشین ہوا، وہ ۲۶ جولائی ۷۹۵ء کو پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۲۰ فروری ۸۲۰ء سے ۲۵ فروری ۸۲۴ء تک ہے اسی تاریخ میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکی ماں کا نام رانی گو Princess Guo تھا جو مشہور ٹانگ جنرل گوزی یی Guo Ziyi کی پوتی تھی۔ رانی گو کا باپ گو ای Guo Ai اور ماں شہزادی شینپنگ Princess Shenping تھی جو بادشاہ ڈیزونگ کی بہن تھی۔

تفصیلی حالات

موزونگ نے بادشاہ بنتے ہی سب سے پہلے اس طبیب کو قتل کرایا جو اسکے باپ کو حیاتِ ابدی کی دوائیں دیا کرتا تھا۔ اسکے بعد اس نے چانسلر ہوانگ فو بو Huangfu Bo اور لنگو چو Linghu Chu کو نکال باہر کیا اور انکی جگہ نئے چانسلروں کا تقرر کیا۔ اسنے اپنی ماں رانی گو کو ڈواگر (مہارانی) Dowager کا

درجہ دیا۔ وہ اپنی ماں پر بے انتہا خرچ کیا کرتا تھا اور خود بھی زیادہ تر وقت سیر و تفریح، شکار، کھیل اور دعوتوں میں خرچ کرتا۔ اسکے افسران اسکو ان بے جا کاموں کو بند کرنے کا مشورہ دیتے تھے جسکو وہ سن لیتا اور کسی ناگواری کا اظہار نہ کرتا۔ وہ جب تخت نشین ہوا تو ایک طرح سے پوری حکومت بادشاہ کے کنٹرول میں تھی کیوں کہ اسکے باپ شیانزونگ نے سارے خودسر جدوشیوں کو یہ تو قتل کر دیا تھا یہ انکو اطاعت کرنے پر مجبور کر دیا تھا اور پوری حکومت کو اپنے کنٹرول میں لے لیا تھا جو انشی بغاوت کے بعد سے بکھرتی نظر آرہی تھی۔ اب یہ موزونگ کے اوپر تھا کہ وہ اپنی حکومت پر کنٹرول باقی رکھیگا یہ اسے کھودیگا۔ چنانچہ اسکا سب سے پہلا امتحان تب آیا جب چینگڈے سرکٹ کے جدوشی وانگ چینگزونگ Wang Chengzong کا انتقال ہو گیا۔ اسکے دادا وانگ ووجن Wang Wujun کے زمانے سے اسی کے خاندان کے لوگ چینگڈے کے جدوشی بنتے چلے ارہے تھے۔ وانگ چینگ زونگ بھی اپنی زندگی میں ہی میں اپنے دو بیٹوں کو شیانزونگ کے پاس بطورِ بندی بھیج چکا تھا جو اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ ٹانگ کا وفادار ہے۔ لیکن اسکے انتقال کے بعد اسکے سرکٹ کے لوگ اور اہلکار چاہتے تھے کہ وہ چینگڈے کو آزاد حکومت بنالیں اسلئے انہوں نے وانگ چینگ زونگ کے بھائی وانگ چینگ یوان Wang Chengyuan سے تخت نشین ہونے کا مطالبہ کیا۔ وانگ چینگ یوان انکے مطالبے پر تخت نشین تو ہو گیا لیکن اس نے موزونگ کو خفیہ پیغام بھیج کر اپنی ٹانگ حکومت سے وفاداری کا یقین دلایا اور درخواست کی کہ اسی کو چینگڈے کا گورنر بنایا جائے۔ لیکن موزونگ نے اسکا یہ مطالبہ قبول نہیں کیا بلکہ اس نے بہت سے حلقوں کے جدوشیوں کا ایک دوسرے سرکٹوں میں ادل بدل کر دیا۔ مثال کے طور پر ویبو کے جدوشی ٹیان ہونگزینگ کو

چینگڈے کا گورنر بنا دیا، وانگ چینگ یوان کویی چینگ سرکٹ، لیو وو کویی چینگ سے زاویی سرکٹ، لی سو کو وو ننگ سرکٹ سے ویبو سرکٹ اور ٹیان ہونگ زینگ کے بیٹے ٹیان بو کویی یانگ سرکٹ کا گورنر بنا دیا۔

ٹیان ہونگ زینگ

وانگ چینگ یوان باوجود اپنے لوگوں کے اسرار کے کہ وہ چینگڈے سرکٹ کو چھوڑ کر نہ جائے وہ چلا گیا اور چینگڈے کو ٹیان ہونگ زینگ کے حوالے کر گیا۔ لیکن ٹیان ہونگ زینگ جو پہلے اسی سرکٹ کے خلاف لڑ چکا تھا اس کو خوف محسوس ہوا کہ چینگڈے کے افسران جن کے خلاف وہ پہلے لڑ چکا ہے وہ اسکی اطاعت قبول نہیں کریں گے اور اسکے خلاف کوئی بھی اقدام کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ اپنے حفاظتی دستے کے لئے ۲۰۰۰ فوجی ویبو سرکٹ سے لے آیا جو اسکے وفادار تھے اور ٹانگ حکومت سے درخواست کی کہ وہ ان فوجیوں کو تنخواہیں شاہی خزانے سے ادا کرے۔ لیکن شاہی خزانچی کوئی لنگCui Ling جو معاملے کو نہیں سمجھ پایا اس نے کہا کہ ویبو کے فوجیوں کی تنخواہیں ہم کیوں ادا کریں گے یہ تو چینگڈے کی فوج کی زمہ داری ہے کہ وہ ٹیان کو حفاظت فراہم کرے۔ چنانچہ ویبو کے فوجی مایوس ہو کر ویبو واپس ہو گئے۔ لیکن ٹیان ہونگ زینگ کی ایک اور کمی تھی جسکی وجہ سے چینگڈے کے لوگ اس سے ناراض ہو گئے۔ وہ اپنے رشتے داروں کو بہت ترجیح دیتا تھا اور اسکے رشتے دار اس چیز کا ناجائز فائدہ اٹھاتے تھے اور بے انتہا فضول خرچی کرتے تھے۔ وہ سرکاری خزانے کا بہت سا پیسہ اپنے رشتے داروں میں بانٹ دیتا تھا۔ جسکی وجہ سے بہت سے فوجی اسکے اندر ہی اندر دشمن ہو گئے۔ اسی دوران بادشاہ موزونگ نے ایک فرمان جاری کیا کہ چنگڈے کے

فوجیوں کو اطاعت قبول کرنے کے انعام کے طور پر ایک بڑی رقم ادا کی جائے لیکن شاہی خزانے کے اہلکاروں نے اس رقم کے مہیا کرانے میں بہت دیر کر دی چنانچہ فوجیوں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ ٹانگ حکومت نے توٹیان ہونگ زینگ کو وہ رقم ادا کر دی تھی لیکن ٹیان نے وہ غصب کر لی۔ بالآخر ایک فوجی جنرل وانگ ٹنگ کو Wang Tingcou جسکے پر دادا وانگ چینگ زونگ کے زمانے میں چینگڈے کی فوج میں شامل ہوئے تھے اور تب سے اسکے خاندان کے لوگ فوج میں چلے آرہے تھے اس نے بغاوت کا منصوبہ بنایا اور بہت سے وہ فوجی جو ٹیان ہونگ زینگ سے بہت زیادہ ناراض تھے انکو اپنا معاون بنا لیا۔ اور جیسے ہی ویبو کے فوجی واپس ہوئے اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ۲۹ اگست ۸۲۱ء کو ٹیان کے گھر پر حملہ کر دیا، اور ٹیان اور اسکے گھر والوں اور اسکے محافضوں سمیت تقریباً ۳۰۰ لوگوں کو قتل کر دیا اور خود چینگڈے کا جدوشی بن بیٹھا۔ شروع میں موزونگ نے اسکے خلاف ایک مہم بھیجی لیکن اس نے یہ اندازہ کر لیا کہ وانگ ٹنگ کو سے لڑنا آسان نہیں ہے اس لئے اس نے وانگ کو جدوشی کے طور پر قبول کر لیا۔ موزونگ نے وانگ کو مرنے کے بعد زونگ من کا لقب دیا جسکا مطلب ہوتا ہے وفادار، شہید اور وانگ کو حکم دیا کہ وہ اسکی میت واپس کرے لیکن وانگ نے اسکی لاش نہ ملنے کا بہانہ بنا دیا[320]۔

لولونگ کی ناراضگی

۸۲۱ء میں لولونگ کے جدوشی لیوزونگ Liu Zong کو لگا کہ اسکے باپ اور بھائی

---

[320]https://en.wikipedia.org/wiki/Tian_Hongzheng retreived on 25 March 2020

کی روحیں اسے پریشان کر رہی ہیں جنکو مار کر اس نے تخت پر قبضہ کیا تھا۔ اس لئے وہ استعفیٰ دیکر بدھ راہب Buddhist monk بننا چاہتا تھا۔ اس نے اپنے اہلکاروں کو (جن میں زو کیرونگ Zhu Kerong بھی تھا جو زو ٹاو کا پوتا تھا) ٹانگ حکومت کے ماتحت دے دیا کیوں کہ وہ سمجھتا تھا کہ جب ٹانگ حکومت انکو تنخواہیں دیگی تو وہ ٹانگ کے وفادار رہیں گے۔ اسکے علاوہ اسنے مشورہ دیا کہ اسکے لولونگ سرکٹ کو تین حصوں میں تقسیم کرکے تین سرکٹ بنا دیے جائیں اور ان تینوں کو زینگ ہونگجنگZhang Hongjing، شو پنگ Xue Ping اور لو شیمیLu Shimei کے ماتحت دے دیا جائے۔ اسنے یہ بھی مشورہ دیا کہ یو اور زو پری فیکچروں کو زینگ ہونگجنگ کو دے دیا جائے، گوئی اور ٹان پری فیکچروں کو شو پنگ کو دے دیا جائے اور ینگ اور مو پری فیکچروں کو لو شی می کو دے دیا جائے۔ موزونگ نے لیوزونگ کا استعفیٰ تو قبول کر لیا لیکن اسکی سفارشات پوری طرح لاگو نہیں کیں۔ ینگ اور مو پری فیکچر لو شیمی کو دے دیے گئے لیکن باقی سارے پری فیکچر زینگ ہونگ جنگ کو دے یے گئے۔ یہ سب چانسلر کوئی زی Cui Zhi اور ڈویوانینگ Du Yuanying کے مشورے پر کیا گیا جنکو حالات کا زیادہ اندازہ نہیں تھا۔ جن افسروں کو زو کیرونگ نے چانغان بھیجا تھا انکو تنخواہیں بھی نہیں دی گئیں جسکی وجہ سے انکی مالی حالت اتنی کمزور ہو گئی کہ وہ کھانے اور کپڑوں کے لئے دوسروں سے قرضہ لینے لگے، باوجود بار بار درخواست دینے کے چانسلر کوئی زی اور ڈویوان ینگ نے ان پر کوئی توجہ نہیں دی جس سے وہ ناراض ہو گئے۔ جب زینگ ہونگجنگ چانغان آیا تو اس نے ان فوجیوں کو واپس لولونگ جانے کا حکم دیا جس سے وہ اور زیادہ غصہ ہو گئے۔

اسکے علاوہ زینگ ہونگجنگ کی کچھ اور باتوں سے بھی وہ ناراض تھے۔ جیسے زینگ

جب جدو شی بنکر یو پری فیکچر آیا تو وہ ایک ڈولی میں سوار تھا جسکو ۸ لوگ اٹھائے ہوئے تھے جبکہ پہلے گورنر اس طرح کے تکلفات اختیار نہیں کرتے تھے بلکہ وہ عوام میں گھل ملکر رہتے تھے۔ وہ بہت مغرور اور ضدی تھا عام لوگوں سے ملنا بھی پسند نہیں کرتا تھا نہ ہی اپنے کسی افسر کا آسانی سے مشورہ قبول کرتا تھا۔ اس نے اپنے ماتحت افسروں کو بہت اختیارات دے دیے تھے جیسے وی یونگ Wei Yong اور زینگ زونگ ہو Zhang Zonghou اسلئے یہ افسران بھی بہت خود سر ہو گئے تھے اور اہلکاروں سے بہت تحقیر امیز سلوک کیا کرتے تھے اور بہت فضول خرچ بھی تھے۔ وہ راتوں کو دعوتیں کیا کرتے اور بہت دیر رات میں اپنے محافضوں کے ساتھ شور کرتے ہوئے سڑکوں پر نکلا کرتے۔ جب لیو زونگ نے ٹانگ کی اطاعت قبول کی تھی تو ٹانگ نے اسکے فوجیوں کے لئے اسے بہت سی رقم دی تھی لیکن لیو نے اسکا ۲۰ فیصد حصہ سرکاری اخراجات کے لئے رکھ لیا۔ یو پری فیکچر کے لوگ انشی بغاوت کے سرکردہ قائدین انلوشان اور شی سیمنگ سے بہت عقیدت رکھتے تھے اور انکو ۲ مقدس آدمی کے لقب سے یاد کرتے تھے لیکن زینگ ہونگ جنگ نے اس کو خطم کرنا چاہا اور انکی قبروں سے انکے تابوت نکلوا کر انکو تباہ کروادیا جس سے وہاں کے لوگ اور زیادہ ناراض ہو گئے۔

۸۲۱ء میں ایک چھوٹے درجے کا افسر انجانے میں وی یونگ کے محافضوں سے لڑ بیٹھا، وی یونگ کو جب پتا چلا تو اسنے اس افسر کو کوڑے لگانے کا حکم دیا۔ وہاں کے اہلکار اس طرح کی سزا کے عادی نہیں تھے اس لئے انہوں نے وی یونگ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اسلئے زینگ ہونگ جنگ نے ان اہلکاروں گو گرفتار کروالیا جس سے انکے ساتھیوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ چنانچہ رات کو انکے ساتھی اہلکاروں نے زینگ کے خلاف بغاوت کر دی۔ انہوں نے وی یونگ اور زینگ کے

سیکڑوں اہلکاروں کو قتل کر دیا اور زینگ کو بھی قید کر لیا۔ دوسرے دن ان باغیوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے زینگ ہونگ جنگ سے معاف کرنے کی استدعا کی لیکن زینگ چپ رہا۔ باغیوں نے جب دیکھا کہ زینگ انکو معاف کرنے کو تیار نہیں ہے تو انہوں نے زو کیرونگ کے باپ زوہوئی Zhu Hui کو کارگزار گورنر کا عہدہ سمبھالنے کی پیش کش کی۔ زوہوئی نے اس پیش کش کو خارج کر دیا لیکن اس نے کہا کہ میری بجائے زو کیرونگ کو بنا دو چنانچہ زو کیرونگ Zhu Kerong نے اس پیش کش کو قبول کر لیا اور لولونگ کا جدوشی بن گیا، لیکن ٹانگ حکومت کے ہاتھ سے لولونگ نکل گیا۔

چینگڈے، لولونگ اور ویبو میں شاہی مہم کی ناکامی

چینگڈے حلقے کے شین پری فیکچر کے پریفیکٹ نیو یوان یی Niu Yuanyi نے وانگ ٹنگ کو کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی لیکن وانگ نے اسکا بھی گھروا کر لیا۔ اسی دوران ویبو کے جدوشی لی سو Li Su نے بھی وانگ ٹنگ کو اور لولونگ کے جدوشی زو کیرونگ کے خلاف مہم جوئی کا منصوبہ بنایا لیکن وہ بیمار ہو گیا اور اسکی جگہ ٹیان بو Tian Bu کو جو ٹیان ہونگ زینگ کا بیٹا تھا اسکو ویبو کا بھی گورنر بنا دیا گیا جو کہ پہلے سے ہی یانگ سرکٹ کا گورنر تھا۔ موزونگ نے پی ڈو جو سب سے سینئر چانسلر تھا اسکو لولونگ اور چینگڈے کے خلاف مہم کا انچارج بنا دیا اسکے علاوہ اسکے ساتھ جنرل ووچونگ ین Wu Chongyin اور جنرل لی گوانگ یان Li Guangyan کو بھی لگا دیا اور انکو ۱۵۰۰۰۰ فوج دیکر اس مہم پر بھیجا جبکہ مخالف فوج صرف ۱۰ ہزار تھی۔ لیکن جب یہ لوگ لڑائی کے لئے تیار ہوئے تب تک شاہی خزانہ موزونگ کی فضول خرچیوں کی وجہ سے خالی ہو چکا تھا اس لئے درباری

عالم یوان زین Yuan Zhen نے اس کی مخالفت کی۔ جب ٹیان بو اپنی فوج لیکر آگے بڑھا تو اسکی فوج کے ایک حصے نے شی شیانچینگ Shi Xiancheng کی قیادت میں اسکے خلاف بغاوت کر دی۔ جب باقی ماندہ فوج کو اسنے آگے بڑھنے کا حکم دیا تو انہوں نے بھی اسکا حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ اس سے تنگ آکر ٹیان بو نے اپنی تلوار اپنے دل میں پیوست کر کے خودکشی کرلی۔ شی شیانچینگ جو پہلے ہی ٹیان بو کے خلاف بغاوت کر چکا تھا اور وہ حکومت کا بھی زیادہ وفادار نہیں تھا اسکو ٹیان بو کے بعد ویبو سرکٹ کا جدوشی بنا دیا گیا۔ شاہی فوج کو ہتیار ڈلنے پڑے اور اس شرط پر انکو واپس آنے دیا گیا کہ زو کیرونگ اور وانگ چونگ ین اپنے اپنے سرکٹوں کے جدوشی بنے رہیں گے اسطرح انکے خلاف مہم پوری طرح ناکام ہوگئی۔ اس وقت سے لیکر ۹۰۷ء میں ٹانگ حکومت کے خاطمے تک یہ تینوں سرکٹ چینگڈے، لولونگ اور ویبو دوبارہ کبھی ٹانگ حکومت کے کنٹرول میں نہیں آئے۔

آخری دور

لولونگ اور چینگڈے کے خلاف مہم خطم ہو جانے کے بعد پی ڈو کو چانغان واپس بلا کر چانسلر کا عہدہ دے دیا گیا۔ کچھ ہی دنوں بعد یہ پتہ چلا کہ دوسرے چانسلر یوان زین Yuan Zhen نے پی ڈو کو مروانے کی سازش رچی ہے۔ لیکن جب تحقیقات ہوئیں تو اسکے خلاف کوئی پختہ ثبوت نہیں ملا، اسلئے موزونگ نے دونوں کو برخاست کر دیا۔

شوانوو کی بغاوت

۸۲۲ء میں شوانوو سرکٹ Xuanwu Circuit جو حکومت کا وفادار تھا اسکے

کچھ فوجیوں نے جنرل لی جیLi Jie کی قیادت میں شوانو وکے جدوشی لی یوان Li Yuan کے خلاف بغاوت کردی، جس میں اسکی بیوی ماری گئی اور وہ فرار ہو گیا۔ چانسلر ڈو یوان ینگ Du Yuanying اور اہلکار زینگ پنگشو Zhang Pingshu نے لی جی کو شوان وو کا گورنر بنانے کی سفارش کی جبکہ چانسلر لی فینگ جی نے اسکی مخالفت کی کہ اگر ہمارا کنٹرول شوان وو سے ختم ہو گیا تو ہم یانگزے اور ہوائی ندی کے علاقے Yangtze River–Huai River region کو کھو دیں گے۔ اسکے علاوہ شوانو وکے مرکز بیان پری فیکچر Bian Prefecture کے علاوہ سارے پری فیکچروں کے پریفیکٹوں prefects کی بھی مانگ تھی کہ لی جی کے علاوہ کسی اور کو جدوشی بنایا جائے۔ بالآخر موزونگ نے ہان چونگ Han Chong کو گورنر بنادیا جو ہان ہونگ کا بھائی تھا، ہان ہونگ لمبے عرصے تک شوان وو کا گورنر رہا تھا۔ اور لی جی کو شاہی محافظ دستے کا انچارج بنادیا۔ لی جی نے بادشاہ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اور اسکی مخالفت کرنے والے سونگ پری فیکچر Song Prefecture کا گھراو کر لیا اور اسکے پریفیکٹ گاو چینگ جیان Gao Chengjian کو قید کر لیا۔ لیکن دوسرے سرکٹ کے گورنروں جیسے زونگ وو سرکٹ کے جدوشی لی گوانگ یان، ینہائی سرکٹ کے کاو ہوا، وو ننگ سرکٹ کے وانگ زیشنگ، نے لی جی کے خلاف کاراوئی شروع کر دی اسی دوران لی جی بیمار ہو گیا اور اسی کے ایک ماتحت افسر لی زی Li Zhi نے اسے قتل کر دیا اور ہان چونگ کے آگے ہتیار ڈال دیے یعنی اسے جدوشی بننے کا موقع دے دیا۔

۸۲۳ء میں موزونگ کے محل میں چوگان Polo کا کھیل چل رہا تھا تبھی ایک زنخہ گھوڑے سے گر گیا، موزونگ اس حادثے سے صدمے میں آگیا، اسپر فالج گر گیا اور چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہا۔ کئی ہفتوں تک کوئی اہلکار اس سے مل نہ

سکا۔ چنانچہ پی ڈوئی اور لی فینگ جی کے بار بار اسرار پر وہ کئی آدمیوں کے سہارے سے دربار میں آیا تاکہ لوگوں کو کچھ تسلی ہو، لوگوں کے اسرار پر اس نے اپنے سب سے بڑے بیٹے لی زان Li Zhan جو جنگ کا شہزادہ Prince of Jing تھا اسکو ولی عہد بنا دیا، اسکے بعد موزونگ کی حالت کچھ بہتر ہو گئی۔ ولی عہد لی زان نے اسکی بیماری کے دوران نائب السلطنت Regent کے فرائض انجام دیے کچھ لوگوں نے اسکی ماں ڈواگر گو سے درخواست کی کہ وہ نائب السلطنت بن جائے لیکن اسنے یہ کہہ کہ انکار کر دیا کہ میں وو زیٹیان نہیں بننا چاہتی۔ ۸۲۳ء میں اہلکار نیو سینگرو Niu Sengru سے موزونگ بہت زیادہ متاثر ہو گیا کیوں کہ اس نے ہان ہونگ سے تحفے قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا جبکہ دوسرے اہلکاروں نے رشوت کے طور پر اس سے تحفے قبول کئے تھے۔ ہالانکہ ہان ہونگ کا انتقال ہو چکا تھا تاہم جب بادشاہ کو یہ پتا چلا تو اس نے نیو سینگرو کو چانسلر بنا دیا۔ اس سے کئی لوگ ناراض ہو گئے جیسے خاص کر زیک شی سرٹ Zhexi Circuit کا گورنر لی ڈی یو Li Deyu کیوں کہ سیاسی طور پر دونوں کا درجہ برابر تھا۔ لی ڈی یو کو شبہ تھا کہ لی فینگ جی، نیو سینگرو کی مدد کر رہا ہے چنانچہ وہ دونوں سے سخت نفرت کرنے لگا۔ اس واقعے کو نیو-لی گروہبندی کا نتیجہ بھی مانا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی لیفینگ جی اور وانگ شوچینگ Wang Shoucheng نے ملکر پی (جسکو وہ اپنا دشمن سمجھتے تھے) کو محل سے نکلوا دیا اور اسکو مغربی شانان سرکٹ Shannan West Circuit کا گورنر بنوا دیا اسکے علاوہ لی شین Li Shen جو موزونگ کا معتمد درباری عالم تھا اسکو بھی محل سے نکلوا دیا۔ ۸۲۴ء کی بہار (Spring) میں موزونگ کی طبیعت دوبارہ خراب ہو گئی اور جلد ہی اسکا انتقال ہو گیا، اسکا بیٹا اور ولی عہد لی زین بادشاہ جنگزونگ Emperor Jingzong کے لقب سے تخت نشین

ہوا۔

بادشاہ جنگزونگ Emperor Jingzong

جنگزونگ ٹانگ حکومت کا ۱۶واں بادشاہ ہے۔ اسکا بچپن کا نام لی زانLi Zhan تھا۔ وہ موزنگ کا سب سے بڑا بیٹا تھا جسکو ۸۲۳ء میں موزونگ نے ولی عہد بنایا، اور اسکے بعد بادشاہ بنا۔ اسکی ماں کا نام رانی وانگConsort Wang تھا جو پہلے باندی تھی۔ وہ ۲۲ جولائی ۸۰۹ء کو پیدا ہوا اور ۹ جنوری ۸۲۷ کو انتقال ہوا۔ اسکی حکومت کا زمانہ ۸۲۴ء سے ۸۲۷ء تک ہے۔ وہ ۱۵ سال کی عمر میں بادشاہ بنا لیکن اصل اختیارات اسکے اہلکاروں کے ہاتھ میں رہے خاصکر زنخہ وانگ شو چینگ Wang Shoucheng اور اہلکار لی فینگ جی Li Fengji۔ تقریباً ۲ سال حکومت کرنے کے بعد اسی کے کچھ اہلکاروں نے اسکے خلاف سازش کر کے اسکو قتل کر دیا انتقال کے وقت اسکی عمر ۱۷ سال تھی۔

تفصیلی حالات

تخت نشین ہونے کے بعد جنگزونگ نے اپنی دادی ڈواگر گو کو رانی ڈواگر Empress Dowager Guo کا لقب دیا اور اپنی ماں وانگ کو ڈواگر Dowager کا لقب دیا۔ شروع سے ہی وہ ایک آرام پرست، فضول خرچ اور کند ذہن بادشاہ مانا جاتا تھا۔ بادشاہ بنتے ہی اس نے تیسرے دن سے پانچویں دن کے درمیان بہت سے زنخوں اور اہلکاروں کو تحفے دیے جن میں یونی فارم، رنگین ریشم، پیسے اور تمغے تھے۔ وہ اپنا زیادہ تر وقت چوگان کھیلنے، دعوتیں کرنے، کھیل اور موسیقی میں لگاتا تھا اور موسیقاروں کو بڑے بڑے انعامات دیا کرتا۔ وہ اکثر

دربار میں بہت دیر سے پہنچتا، اسکے اہلکاروں کو گھنٹوں اسکا انتظار کرنا پڑتا۔ اہلکار لی بو Li Bo اور لیو کیچو Liu Qichu نے اسکے اس برتاو کے خلاف اسے نصیحت کی تو اس نے لیو کو بعد میں نوازا لیکن یہ نہیں پتا کہ اسنے انکا مشورہ دل سے قبول کیا یہ نہیں۔ لونگ پری فیکچر Long Prefecture کے پریفیکٹ یوچی روئی Yuchi Rui نے اس سے درخواست کی کہ ٹانگ خاندان کا روحانی تعلق نیوشن پہاڑ Niuxin Mountain سے ہے اسلئے اسکی مرمرت کرائی جائے۔ جنگزونگ نے اسے قبول کر لیا اور ہزاروں مزدوروں کو اس کام پر لگا دیا۔ کہا جاتا ہے کہ ڈونگچوان حلقے Dongchuan Circuit میں اسکی وجہ سے آدمیوں کی کمی ہو گئی۔

زینگ اور سو کا واقعہ

اس کے دور میں اور بھی کچھ عجیب و غریب واقعات ہوئے جس میں سے ایک واقع زینگ اور سو کا کہلاتا ہے۔ چنانچہ جنگزونگ کے تخت نشین ہونے کے تین ہفتے بعد ایک نجومی سو شوانمنگ Su Xuanming نے اپنے دوست زینگ شاو Zhang Shao سے کہا (جو دربار میں کپڑوں کا کریگر تھا) کہ میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ تم شاہی تخت پر بیٹھو گے اور میرے ساتھ کھانا کھاوگے۔ سو نے یہ بھی کہا کہ بادشاہ زیادہ تر شکار اور کھیل کے لئے محل سے باہر رہتا ہے اس لئے محل میں اسوقت حفاظت کا نظام ادھورا ہوتا ہے اور وہ اسوقت محل پر حملہ کر سکتا ہے۔ چنانچہ زینگ نے اپنے ماتحت کاریگروں اور کچھ اوباش لڑکوں کے ساتھ اسوقت محل پر حملہ کر دیا جب جنگزونگ چنگ سی ہال Qingsi Hall میں چوگان کھیل رہا تھا۔ جنگزونگ گھبراہٹ میں فرار ہو گیا اور شینس فوج کے بائیں

کیمپ Left Shence Army میں جا کر پناہ لی جسکا سربراہ ما کنلیانگ Ma Cunliang تھا۔ مانے بادشاہ کی حفاظت کی اور اپنے ماتحت افسر کانگ یی چوان Kang Yiquan کو محل کی حفاظت کے لئے بھیجا۔ اسکے علاوہ سواروں کا ایک دستہ بھی بھیجا کہ وہ ڈواگر گو اور رانی وانگ کو بحفاظت لے آئیں۔ زینگ شاو تخت پر بیٹھا اور سو کے ساتھ کھانا کھایا اس طرح سو شوانمنگ کی پیش نگوئی پوری ہوئی لیکن اسکے بعد زینگ کو خیال آیا کہ اس نے ایک بھاری غلطی کر دی ہے اور اپنے لئے بہت بڑی مصیبت بلا لی ہے۔ چنانچہ اس نے فرار ہونا چاہا لیکن اسی دوران کانگ یی چوان اور دائیں شینس فوج Right Shence Army کا افسر شانگ گوزونگ Shang Guozhong سواروں کے ساتھ پہنچ گئے۔ انہوں نے زینگ ، سو اور انکے بہت سے ساتھیوں کو قتل کر دیا بچے کچے ساتھی محل کے باغوں میں چھپ گئے لیکن دوسرے دن انکو بھی پکڑ لیا گیا۔ جنگزونگ اگلے دن تک محل میں نہیں آیا، عوام اور سرکاری اہلکار پریشان تھے کہ بادشاہ کہاں ہے کچھ پتہ نہیں چل رہا۔

اس واقعے کے بعد بادشاہ کے بہت سے قریبی اہلکاروں نے اسے اپنا رویہ بدلنے کے مشورے دیے جسکو اس نے خوش دلی سے سنا اور کچھ کو اعزازات سے بھی نوازا لیکن اپنا رویہ نہیں بدلا۔ اب بھی وہ اپنا زیادہ تر وقت نوکروں اور زنخوں کے ساتھ تفریح میں گزارتا۔ چانسلر نیو سینگرو نے حالات سے دلبرداشتہ ہو کر استعفیٰ دے دیا اور وہ ایک سرکٹ کا جدوشی بن گیا۔ زنخوں سے جنگزونگ کی قربت کا یہ عالم تھا کہ ۸۲۵ء میں کوئی فا Cui Fa جو ہو کاونٹی Hu County کا مجسٹریٹ تھا اس نے بدامنی پیدا کرنے والے کچھ اوباش لوگوں کو گرفتار کیا تحقیقات پر پتا چلا کہ یہ سب درباری زنخے تھے۔ جنگزونگ نے انکے معاملے میں

ذاتی طور پر دخل دیکر انکو رہا کرا دیا اور الٹا کوئی فا کو گرفتار کروالیا اور حکم دیا کہ اسکو ڈنڈے مار مار کر ادھمرا کر دیا جائے۔ چانسلر لی فینگ جی نے کوئی کی رہائی کے لیئے بادشاہ کی خوشامد کی کہ کوئی کی ماں پچھلے چانسلر وی گوانزی Wei Guanzhi کی بہن ہے۔ تب جا کر کوئی کو رہا کیا گیا۔

۸۲۵ء میں زاویی حلقے Zhaoyi Circuit کے جدوشی لیوو Liu Wu کا انتقال ہو گیا اور اس نے اپنی وصیت میں بادشاہ سے یہ استدعا کی کہ میرے بعد میری جگہ میرے بیٹے لیو کونگ جیان Liu Congjian کو جدوشی بنایا جائے۔ چانسلر لی جیانگ Li Jiang نے مشورہ دیا کہ لیو کونگجیان کو جدوشی نہ بنایا جائے اور زاویی سرکٹ کو واپس حکومت میں لے لیا جائے لیکن لی فینگ جی اور زنخہ وانگ شوچینگ نے اسکی مخالفت کی کیونکہ وہ لیو کونگ جیان کو گورنر بنانے کے حق میں تھے۔ چنانچہ جنگزونگ نے لیو کونگ جیان کو جدوشی بنا دیا حالانکہ یہ اسکے باپ موزونگ کی پالسی کے خلاف تھا۔

اب جنگزونگ کے ایک شوق میں اور اضافہ ہو گیا وہ تھا ملک کی سیر کرنا چنانچہ اس نے پورے ملک کے دورے کا منصوبہ بنا لیا۔ ۸۲۵ء میں وہ لی پہاڑ Mount Li گھومنے گیا۔ اسکے بعد اسکا ارادہ مشرقی دارالخلافہ لویانگ جانے کا ہوا جس میں کافی خرچ درکار تھا کیونکہ انشی بغاوت کے دوران پورا شہر تباہ ہو گیا تھا خاصکر شاہی محل۔ اگر بادشاہ اس میں قیام پزیر ہوتا تو اس کی مرمت کروانی پڑتی جو کافی خرچ کا کام تھا۔ چانسلر پیڈو Pei Du کے بہت سمجھانے اور زو کیرونگ Zhu Kerong اور وانگ ٹنگ کو Wang Tingcou کی مزاق بھری پیشکشوں کے بعد اس نے ارادہ ترک کر دیا۔ یاد رہے یہ دونوں بادشاہ جنگزونگ کے باغی گورنر تھے جسکا ذکر اوپر آ چکا ہے۔

جنگزونگ کا قتل

جنگزونگ زیادہ تر کھیل کود، چوگان، کشتی اور دوسرے کھیلوں میں مشغول رہتا اور کھیل کے بعد وہ اُن دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر گپّیں لڑاتا اور شراب پیتا۔ کبھی وہ کسی سے کشتی میں ہار جاتا تو اگر اسکا موڈ اچھا ہوتا تو وہ ہرانے والے کو اعزازات سے نوازتا اور اگر اسکا موڈ خراب ہوتا تو وہ غصے میں ہرانے والے کو یہ تو شہر بدر کرادیتا، یہ اسکے مالو اسباب ضبط کرلیتا یہ اسے ڈنڈوں سے پٹواتا۔ اس وجہ سے ان میں سے کچھ لوگ اس سے ڈرنے لگے اور دشمن ہوگئے۔ ۹ جنوری ۸۲۷ جنگزونگ شکار کرکے واپس آیا اسکے ساتھ تقریباً ۲۸ لوگ تھے جن میں تھے زنخے لیو کیمنگ Liu Keming ، ٹیان وو چینگ Tian Wucheng ، شو وینڈوان Xu Wenduan اور چوگان کے کھلاڑی سو زومنگ Su Zuoming ، وانگ جیاکشیان Wang Jiaxian ، شی چونگ کوان Shi Congkuan ، یان ویزی Yan Weizhi ۔ جنگزونگ انکے ساتھ بیٹھ کر شراب پی رہا تھا تبھی وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر بیت الخلا جانے لگا اسی اسنا میں اچانک ساری موم بتیاں بجھ گئیں اور سو زومنگ اور اسکے ساتھیوں نے موقع غنیمت جان کر اسپر حملہ کردیا اور اسے قتل کردیا۔ زنخے لیو کیمنگ نے فوراً درباری عالم لو سوئی Lu Sui کو بلایا تاکہ بادشاہ کی طرف سے وصیت لکھ دے اور موزونگ کے چھوٹے بھائی لی وو Li Wu جو جیانگ کا شہزادہ Prince of Jiàng تھا اسکو حکومت کا انچارج بنا دے۔ دوسرے دن وصیت پڑھی گئی، لی وو ابھی تخت نشین نہیں ہوا تھا کہ سب چانسلر اور بڑے اہلکار اسکے پاس پہنچے جیسے وہ بادشاہ ہے۔ لیکن لی وو کی باتوں سے لگا کہ وہ زنخوں کو حکومت سے بے دخل کرنا چاہتا تھا اس وجہ سے زنخے اسکے خلاف

ہو گئے۔ زنخے وانگ شو چینگ، یانگ چینگ ہی Yang Chenghe اور شینس فوج کا کمانڈر وی کونگ جیان Wei Congjian اور لیانگ شو چیان Liang Shouqian سب اسکے خلاف ہو گئے، انہوں نے ساری شینس فوج اور فلائینگ ڈریگن فوجیوں Flying Dragon Soldiers کو اکٹھا کر کے لیو کیمنگ اور اسکے ساتھیوں پر حملہ کر دیا کیوں کہ اسی نے لی وو کو حاکم بنوایا تھا، ان سب کو قتل کر دیا گیا جن میں لی وو بھی تھا، لیو کیمنگ خود کشی کرنے کے لئے کوئیں میں کود گیا لیکن وہاں سے اسے نکال کر اسکی گردن کاڑ دی گئی۔ اسکے بعد وانگ شو چینگ نے دربار میں اعلان کر کے پورے واقعے کے بارے میں بتایا اور ڈواگر گو سے کہا گیا کہ وہ تخت نشین ہونے کے لئے لی ہان Li Han کے نام کا اعلان کرے چنانچہ جنگزونگ کے چھوٹے بھائی لی ہان جو جیانگ کا شہزادہ Prince of Jiāng تھا کو محل میں لاکر اسے بادشاہ وینزونگ کے نام سے تخت نشین کرادیا گیا۔

بادشاہ وینزونگ Emperor Wenzong

وینزونگ ٹانگ حکومت کا ۱۷واں بادشاہ تھا۔ وہ ۸۰۹ء میں پیدا ہوا، اسکی حکومت کا زمانہ ۸۲۷ء سے ۸۴۰ء تک ہے اسی سال اسکا انتقال ہوا۔ اسکا نام لی ہان Li Han تھا لیکن بادشاہ بننے سے پہلے اسکا نام بدل کر لی انگ Li Ang کر دیا گیا تھا۔ اسکی ماں رانی شیاو Consort Xiao تھی اور باپ موزونگ تھا۔ وہ موزونگ کا دوسرا بیٹا تھا اسکا بڑا بھائی جنگزونگ اس سے پہلے بادشاہ تھا اور اسکا چھوٹا بھائی وو زونگ اسکے بعد بادشاہ بنا یعنی تینوں بھائی لگاتار بادشاہ بنے۔

اسکے زمانہِ حکومت کو دو حصوں میں بانٹا جاتا ہے، ابتدائی تائی ہے دور اور آخری تائی ہے دور۔

ابتدائی تائی ہے دور

Early Dahe/Taihe Era

اس نے شروع میں بہت مستعدی سے حکومت چلائی اور اپنے بھائی اور باپ کی طرح کھیل کود، عیش پرستی اور فضول خرچی سے اجتناب کیا۔ حکومتی معاملات میں وہ بہت ہوشیاری سے فیصلے کرتا اور اہلکاروں سے بہت ملنا جلنا رکھتا۔ لوگوں کا بھی ماننا تھا کہ اب خوش حال دور آگیا ہے۔ وہ بہت منکسر المزاج اور کھلے ذہن کا تھا اور لوگوں کے مشورے کھلے دل سے قبول کرتا لیکن وہ اکثر تزبزب کا شکار ہو جاتا اور اپنے فیصلے تبدیل کر دیتا کبھی کبھار وہ چانسلروں کے فیصلے قبول کرلیتا لیکن بعد میں بدل دیتا۔ ایک دفعہ چانسلر وی چو ہو Wei Chuhou اس سے نارض ہو گیا اور استعفیٰ دینے کی پیشکش کی لیکن وین زونگ نے اسکا استعفیٰ قبول نہیں کیا۔ اسنے اپنی ماں کو بھی ڈواگر کا درجہ دے دیا اس طرح محل میں ایک وقت میں تین ڈواگر ہو گئیں یعنی ڈواگر گو، ڈواگر وانگ اور ڈواگر شیاو۔ وہ ان سے بہت ادب سے پیش آتا اور انکی بہت خدمت کرتا اور ہر چیز میں انکو پہلے رکھتا۔

لی تونگ جی کی بغاوت

وینزونگ کا سب سے پہلا امتحان تب آیا جب ہینگ ہائی سرکٹ کے گورنر لی چوانلو Li Quanlüe کا انتقال ہو گیا اور اسکا بیٹا لی تونگ جی Li Tongjie جدو شی بن بیٹھا اسکو امید تھی کہ حکومت بھی اسکو قبول کرلیگی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب جنگزونگ کا انتقال ہو گیا تھا اور اسکے بعد دربار میں اقتدار کی جنگ چھڑ گئی اور اخیر میں وینزونگ تخت نشین ہوا۔ اس لئے حکومت کو اسکی طرف سوچنے کا موقع ہی نہیں

ملا لیکن ویزونگ کے تخت نشین ہونے کے بعد لی تونگ جی نے اپنے سیکریٹری کوئی کونگ زینگ Cui Congzhang اور بھائی لی تونگ زی Li Tongzhi اور لی تونگ سن Li Tongsun کو چانغان بھیجا تاکہ بادشاہ کے آداب بجالا سکے اور حکومت کو اپنی وفاداری کا یقین دلا سکے اور ویزونگ اسکو جدوشی کے طور پر قبول کرلے۔ لیکن ویزونگ نے لی تونگ جی کو ینہائی سرکٹ Yanhai Circuit کا جدوشی بنادیا اور ینہائی کے جدوشی ووچونگ ین Wu Chongyin کو ہینگ ہائی کا گورنر بنادیا۔ لی تونگ جی نے بادشاہ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اور حکومت کے خلاف فوجی جدوجہد کا ارادہ کیا، چینگڈے سرکٹ کا گورنر وانگ ٹنگ کاو Wang Tingcou بھی اسکا ساتھ دینے کو تیار ہو گیا۔ ویزونگ نے ہینگ ہائی کے آسپاس کے سرکٹوں کو حکم بھیجا کہ سب ملکر ہینگ ہائی کا مقابلہ کریں لیکن انہیں کوئی خاص کامیابی نہیں ملی۔ یہاں تک کہ ۸۲۹ء میں ٹانگ جنرل لی یو Li You نے اسے شکست دی۔ یادرہے لی یو بادشاہ موزونگ کا بھی نام تھا۔

شی شیان چینگ کا قتل

لی تونگ جی کی شکست کے بعد ویبو کے جدوشی شی شیان چینگ Shi Xiancheng کو خوف ہوا کہ اب بادشاہ کا اگلا نشانہ وہ ہو سکتا ہے اس لئے اس نے ویزونگ کے آگے ہتیار ڈالنے اور اسکی اطاعت قبول کرنے کی پیش کش کی۔ ویزونگ نے اسکی پیشکش کو قبول کرتے ہوئے شی شیانچینگ کو ہیزونگ سرکٹ کا گورنر بنادیا اور جنرل لی ٹنگ Li Ting کو ویبو کا جدوشی بنادیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ شی شیانچینگ ویبو سے روانہ ہوتا اسی کے کچھ ماتحت افسروں نے اسے قتل کردیا جنکی قیادت اسکا افسر ہی جنٹاو He Jintao کر رہا تھا۔ اسکے بعد انہوں نے لی ٹنگ

کو بھی شکست دی۔ لیکن ہینگ ہائی کی مہم میں حکومتی خزانے خالی ہو چکے تھے اس لئے وینزونگ ہی جنٹاو کے خلاف مہم بھیجنے کی ہمت نہیں کر پایا اور بدل ناخواستہ اسکو ویبو کا گورنر مان لیا۔

نانزاو کی درنادازی

۸۲۹ء میں نانزاو نے ٹانگ حکومت پر حملہ کر دیا اسکی وجہ یہ تھی کہ نانزاو سے ملا ہوا شیچوان سرکٹ کا جدوشی ڈویوان ینگ Du Yuanying جو پہلے چانسلر بھی رہ چکا تھا اس نے اپنی فوج کی تنخواہیں بہت کم کر دیں جسکی وجہ سے فوج مجبور ہوئی نانزاو علاقے پر حملہ کرنے کے لئے تاکہ حملہ کر کے کچھ مالو اسباب لوٹ کر اپنی مالی ضروریات پوری کر سکے۔ ان حملوں کے ردِ عمل میں نانزاو نے بھی ٹانگ حکومت پر جوابی حملہ کیا اور اسکا بہت سے علاقہ فتح کرتے ہوئے چینگڈو تک آ گئے۔ انہوں نے وینزونگ سے شرط رکھی کہ اگر امن معاہدہ کرنا چاہتے ہو تو ڈو یوان ینگ کے خلاف کاراوائی کرو چنانچہ وینزونگ نے ڈو کو برخاست کر کے جلا وطن کر دیا اور نانزاو سے امن معاہدہ کر لیا اسکے باوجود نانزاو فوجی شیچوان سرکٹ کے ہزاروں لوگوں کو قیدی بنا کر لے گئے۔

نیولی گروہ بندی پھر سے

۸۳۰ء چانسلر وی چوہو Wei Chuhou مر چکا تھا اور اسکا ساتھی چانسلر پی ڈو Pei Du ضعیف ہو چکا تھا اس لئے وہ سرکاری معاملات سے دوری بنا چکا تھا۔ اسکو دربار سے ہٹا کر جدوشی بنا دیا گیا تھا۔ اسکے بعد ۲ چانسلر بچے لی زونگ من Li Zongmin اور نیو سینگرو Niu Sengru ۔ ان دونوں کا تعلق نیو گروہ سے تھا

اس لئے دونوں اپنے مدمقابل لی گروہ کے لوگوں کو دربار سے نکلوانے میں لگ گئے۔ چنانچہ انہوں نے لی ڈی یو Li Deyu کو محل سے نکلو دیا جو لی گروہ کا قائد مانا جاتا تھا۔ ہالانکہ پی ڈو نے لی ڈی یو کا نام چانسلر کے لئے پیش کیا تھا لیکن لی زونگ من نے اسکی مخالفت کی کیونکہ لی ڈی یو کے زنخوں سے بہت وسیع تعلقات تھے۔ ادھر وینزونگ بھی زنخوں کے بے پناہ اسرورسوخ سے پریشان ہو چکا تھا اور وہ کسی طرح انکے اختیارات کم کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے وہ اہلکار سونگ شے نشی Song Shenxi کے ساتھ خفیہ طور پر منصوبہ بنا رہا تھا کہ کسی طرح زنخے وانگ شوچینگ کے اختیارات کم کئے جائیں۔ اس کی تیاری کے لئے وینزونگ نے سونگ شی نشی کو چانسلر بنا دیا۔ لیکن بعد میں جب وانگ شوچینگ اور اسکے مشیر زینگ زو کو اس کی بھنک پہنچی تو انہوں نے جوابی کاراوئی کرتے ہوئے سونگ پر جھوٹا الزام لگایا کہ وہ وینزونگ کا تختہ الٹ کر وینزونگ کے بھائی لی کو کو بادشاہ بنانے کی سازش کر رہا تھا۔ چنانچہ وینزونگ نے لی کو اور سونگ دونوں کو دربار سے نکلوا دیا۔

شدامو کی اطاعت

۸۳۱ء میں جب لی ڈی یو شیچوان کا جدوشی تھا اسوقت شدامو Xidamou جو تبت کی توفان حکومت کی طرف سے وی پری فیکچر کا حاکم تھا اس نے وی پری فیکچر کو ٹانگ حکومت کے حوالے کرنے کی پیش کش کی۔ لی ڈی یو نے وینزونگ کو اسکی خبر کی اور اسکی حمایت کی کہ شدامو کی پیش کش قبول کی جائے اور وی پری فیکچر کو ٹانگ حکومت میں شامل کر لیا جائے، تاکہ مستقبل میں اسے توفان حکومت کے خلاف حملوں کے لئے مرکز کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ لیکن مخالف نیو گروہ سے تعلق رکھنے والے چانسلر نیو سینگرو نے اسکی مخالفت کی کہ

ہمارے اور توفان حکومت کے درمیان امن معاہدہ ہے اور اگر ہم امن معاہدہ توڑیں گے تو توفان چانغان تک پر حملہ کر سکتا ہے اور ہمارے لئے اس سے دشمنی کرنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وینزونگ نے شدامو کی پیشکش قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اسے طوفان حکومت کو واپس کر دیا۔ جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ توفان نے شدامو اور اسکے سب ساتھیوں کو قتل کر دیا جس سے لوگوں میں بہت غم و غصہ اور افراتفری پھیل گئی۔ کوئی فیصلہ نہیں کر پایا کہ لی ڈی یو صحیح تھا یہ نیو سینگرو۔

آخری تائی ہے دور

Late Taihe Era

۸۳۲ء میں وینزونگ نے اپنے بیٹے لی یونگ Li Yong کو ولی عہد بنایا۔ ہالانکہ پہلے وہ جنگزونگ کے سب سے بڑے بیٹے لی پو Li Pu جو جن کا شہزادہ Prince of Jin تھا کو ولی عہد بنانا چاہتا تھا لیکن ۸۲۸ء میں اسکا انتقال ہو گیا جس کا وینزونگ کو اتنا افسوس ہوا کہ اس نے سالوں پھر کسی اور کو ولی عہد نہیں بنایا۔ ۸۳۲ء میں ہی شدامو کے واقعے کے بعد نیو سینگرو لوگوں کی نظروں سے گر چکا تھا کیوں کہ اسی کے مشورے پر شدامو کو واپس کیا گیا تھا جسکے بعد شدامو کا قتل ہوا۔ اسلئے نیو سینگرو نے چانسلر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور وہ ووچانگ سرکٹ Wuchang Circuit کا جدوشی بن کر ووچانگ چلا گیا۔ ۸۳۳ء لی ڈی یو کو واپس چانغان بلا کر دوبارہ چانسلر بنا دیا گیا یاد رہے لی ڈی یو اسوقت شیچوان کا جدوشی تھا۔ اب لی ڈی یو کو موقع مل گیا مخالف نیو گروہ پر جوابی کاراوائی کرنے کا، چنانچہ اس نے لی زونگ من کے بہت سے ساتھیوں کو ڈیموٹ کروا دیا۔ لی زونگ من کو بھی چانغان سے باہر بھیجنے کے لئے مغربی شانان حلقے کا جدوشی بنا دیا گیا۔

۸۳۳ء میں ویزونگ پر فالج گرا زنخے وانگ شوچینگ Wang Shoucheng نے اپنے ساتھی زینگ زو Zheng Zhu کو بطورِ طبیب بادشاہ سے ملوایا تاکہ وہ بادشاہ کا علاج کر سکے۔ علاج کے دوران زینگ زو بادشاہ سے قریب ہو گیا، کچھ دن علاج کے بعد بادشاہ ٹھیک تو ہو گیا لیکن وہ پہلے سے بہت زیادہ کمزور ہو گیا۔ اسکے بعد وانگ شوچینگ کا دوسرا ساتھی لی زونگ یان Li Zhongyan بھی بادشاہ سے قریب ہو گیا حالانکہ لی ڈی یو نے بادشاہ کو اس سے دور رہنے کا کئی دفعہ مشورہ دیا اور اسکے پہلے جرائم کا حوالہ بھی دیا۔ یاد رہے کہ لی ڈی یو اور وانگ شوچینگ دو مخالف گروہ تھے جو اقتدار کے حصول اور بادشاہ سے قریب ہونے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانا چاہتے تھے اسی کو نیو لی گروہ بندی کہا گیا۔ اب لی زونگمن کے ساتھی زینگ زو اور لی زونگ یان نے لی زونگ من کو دوبارہ دربار واپس بلانے کی سفارش شروع کر دی، چنانچہ بادشاہ نے لی زونگ من کو واپس بلا کر دوبارہ چانسلر بنا دیا اور لی ڈی یو کو زنہائی سرکٹ کا جدوشی بنا کر باہر بھیج دیا۔ اس وقت بادشاہ سمجھا کہ دربار میں گروہ بندی چل رہی ہے اور اسنے کہا کہ پیلی ندی کے شمال کے ڈاکوؤں کو خطم کرنا آسان ہے لیکن افسروں کے درمیان گروہ بندی کو خطم کرنا مشکل ہے۔ اسکے بعد لی ڈی یو پر ایک اور الزام لگا کر کہ شہزادے لی کو Li Cou کی دائی ڈوزونگ یانگ Du Zhongyang سے لی ڈیو کے بہت قریبی تعلقات ہیں، اس لئے اسکو ڈیموٹ کر کے جلاوطن کرا دیا۔ جب چانسلر لوسوئی Lu Sui نے اسکی مخالفت کی تو اسکو بھی زینہائی کا گورنر بنا کر باہر بھیج دیا گیا۔

گانلو / شیریں شبنم واقعہ

لیکن اسکے بعد لی زونگ من کے ساتھیوں میں آپس میں لڑائی شروع ہو گئی۔ ہوا یہ کہ زینگ زو کی شکایت تھی کہ لی زونگ من نے اسے بڑا عہدہ نہیں دیا جسکا وہ حقدار تھا۔ اصل میں زینگ زو اور لی زونگیان، ان دونوں کو دربار میں لانے والا زنخہ وانگ شوچینگ تھا اور یہ دونو لی زونگ من کے ساتھی تھے لیکن اب یہ دونو ں بادشاہ کا موڈ دیکھتے ہوئے لی زونگمن اور وانگ شوچینگ کے خلاف ہو گئے تھے۔ اس طرح اب دربار میں تین گروہ ہو گئے تھے ایک تو لی زونگ من کا دوسرا لی زونگ یان اور زینگ زو کا اور تیسرا لی ڈی یو کا لیکن یہ اب دربار سے نکالا جا چکا تھا۔ لی زونگ یان کو وینزونگ نے درباری عالم کا معاون assistant imperial scholar بنا دیا تھا لیکن دلی طور پر وہ وینزونگ سے بہت قریب تھا اور وینزونگ اس کی صلاحیتوں سے بہت زیادہ متاثر تھا۔ ۸۳۴ء میں لی زونگیان نے اپنا نام بدل کر لی شن کر دیا۔ جبکہ زینگ زو بادشاہ کا طبیب تھا۔ بادشاہ وینزونگ ظاہری طور پر تو دکھاتا تھا کہ وہ وانگ شوچینگ کا بہت احسان مند ہے کیوں کی اسی نے اسکو بادشاہ بنوایا تھا لیکن اندر ہی اندر وہ زنخوں کے حد سے زیادہ اسرو سروخ اور اختیارات سے پریشان ہو چکا تھا اور وہ کسی طرح انکی طاقت کو کم کرنا چاہتا تھا کیوں کہ سارے بڑے عہدے زنخوں نے لے رکھے تھے جیسے شینس فوج کا کمانڈر، محافظ دستے کا کمانڈر وغیرہ اور ان زنخوں میں سب سے زیادہ طاقتور وانگ شوچینگ تھا۔ چنانچہ زینگ زو اور لی شن نے پتہ لگا لیا کہ بادشاہ زنخوں سے چھٹکارا چاہتا ہے اس لئے انہوں نے بادشاہ کو خوش کرنے کے لئے زنخوں سے دوری بنانی شروع کر دی اور بادشاہ کا اعتماد حاصل کر لیا۔ اب انہوں نے وینزونگ کو زنخوں

سے نجات حاصل کرنے کے منصوبے بتانے شروع کر دیے اور بادشاہ نے بھی انکو اپنا ہمراز بنالیا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ ان دونوں پر زنخے بھی کوئی شک نہیں کریں گے کیوں کہ انکو وانگ شوچینگ کی سفارش پر ہی دربار میں نوکر رکھا گیا تھا۔ اب وینزونگ نے پہلا قدم اٹھاتے ہوئے شینس فوج کے ایک حصے کا کماڈر چیوشیلیانگ Qiu Shiliang کو بنادیا جو وانگ شوچینگ کا مخالف تھا، جبکہ پہلے پوری شینس فوج وانگ شوچینگ کے ماتحت تھی اس طرح وانگ کی طاقت آدھی رہ گئی۔ اس وقت دربار میں ایک افواہ پھیلی کہ زینگ زو بادشاہ کے لئے ابدی حیات کی گولیاں تیار کر رہاہے جن کے بنانے میں بچوں کا دل اور جگر استعمال ہوتا ہے اس سے ایک تہلکہ مچ گئی۔ زینگ نے الزام لگایا کہ یہ جھوٹی افواہ یانگ یوچنگ Yang Yuqing پھیلا رہا ہے جو جنگزاو شہر Jingzhao Municipality (چانغان کا علاقہ) کا میئر ہے۔ یانگ یوچنگ لی زونگ من کا قریبی تھا اس لئے لی زونگ من نے یانگ یوچنگ کی سفارش کی لیکن لی زونگ من اور یانگ یوچنگ دونوں کو جلاوطن کر دیا گیا۔

اب لی شن اور زینگ زو نے حکومتی اصلاحات کا پورا منصوبہ بنالیا جن میں پہلے مرحلے میں زنخوں کا صفایا کرنا تھا دوسرے مرحلے میں جو علاقے طوفان حکومت کے قبضے میں چلے گئے تھے انکو واپس لینا تھا اور تیسرے مرحلے میں پیلی ندی کے شمال میں جو جدوشی خودسر ہو گئے تھے انکو تباہ کرنا تھا۔ اب یہ دونوں اتنے طاقتور ہو گئے تھے کہ جسکو چاہتے تھے محل سے نکلوا دیتے تھے، انہوں نے لی ڈی یو اور لی زونگ من کو یہ کہہ کر بادشاہ کے دل سے اتار دیا کہ یہ دونوں گروہ بندی کرتے تھے۔

وینزونگ کا ماننا تھا کہ اسکے دادا شیانزونگ Emperor Xianzong

کو قتل کرنے وال زنخہ چین ہونگزی Chen Hongzhi تھا جو اب مشرقی شانان سرکٹ میں تعینات تھا، لی شن کے مشورے پر اسے چانغان بلا بھیجا اور راستے کے جنگنی اسٹیشن Qingni Station کے حکام کو ایک ڈنڈا بھجوا کر یہ حکم دیا کہ جب چین ہونگزی، چنگنی پہنچے تو اسے ڈنڈے سے مار مار کر قتل کر دیا جائے چنانچہ یہی کیا گیا۔

اب بڑے منصوبے پر عمل کرنے کے لئے بہت سی فوج کی بھی ضرورت تھی اس لئے ویزونگ نے زینگ زو کو فینگشیان سرکٹ کا گورنر بنا کر بھیجا تا کہ وہ وہاں مزید فوج اکٹھی کر سکے۔ چانسلر لی گویان Li Guyan نے اسکی مخالفت کی تو اسکو بھی مغربی شانان کا جدوشی بنا کر دربار سے باہر بھیج دیا گیا۔ اب لی شن کے دل میں زینگ زو کے لئے حسد پیدا ہو چکا تھا کیونکہ وہ سمجھ رہا تھا کہ جو منصوبہ زینگ زو نے بنایا ہے اگر وہ کامیاب ہو گیا تو اس سے سارا فائیدہ زینگ زو کو ہو گا۔ اس لئے وہ ایسا منصوبہ بنانے میں لگ گیا کہ زینگ زو بھی مارا جائے۔ زینگ زو کے فینگشیانگ جانے کے بعد لی شن اور شو یوان یو Shu Yuanyu کو چانسلر بنا دیا گیا۔ اب ویزونگ نے وانگ شو چینگ کو شینس فوج کا نگراں بنا دیا لیکن کمانڈر کے عہدے سے ہٹا دیا جس سے اسکے رہے سہے اختیارات بھی خطم ہو گئے۔

منصوبے کا نفاظ

منصوبہ یہ تھا کہ وانگ شو چینگ کو بادشاہ زہریلی شراب بھیج کر قتل کر دیگا۔ اور اسکے جنازے میں جب سارے زنخے آئیں گے تو انسب کو گھیر کر قتل کر دیا جائیگا۔ چنانچہ ۸۳۵ء کے موسمِ سرما میں ویزونگ نے وانگ شو چینگ کو زہریلی

شراب پلا کر قتل کر دیا۔ وانگ کو دفنانے کی تاریخ ۲۰ دسمبر ۸۳۵ء طے پائی۔ اس دن زینگ زو کو اپنے محافظوں کے ساتھ ہتیاروں سے لیس ہو کر وانگ کے جنازے میں شریک ہونا تھا اور سارے زنخوں کو گھیر کر قتل کرنا تھا۔ زینگ پر کوئی اس لئے بھی شک نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ وہ اپنے آپکو وانگ شو چینگ کا احسان مند کہتا تھا۔ لیکن لی شن کا دوسرا منصوبہ تھا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ اگر زینگ اپنے منصوبے میں کامیاب ہو گیا تو زنخوں کو مارنے کا سارا سہرا زینگ کے سر بندھ جاتا اسلئے لی شن نے اپنے معتمد لوگوں کے ساتھ یہ منصوبہ بنایا کہ زینگ کے منصوبے سے پہلے وہ اپنی کاراوائی کریگا۔ اسکے لئے لی شن نے سرکاری اہلکاروں کی تقرریوں میں بھاری پھیر بدل کئے۔ اپنے خاص لوگوں کا اہم عہدوں پر تقرر کیا جیسے گو شنگ یو Guo Xingyu کو بیننگ حلقے Binning Circuit کا گورنر بنادیا، وانگ فین Wang Fan کو ہیڈونگ کا گورنر بنایا، لولیان Luo Liyan کو جنگزاو Jingzhao کے میئر بنایا، ہان یو Han Yue کو شاہی محافظ دستے کا سربراہ بنایا اور ان چاروں سے کہا کہ وہ اپنی اپنی فوجیں کاراوائی کے لئے تیار رکھیں۔ کہا جاتا ہے کہ لی شن نے اپنا منصوبہ صرف گو، وانگ فین، لو، ہان، لی شیاوبین Li Xiaoben جو شاہی سینسر تھا اور شو Shu کو بتایا تھا۔

چنانچہ لی شن نے ۱۴ دسمبر کو حملے کا منصوبہ بنایا جبکہ وینزونگ نے ۲۰ دسمبر کی تاریخ رکھی تھی۔ ۱۴ دسمبر کو جب وینزونگ زیچین ہال Zichen Hall میں دربار لگائے ہوئے بیٹھا تھا تو شاہی محافظ دستے کے سربراہ ہان یو نے آکر بادشاہ کو خبر دی کہ باہر وی فوج کے مرکز زوجنو Zuo Jinwu میں ایک انار کے درخت پر میٹھی شبنم پائی گئی ہے۔ یاد رہے کہ چینی عقائد کے مطابق جب کسی درخت پر میٹھی شبنم پائی جائے تو اسکا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس بادشاہ سے آسمان

یہ خدا بہت خوش ہے اور اس بادشاہ کو گویا آسمانی تائید حاصل ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ چینی عقیدے میں آسمان اور خدا ایک ہی معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ چینی زبان میں میٹھی شبنم کو گانلو کہا جاتا ہے اسی نسبت سے اس واقعے کو گانلو واقعہ کہا جاتا ہے۔

وینزونگ قریب کے ہان یوان ہال Hanyuan Hall میں داخل ہوا اور شاہی اہلکاروں سے جن میں لی شن بھی شامل تھا، انکو حکم دیا کہ وہ باہر جا کر میٹھی شبنم کا جائیزہ لیں۔ لی شن بہت جلد واپس آ گیا اور بتایا کہ وہاں تو کوئی میٹھی شبنم نہیں ہے۔ لی شن کے مشورے پر وینزونگ نے زنخوں کو جن میں چیو شیلیانگ اور شینس فوج کا کمناڈر یو ھونگزی Yu Hongzhi بھی تھا کو حکم دیا کہ وہ سب جا کر میٹھی شبنم دیکھیں۔ لیکن جب زنخے وہاں پہنچے تو ہان یو اپنے پر قابو نہیں رکھ سکا اور اسکی حالت سے ظاہر ہونے لگا کہ کچھ عجیب چل رہا ہے، اسکے علاوہ چو نے بھی بھانپ لیا کہ باہر ہتیاروں سے لیس فوج کھڑی ہے کیوں کہ ہتیاروں کے بجنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ اسلئے زنخے فوراً تیزی سے ہانیوان ہال کی طرف دوڑے اور وینزونگ کو گھیرے میں لے لیا۔ وہ سمجھ رہے تھے کہ لی شن اور اسکے ساتھی بادشاہ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اب لی شن اور زنخوں کے بیچ بادشاہ کو لیکر دھینگا مشتی شروع ہو گئی بادشاہ جس ڈولے میں سوار تھا لی شن کے ساتھی اسکو اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے اور زنخے اپنے ساتھ۔ اسی دوران لی شن کے ساتھیوں لو Luo اور لی شیاوبین کے ماتحت فوجیوں نے زنخوں کو مارنا شروع کر دیا اور کئی کو قتل کر دیا لیکن اسکے باوجود زنخے بادشاہ کے ڈولے کو لیکر شاہی محل کی طرف دوڑ پڑے۔ لی شن نے جب یہ دیکھا کہ اسکا منصوبہ ناکام ہو گیا تو وہ چانسلر کے نوکر کا ہرا یونی فارم پہن کر فرار ہو گیا۔ لی شن ، زونگنان پہاڑ

Zhongnan Mountain کی طرف فرار ہو گیا جہاں وہ اپنے ایک دوست بدھ راہب زونگ می Zongmi کی پناہ لینا چاہتا تھا۔ زونگ می اسکا بھیس بدلنے کے لئے اسے گنجا کرانا چاہتا تھا تا کہ وہ بالکل ایک بدھ راہب لگے لیکن زونگ می کے ساتھیوں نے درخواست کی کہ اسے پناہ نہ دی جائے۔ چنانچہ وہ وہاں سے فینگشیانگ کی طرف فرار ہو گیا جہاں اسکا دوست زینگ زوجد وشی تھا لیکن راستے میں ہی اسکو زوزی Zhouzhi اور سونگ چو Song Chu نام کے اہلکاروں نے گرفتار کر لیا اور اسکو اپنے افسروں کے ہاتھ چانغان بھیج دیا۔ جب لی شن کو لیکر وہ کن منگ تالاب Kunming Pond کے پاس پہنچے۔ لی شن نے جب دیکھا کہ وہ زنخوں کے ہاتھ لگنے والا ہے جو اسے سخت ایزائیں دیکر ماریں گے تو اس نے ان افسروں سے کہا کہ میں جس کے پاس بھی ہونگا اسکو فائدہ ہو گا۔ میں نے سنا ہے کہ شاہی اہلکار مجھے ڈھونڈ رہے ہیں اور اگر انکو پتا چل گیا کہ میں تمہارے پاس ہوں تو وہ تم سے مجھ کو زبردستی لے جائیں گے تا کہ وہ میرے بدلے بڑا انعام حاصل کریں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ وہ انعام تمہیں ملے تو تم میرا سر کاٹ کر چانغان لے جاو بادشاہ تمہیں انعام دیدیگا۔ چنانچہ افسران راضی ہو گئے اور اسکا سر کاٹ کر چانغان لے گئے۔ جس وقت وہ لوگ لی شن کا سر لیکر چانغان پہنچے اسوقت ایک بڑے ہجوم میں لی شن کے ساتھیوں کو سزائے موت دی جارہی تھیں۔ ان سزا پانے والوں میں تھے وانگ یا، وانگ فین، لوگو، لی شن کا بھائی لی زونگ جنگ Li Zhongjǐng اور اسکا کزن لی یوان گاو Li Yuangao وغیرہ اسکے علاوہ لی شن کے پورے خاندان کو بھی قتل کر دیا گیا۔ اسکے خاندان کی لاشوں کو ایسے ہی کھلے میں چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ نئے سال کے تہوار کے بعد ویزونگ نے جنگزاو میونسپل محکمے کو حکم دیکر انکو دو بڑی قبروں میں دفن کروایا۔ زنخوں نے اس واقعے

کے بارے میں یہ کہا کہ لی شن بادشاہ کا تختہ الٹ کر زینگ زو کو بادشاہ بنانا چاہتا تھا۔ اس واقعے کے بعد زنغ پہلے سے زیادہ حاوی ہوگئے اور بادشا اور زیادہ انکے آگے بے بس ہو گیا۔ ویزونگ اکثر بعد کے چانسلروں لی شی Li Shi اور زینگ ٹان Zheng Tan کے سامنے لی شن کو یاد کرتا اور اسکی تعریف کرتا۔

زینگ زو کا قتل

زینگ زو پہلے ہی چانغان جا رہا تھا کہ جب وہ فوفینگ Fufeng پہنچا تو وہاں کے داروغہ ہان لیاو Han Liao نے اسکو اپنے یہاں ٹھہرانے اور اسکو کچھ دینے سے انکار کر دیا اور وو گونگ Wugong بھاگ گیا۔ اسی وقت زینگ زو کو یہ بھی پتا چلا کہ لی شن کی بغاوت ناکام ہو گئی اسلئے وہ فینگشیانگ لوٹ گیا۔ اسکے ماتحت افسر وی ہونگ جی Wei Hongjie نے اسے مشورہ دیا کہ زنغ نگراں زینگ زونگچنگ Zhang Zhongqing کو قتل کر دے لیکن زینگ زو بہت ڈرا ہوا تھا اسکی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے۔ اسی دوران چیوشیلیانگ نے بادشاہ کے نام سے ایک فرمان زینگ زونگ چنگ کے نام بھیجا کہ وہ زینگ زو کے خلاف کاراوائی کرے۔ لیکن زینگ زونگ چنگ کی بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ زینگ کے خلاف کاراوائی کیسے کرے لیکن اسکے ماتحت افسر لی شوہے Li Shuhe نے اسے ایک مشورہ دیا۔ چنانچہ زینگ زونگ چنگ نے زینگ زو کو کھانے پر بلایا اور کھانا کھاتے میں دھوکے سے اسے مار دیا اور اسکا سر کاٹ دیا۔ اسکے بعد اسنے زینگ کے ساتھیوں اور اسکے پورے خاندان کو قتل کرادیا اور اسکا سر چانغان بھیج دیا[321]۔

[321]https://en.wikipedia.org/wiki/Zheng_Zhu 31 March 2020.

کائی چینگ دور Kaicheng Era

گانلو واقعے کے بعد زنخے پوری طرح حکومت پر قابض ہو گئے اور بادشاہ اور دوسرے اہلکار انکے قیدی بن کر رہ گئے۔ زنخے جو چاہتے فیصلے کرتے اور بادشاہ کو انکو منظوری دینی پڑتی۔ ۸۳۶ء میں زاو یی کے جدو شی لیو کونگجیان Liu Congjian نے ایک عرضی بادشاہ کو پیش کی جس میں سخت الفاظ میں زنخوں کی من مانیوں اور جرائم کی مذمت کی گئی تھی۔ اسکے بعد ہی زنخوں نے کچھ معاملات میں بادشاہ اور چانسلروں کو اپنی مرضی سے فیصلے کرنے کی چھوٹ دی تاہم اہم معاملات میں زنخے خود ہی فیصلے کرتے۔ انکی من مانی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ وینزونگ نے وانگ یاWang Ya اور دوسرے دس مقتولوں کو جو گانلو واقعے میں قتل ہوئے تھے انکو دوبارہ اعزاز کے ساتھ دفنانے کا حکم دیا لیکن چیو شیلیانگ جو زنخون کا سربراہ تھا اور شینس فوج کا افسر اعلیٰ تھا اس نے انکی لاشیں قبروں سے نکلوا کر وی ندی میں بہادیں۔

گانلو واقعے کے بعد وینزونگ اتنا افسردہ ہو گیا کہ وہ پھر کبھی نہیں مسکرایا ،وہ اکثر سکتے میں چپ رہتا تھا۔ ایک دفعہ درباری عالم زوچی Zhou Chi نے اس سے پوچھا آپ اپنا موازنہ کن بادشاہوں سے کرتے ہیں۔ اس نے اسکی چاپلوسی کے لئے کہا کہ وہ اپنے آپکو دیومالائی بادشاہ یاو Emperor Yao اور شن Emperor Shun سے ملا سکتا ہے۔ وینزونگ نے جواب دیا میں اپنا موازنہ ہان حکومت کے بادشاہ شیان Emperor Xian of Han اور زاو حکومت کے بادشاہ نان King Nan of Zhou سے کرتا ہوں۔ زو نے حیرت سے کہا کہ یہ تو ناکام بادشاہ تھے جنکے دور میں انکی حکومت کا خاتمہ ہوا۔ وینزونگ نے جواب دیا

بادشاہ نان اور شیان تو اپنے طاقتور گورنروں کے ہاتھوں قید ہوئے اور میں تو اپنے گھر کے غلاموں کے ہاتھوں قید ہو چکا ہوں۔ میں تو انسے بھی زیادہ گیا گزرا ہوں۔

۸۳۷ء میں چانسلر لی شی Li Shi نے استعفیٰ دے دیا کیوں کہ زنخے چیو شیلیانگ نے اسکو جان سے مارنے کی کوشش کی تھی۔ اسکے بعد چین یی شنگ Chen Yixing، یانگ سیفو Yang Sifu، لی جو Li Jue اور زینگ Zheng یکے بعد دیگرے چانسلر بنے۔ اسلئے زینگ اور چین میں پھر سے نیو لی گروہ بندی شروع ہو گئی کیونکہ زینگ اور چین، لی گروہ کے سربراہ مانے جاتے تھے اور یانگ اور لی جو نیو گروہ کے۔ کہا جاتا ہے کہ چانسلر اپنے اپنے گروہ کے مفاد کو سامنے رکھ کر بادشاہ کو مشورے دیتے جسکی وجہ سے وینزونگ کو فیصلہ کرنے میں بہت دقت ہوتی۔ یہاں تک کہ زینگ اور چین کو ۸۳۹ء میں برخاست کر دیا گیا۔

نئے ولی عہد کی تقرری

ولی عہد لی یونگ Li Yong بہت لاپرواہ اور اوباش قسم کا لڑکا تھا بلکہ وہ اوباش لڑکوں کے ساتھ رہنے لگا تھا۔ اسلئے وینزونگ کی سب سے محبوب بیوی یانگ Consort Yang اسکی بادشاہ سے شکائتیں کرتی رہتی تھی کیوں کہ وہ اسکی ماں وانگ سے نفرت کرتی تھی۔ بالآخر رانی یانگ نے رانی وانگ کو مروا دیا کیونکہ رانی وانگ اب وینزونگ کی پسند نہیں رہی تھی لیکن اسکے بیٹے اور ولی عہد لی یونگ کی حرکتیں اب بھی صحیح نہیں ہوئیں اور وہ اسی طرح کھیل کود، دعوتیں اور اوباش لڑکوں کے ساتھ شرارتوں میں مشغول رہتا اور رانی یانگ برابر اسکی شکائتیں بادشاہ سے کرتی رہتی۔ وینزونگ نے اسکو پڑھانے کے لئے ایک شاہی اہلکار وی وین Wei Wen کو بھی رکھا لیکن لی یونگ اس سے بھی لاپرواہی سے پیش آتا

وہ صبح کو پڑھانے آتا تو لی یونگ بہت دیر سے پڑھنے آتا۔ وی وین نے اسے نصیحت کی کہ ولی عہد کو مرغے کے بانگ دینے کے وقت اٹھنا چاہیے اور بادشاہ کو سلام کرنا چاہیے اور شاہی دستر خوان پر کھانا کھانا چاہیے۔ یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ولی عہد اپنا سارا وقت دعوتوں اور کھیل کود میں گزارے۔ لیکن لی یونگ نے اسکی نصیحت پر بھی عمل نہیں کیا اسلئے اسنے اسکے استاد کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ۲۹ ستمبر ۸۳۸ء میں ویزونگ نے لی یونگ کو گرفتار کروالیا اور اپنے دربار میں بڑے اہلکاروں کو جمع کر کے لی یونگ کے غلط چال چلن گنوائے اور کہا کہ اس طرح کا آدمی کیسے آسمان کا بیٹا یعنی بادشاہ بن سکتا ہے۔ ویزونگ کا ارادہ تھا کہ وہ اسے ولی عہد کے منصب سے ہٹا کر کسی اور کو ولی عہد بنا دے۔ لیکن زیادہ تر اہلکاروں نے لی یونگ کو ولی عہد کے عہدے ہٹانے کی مخالفت کی کہ لی یونگ ابھی چھوٹا ہے اور آگے چل کر وہ صحیح ہو جائیگا۔ اور اگر لی یونگ کو ہٹایا تو حکومت میں فتنے برپا ہونے کا خدشہ ہے۔ دوسرے دن پھر ۶ درباری عالم اور ۱۶ زنخے اہلکاروں نے لی یونگ کو ہٹانے سے خطرات پیدا ہونے کے دلائل تحریری طور پر ویزونگ کو پیش کیئے۔ اس لئے اسوقت تو بادشاہ نے لی یونگ کو چھوڑ دیا اور اسکو شانگ یانگ پویلین Shangyang Pavilion میں رہنے کی اجازت دے دی جہاں ولی عہد رہا کرتا تھا۔ لیکن اسکے بہت سے ساتھیوں اور خادم زنخوں کو یا تو مروادیا یہ پھر شہر بدر کرا دیا۔ لیکن اسکا رویہ اب بھی نہ بدلا چنانچہ ۶ نومبر ۸۳۸ کو لی یونگ کا اچانک انتقال ہو گیا۔ کچھ مورخین کا ماننا ہے کہ اسکو بادشاہ کے اشارے پر قتل کر دیا گیا۔ لی یونگ کے مرنے کے بعد رانی یانگ نے ویزونگ کے چھوٹے بھائی لی رونگ Li Rong جو ان کا شہزادہ Prince of An تھا کو ولی عہد بنانے کی سفارش کی۔ جب بادشاہ نے اپنے چانسلروں سے اسکا مشورہ کیا تو لی جو نے اسکی

مخالفت کی۔ چنانچہ ۸۳۹ء میں ویزونگ نے اپنے بھائی جنگزونگ کے سب سے چھوٹے بیٹے لی چینگ میLi Chengmei جو چین کا شہزادہ Prince of Chen تھا اسکو ولی عہد بنادیا۔ ۸۴۰ء کے شروع میں ویزونگ سخت بیمار ہو گیا۔ اسنے اپنے معتمد زنخے لیو ہونگ یي Liu Hongyi اور شو جیلینگ Xue Jileng کو بلایا کہ وہ چانسلر لی جوLi Jue اور یانگ سیفوYang Sifu کو محل میں بلائیں تا کہ لی چینگ می کے بارے میں انکو اعتماد میں لے سکے۔ لیکن زنخوں کے سردار چیو شیلیانگ اور یو ہونگزی جنکے قبضے میں سارے معاملات تھے انہوں نے لی چینگ می کی مخالفت کی کیوں کہ اسکو ولی عہد بناتے وقت ان سے مشورہ نہیں کیا گیا تھا۔ چنانچہ زنخوں نے ویزونگ کے نام سے ایک فرمان لکھوایا حالانکہ چانسلر لی جو نے اسکی مخالفت کی۔ اس میں بادشاہ کی طرف سے یہ کہا گیا تھا کہ لی چینگ می کو ولی عہد کے منصب سے ڈیموٹ کر کے دوبارہ چین کا شہزادہ بنایا جاتا ہے کیونکہ وہ کم عمر ہے اور اسکی جگہ ویزونگ کے دوسرے بھائی لی چان کو جو ینگ کا شہزادہ ہے اسے ولی عہد بنایا جاتا ہے۔ اسکے بعد ویزونگ جلد ہی مر گیا۔ بادشاہ کے مرتے ہی چیو شیلیانگ اور یو ہونگزی کے فوجی لی چان کو اسکی کوٹھی سے محل میں لائے اور اسکو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ حکم دے کہ رانی یانگ، لی چینگ می اور لی رونگ خودکشی کر لیں۔ چنانچہ ان تینوں کو جبراً خودکشی کرادی گئی۔ اور تھوڑے سے سوگ کے وقفے کے بعد لی چان کو بادشاہ ووزونگ کے نام سے تخت نشین کرادیا گیا۔

ویزونگ کے ثقافتی کارنامے

ویزونگ نے ایک فرمان جاری کیا تھا جس میں اس نے لی بائی Li Bai کی

شاعری، زینگ شو Zhang Xu کی خطاطی calligraphy اور پی من کی تلوار بازی کو ٹانگ شہنشاہیت کے تین عظیم عجوبے قرار دیا تھا۔ اس نے ۸۳۷ء میں یہ احکامت جاری کیئے کہ کنفوشس اقوال کو پتھر کی سلوں پر تراشا جائے اور عوام میں انکی نمائش کی جائے یہ کام عمائد کی شاہی یونیورسٹی imperial university for nobles نے پورا کیا۔

خارجی تعلقات

وینزونگ نے ۸۳۹ء میں جاپان کے بادشاہ نمیو Emperor Ninmyō کے نام ایک خط لکھوایا تھا جو اس نے جاپان کے سفیر ہیان کیو Heian-kyō کے ہاتھ بھیجا تھا[322]۔

بادشاہ ووزونگ Emperor Wuzong

ووزونگ ٹانگ حکومت کا ۱۵ واں بادشاہ تھا۔ اسکا اصلی نام لی چان Li Chan تھا لیکن مرنے سے پہلے اسنے اپنا نام بدل کر لی یان کر دیا تھا۔ ۲ جولائی ۸۱۴ء کو پیدا ہوا اسکی حکومت کا زمانہ ۲۰ فروری ۸۴۰ء سے ۲۲ اپریل ۸۴۶ء تک ہے۔ وہ موزونگ اور رانی شوان یي Empress Xuanyi/ Consort Wei کا بیٹا تھا۔ اسکی حکومت کے دوران بدھسٹوں پر بہت مظالم ہوئے۔ اسنے ترک ہیگو خانیت Huigu Khanate کی دراندازی کو بھی شکست دی اور لیو زین Liu Zhen کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کو بھی خطم کیا۔ وہ اپنے چانسلر لی ڈی یو Li Deyu پر بہت بھروسہ کرتا تھا اور اسی کے مشورے سے سارے فیصلے کرتا تھا۔

[322]Titsingh, Isaac, ed. (1834), p.108.

تفصیلی حالات

لی چین موزونگ کا آٹھواں بیٹا تھاجو مشرقی محل میں پیدا ہوا جو ولی عہد کا محل بھی کہلاتا تھا۔ جب موزونگ ۸۲۰ء میں تخت نشین ہوا تو اسنے اپنے بہت سے بھائیوں اور بیٹوں کو شہزادوں کا منصب دیا چنانچہ لی چان کو ینگ کا شہزادہ کا لقب ملا۔ اسکے بچپن کے حالات کے بارے میں بہت ہی کم معلومات مہیا ہے۔ تاہم وینزونگ کے دور میں اسکو سول سروس معاملات کا اعزازی منسٹر honorary minister of civil service affairs بنایا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ لی چان بہت سنجیدہ، ہوشیار اور کم گو تھا لیکن اپنے دل کی بات آسانی سے ظاہر نہیں کرتا تھا۔ اسکا بھائی وینزونگ لی رونگ اور لی چان کو دوسرے شہزادوں سے زیادہ بہتر درجہ دیتا تھا۔

اسکے ولی عہد بننے سے لیکر تخت نشین ہونے تک کے حالات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں اس لئے اسکی حکومت کے حالات بیان کئے جا رہے ہیں۔

بدھ مذہب پر عتاب

اس سے پہلے بدھ مذہب کو خصوصی مراعات حاصل تھیں کیوں کہ اس سے پہلے کے بہت سے بادشاہ بدھ مذہب کے پیروکار ہوئے تھے اور اسکے مندروں اور خانقاہوں سے ٹیکس معاف تھا۔ لیکن ووزونگ ٹاو بذہب سے بہت زیادہ متاثر تھا خاصکر ٹاو راہب زاو گوئی زین Zhao Guizhen کا بہت عقیدت مند تھا جو بدھ مذہب کا سب سے بڑا دشمن تھا اس لئے ووزونگ بھی بدھ مذہب کو اتنا ہی ناپسند کرتا تھا۔ اسکا ماننا تھا کہ حکومتی خزانے کا بہت بڑا حصہ بدھ مذہب پر خرچ ہو جاتا ہے۔ صرف بدھ مذہب ہی نہیں بلکہ سارے غیر چینی مذاہب کو وہ ناپسند کرتا تھا

جیسے نستوری عیسائیت، مجوسیت، مانی مذہب وغیرہ[323]۔ اسکا ماننا تھا کہ یہ سب غیر ملکی مذاہب چینی ثقافت کو نقصان پہنچا رہے ہیں جبکہ کنفیوشس اور ٹاؤ مذہب چین کے مقامی مذاہب ہیں صرف انہیں ہی چین میں موجود ہونا چاہیے۔ چنانچہ اسکے دور میں مجوسیت بھی ختم ہوئی، عیسائیت جو بہت تیزی سے بڑھ رہی تھی وہ بھی بعد میں کبھی سر نہیں اٹھا پائی لیکن سب سے زیادہ عتاب کا شکار بدھ مذہب ہوا کیوں کہ غیرم ملکی مذاہب میں سب سے زیادہ بدھ مذہب کے ماننے والے تھے۔ چنانچہ سب سے پہلے ۸۴۲ء میں اسنے ایک فرمان میں بدھ راہبوں اور راہباوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی ساری دولت حکومتی خزانے میں جمع کریں اور رہبانیت کی زندگی گزاریں۔ ۸۴۵ء میں بدھ مذہب کے خلاف سب سے بڑا اقدام کیا گیا جس میں ۴۶۰۰ بدھ مندروں، ۴۰ ہزار مزاروں اور ۲۶۰۵۰۰ راہب، راہباوں کی املاک ضبط کر لی گئیں۔اسے عظیم بدھ مخالف تعذیب Great Anti-Buddhist Persecution کہا جاتا ہے۔ سب سے مشہور شخص جو مظالم کا نشانہ بنا وہ جاپان کا ٹنڈائی راہب ای نن Tendai monk Ennin تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس تعذیب کا مقصد حکومتی خزانے میں پیسا جمع کرنا بھی تھا۔

ووزونگ ٹاؤ مذہب کو فروغ دینے میں اتنا آگے نکل گیا کہ اس نے محل میں ایک ٹاؤ مندر بنوایا جسکو ابدی حیات والے لوگوں کی زیارت کا مندر Temple for Viewing Immortals کہا جاتا تھا۔

جس وقت ووزونگ تخت نشین ہوا تھا اسوقت اسکی ماں رانی وی مر چکی

[323] John W. Dardess (2010), pp. 31–32.

تھی اسلئے اسے بعد از مرگ رانی ڈواگر empress dowager کا درجہ دیا گیا۔
اس نے چانسلر یانگ سیفو اور لی جو کو بھی برخاست کر دیا کیوں کہ انہوں نے بادشاہ بننے میں اسکی مدد نہیں کی تھی، تاہم لی ڈی یو کو اسنے چانسلر بنادیا اور سارے حکومتی کام کاج اسپر چھوڑ دیے۔ ۸۴۱ء میں اس نے لیو ہونگ یی Liu Hongyi اور شیو جیلنگ Xue Jileng کو بھی جبری خودکشی کروا دی حالانکہ یہ دونوں ویزونگ کے سب سے بھروسے مند زنخے اہلکار تھے اور یانگ سیفو اور لی جو کو بھی حکم دینے کا ارادہ کر لیا لیکن لی ڈی یو کی سفارش کے پر ارادہ بدل دیا اور انکو ڈیموٹ کر دیا۔

ہیگو خانیت کی دراندازی

۸۴۰ء ٹانگ کے پرانے حلیف ہیگو خانیت Huigu پر کرگز خان Xiajiasi (Kirghiz) khan ارے Are نے حملہ کر دیا اور ہیگو خانیت کے سربراہ یاولوگے ہیسا Yaoluoge Hesa کو قتل کر دیا۔ یاد رہے ہیگو خانیت پہلے ہوجے ترک کہلاتے تھے جنہوں نے ٹانگ حکومت کی بہت سے موقعوں پر مدد کی تھی خاص کر انشی بغاوت کو کچلنے میں انکا بڑا کردار تھا اس لئے ٹانگ حکومت کا بھی فرض بنتا تھا کہ وہ مشکل وقت میں ہیگو کی مدد کرے۔ چنانچہ کرگز ارے خان کے حملے میں ہیگو کو شکست ہوئی انکے بڑے لوگ مارے گئے اور پورا قبیلہ بکھر گیا۔ جس میں ایک بڑے گروپ نے شہزادے واموسی prince Wamosi کی قیادت میں ٹانگ کے سرحدی شہر ٹیانڈے Tiande میں پناہ لی جس میں چک شن Chixin ، پوگو Pugu ، ناجیاچاو Najiachuo جیسے عمائد شامل تھے، یہ لوگ ٹانگ کی اطاعت قبول کر کے اسکی پناہ لینا چاہتے تھے۔ دوسرے گروپ کی

قیادت یاولوگے ووشی Yaoluoge Wuxi کر رہا تھا جو اپنے آپکو ووجی خان Wujie Khan کہتا تھا۔ ووجی خان نے ووزونگ کی پھوپی شہزادی تائی ہے Princess Taihe کو یرغمال بنا لیا جو ایک ثابق خان چونگڈے خان Chongde Khan کی بیوی تھی۔ بہت سے ہیگو بچے کچے فوجی ٹانگ کے سرحدی علاقوں میں لوٹ مار کرنے لگے جس سے ایک افراتفری پھیل گئی۔ لی ڈی یو کے مشورے پر ووزونگ نے ہیگو کے بچے کچے لوگوں کو ضروریات فراہم کرنی شورع کردیں تاکہ وہ لوٹ مار بند کر دیں اور واموسی کو بھی ٹانگ حکومت میں شامل ہونے کی اجازت دیدی۔ ووجی خان نے ٹانگ حکومت سے مطابہ کیا کہ وہ واموسی کو اسکے حوالے کرے کیوں کہ اسکے الزام کے مطابق واموسی غدار تھا۔ لیکن ووزونگ نے انکار کر دیا۔ اسلئے ووجی اور ٹانگ اپنے سامنے آگئے اور لڑائی کی تیاری کرنے لگے لیکن ساتھ ہی ساتھ بات چیت کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ لیکن ۸۴۳ء میں ٹانگ جنرل لیو میان Liu Mian نے اچانک ووجی پر حملہ کر دیا۔ اس حملے کی کمانڈ شی شیونگ Shi Xiong کر رہا تھا۔ سی نے ووجی فوج کو شکست فاش دی اور شہزادی تائی ہے کو چھڑوالیا۔ ووجی خان فرار ہوگیا، اسکے بچے کچے ساتھی وقتاً فوقتاً حملے کرتے رہے لیکن ایک بڑا خطرہ جاتا رہا۔

لیوزین کی بغاوت

ہیگو خانیت کے بعد ایک نیا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ ۸۴۳ء میں زاویي سرکٹ کا جدوشی لیو کونگجیان سخت بیمار ہوگیا وہ بہت حد تک آزادانہ حکومت کرتا تھا اور چیو شیلیانگ کے بڑے دشمنوں میں تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ اسکے لے پالک بیٹے لیوزین کواسکے بعد جدوشی بنادیا جائے۔ اسنے ووزونگ کو عرضی دی کہ میرے بھتیجے لیو

زین کو زاویي کا جدو شی بنا دیا جائے۔ لیکن لی ڈی یو نے مشورہ دیا کہ یہ سنہرا موقع ہے زاویي کو اطاعت پر مجبور کرنے کا اس لئے اس نے کہا کہ زاویي پر فوجی کاراوائی کی جائے، ووزونگ نے مشورہ قبول کر لیا۔ لیکن ایک بڑی پریشانی یہ تھی کہ پیلی ندی کے پار کے تین سرکٹ پہلے ہی حکومت کے باغی ہوئے وے تھے اور ڈر تھا کہ اگر زاویي کے خلاف فوجی مہم بھیجی گئی تو یہ تینوں زاویي کا ساتھ دیں گے جسکی وجہ سے ان سب سے لڑنا بہت مشکل ہو جائیگا۔ اس لئے ووزونگ نے فیصلہ کیا کہ پہلے ان تینوں کو اپنے ساتھ لیا جائے یہ سرکٹ تھے ویبو، چینگڈے اور لولونگ۔ سب سے پہلے تو اسنے ان تینوں کو یہ پیغام بھجوایا کہ اس مہم میں آپکے ساتھ کی ضرورت ہے اور دوسرا وعدہ یہ کیا کہ آپ لوگوں کی خود مختاری پر کوئی آنچ نہیں آئے گی اور تیسرا کام یہ کیا کہ ویبو اور چینگڈے کو حکم دیا کہ وہ زاویي کے تین پری فیکچروں کو فتح کریں جو تائی ہانگ پہاڑ Taihang Mountain کے مشرق میں واقع تھے۔ اور اپنے فوجی جنرل وانگ زائی Wang Zai، شی شیونگ Shi Xiong اور لیو میان Liu Mian کو حکم دیا کہ وہ زاویي کے مغربی دو پری فیکچروں کو فتح کریں جس میں راجدھانی لو پری فیکچر بھی شامل تھا۔ شروع میں تو ٹانگ فوج کو زیادہ کامیابی نہیں ملی کیوں کہ جب شاہی فوج ہیڈونگ سرکٹ میں تھی ایک بغاوت ہو گئی جسکی قیادت یانگ بیان Yang Bian کر رہا تھا۔ لیکن ۸۴۴ء میں اس بغاوت کو کچل دیا گیا اور شاہی فوج نے زاویي پر حملے جاری رکھے۔ چنانچہ ۸۴۴ء کے اخیر میں تینوں مشرقی پری فیکچروں نے ہی ہونگجنگ (ویبو کا جدو شی) اور وانگ یانکوئی (لولونگ کا جدو شی) کے آگے ہتیار ڈال دیے، اسکے کچھ دن بعد لیو زین کو اسی کے ماتحت افسر گویي Guo Yi نے قتل کر دیا اور ٹانگ حکومت کی اطاعت قبول کر لی۔

آخری دور

زاویی کی مہم کے بعد لی ڈی یو نے موقع غنیمت جان کر اپنے مخالف نیو گروہ کے ممبروں کے خلاف کاراوئی شروع کر دی اور انکو محل سے نکلوانے میں لگ گیا۔ چنانچہ نیو گروپ کے افراد نیو سنگرو اور لی زونگ من کو لیوزین کی بغاوت میں پسِ پردہ ہاتھ ہونے کا الزام لگا کر دور دراز کے علاقوں میں تقرر کروادیا۔

۸۴۵ء میں وو زونگ نے اپنی سب سے پسندیدہ بیوی رانی وانگ Consort Wang کو مہارانی empress بنانا چاہا تو لی ڈی یو نے منع کر دیا کہ وہ چھوٹے خاندان کی ہے اور بے اولاد ہے۔ چنانچہ ووزونگ نے اپنا ارادہ ملتوی کر دیا۔

ووزونگ اپنی زندگی کے آخر میں ایک ٹاو کیمیا گرTaoist alchemist کی بنائی ہوئی ابدی حیات کی دوائیں لینے لگا تھا اس لئے اسکے مزاج میں بہت جھنجھلاہٹ آگئی تھی اور غیر متوقعunpredictable حرکات کرنے لگا تھا۔ ۸۴۵ء وہ سخت بیمار ہو گیا، بیماری سے چھٹکارا پانے کے لئے اس نے اپنانام بدل کر لی یان رکھ لیا۔ لیکن اسکی حالت بہتر نہیں ہوئی۔ زنخوں نے سوچا کہ ووزونگ کا چچالی یی Li Yi جو گوانگ کا شہزادہPrince of Guang ہے وہ سیدھاسادا آدمی ہے اسی کو ووزونگ کے بعد بادشاہ بنائیں گے اس لئے انہوں نے ووزونگ کے نام سے فرمان جاری کر کے لی یی کو ولی عہد بنادیا اور اسکا نام بدل کر لی چین Li Chen کر دیا۔ کچھ ہی دنوں بعد ووزونگ کا انتقال ہو گیا اور لی چین کو بادشاہ شوانزونگ کے لقب سے تخت نشین کرادیا گیا۔

بادشاہ شوانزونگ Emperor Xuānzong

ٹانگ حکومت میں شوانزونگ نام کے دو بادشاہ ہوئے ہیں پہلا لی لونگ جی جو روئی

زونگ کے بعد بادشاہ بنا اور جسکی حکومت کا زمانہ ۱۳۷ء سے ۷۵۶ء تک ہے اسی کے زمانے میں انشی یہ انلوشان بغاوت ہوئی۔ دوسرا شوانزونگ وہ ہے جو ووزونگ کے بعد بنا یہ ٹانگ حکومت کا ۱۶واں بادشاہ تھا۔ اس جگہ اسی کے حالات بیان کئے جارہے ہیں۔

شوانزونگ کا نام لی یِLi Yi تھا جو بعد میں بدل کر لی چین کر دیا گیا تھا۔ وہ ۲۷ جولائی ۸۱۰ء میں پیدا ہوا، حکومت کا زمانہ ۲۵ اپریل ۸۴۶ء سے ۷ ستمبر ۸۵۹ء تک ہے، اسی تاریخ میں اسکا انتقال ہوا۔ اسکا باپ شیانزونگ Emperor Xianzong تھا اور ماں رانی شیاومنگ Empress Xiaoming تھی۔ وہ ۸۱۰ء میں ڈامنگ محل Daming Palace میں پیدا ہوا۔ شیانزونگ کے ۲۰ بیٹوں میں سے اسکا ۱۳، واں نمبر کا تھا۔ اسکی ماں پہلے شیانزونگ کی باندی زینگ تھی جو پہلے ایک جنگی سردار لی چی Li Qi کی باندی تھی لیکن ۸۰۷ء میں لی چی کی شکست کے بعد وہ رانی گو Consort Guo کی غلام بن پر محل میں آئی لیکن کچھ ہی دنوں بعد وہ شیانزونگ کے بیٹے کی ماں بن گئی اور اسکو رانی زینگ Consort Zheng کا لقب مل گیا۔ بادشاہ موزونگ نے اور شہزادوں کے ساتھ لی یِ کو بھی گوانگ کے شہزادے Prince of Guang کا لقب دیا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ بہت شرمیلا اور بولنے میں کمزور اور سیدھا مانا جاتا تھا۔ بادشاہ وینزونگ اور ووزونگ کے ادوار حکومت میں سیاسی معاملات سے وہ اپنے آپکو دور رکھتا اور کبھی کبھار ہی بولتا۔ جب بادشاہ اس محل کا دورہ کرنے آتے جس میں شہزادے رہا کرتے تھے جسکو ۱۶ کوٹھیاں Sixteen Mansions بھی کہا جاتا تھا تو سارے شہزادے دل لگی کے طور پر لی یِ کو بولنے پر مجبور کرتے اور اسے چچا گوانگ کہہ کر پکارتے۔ کہا جاتا ہے کہ ووزونگ اسکی بہت بے عزتی کرتا

تھا۔ اسکی تخت نشینی کے حالات اوپر بیان کئے جا چکے ہیں۔

تفصیلی حالات

اسکو ولی عہد اسی لئے بنایا گیا تھا کیوں کہ زنخے سمجھتے تھے کہ وہ سیدھا سادا لڑکا ہے اور اسکو کنٹرول کرنا آسان ہو گا۔ لیکن جب وہ ولی عہد بنا تو پتا چلا کہ وہ واقعی ایک ہوشیار شخص ہے۔ چانچہ وہ ووزونگ کے مرنے کے بعد شوانزونگ کے نام سے تخت نشین ہوا۔اس نے اپنی ماں رانی زینگ کو مہارانی ڈواگر empress dowager کا درجہ دیا۔ اسنے سب سے پہلے چانسلر لی ڈی یو کو برخاست کر کے جنگنان سرکٹ Jingnan Circuit کا جدوشی بنا کر بھیج دیا اور اسکے ساتھی چانسلر زینگ سو Zheng Su کو بھی برخاست کر دیا۔ اسنے لی ڈی یو پر الزام لگایا کہ اس نے بے وجہ اہلکار ووشیانگ Wu Xiang کو قتل کرایا تھا حالانکہ اسکے قتل کے بارے میں دربار کی طرف سے کوئی فرمان جاری نہیں ہوا تھا۔ لی ڈی یو، وو شیانگ کے خلاف اسوجہ سے ہوا تھا کیوں کہ اسکے چچا وو وولنگ Wu Wuling سے لی ڈی یو کی دشمنی تھی۔ اسکے بعد بار بار نئے الزام لگا کر لی ڈی یو کو دور سے دور تر مقامات پر ٹرانسفر کیا جاتا رہا یہاں تک کہ ۸۵۰ء میں نئے سال کے موقع پر یائی پری فیکچر Yai Prefecture میں اسکا انتقال ہو گیا۔ اسکے علاوہ جو بھی اہلکار لی ڈی یو کے قریبی سمجھے جاتے تھے سب کے خلاف کاراوائیاں ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان کاراوائیوں سے نیولی گروہبندی Niu–Li factional strife پوری طرح خطم ہو گئی جو بادشاہ موزونگ کے زمانے سے چلی آرہی تھی۔

اس نے ووزونگ کی بہت سی پالیسیوں سے مخالف پالیسیاں اپنائیں۔ اس نے بدھسٹوں کے خلاف مظام کو خطم کیا۔ ینیسی کرگز قبیلے Yenisei

Kirghiz سے دوستی کی پالیسی کو خطم کیا۔ اسنے لی ڈی یو کو ہٹا کر اسکی جگہ بائی منز ونگ Bai Minzhong کو سب سے بڑا چانسلر بنایا اور بائی کی سفارش پر مازی Ma Zhi کو بھی چانسلر بنایا۔

۸۴۲ء میں تبت کے بادشاہ لانگڈارما Langdarma کا انتقال ہو گیا اور اسکے اندر اقتدار حاصل کرنے کے لئے خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ اس لئے شوانزونگ نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر تبت سے اپنے علاقے واپس حاصل کرنے کا منصوبہ بنالیا جو انلوشان کے بعد سے تبت کے قبضے میں چلے گئے تھے۔ چنانچہ ۸۴۸ء میں شوانزونگ نے سرحدی فوج کو تبت پر حملوں کا حکم دیا اور بہت سے پری فیکچر حاصل کر لئے جیسے گانسو Gansu ، جنوبی ننگشیا Southern Ningxia، مغربی سچوان Western Sichuan وغیرہ۔ اسی کے ساتھ ہی ایک ہان چینی زینگ یی چاو Han Chinese Zhang Yichao نے تبت کے علاقے ہیک شی راہداری Hexi Corridor میں تبتی حکومت کے خلاف بغاوت کر کے تبتی فوج کو شکست دی اور اس علاقے کو ٹانگ حکومت کو سونپ دیا۔ شوانزونگ نے اس علاقے کو گوئی یی سرکٹ Guiyi Circuit کا نام دے دیا اور زینگ یی چاو کو اسکا جدوشی بنادیا[324]۔

اسی دوران تنگت قبیلے Tanguts نے بغاوت کر دی۔ تنگت قبیلہ تبتی۔ برمی لوگوں کا ایک ملا جلا قبیلہ تھا جو مغربی شیا Western Xia علاقے میں آباد تھے۔ شروع میں ٹانگ حکومت کو تنگت قبیلے کے خلاف کافی کامیابی ملی لیکن بعد میں اس نے محسوس کیا کہ تنگت بار بار اس لئے بغاوت کر رہے ہیں کیوں کہ ٹانگ

---

[324]https://en.wikipedia.org/wiki/Zhang_Yichao retreived on 03 April 2020

اہلکار انکے ساتھ بہتر سلوک نہیں کر رہے ہیں۔ اسلئے اس نے اپنے اہلکاروں میں تبدیلی کی اور ایسے اہلکاروں کا اس علاقے میں تقرر کیا جو نرم مزاج اور ایمان دار تھے۔ اس نے چانسلر بائی منزونگ کو تنگت مہم کا انچارج بنایا۔ چنانچہ اسکا اسر اچھا پڑا اور ۸۵۱ء تک تنگت نے اطاعت قبول کر لی۔ تاہم بائی منزونگ شوانزونگ کے دور میں چانغان واپس نہیں آیا اور اسکی جگہ لنگو تاوLinghu Tao کو چانسلر بنایا گیا۔

شوانزونگ بہت دانائی سے فیصلے کرتا اور اپنے پیشرو تائیزونگ کو اپنے لئے مثالی شخصیت مانتا اور اسی کی اتباع کی کوشش کرتا۔ وہ اپنے اہلکاروں کی صلاحیتوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانکاری لینے کی کوشش کرتا اور جو اہلکار تھے انکی کارکردگی کا مستقل جائیزہ لیتا رہتا۔ وہ کفایت کو پسند کرتا اور اپنے اخراجات بھی بہت مختصر رکھتا اسنے اپنی بیٹی شہزادی وانشو Princess Wanshou کی شادی جب اہلکار زینگ ہاوZheng Hao سے کی تو بہت سادگی سے کی اور نہایت کم خرچ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسکے دور میں شاہی خاندان کے لوگ بھی قوانین کی پوری پاسداری کرتے۔

۸۴۸ء میں مہارانی گو کا انتقال ہو گیا کچھ مورخین کا ماننا ہے اسکو شوانزونگ نے قتل کرایا تھا کیوں کہ اسکی ماں ایک زمانے میں گو کی غلام رہی تھی ۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شوانزونگ اسکی کی توہین کیا کرتا تھا کیونکہ شوانزونگ کا ماننا تھا کہ اسکے باپ شیانزونگEmperor Xianzong کو گو اور موزونگ Emperor Muzong نے ملکر چین ہونگزی سے قتل کرایا تھا۔ شروع میں تو اس نے گو کو شیانزونگ کے مقبرے / مندر میں دفن کروانے سے بھی انکار کر دیا تھا لیکن بعد میں اجازت دیدی۔

اسکے آخری دور میں سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اسنے کسی کو ولی عہد نہیں بنایا تھا باوجود یہ کہ بار بار اسکے قریبی لوگوں اور بڑے اہلکاروں نے اس سے مطالبہ کیا کہ وہ کسی کو ولی عہد بنائے ورنہ حکومت میں ابتری پھیل سکتی ہے۔ بلکہ چانسلر پی شیو Pei Xiu نے تو اسی بات پر استعفیٰ دے دیا اور کوئی شینیو Cui Shenyou کو برخاست کر دیا گیا۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنے سب سے بڑے بیٹے لی وین Li Wen کو پسند نہیں کرتا تھا اور تیسرے بیٹے لی زی Li Zi کو ولی عہد بنانا چاہتا تھا لیکن اسی ششو پنج میں تھا کہ بڑے بیٹے کو چھوڑ کر تیسرے بیٹے کو کیسے ولی عہد بنائے۔ وہ اپنے اہلکاروں کو بھی خوب ترقیاں دیتا اور انکو اعزازی طور پر لال اور بینگنی یونیفارم دیا کرتا۔ ان ترقیوں میں وہ امتیازی سلوک نہیں کرتا تھا بلکہ حقداروں کو برابر کا حق دیتا۔ ایسا نہیں تھا کہ جو اہلکار اسکے قریب ہوتے انکو ترقی دیتا اور جو قریب نہیں ہوتے انکو نہ دیتا بلکہ سب کو برابر ترقی دیتا۔ اسی طرح سزا بھی سب کو برابر دیتا اسکے جو قریبی لوگ تھے انکو بھی غلطی پر برابر کی سزا ملتی۔ جب کسی پری فیکچر میں کسی نئے شخص کو پریفیکٹ بنا کر بھیجتا تو جانے سے پہلے اسکو شوانزونگ سے ضرور ملنا پڑتا اور وہ خود دیکھتا کہ یہ شخص پریفیکٹ بنے کے لائق ہے یہ نہیں۔ وہ چانسلروں سے بھی رعایت نہیں برتتا لنگوٹاو Linghu Tao جو دس سال سے چانسلر تھا وہ بھی بادشاہ سے ڈرتا تھا۔

وہ زنخوں eunuchs کا اسر ورسوخ کم کرنا چاہتا تھا لیکن اسکو کوئی راستہ نہیں مل رہا تھا۔ ایک دفعہ درباری عالم وی او Wei Ao نے اس سے کہا کہ قریب کے دور میں کسی بادشاہ نے زنخوں کو اتنا دبا کر نہیں رکھا جتنا آپنے رکھا ہے۔ اس نے جواب دیا تم غلط کہہ رہے ہو بلکہ میں ان سے ڈرتا ہوں۔ جن زنخوں سے وہ خوش تھا انکو ترقی بھی دیتا تھا لیکن اسکا کہنا تھا کہ اس طریقے سے بھی زنخوں کو

نہیں سدھارا جاسکتا کیوں کہ جس زنخے کو بھی اچھا سمجھ کر ترقی دیجاتی ہے وہ عہدہ ملنے کے بعد اور زنخوں سے جاملتا ہے اور انہیں جیسا ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ اس نے لنگوٹاؤ سے سب زنخوں کو قتل کرنے کی بات بھی کی تھی لیکن لنگوٹاؤ نے منع کر دیا کہ اس میں بے قصور بھی مارے جائیں گے۔ تاہم اسکو مشورہ دیا کہ دھیرے دھیرے زنخوں کی تعداد کم کی جائے۔ لیکن کسی طرح اسکی خبر زنخون کو ہو گئی اور وہ ہوشیار ہو گئے۔

شوانزونگ بھی اپنے آخری دور میں ابدی حیات کی دوائیں لینے لگا تھا جس سے اسکا مزاج جنونی ہو گیا تھا اور بہت جلد غصہ ہو جاتا تھا۔ ۸۵۹ء ان دواؤں کے منفی اثرات side effect سے ایک بڑا السر کا پھوڑا اسکی کمر پر ہو گیا تھا اسلئے وہ بستر سے اٹھ نہیں سکتا تھا اور اپنے اہلکاروں اور چانسلروں سے بھی ملنا چھوڑ دیا تھا۔ اس نے اپنے معتمد اہلکار لی زیLi Zi کو تین اعلیٰ عہدوں کے زنخوں کے بیچ پیغام لانے والا بنا دیا تھا یہ تھے وانگ گوئی زانگ Wang Guizhang، ماگونگروMa Gongru اور وانگ جوفانگWang Jufang ۔ اسی دوران شوانزونگ کا انتقال ہو گیا لیکن ان زنخوں نے اسکی موت کو چھپائے رکھا کیونکہ انہیں ڈر تھا کہ شینس فوج کا کمانڈر وانگ زونگ شی Wang Zongshi اسکا غلط فائیدہ اٹھا سکتا ہے اس لئے انہوں نے وانگ زونگ شی کو ہوائینان سرکٹHuai'nan Circuit کا نگراں بنا کر چانغان سے باہر بھیجنا چاہا لیکن وانگ کو شک ہو گیا اور وہ محل میں گھس آیا اور دیکھا کہ بادشاہ تو مر چکا ہے۔ اس لئے اس نے ان تینوں زنخوں کو گرفتار کرا کر موت کے گھاٹ اتار دیا اور بادشاہ کے سب سے بڑے بیٹے لی وین کو محل میں بلوا کر شوانزونگ کی طرف سے ایک فرمان جاری کیا جس میں لی وین کو ولی عہد بنانے کا حکم تھا اور اسکا نام بدل کر

لی کوئی Li Cui کر دیا۔ دوسرے دن شوانزونگ کی موت کا اعلان کیا گیا اور لی کوئی کو بادشاہ یی زونگ Emperor Yizong کے لقب سے تخت نشین کرادیا گیا۔

مسلمانوں کے حالات

اسی کے دور میں سلیمان تاجر Sulaiman al-Tajir چین آیا اور گوانزو شہر Guangzhou میں ٹھہرا۔ اس نے دیکھا کہ چینی لوگ باہر سے آئے لوگوں کی پہچان کے لئے انگوٹھے کے نشان کا استعمال کرتے تھے۔ باہر سے آئے لوگوں سے انکے سامان پر ٹیکس بھی لیا جاتا ہے۔ اس نے یہ بھی لکھا ہے کہ چین جانے کا بحری راستہ غیر محفوظ ہے کیونکہ وہاں سمندری لٹیرے ہوتے ہیں اور بارش بھی خوب ہوتی ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ مقامی مسلمانوں کی گوانگزو شہر میں مسجدیں بھی ہیں اور بازار بھی اور انکے اپنے جج اور امام ہیں۔ اس نے وہاں چینی مٹی کے کارخانے دیکھے، اناج محفوظ کرنے کا نظام، چائے کا استعمال اور وہاں کی میونسپلٹی کے نظام کا بھی ذکر کیا ہے۔

اسکا دور اتنا خوشحال دور تھا کہ بعد میں لوگ اسے یاد کیا کرتے تھے اور اسکو چھوٹا تائیزونگ کہا کرتے تھے۔ ٹانگ کی قدیم کتاب کا مصنف لیو شو Liu Xu جو بعد کی جن حکومت Later Jin میں چانسلر تھا، اسنے بھی شوانزونگ کی بہت تعریف کی ہے۔ لیکن ٹانگ کی نئی کتاب کے مصنف اویانگ شیو Ouyang Xiu نے اسکو ایک عقل مند فرماں روا لیکن سخت مزاج اور بے رحم مانا ہے۔ اسی کے دور میں چین میں سب سے پہلے پٹاخے بنائے گئے۔

بادشاہ یی زونگ Emperor Yizong

یی زونگ ٹانگ حکومت کا ۱۷واں بادشاہ تھا جو شوانزونگ دوم کے بعد بادشاہ بنا۔ ۲۸ دسمبر ۸۳۳ء کو پیدا ہوا حکومت کا زمانہ ۱۳ ستمبر ۹۵۹ء سے لیکر ۱۵ اگست ۸۷۳ء تک ہے اسی دن اسکا انتقال ہوا۔ اسکا باپ بادشاہ شوانزونگ تھا اور ماں رانی یوانزاو تھی جو پہلے لیڈی چاو کہلاتی تھی اور شوانزونگ کی باندی تھی۔ اسکا نام لی وین تھا جو بعد میں بدل کر لی کوئی ہو گیا۔ وہ اپنی حکومت کے دوران سیاسی معاملات سے غافل رہتا تھا اور شراب میں ہمیشہ دھت رہتا تھا اور عورتوں میں مست۔ جبکہ اسنے عوام پر بھاری ٹیکس لگا کر انکو گراں بار کر رکھا تھا۔ وہ بدھ مذہب کا بہت جوشیلا پیروکار تھا، پورے سال اسکے یہاں بدھ تہوار اور رسومات ادا ہوتی رہتیں۔ وہ موسیقی کا بھی بہت دلدادہ تھا، گلوکار، موسیقار اور رقاصاوں کی اسکے محل میں بھرمار رہتی تھی وہ صرف انکو انعامات اور اعزازت ہی نہیں دیتا بلکہ حکومت میں بڑے بڑے عہدے بھی دیتا۔ اسکی حکومت کا سب سے قابل ذکر واقعہ تب پیش آیا جب ۸۷۰ء میں اسکی چہیتی بیٹی شہزادی ٹونگ چانگ کا انتقال ہو گیا اور اسکے دفن کی رسومات میں اسنے فضول خرچی کی ساری حدیں پار کر دیں۔ جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ اسکی حکومت کے سارے خزانے خالی ہو گئے جو اسکے باپ شوانزونگ نے جمع کئے تھے اور عوام میں ابتری اور بغاوتیں پھیل گئیں یہاں تک کہ لوگ انسانی گوشت کھانے پر مجبور ہو گئے، باہری طاقتوں نے بھی حملے شروع کر دیے اور اسکے بیٹے بادشاہ شیزونگ کے دور میں حکومت زمین دوز ہو گئی۔

تفصیلی حالات

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ لی وین شوانزونگ کا سب سے بڑا بیٹا تھا لیکن شوانزونگ اسکے بجائے اپنے تیسرے بیٹے لی زی کو ولی عہد بنانا چاہتا تھا لیکن وہ تذبذب میں رہ گیا کہ بڑے بیٹے کو چھوڑ کر تیسرے بیٹے کو کیسے ولی عہد بناوں۔ وہ لی وین کو پسند نہیں کرتا تھا اس لئے لی وین کو شہزادوں کے محل میں رہنے کا حکم ہوا تھا جسکو ۱۶ کوٹھیاں بھی کہا جاتا تھا جبکہ لی زی اور چار دوسرے شہزادے شوانزونگ کے محل میں رہا کرتے تھے۔ اسکے بعد سے تخت نشینی تک کے حالات اوپر بیان کئے جا چکے ہیں لہذا اسکے بعد سے بیان کئے جارہے ہیں۔

ابتدائی دور

جب وہ بادشاہ بنا تو سب سے پہلے اسنے اپنی دادی ڈواگر زینگ کو عظیم رانی ڈواگر کا لقب دیا اور اپنی مرحوم ماں کو رانی ڈواگر کا۔ اسنے سب سے بڑے چانسلر لنگوٹاو کو چانسلر کے عہدے سے برخاست کر دیا اور اسکی جگہ بائی منزونگ کو بلا کر اسکو چانسلر بنایا لیکن بدقسمتی سے بائی منزونگ شاہی محل کی سیڑھیوں سے گر کر زخمی ہو گیا اس لئے وہ اپنے فرایض انجام دینے سے قاصر ہو گیا اور ۸۶۱ء میں اس نے استعفیٰ دے دیا۔

نانزاو سے ٹکراو

یی زونگ کو سب سے پہلے دو بحرانوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ ٹانگ کے عقیدے کے متابق نانزاو کے بادشاہ چیولونگ Nanzhao King Qiulong نے نام کے اصلوں کی خلاف ورزی کی تھی violated naming taboo کیونکہ یی زونگ

کے پیشرو بادشاہ شوانزونگ کا نام بھی لی لونگ جی تھا۔ اسلئے لی زونگ نے چیولونگ کی حکومت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اسکو لگانداری کا درجہ دینے سے انکار کر دیا۔ اس سے جل کر چیولونگ نے اپنی حکومت کا نام ڈالی Dali رکھ لیا اور اپنے آپکو ہوانگڈی huangdi (شہنشاہ) کہلانے لگا یعنی اسنے اپنا درجہ ٹانگ شہنشاہ کے برابر کر دیا۔ اسی کے ساتھ ہی اسنے قریب کی بہت سی ٹانگ چوکیوں پر حملہ کر کے انپر قبضہ کر لیا۔

دوسرا بحران جو تھا وہ کسانوں کے ایک لیڈر چیو فو Qiu Fu نے زیڈونگ سرکٹ میں بغاوت کر دی اور بہت نقصان پہنچایا۔ چیوفو کی بغاوت کو جنرل وانگ شی نے ۸۶۰ ء نے کچل دیا لیکن ڈالی حکومت کے حملے اور تیز ہو گئے انہوں نے ۸۶۱ ء میں یونگ پری فیکچر کے شہر پر قبضہ کر لیا اور ۸۶۲ء میں جیاو پری فیکچر فتح کر لیا۔ ان سب خطرات کے باوجود یی زونگ کھیل، کود، رقص و سرور کی محفلوں میں مشغول رہتا ہالانکہ اسکے اہلکاروں نے ان سب سے اسکو روکنے کی کوشش کی تاہم وہ ڈالی کے خلاف جنرلوں کو بھیجتا رہا لیکن کوئی کامیابی نہیں ملی۔

درمیانی دور

۸۵۶ء سے ۸۶۶ء کے دوران ٹانگ جنرل گاوپیان نے ڈالی حکومت کو شکست دیکر جیاو پری فیکچر پر قبضہ کر لیا۔ لیکن اسکے بعد یی زونگ نے ایک ایسا غلط قدم اٹھایا جسکا خمیازہ بہت بعد تک بھگتنا پڑا۔ ہوا یہ کہ یی زونگ نے اپنے اہلکار لی شیوانگ Li Shiwang کے مشورے پر سچوان سرکٹ کو کاٹ کر ایک اور سرکٹ بنایا جس کا نام ڈنگ بیان سرکٹ Dingbian Circuit رکھا یہ ے سرحدی پری

فیکچروں کو ملا کر بنایا گیا تھا اسکا دارالخلافہ شی پری فیکچر Xi Prefecture کو بنایا گیا لیکن یہ ایک احمقانہ فیصلہ تھا کیوں کہ شی پری فیکچر سچوان کے دارالخلافہ چینگڈو پری فیکچر سے بہت قریب تھا۔ اس سرکٹ کے بنانے کا بنیادی مقصد سرحد کا دفاع تھا۔ اسکا پہلا جدوشی لی شیوانگ کو ہی بنایا گیا۔ لیکن اس قدم سے شچوان کے جدوشی اور دیگر اہلکار بہت ناراض ہوئے اور انہوں نے ڈالی حکومت کو اکسایا کہ وہ ڈنگبیان پر حملہ کرے تا کہ وہ لی شیوانگ کو بدنام کر سکیں۔

پانگ شن کی بغاوت

۸۶۸ء میں شوسی سرکٹ Xusi Circuit کے فوجیوں نے پانگ شن کی قیادت میں بغاوت کر دی۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ شوسی سرکٹ کے گورنر کوئی یانزینگ Cui Yanzeng نے اپنے کچھ فوجی گوئی پری فیکچر پر تعینات کئے تھے تا کہ وہ ڈالی کے ممکنہ حملے کے خلاف دفاع کر سکیں۔ ان فوجیوں سے وعدہ کیا گیا تھا کہ تین سال بعد انکو گھر واپس ہونے کی اجازت دیدی جائیگی لیکن تین سال پورے ہونے کے بعد ایک سال کی مدت اور بڑھا دی گئی جس سے شوسی کی فوج میں غم و غصہ پھیل گیا اور انہوں نے پانگ شن کی قیادت میں حکومت کے خلاف بغاوت کر دی۔ وہ شوسی کی طرف واپس آئے اور انہوں نے حملہ کر کے شوسی کے دارالخلافہ شو پری فیکچر پر قبضہ کر لیا۔ اسکے بعد پانگ شن نے چاہا کہ حکومت اسکو شوسی کا جدوشی بنادے لیکن اس مطالبے کو خارج کر دیا گیا اسوجہ سے ان فوجیوں نے آسپاس کے علاقوں پر حملے شروع کر دیے لیکن ٹانگ فوج انکا کچھ نہیں کر پائی۔ یہاں تک کہ کانگ چینگ شن Kang Chengxun نے شاتو قبیلے کے سردار زویے چک شن Zhuye Chixin کی مدد سے اس بغاوت کو کچل دیا اسی

وجہ سے زویے چک شن کو لی کا سر نیم اور گو چانگ کا نیا نام دیا گیا۔ لیکن بعد میں زویے چک شن پر چانسلر لویان اور شاہی عالم وی باوچینگ نے جھوٹے الزام لگا کر اسکو جلاوطن کرا دیا۔

آخری دور

۸۶۹ء میں لی شیوانگ نے ڈالی کو اسوقت برانگیختہ کر دیا جب اس نے ڈالی کے ایک قاصد کو قتل کر دیا۔ اس لئے ڈالی کے بادشاہ چیولونگ نے ڈنگبیان پر ایک بڑا حملہ بول دیا نہ تو لی شوانگ نہ اسکا جانشین ڈوپینگ Dou Pang اسکو روک پائے۔ ڈالی فوجیں بہت جلد چینگڈو پہنچ گئیں اور اسکا گھراو کر لیا۔ یی زونگ نے سچوان کے جدو شی گاوپیان کو اسکے مقابلے کے لئے بھیجا جس نے ڈالی فوج کو شکست دی لیکن اس کی وجہ سے دونوں سرکٹ شچوان اور ڈونگبیان دنوں بری طرح تباہ ہو گئے۔

شہزادی ٹونگ چانگ کی موت

۸۷۰ء میں شہزادی ٹونگ چانگ Princess Tongchang کا انتقال ہو گیا۔ اسکی موت پر یی زونگ اتنا جنونی ہو گیا کہ اس نے ۲۰ شاہی طبیبوں اور انکے ۳۰۰ رشتے داروں کو اس لئے قتل کرا دیا کہ وہ شہزادی کو نہیں بچا پائے۔ جب چانسلر لیو زین Liu Zhan اور جنگزاو میونسی پلٹی کے میئر وین زینگ Wen Zhang نے یی زونگ کو اس حماقت سے روکنا چاہا تو دونوں کو جلاوطن کر دیا جسکی وجہ سے وین زینگ نے خودکشی کر لی۔

شہزادی کی آخری رسومات میں بے پناہ پیسہ بہایا گیا۔ چین کی مشہور تاریخ زی زی تونگجیان Zizhi Tongjian میں درج ہے کہ شہزادی کے

جنازے پر سونے چاندی سے بنی چیزیں جلائی گئیں جس کی راکھ کو لوٹنے کے لئے لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی کیوں کہ اس راکھ میں سونا چاندی تھا۔ اسکے جنازے پر کپڑے، زیورات اور کھلونے جلائے گئے اور ہر آئیٹم سے ۱۲۰ گاڑیاں لدی ہوئی تھیں۔ اسکے جنازے کی رسم کے لئے کاغز کے محافظ بنائے گئے اور انکو رنگوں اور جوہرات سے سجایا گیا اسکے پیچھے عقیدہ یہ تھا کہ یہ گارڈ مرنے کے بعد شہزادی کی حفاظت کریں گے۔ انکی چمک ۲۰ لی دور سے نظر آرہی تھی۔ یاد رہے لی لمبائی ناپنے کا قدیم چین میں ایک پیمانہ تھا۔ ایک لی تقریباً ۴۰۵ میٹر کا ہوتا ہے تقریباً آدھا کلومیٹر۔ ۱۰۰ ہو شراب اور کیک جو ۴۰، اونٹوں پر لدے تھے یہ سب چیزیں بادشاہ کے رشتے داروں اور جنازے پر کام کرنے والے اہلکاروں میں تقسیم کی گئیں۔ اس نے شہزادی کی یاد میں ایک موسیقار لی کیجی سے ایک مرثیہ لکھوایا جسکا عنوان تھا سو سال کا نوحہ Lamentation for a Hundred Years اور اس پر ایک رقص کی محفل کا بھی اہتمام کیا جس میں یہ افسردہ نظم گائی گئی اور سیکڑوں رقاص اور رقاصاوں نے اسپر رقص کیا۔ ان رقاصاوں کو شاہی خزانے کے جوہرات سے سجایا گیا اور ۸۰۰ پی لمبا ریشم کا فرش بچھایا گیا جس پر رقص ہوا۔ رقص کے بعد رقاصاوں کے اتارے ہوئے جواہرات سے وہ پورا ریشمی فرش ڈھک گیا۔

یی زونگ نے اپنے آخری دنوں میں سارے سرکاری معاملات اپنے بد عنوان چانسلر وی باوچینگ پر چھوڑ دیے تھے جو بہت طاقتور ہو گیا تھا لیکن بہت بد عنوان تھا۔

۸۷۳ء میں یی زونگ نے محل میں گوتم بدھ کے دانت کی نمائش کے لئے ایک بڑی تقریب کی جو اسکے دادا شیانزونگ کے زمانے میں بھی کی گئی تھی۔

اس لئے اسکے اہلکاروں نے اسے سمجھایا کہ وہ اسکی نمائش نہ کرے کیونکہ اسکا دادا اس دانت کی نمائیش کے بعد بہت جلد مر گیا تھا تو اس نے جواب دیا کہ اگر میں اسے ایک دفعہ دیکھ لوں اسکے بعد مر جاوں تو مجھے مرنے کا کوئی افسوس نہیں ہو گا۔ اس نمائش میں اس دانت پر بہت بڑی بڑی چیزیں شاہی خاندان نے چڑھائیں۔ یی زونگ خود اس کے سامنے آیا، اسکو سجدہ کیا اور اسکی آنکھوں سے انسو بہہ رہے تھے۔

اسی سال کے اخیر میں یی زونگ بہت بیمار ہو گیا لیکن اس نے کسی کو ولی عہد نہیں بنایا چنانچہ زنخے اہلکار لیو شنگ شینLiu Xingshen اور ہان وین یو Han Wenyueنے اسکے ۱۱ سالہ بیٹے لی یانLi Yanجو پو کا شہزادہ Prince of Pu تھا کو ولی عہد بنانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے یی زونگ کے نام سے ایک فرمان جاری کیا جس میں لی یان کو ولی عہد بنانے کا حکم تھا۔ چنانچہ دوسرے دن یی زونگ کا انتقال ہو گیا اور لی یان بادشاہ شیزونگ کے نام سے تخت نشین ہو گیا۔

بادشاہ شیزونگ Emperor Xizong

شیزونگ ٹانگ حکومت کا ۱۸واں بادشاہ تھا جو اپنے باپ یی زونگ کے بعد تخت نشین ہوا۔ وہ ۸ جون ۸۶۲ء میں پیدا ہوا اور ۲۰ اپریل ۸۸۸ء میں انتقال ہوا اسکی حکومت کا زمانہ ۱۶، اگست ۸۷۳ء سے لیکر ۲۰ اپریل ۸۸۸ء تک ہے۔ اسکا نام لی یان تھا جو بعد میں بدل کر لی شوان کر دیا گیا۔ وہ مشرقی محل میں پیدا ہوا اور یی زونگ کا پانچواں بیٹا تھا اسکی ماں رانی وانگ تھی جو پہلے باندی تھی لیکن بعد میں اسکو گوئیفی کا لقب ملا جو کسی بھی رانی کا سب سے بڑا رتبہ ہوتا تھا۔ جب وہ چار سال کا تھا تو اسکی ماں کا ۸۶۶ء میں انتقال ہو گیا اسکے بعد سے اسکی پرورش زنخے اہلکار

ٹیان لنگزی نے کی جو اسکے محل کے اصطبل کا انچارج تھا۔ اسکی تخت نشینی کے حالات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

اسکو زنخے اہلکاروں لیو شنگ شین اور ہان وین یو نے بادشاہ بنوایا تھا۔ تخت نشینی کے وقت اسکی عمر صرف ۱۱ سال تھی اس لئے اسکے بہنوئی چانسلر وی باوہینگ نے بہت دنوں تک اسکے نائب السلطنت کے طور پر کام کیا۔ تخت نشین ہونے کے بعد اسنے اپنی مرحوم ماں رانی وانگ کو بعد از مرگ رانی ڈواگر کا درجہ دیا اور زنخے اہلکار لیو شنگ شین اور ہان وینیو کو شہزادوں کا درجہ دیا۔

قحط کی تباہ کاریاں

تخت نشین ہونے کے بعد شیز ونگ نے اپنے بہنوئی اور نائب السلطنت وی باوہینگ جو اسکے باپ یی زونگ کے آخری دور میں کافی با اختیار ہو گیا تھا، اسکو شہر بدر کر دیا اور بعد میں اسکو جبری خودکشی کرادی۔ وہ زنخے اہلکار ٹیان لنگزی پر بہت بھروسہ کرتا تھا کیونکہ ٹیان نے ہی اسے پالا تھا۔ اس نے سارے معاملات ٹیان پر چھوڑ دیے تھے کہا جاتا ہے کہ ٹیان لنگزی ہی سارے فیصلے کرتا۔ اسکے شروع کے دور میں قحط کی وجہ سے ایک وبا پھیلی جو پورے ملک میں پھیل گئی۔ شاہی عالم لوشی جو بعد میں چانسلر بنا اس نے قحط کے حالات کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ ’پچھلے سال میں نے خود قحط کی تباہ کاریوں کو دیکھا۔ مغرب میں گو پری فیکچر سے لیکر عظیم سمندر (مشرقی چینی سمندر) تک موسم بہار میں گیہوں کی فصل آدھی ہوئی، اور دوسرے دھان بھی بہت کم ہوئے اور ان سے بھی زیادہ کم جاڑوں میں سبزیاں ہوئیں۔ غریب لوگ پانی کی سطح پر اگنے والے پھولوں کے بیج کو پگوڈا کے پیڑ کے پتوں کے ساتھ پکا کر کھا لیا کرتے تھے جیسے کہ وہ سبزی ہیں۔ کچھ لوگوں کا اس

سے بھی برا حال تھا۔ لوگوں اپنے بیمار رشتے داروں کو چھوڑ کر دوسرے علاقوں کی طرف چلے گئے اور وہ بیمار لوگ وہیں بھوک پیاسے مر گئے'[325]۔

لو نے شیز ونگ سے کہہ کر جو پری فیکچر قحط سے متاثر تھے انکا ٹیکس معاف کروادیا اور کہا کہ وہاں کے لوگوں کی مدد کا انتظام کرے۔ شیز ونگ نے اسکے بارے میں فرمان جاری کیا لیکن کہا جاتا ہے کہ اصل میں کوئی مدد نہیں کی گئی۔ جنوب مغرب کا علاقہ جو قحط سے متاثر نہیں تھا وہ ڈالی کے خلاف لڑائیوں میں تباہ ہو رہا تھا۔

وانگ شیانزی اور ہوانگ چاو کی بغاوت

بادشاہ شیز ونگ کے دور میں ہی وانگ شیانزی اور ہوانگ چاو کی بغاوت ہوئی جو ٹانگ حکومت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی۔ اس بغاوت نے ٹانگ حکومت کو ڈھیر کر دیا اور آخری تینوں بادشاہ اس بغاوت سے جوجھتے رہے لیکن سمبھال نہیں پائے۔ اسکی شروعات اس طرح ہوئی۔ جب قحط کی تباہی اور زیادہ بڑھی تو لوگ ٹانگ حکومت کے خلاف ہو گئے اور انہوں نے لوٹ مار شروع کر دی۔ کچھ لوگوں نے گروپ بنا کر لوٹ شروع کی۔ ان میں سے کچھ گروپ بہت بڑے بھی ہو گئے۔ چنانچہ وانگ شیانزی Wang Xianzhi اور ہوانگ چاو Huang Chao نے کچھ ہی مہینوں میں ہزاروں لوگوں کی فوج جمع کر لی۔ اسی کے ساتھ ہی ٹانگ فوج کے افسر وانگ ینگ Wang Ying نے بھی بغاوت کر دی اور جنوب مشرق سرحد پر لوٹ مار شروع کر دی۔ اسکے علاوہ ہزاروں چھوٹے چھوٹے گروپ الگ تھے۔

---

[325]https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Xizong_of_Tang retreived on 19 July 2020.

وانگ شیانزی اور ہوانگ چاو کی بغاوت کو وانگ–ہوانگ بغات بھی کہا جاتا ہے۔ وانگ–ہوانگ بغات کو روکنے کے لئے

مختلف حلقوں کے جدوشیوں کو حکم دیا کہ وہ بغاوت کے خلاف کاراوائی کریں۔ یہ سرکٹ تھے ہوانیان، زونگ وو، شوان وو، یی چینگ، ٹیان پنگ۔ لیکن اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا تو سونگ ووی Song Wei کے مشورے پر جو پنگلو سرکٹ کا جدوشی تھا ایک خصوصی فوج بنائی گئی جسکا کمانڈر سونگ وی کو ہی بنایا گیا تاکہ وہ بغاوت کو کچل سکے۔ شروع میں سونگ کو کچھ کامیابی ملی لیکن بعد میں وہ بھی وانگ کی بڑھتی ہوئی فوج کے آگے کمزور پڑنے لگا۔

۸۷٦ء میں ٹانگ چانسلر وانگ ڈو کا انتقال ہو گیا جس نے شیانزی بغاوت کو خطم کرنے کے لئے وانگ شیانزی سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تم ہتیار ڈال دوگے تو میں تمہیں فوج میں افسر بنادونگا۔ لیکن جب اسکے ساتھی ہوانگ چاو کو اسکا پتا چلا تو اس نے اسکی مخالفت کی اس لئے جنگ جاری رہی لیکن اسکے بعد سے وانگ شایزی اور ہوانگ چاواپنی اپنی فوج کو لیکر الگ الگ ہو گئے۔

مصالحت کی ایک اور کوشش تب ناکام ہو گئی جب وانگ شیانزی نے اپنے نائب شینگ جنزانگ Shang Junzhang کو شاہی اہلکار زنخے یانگ فوگوانگ Yang Fuguang کے پاس بھیجا تاکہ ہتیار ڈالنے کی شرائط طے کر سکے لیکن راستے میں اسکو سونگ وی ملا جو خصوصی فوج کا کمانڈر تھا۔ لیکن سونگ وی مصلاحت نہیں چاہتا تھا اس لئے اس نے شینگ جنزانگ کو پکڑ کر چانغان بھیج دیا اور اسکے بارے میں یہ کہا کہ اسکو لڑائی کے دوران پکڑا ہے اور اسکو قتل کر دیا جائے۔ یانگ فوگوانگ نے شیزونگ کی بہت خوشامد کی کہ اسکو بخش دے لیکن شیزونگ نے اسکو قتل کرادیا جس سے مصالحت کی امید کی آخری کرن بھی خطم

ہو گئی۔ اسی دوران باغی فوجی افسر وانگ ینگ ایک لڑائی میں مارا گیا اور اسکی بغاوت ختم ہو گئی۔

جب بادشاہ کو اصل حقیقت کا علم ہوا کہ سونگ وی گڑبڑ کر رہا ہے تو اس نے اسکو خصوصی فوج کے کمانڈر کے عہدے سے ہٹا دیا اور اسکی جگہ زینگ یوانیو Zeng Yuanyu کو بنا دیا جس نے کچھ دنوں بعد وانگ شیانزی کو ایک جنگ میں ہرا دیا اور اسکو قتل کر دیا۔ اسکے بچے کچے ساتھی پھر سے شینگ جنزانگ کے بھائی شینگ رینگ کی قیادت میں اکٹھے ہو گئے اور ہوانگ چاو سے جا ملے۔ یاد رہے شینگ جنزانگ وہی قاصد تھا جسکو شیز ونگ نے قتل کرا دیا تھا۔ ہوانگ چاو نے لڑائی جاری رکھی اور جنوب کی طرف پیش قدمی کی اور اس نے گوانگ پری فیکچر پر قبضہ کر کے کچھ وقت کے لئے اسکو اپنے مرکز کے طور پر بھی استعمال کیا۔

لی کی یونگ کی آمد

اسی دوران شاتو قبیلے کے سردار لی گوچانگ اور اسکے بیٹے لی کی یونگ نے بھی شمال میں بغاوت کر دی اور انہوں نے شانک شی Shanxi region پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں شکست دے دی گئی اور وہ دادا قبیلے Dada کی طرف بھاگ گئے جو اسوقت ین پہاڑوں Yin Mountains میں آباد تھا۔

۸۷۹ء میں ہوانگ چاو کی فوج میں ٹروپک بیماری tropic desease پھیل گئی جسکا انکو پہلے سے کوئی تجربہ نہیں تھا اس لئے انہوں نے اپنی حکمت عملی بدلنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے جنوب کے بجائے شمال کی طرف پیش قدمی شروع کی اور آج کے ہونان modern Hunan پہنچے۔ وہاں پر انکا مقابلہ ٹانگ جنرل وانگ ڈو Wang Duo کی فوج سے ہوا جو اسکے خلاف ٹانگ کی مہم کا کمانڈر تھا۔

اسنے پہلے وانگ ڈو کے نائب لی شی کی فوج کو ٹان پری فیکچر Tan Prefecture میں شکست دی، وانگ ڈو جو اسوقت جیانگلنگ میں ٹھہرا ہوا تھا وہ گھبرا گیا اور فرار ہو گیا۔ وانگ ڈو کے افسر لیو ہان ہونگ Liu Hanhong نے جیانگلنگ میں لوٹ مار کی اور اس نے بھی بغاوت کا اعلان کر دیا۔ تاہم ہوانگ چاو کی پیشقدمی کو جنگ مین Jingmen میں ٹانگ جنرل لیو جو رونگ Liu Jurong اور کاو چوانزین Cao Quanzhen نے روک دیا۔اس لئے ہوانگ چاو مشرق کی طرف فرار ہونے پر مجبور ہو گیا لیکن جیانگ شی میں اس نے اپنی فوج کو پھر سے متحد کر لیا اور پھر سے وہ شمال کی طرف پیش قدمی کرنے کو تیار ہو گیا۔

گوانگزو میں مسلمانوں کا قتلِ عام

اسی دوران ہوانگ چاو کی فوج نے ۸۷۸ سے ۸۷۹ء کے دوران گوانگزو شہر میں داخل ہوئی اور وہاں مسلمانوں کا قتلِ عام بھی کیا[326]۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے پہلے ۷۵۸ء میں کچھ عرب اور ایرانی بحری قزاقوں نے گوانگزو کے گوداموں میں لوٹ کی تھی[327] جسکا انتقام لینے کے لئے یہ کاراوائی کی گئی۔ گوانگزو میں اسوقت مسلمانوں کی بڑی آبادی تھی جو سب تجارت پیشہ اور خوشحال تھے[328] لیکن وہاں کی چینی آبادی کا یہ ذہن بن گیا تھا کہ ان غیر ملکی تاجروں نے ہمارے ملک کی

[326] Sidney Shapiro (2001), p. 60. See also Rukang Tian (1988), p. 84. Also Ray Huang (1997), p. 117. William J. Bernstein (2009), p. 86. Also Morris Rossabi (2014), pp. 227.

[327] E. Bretschneider (1871), p. 10. See also, Welsh, Frank (1974), p. 13. See also Needham, Joseph; Tsien, Tsuen-Hsuin (1985), pp. 1, 179.

[328] Jacques Gernet (1996), p. 289.

تجارت پر قبضہ کر لیا ہے اور ایک غصہ یہ بھی تھا کہ مسلمانوں کے ٹانگ حکمرانوں سے بہت قریبی تعلقات تھے اس وجہ سے بھی باغی جو کہ حکومت کے دشمن تھے وہ مسلمانوں کو بھی اپنا دشمن سمجھنے لگے۔ چنانچہ باغیوں کے سردار ٹیان شینگ گونگTian Shengong نے غیر ملکیوں کا بے دریغ قتلِ عام کیا جس میں بڑی تعداد عرب اور ایرانی[329] مسلمانوں کی تھی کچھ قلیل تعداد میں عیسائی اور پارسی بھی نشانہ بنے[330]۔ کہا جاتا ہے کہ اس میں ۱ لاکھ ۲۰ ہزار[331] سے دو لاکھ کے درمیان متمول عرب اور ایرانی تاجر مارے گئے۔ یہ چین میں مسلمانوں کے خلاف پہلا فساد تھا۔

ہوانگ چاو کا لو یانگ پر قبضہ

جب ہوانگ چاو دوبارہ شمال کی طرف چلا تو اسکا مقابلہ گاو پیانGao Pian کی فوج سے ہوا، یاد رہے کہ وانگ ڈو کے فرار کے بعد شیز ونگ نے وانگ ڈو کو برخاست کر کے اسکی جگہ گاو پیان کو مہم کا انچارج بنا دیا تھا جو ہوائینان سرکٹ کا جدو شی تھا۔ ہوانگ چاو کا پہلے مقابلہ گاو پیان کے نائب زینگ لنZhang Lin کی فوج سے ہوا، دونوں میں جنگ ہوئی پہلے زینگ لن کو کامیابی ملی لیکن بعد میں ہوانگ چاو نے زینگ لن کو شکست دی اور اسکو قتل کر دیا یہ واقعہ ۸۸۰ء کا ہے۔ زینگ لن کے مارے جانے کے بعد گاو پیان کی ہمت ٹوٹ گئی اور اس نے ہوانگ چاو کے راستے سے ہٹنے کا فیصلہ کیا۔ اب ہوانگ چاو آزاد ہو گیا اور وہ یانگزے ندی پار کر کے ٹانگ کے مرکز میں داخل ہو گیا۔ شیز ونگ نے ہڑبڑا کر مختلف سرکٹوں

---

[329]John Guy (1986), p. 7.
[330]Jacques Gernet (1996), p.289.
[331]Marshall Broomhall (1910), p. 31.

کے جدوشیوں کو حکم دیا کہ وہ کاوCao کے ساتھ دیں جوین ندی کے پاس تھا اور جسکو سب سے بڑا کمانڈر بنایا گیا تھا، تاکہ ہوانگ چاو کی پیش قدمی کو روکا جاسکے۔ لیکن ہوانگ چاونے کاو کو بھی شکست دی، اسی کے ساتھ ہی زونگ وو سرکٹ میں بھی ایک بغاوت ہوگئی جسمیں زونگ وو کا جدوشی شو نینگ Xue Neng مار اگیا۔ ٹانگ جنرل چی کیرانگ Qi Kerang جوین ندی کی حفاظت پر مامور تھا وہ بھی اپنی جگہ کو خلای چھوڑ کر بھاگ گیا جس سے ہوانگ چاو کا مشرقی دارالخلافہ لویانگ پہنچنے کا راستہ صاف ہوگیا۔ یاد رہے ہوانگ چاو کے لئے مشرقی دارالخلافہ لویانگ کے راستے میں ین ندی آخری رکاوٹ تھی وہ رکاوٹ بھی اب ختم ہوچکی تھی۔ اسلئے ہوانگ چاونے لویانگ کی طرف پیش قدمی شروع کردی اور راستے میں جتنی آبادیاں آئیں تو اس نے ان میں لوٹ مار کرنے کے بجائے ان لوگوں کو اپنی فوج میں بھرتی کرتا چلا گیا جس سے اسکی فوج کئی گنا بڑھ گئی۔ بالآخر ۲۲ دسمبر ۸۸۰ء کو لویانگ اسکے قبضے میں آگیا۔

ہوانگ چاو کا چانغان پر قبضہ اور بادشاہ کا فرار

اب شیانزونگ اور ٹیان لنگزی Tian Lingzi نے ایک نئی فوج تشکیل دی جسکا انچارج زینگ چینگ فان Zhang Chengfan کو بنایا تاکہ وہ چی کیرانگ ساتھ ملکر ٹونگ پاس کے دفاع کی حکمت عملی بناسکے۔ یادرہے ٹونگ پاس چانغان کے راستے کی آخری رکاوٹ تھی۔ اگر ہوانگ چاو اسے پار کرلیتا تو پھر اسے چانغان میں داخل ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ شیزونگ اور ٹیان چانغان سے فرار کے بھی منصوبے بنارہے تھے اور انکا ارادہ شیچوان سرکٹ فرار ہونے کا تھا جہاں ٹیان کا بھائی چین جنگشوان Chen

Jingxuan جدو شی تھا۔ یہاں تک کہ جب یہ خبر آئی کہ ہوانگ چاو نے زینگ اور چی کی فوج کو بھی ٹونگ پاس پر شکست دے دی تو شیز ونگ اپنے لوگوں کے ساتھ شچوان کے دارلخلافہ چینگڈو کی طرف فرار ہو گیا یہ واقعہ ۸۸۱ء کا ہے۔ ہوانگ چاو چانغان میں داخل ہوا اور اپنے آپکو نئ حکومت چی کا شہنشاہ Emperor of a new state of Qi قرار دیا۔ اس نے ٹانگ خاندان کے ہزاروں لوگوں اور اہلکاروں کو قتل کروا دیا لیکن اس نے ٹانگ حکومتی نظام باقی رکھا اس امید پر کہ ہو سکتا ہے بچے کچے ٹانگ اہلکار اس کے ساتھ مل جائیں۔

سقوطِ چانغان کے بعد بہت سے ٹانگ جنرلوں زینگ ٹیان Zheng Tian ، وانگ چونگرونگ Wang Chongrong ، وانگ چوچن Wang Chucun ، ٹوبا سیگونگ Tuoba Sigong ، چینگ زونگچو Cheng Zongchu ، ٹانگ ہونگفو Tang Hongfu نے آپس میں مشورہ کر کے نئ حکمت عملی بنا کر چانغان پر حملہ کیا۔ چنانچہ ۸۸۱ء کے موسم سرما میں ہوانگ چاو نے تھوڑے دن کے لئے چانغان خالی کر دیا لیکن جب اس نے دیکھا کہ ٹانگ فوجیں شہر میں سنجیدہ ہونے کے بجائے لوٹ مار کر رہی ہیں تو اسنے دوبارہ حملہ کر کے ان لوگوں کو شکست دی اور چانغان پر دوبارہ قبضہ کر لیا اور ٹانگ فوج کو بھاری نقصان پہنچایا، چینگ زونگچو اور ٹانگ ہونگفو بھی مارے گئے۔ اسکے کئ سال بعد تک ہوانگ چاو کو کوئی چانغان سے نہیں نکال پایا۔ شیز ونگ نے گاو پیان کو فوج کا کمانڈر ان چیف بنا دیا ہالنکہ گاو نے کچھ نہیں کیا۔

شیز ونگ کی چانغان واپسی

ادھر چی کیرانگ کی فوج ہوانگ چاو سے جوجھ رہی تھی لیکن اور باقی ساری

حکومت شیز ونگ کو اپنا بادشاہ تسلیم کرتی تھی اور وہ چینگڈو سے جو بھی احکامت صادر کرتا سب اسکی اطاعت کرتے۔ لیکن اب حکومت میں بھی پھوٹ شروع ہو گئی۔ ہوانیان سرکٹ جسکا جدوشی گاویپان تھا اس میں بھی اقتدار کے لئے خانہ جنگی شروع ہو گئی او اخیر میں یانگ شنگ میYang Xingmi فاتح بن کر ابھرا لیکن اس خانہ جنگی سے پورا سرکٹ تباہ ہو گیا۔

لی کی یونگ Li Keyong

اب یہاں لی کی یونگ کا ذکر کرنا ضروری ہے کیوں کہ آنے والے واقعات میں لی کی یونگ کا کردار مرکزی رہاہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ شاتو قبیلے کے سردار لی گوچانگ اور اسکے بیٹے لی کی یونگ نے بھی شمال میں بغاوت کر دی اور انہوں نے شانک شی پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں شکست دے دی گئی اور وہ دادا قبیلے کی طرف بھاگ گئے جو اسوقت ین پہاڑوں میں آباد تھا۔ لیکن جب ۸۸۱ء میں ہوانگ چاو نے چانغان پر قبضہ کر لیا تو ٹانگ فوج کے پاس کوئی قابل جنرل نہیں بچا تھا جو ہوانگ چاو کا مقابلہ کر پاتا۔ اسی دوران شاتو قبیلے کے جنرل چوزین Qu Zhen اور لی یوجن Li Youjin (یہ لی گو چینگ کا کزن تھا) ڈاٹونگ علاقے Datong گئے جہاں پہلے لی کی یونگ رہتا تھا اور شاتو قبیلے سے تقریباً ۳۰ ہزار فوج بھرتی کر لی ٹانگ حکومت کی مدد کے لئے۔ لیکن ان دونوں کے لئے اتنی بڑی فوج کو کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا اس لئے انہوں نے ٹانگ زنخے اہلکار چین جنگ سی Chen Jingsi سے درخواست کی کہ وہ بادشاہ یی زونگ سے کہیں کہ وہ لی گو چینگ Li Guochang اور لی کی یونگ Li Keyong کو معاف کر دے اور انکو فوج کی قیادت سمبھالنے کا حکم دے کہ وہ حکومت کی طرف سے لڑیں،

کیونکہ یہ باپ بیٹے بے پناہ جنگی قابلیت کے مالک تھے۔ چنانچہ بادشاہ نے قبول کر لیا اور لی یو جن Li Youjin خود دادا گیا اور لی کی یونگ کو لیکر آیا جسکے ساتھ مزید ۱۰ ہزار فوج تھی۔ چنانچہ لی کی یونگ لڑنے کے لئے ہیڈونگ سرکٹ Hedong Circuit کی طرف بڑھا اور ہیڈونگ سرکٹ کے جدوشی زینگ چونگڈانگ Zheng Congdang کو لکھا کہ وہ لی کی یونگ کی فوج کے لئے رسد کا انتظام کرے۔ لیکن زینگ چونگڈانگ کو لی کی یونگ پر شک تھا اس لئے اسکے پہنچنے سے پہلے ہی ہیڈونگ کے دار الخلافہ ٹائی یوان میونسپلٹی کے گیٹ بند کر دیے اور تھوڑی سی سپلائی کے علاوہ کچھ بھی لی کی یونگ کو دینے سے انکار کر دیا۔ لی کی یونگ نے اسکے جواب میں ٹائی یوان شہر میں لوٹ شروع کر دی۔ اس لئے زینگ چونگ ڈانگ نے زینو کے جدوشی چیبی زینگ Qibi Zhang سے مدد مانگی جس نے ٹائی ہن Tuyuhun اور توجے Tujue لوگوں کو لی کی یونگ کے خلاف لڑنے بھیج دیا۔ اس لئے لی کی یونگ شمال کی طرف جانے پر مجبور ہو گیا۔ اس نے شن اور ڈائی پری فیکچروں Xin and Dai Prefectures پر قبضہ کر کے انکو اپنا مرکز بنالیا۔

۸۸۲ء کے موسمِ بہار میں لی کی یونگ نے یو پری فیکچر پر حملہ کیا۔ چیبی زینگ جو شوانوو سرکٹ کا گورنر تھا جس میں یو پری فیکچر تھا اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ لی کی یونگ کے خلاف ڈاٹونگ اور ٹیانڈے Tiande سرکٹوں کی مدد لینے کی اجازت دے۔ یاد رہے چیبی زاینگ وہی ہے جس نے زینگ کی مدد کی تھی لی کی یونگ کے خلاف۔ چنانچہ بادشاہ شیزونگ نے زینگ کو حکم دیا کہ وہ چیبی زینگ کی مدد کرے۔ اسی دوران ہی لیان ڈوHelian Duo اور لی کیجو Li Keju نے بھی لی کی یونگ سے جنگ کی لیکن اسکو ہرا نہیں پائے،

اس لئے لی کی یونگ نے ہیڈونگ میں لوٹمار جاری رکھی۔ بادشاہ نے وانگ چوچن Wang Chucun کو لکھا جو شی وو سرکٹ کا جدوشی تھا کہ وہ لی کی یونگ کو لکھے کہ بادشاہ تمہاری کاراوائیوں سے ناراض ہے اور تم فوراً سب کچھ چھوڑ کر شوپری فیکچر واپس ہو جاو۔

ابھی تک ٹانگ فوجیں ہوانگ چاو کو چانغان سے نہیں نکال پائی تھیں اس لئے یانگ فوگوانگ جو ہیزونگ کے علاقے میں فوج کا نگراں زنخہ تھا اس نے ہیزونگ کے جدوشی وانگ چونگرونگ کو مشورہ دیا کہ ایک دفعہ لی کی یونگ کو اور دعوت دی جائے کہ وہ ہوانگ چاو کو چانغان سے نکالنے میں ٹانگ فوج کا ساتھ دے۔ چنانچہ وانگ ڈوجو ٹانگ فوج کا سب سے بڑا کمانڈر تھا اور پہلے چانسلر بھی رہ چکا تھا اس نے لی کی یونگ اور زینگ کونگ ڈینگ کو خطوط لکھے۔ لی کی یونگ کو تو یہ لکھا کہ وہ آکر ٹانگ فوج کا ساتھ دے اور زینگ کو لکھا کہ وہ لی کی یونگ کو ہیڈونگ سرکٹ سے بحفاظت گزرنے کا راستہ دے۔ چنانچہ لی کی یونگ ۸۸۲ ءمیں آگیا اسکو یان میں سرکٹ Yanmen Circuit کا جدوشی بنا دیا گیا جو آج کا شمال مشرقی شانک شی کا علاقہ ہے۔ جب لی کی یونگ ہیزونگ سرکٹ پہنچا اور اس نے پیلی ندی پار کرنی چاہی کہ ہوانگ چاو کے علاقے میں پہنچ سکے تو ہوانگ چاو نے اسے دوست بنانے کی کوشش کی۔ دوستی کرنے کے لئے اس نے بہت سے تحفے اور چنلنگ پہاڑوں Qinling Mountains کے مندر کے بھکشوؤں کو بھیجا تاکہ انکو لی کی یونگ اپنے بھائی کے انتقام میں قتل کر دے۔ یاد رہے کہ ان بھکشوں نے لی کی یونگ کے بھائی لی کیرانگ Li Kerang کو قتل کر دیا تھا۔ یہ سب چیزیں تحفے، بھکشو اور ایک تصدیق نامہ، ہوانگ چاو نے لی کیرانگ کے نوکر ہن جنٹونگ Hun Jintong کے ہاتھ بھیجیں جو ہوانگ چاو کی اطاعت قبول کر

چکا تھا۔ لی کی یونگ نے بھکشوؤں کو تو قتل کر دیا لیکن اسکا تصدیق نامہ پھاڑ دیا اور اسکے تحفے اپنے فوجیوں میں تقسیم کر دیے۔ اس نے ہوانگ چاو کی طرف پیش قدمی جاری رکھی یہاں تک کہ وہ ۸۸۳ء میں ٹونگ پاس پر پہنچ گیا۔ اسنے راستے میں پہلے ہوانگ چاو کے بھائی ہوانگ کوئی کو شکست دی اسکے بعد اس نے دوسرے سرکٹوں سے آئی ہوئی فوجوں کو اپنے ساتھ لیا۔ یہ سرکٹ تھے ہیزونگ، یی وو اور زونگ وو اسکے بعد اس نے ہوانگ چاو کے سب سے بڑے جنرل شینگ رینگ Shang Rang کو شکست دی اور ۸۸۳ء کی گرمیوں میں اس نے ہوانگ چاو کو شکست دی۔ ہوانگ مشرق کی طرف فرار ہو گیا۔ بادشاہ نے اسکے کارناموں کی وجہ سے اسے اعزازی چانسلر کا درجہ دے دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسوقت لی کی یونگ کی عمر صرف ۲۶ سال کی تھی لیکن اسکے کارنامے سب جنرلوں سے زیادہ تھے۔ اسکی ایک آنکھ دوسری سے چھوٹی تھی اس لئے اسے ایک آنکھ والا ڈریگن کہا جاتا تھا[332]۔

چانغان فتح کرنے کے بعد لی کی یونگ یان مین چلا گیا لیکن کچھ دنوں بعد ہی اسے زینگ کونگڈینگ کی جگہ ہیڈونگ کا جدوشی بنا دیا گیا۔ اسکو معلوم چلا کہ ہیڈونگ کے لوگ اس سے خوف زدہ ہیں اس نے پورے ہیڈونگ میں یہ کہلوا دیا کہ ماضی کی فکر نہ کریں، جو کچھ آپنے کیا اسکی کی کوئی فکر نہ کریں۔ لی کی یونگ کے باپ لی گوچینگ کو یان مین کا جدوشی بنا دیا گیا لیکن اسکا نام بدل کر ڈائی بی سرکٹ Daibei Circuit کر دیا گیا۔ لی کی یونگ نے اپنے سرکٹ کے رقبے کو بڑھانے کے لئے آس پاس کے سرکٹوں پر حملے شروع کر دیے اس لئے زویی سرکٹ جسکا

[332]https://en.wikipedia.org/wiki/Li_Keyong retreived on 07 April 2020

دار الخلافہ لوپری فیکچر تھا اسکے جدوشی مینگ فینگلی نے ۸۸۳ء میں اپنا دارالخلافہ بدل کر شنگ پری فیکچر Xing Prefecture کر دیا جو ہیڈ ونگ سے دور تھا۔ لیکن لوپری فیکچر کے لوگ مینگ فینگلی سے ناراض ہو گئے، دوسری طرف زاویہ میں جو زنخہ نگراں افسر چی شین ہوئیQi Shenhui تھا اس نے خفیہ طور پر لی کی یونگ سے مدد طلب کی۔ چنانچہ لی کی یونگ نے اپنے کزن لی کیشوLi Kexiu کو بھیجا جس نے لوپری فیکچر پر قبضہ کر لیا اسکے کئی سال بعد تک لی کی یونگ آس پاس کے پری فیکچروں پر حملے کر کے انکو اپنی حکومت میں ملاتا رہا جس سے کافی جانی ومالی نقصان ہوا۔

زو قوانزونگ سے دشمنی

ہوانگ چاوہالانکہ چانغان سے چلا گیا تھا لیکن اب بھی اسکے پاس کافی بڑی فوج تھی اور آسپاس کے جدوشی اس سے ڈر رہے تھے چنانچہ تین سرکٹوں کے جدوشی جو پیلی ندی کے جنوب میں تھے انہوں نے لی کی یونگ سے مدد طلب کی۔ یہ تھے زونگ وو Zhongwu کا جدوشی زو جیZhou Ji ، گانہوا Ganhua Circuit کا جدوشی شی پوShi Pu اور شوان ووXuanwu Circuit کا جدوشی زو قوانزونگ Zhu Quanzhong جسکو زو وین بھی کہا جاتا تھا آگے چل کر اسی نے ٹانگ حکوت کو خطم کیا اور ٹانگ کے آخری بادشاہ ای کو تخت سے بے دخل کر کے خود تخت نشین ہو گیا اور تائزو کا لقب اختیار کیا اور اپنی نئی حکومت کا نام لیانگ حکومت رکھا جسکو آخری لیانگ یہ بعد کی لیانگ Later Liang کہا گیا۔

لی کی یونگ ۵۰ ہزار کا لشکر لیکر جنوب کی طرف چلا پیلی ندی پار کی اسکے

بعد اس نے ہیز ونگ کے جدو شی زوگے شوانگ Zhuge Shuang سے راستہ دینے کا مطالبہ کیا تو اس نے انکار کر دیا تو اسکو گھوم کر جانا پڑا۔ بالآخر وہ انکے پاس پہنچ گیا اور چار سر کٹوں کے جدو شی کے ساتھ ملکر حکمت عملی بنائی یہ سر کٹ تھے زونگ وو، گانہوا، شوان وو اور ٹائینگ۔ اسکے بعد وہ چین پری فیکچر کی طرف گیا جسکے پریفیکٹ زاوچو Zhao Chou کا ہوانگ چاو نے تقریباً ۳۰۰ دنوں سے گھراو کرر کھا تھا۔ چنانچہ ۸۸۴ء کی گرمیوں میں اس نے شینگ کو شکست دی اسکے بعد ہوانگ چاو کے بھائی ہوانگ سی یی Huang Siye کو اور اسکے بعد ہوانگ چاو کو الگ الگ لڑائیوں میں شکست دی اسلئے ہوانگ چاو چین پری فیکچر کو چھوڑ کر بھاگ گیا۔

زوقوانزونگ کالی کی یونگ کے ساتھ دھوکہ

ہوانگ چاو اسکے بعد شوانو وکے دارالخلافہ بیان پری فیکچر Bian Prefecture پہنچا اور اسکا گھراو کر لیا، زوقوانزونگ Zhu Quanzhong نے لی کی یونگ سے فوری طور پر مدد مانگی، لی کی یونگ فوراً بیان پری فیکچر پہنچا اور قریب تھا کہ وہ پیلی ندی کے وانگ مین پل Wangman Crossing پر ہوانگ چاو کو پکڑ لیتا لیکن وہ بچ نکلا تاہم ہوانگ چاو کی فوج کو بہت زبردست شکست ہوئی۔ ہوانگ چاو کے کمانڈر شینگ نے شی پو کے آگے ہتیار ڈال دیے اور ہوانگ کے دوسرے جنرلوں نے زوقوانزونگ کے آگے۔ لی کی یونگ نے بھاگتے ہوئے ہوانگ چاو کا پیچھا بھی کیا لیکن وہ مشرق کی طرف فرار ہو گیا۔ پیچھا کرنے کے دوران ہوانگ چاو کا سب سے چھوٹا بیٹالی کی یونگ کے ہاتھ لگ گیا لیکن بھاگنے کے دوران لی کی یونگ کی فوج پیچھے چھوٹنے لگی اس لئے وہ واپس بیان پری فیکچر لوٹ آیا۔ جب لی کی یونگ بیان

پری فیکچر پہنچا جو زو قوانزونگ کے زیر حکومت تھا تو لی کی یونگ نے شہر سے باہر کیمپ لگایا لیکن زو قوانزونگ نے اسکو دعوت دی کہ آپ شہر کے اندر ہی مہمانوں کے پویلین guest pavilion میں قیام کریں اور اسکی بہت بڑی دعوت کی۔ دعوت کے بعد لی کی یونگ نے شراب پی اور شراب کے نشے میں زو قوانزونگ کو برا بھلا کہا جس سے وہ ناراض ہو گیا۔ اس لئیے زو اور اسکے افسروں نے لی کی یونگ پر حملے کا منصوبہ بنالیا۔ چنانچہ زو نے اس کی کوٹھی کا گھراو کر کے اسپر حملہ کر دیا۔ لی کی یونگ شراب کے نشے میں اتنا غرق تھا کہ اسکے افسروں نے اسے اٹھایا کہ اپنا دفاع کر سکے لیکن وہ بہت دیر بعد اٹھا اس لڑائی میں اسکے تقریباً ۳۰۰ سپاہی مارے گئے جن میں جنرل شی جنگ سی اور زنخہ چین جنگ سی بھی شامل تھے۔

اس سے پہلے کہ لی کی یونگ شہر سے باہر اپنے کیمپ میں پہنچتا ایک گارڈ پہلے ہی پہنچ گیا اور اسنے لی کی یونگ کی بیوی کو حملے کی خبر دی۔ اس نے اس وجہ سے کہ کہیں لی کی یونگ کی ہار کی خبر اسکے کیمپ میں نہ پھیل جائے اسکو قتل کرادیا اور واپس ہونے کی تیاری شروع کر دی۔ لی کی یونگ جب کیمپ میں پہنچا تو اس نے بیان پر حملے کی تیاری شروع کر دی لیکن اسکی بیوی نے یہ کہتے ہوئے اسے روک لیا کہ بادشاہ اس لڑائی کے بارے میں فیصلہ نہیں کر پائیگا کہ کون صحیح تھا کون غلط۔ چنانچہ لی کی یونگ نے زو قوانزونگ کو خط لکھا جس میں زو کو برا بھلا کہا اور حملے کی مزمت کی۔ زو نے واپس خط لکھ کر معافی مانگی اور اپنے افسر یانگ کو اسکا زمہ دار ٹھہرایا، حالانکہ یانگ خود اس لڑائی میں مارا گیا تھا۔ اسکے بعد لی کی یونگ اور زو قوانزونگ کے بیچ دشمنی پیدا ہو گئی جو تقریباً اگلے ۴۰ سال تک چلی۔ یاد رہے کہ زو قوانزونگ نے ٹانگ حکومت کے بعد لیانگ حکومت کی بنیا درکھی جسکو بعد کی لیانگ Later Liang کہا جاتا ہے اور لی کی یونگ کے بیٹے لی چنشو نے دوبارہ

ٹانگ حکومت کو قائم کیا جسکو بعد کی ٹانگ Later Tang کہا جاتا ہے۔

اسکے بعد لی کی یونگ نے زاو چاو سے رسد بھیجنے کا مطابہ کیا لیکن زاو نے اپنے پاس رسد کی کمی کا بہانہ بنا کر منع کر دیا۔ یاد رہے یہ زاو چاو وہی ہے جو ۳۰۰ دن تک ہوانگ چاو کے گھیرے میں رہا تھا اور لی کی یونگ نے اسکو بچانے کے لئے ہوانگ چاو کو شکست دی تھی۔ اس لئے لی کی یونگ واپس ہیڈونگ آ گیا۔ اسکے بعد لی کی یونگ نے دوبارہ اپنی فوج منظم کی اور بادشاہ کو خط لکھا جس میں زو قوانزونگ پر سخت الزامات لگائے، اسکی مذمت کی اور زو قوانزونگ پر حملے کی اجازت چاہی۔ لیکن بادشاہ نے اسکو مناسب نہیں سمجھا کہ اسکے دو جدوشی ایسے نازک وقت میں آپس میں لڑیں اس لئے اس نے یانگ فوگوانگ کو بھیجا جو یانگ فوگونگ کا بھائی تھا کہ وہ لی کی یونگ کو جا کر ٹھنڈا کرے۔ چنانچہ لی کی یونگ نے لڑائی کا ارادہ ترک کر دیا۔ بادشاہ نے اسکو خوش کرنے کے لئے حکم دیا کہ وہ لن پری فیکچر کو بھی ہیڈونگ میں ملا لے اور زاویی پری فیکچر کے دو ٹکڑے کر دیے ایک کا جدوشی لی کیشیو کو بنا دیا اور دوسرے کا مینگ فینگلی تھا ہی جو ٹائی ہانگ پہاڑ کے مشرق کے پری فیکچروں کا جدوشی تھا۔ شیانزونگ نے لی کی یونگ کو لونگ شی کے شہزادے کا لقب دیا اور ڈاٹونگ سرکٹ کو بھی لی کی یونگ کے ہیڈونگ سرکٹ میں ملانے کا حکم دیا۔

ادھر لی کیجو، لولونگ کا جدوشی اور وانرونگ، چینگڈے کا جدوشی دونوں لی کی یونگ کی طاقت سے ڈر رہے تھے کیونکہ اسکا اتحاد وانگ چوچن سے ہو گیا تھا جو یی وو کا جدوشی تھا اور وانگ چوچن نے اپنے بھتیجے وانگ یی Wang Ye کی شادی لی کی یونگ کی بیٹی سے کر دی تھی۔ چنانچہ ۸۸۵ء کی بہار میں لی کیجو اور وانرونگ نے وانگ چوچن کے یی وو سرکٹ پر حملے کا منصوبہ بنایا اور ہیلان ڈو کو

آمادہ کیا کی وہ لی کی یونگ پر حملہ کرے تا کہ لی کی یونگ، وانگ چو چن کی مدد کو نہ آ سکے۔ لیکن لی کیو ینگ نے کانگ جنلی Kang Junli کو وانگ چو چن کی مدد کے لئے بھیجا اور اسکے بعد خود مدد کو گیا۔ اسنے چینگڈے کی فوجوں کو وو.جی کے مقام پر شکست دی اور انکو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ لولونگ کی فوج نے پہلے یی پری فیکچر پر قبضہ کیا لیکن جب وانگ چو چن نے جوابی حملہ کیا تو لی کیجو کو شکست ہوئی اور اسکے افسر لی قوانزونگ Li Quanzhong کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ لی قوانزونگ کو لی کیجو سے سزا کا خوف ہوا تو وہ اسکے خلاف ہو گیا اور لولونگ کے یو پری فیکچر پر قبضہ کر لیا جو لولونگ کا دارالخلافہ تھا اور لی کی جو کو جبراً خودکشی کرا دی۔

بادشاہ لی یُن Emperor Li Yun

ابھی لی کی یونگ اور وانگ چو چن چینگڈے اور لولونگ کے خلاف لڑائی سے واپس ہی آئے تھے کہ چانغان میں ایک نیا بحران شروع ہو گیا۔ ہوا یہ کہ زنخہ ٹیان لنگزی Tian Lingzi نے سارے اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے تھے وہ شینس فوج کا افسرِ اعلیٰ بھی تھا، بادشاہ اسکے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن کر رہ گیا تھا۔ ۸۸۵ ء کے اوئل میں ٹیان لنگزی اور وانگ کونگرونگ Wang Chongrong جو ہیزونگ سرکٹ کا جدوشی تھا انکے درمیان نمک کی کانوں پر تنازع ہو گیا۔ یہ کانیں ہوگو سرکٹ کے جو.جی شہر Jie County کے ان یی کے تالاب Anyi پر تھیں۔ ٹیان کا بادشاہ سے مطالبہ تھا کہ نمک کی کانیں جو ہوگو سرکٹ میں تھیں اور ہوانگ چاو کے حملے سے پہلے مرکزی ٹانگ حکومت کے زیر حکومت تھیں اسے واپس دی جائیں تا کہ وہ اسکی آمدنی میں سے شینس فوج کی تنخواہیں دے

سکے کیونکہ چانغان کی تباہی کے بعد حکومتی خزانہ خالی ہو چکا تھا اور اب حکومت کے پاس فوج کو تنخواہیں دینے کے بھی پیسے نہیں تھے۔ لیکن وانگ کونگ رونگ وہ ٹیان کو دینے کو تیار نہیں تھا کیوں کہ اسی کے سرکٹ میں وہ نمک کی کانیں تھیں اور وانگ کو بھی پیسوں کی ضرورت تھی۔ تنازع اسوقت اور شدید ہو گیا جب ٹیان نے اپنے بھتیجے ٹیان کوانگ یو Tian Kuangyou کو وانگ کے پاس بھیجا تا کہ صلح کی کوئی صورت نکلے لیکن کوانگ یو حد سے زیادہ جزباتی تھا اور اس نے وانگ کو اور زیادہ غصہ دلا دیا۔ وانگ کونگرونگ نے دونوں چچا بھتیجوں کو سرِ عام بہت برا بھلا کہا۔ کوانگ یو جب چانغان واپس ہوا تو اس نے اپنے چچا کو اور بھڑکایا اور وانگ پر حملہ کرنے کا مشورہ دیا۔

چنانچہ ٹیان نے بادشاہ کے نام سے بہت سے فرمان جاری کئے اور کئی جدوشی گورنروں کے ایک سرکٹ میں سے دوسرے سرکٹ میں ٹرانسفر کر دیے جیسے وانگ کونگرونگ کو ٹائی ننگ سرکٹ بھیج دیا، وانگ چو چن کو ہیزونگ ، چی کیرانگ جو ٹائی ننگ کا تھا اسکو یی وو۔ ایک فرمان لی کی یونگ کے نام بھی تھا جس میں اسکو حکم دیا تھا کہ وہ وانگ چو چن کو ہیزونگ بھیجے۔ لیکن وانگ چو چن کا کہنا تھا کہ وانگ کونگرونگ کو ہیزونگ سے نہیں ہٹایا جانا چاہیے کیونکہ ہوانگ چاو کے خلاف لڑائی میں اس نے بڑے کارنامے انجام دیے تھے۔ دوسرے یہ کہ وانگ چو چن خود بھی یی وی سے جانا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ وہ ابھی ابھی لڑائی سے واپس آیا تھا اور اپنے سرکٹ میں امن بحالی کے لئے کام کر رہا تھا۔ لیکن ٹیان لنگزی شاہی فوج کے ساتھ وانگ کونگرونگ پر حملے کے لئے تیار ہو چکا تھا اس میں اس نے اپنے ساتھ جنگنان کے جدوشی زومی اور فینگ شیانگ سرکٹ کے جدوشی لی چانگفو کو بھی ملا لیا تھا۔ وانگ کونگرونگ نے لی کی یونگ سے مدد مانگی، لیکن لی کی

یونگ نے کہلا بھیجا کہ وہ زو قوانزونگ کے خلاف لڑائی کی تیاری کر رہا ہے پہلے زو کو شکست دیگا پھر وانگ کو نگرونگ کی مدد کو آئیگا۔ لیکن وانگ نے کہا کہ جب تک وہ آئیگا، وقت نکل چکا ہو گا اس لئے پہلے وہ وانگ کی مدد کرے اسکے بعد زو قوانزونگ پر حملہ کرے۔ چنانچہ لی کی یونگ نے بادشاہ کو خط لکھ کر زومی اور لی چانگفو کی مزمت کی جو ٹیان لنگزی کا ساتھ دے رہے تھے۔ لیکن ٹیان لڑائی کی تیاری کر چکا تھا اس لئے وہ حملے کے ارادے دے چل دیا۔ لی کی یونگ بھی اپنی فوج لیکر جنوب کی طرف چلا اور وانگ کونگرونگ سے جا ملا۔ ۸۸۶ء میں دونوں میں لڑائی ہوئی جس میں لی کی یونگ نے ٹیان کی فوج کو ہرا دیا، اسکے بعد لی کی یونگ چانغان کی طرف بڑھا، ٹیانگ لنگزی بادشاہ کو لیکر پہلے فینگشیانFengxiang بھاگا پھر شنگیوانXingyuan۔ زومیZhu Mei اور لی چانگفوLi Changfu ، ٹیان کا ساتھ دینے پر پستائے اور انہوں نے لی کی یونگ کا ساتھ دینے کا ارادہ کر لیا۔ چنانچہ دونوں لی کی یونگ کی فوج میں شامل ہو گئے اور ٹیان لنگزی کے دشمن بن گئے۔ ٹیان نے مجبور ہو کر استعفیٰ دے دیا اور چینگڈو بھاگ گیا جہاں اسکا بھائی چین جنگشوان جدوشی تھا۔ زومی ایک قدم اور آگے گیا اور اسنے بادشاہ شیزونگ کے ایک دور کے رشتے دار لی ینLi Yun جو شیانگ کا شہزادہ Prince of Xiang تھا کو نیا بادشاہ بنانے کی پیشکش کر دی، لیکن اب تک لی کی یونگ ہیڈونگ واپس ہو چکا تھا۔ چنانچہ لی یُن کو تخت نشین کرا دیا گیا اور شیزونگ کو رٹائرڈ بادشاہ کا لقب دے دیا گیا۔

شروع میں لی یُن کی بہت سے لوگوں نے اطاعت کی جیسے ہوائینان کا جدوشی گاو پیان۔ لیکن زومی لی کی یونگ کا ساتھ چاہتا تھا کہ وہ بھی لی یُن کی اطاعت قبول کر لے۔ چنانچہ زومی نے لی کی یونگ کو خط لکھ کر مطابہ کی کہ وہ نئے بادشاہ کو تسلیم

کرے لیکن لی کی یونگ کے مشیر گائی یو Gai Yu نے اسکو متوجہ کیا کہ اگر وہ لی یُن کو بادشاہ تسلیم کر لیگا تو بعد کے لوگ بادشاہ شیز ونگ کو چانغان سے بھگانے کا زمہ دار لی کی یونگ کو مانیں گے۔ لی نے یہ بات مان لی اور اس نے سرِ عام بادشاہ شیز ونگ سے وفاداری کا اعلان کیا۔ جب اسکی خبر شنگوان پہنچی جہاں شیز ونگ ٹھہرا ہوا تھا تو شیز ونگ اور اسکے اہلکاروں نے اطمینان کی سانس لی کیونکہ وہ سمجھ رہے تھے کہ لی کی یونگ بھی لی یُن کو بادشاہ مان لیگا۔ جب زو می کے ماتحت افسر وانگ شنگ یو نے دیکھا کہ زو می شیز ونگ پر حملہ کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے تو چانغان لوٹ گیا اور زو می کو قتل کر دیا۔ اسکے بعد لی ین ،وانگ کونگ رونگ Wang Chongrong کے پاس بھاگ گیا جس نے لی یُن کو قتل کر دیا، اس طرح شیز ونگ کے چانغان واپس آنے کا راستہ صاف ہو گیا۔ اسی کے ساتھ ہی ٹانگ جنرل لی ماوزین نے لی چانگفو کو شکست دی اور فینگ شیان پر قبضہ کر لیا اسکے بعد شیز ونگ ۸۸۸ء میں چانغان واپس آ گیا[333]۔

بادشاہ زاوزونگ Emperor Zhaozong

جب ٹیان لنگزی بادشاہ کو چھوڑ کر چینگڈو بھاگ گیا تو اسکی جگہ یانگ فوگونگ کا تقرر کیا گیا۔ یانگ فوگونگ کی لی کی یونگ اور وانگ کونگ رونگ سے دوستی تھی اس لئے اس نے ان دونوں کو بادشاہ کی اطاعت قبول کرنے پر آمادہ کیا حالانکہ لی یُن کو بادشاہ ماننے سے انکار کر کے وہ پہلے ہی اطاعت قبول کر چکے تھے۔ چانغان آنے کے کچھ دنوں بعد شی زونگ کی طبیعت خراب ہو گئی اور ۸۸۸ء میں شیز ونگ

[333]https://en.wikipedia.org/wiki/Li_Keyong retreived on 08 April 2020.

کا انتقال ہو گیا اور وانگ فو گونگ نے اسکے بھائی لی جی Li Jie جو شو کا شہزادہ تھا اور جسکا نام بدل کر اب لی من Li Min اسکے بعد لی یی Li Ye ہو گیا تھا اسکو زاوزونگ Emperor Zhaozong کے لقب سے تخت نشین کرادیا۔ بادشاہ زاوزونگ ٹانگ حکومت کا ۱۹ واں بادشاہ تھا۔ وہ ۳۱ مارچ ۸۶۷ء کو چانغان کے مشرقی محل میں پیدا ہوا اور ۲۱ سال کی عمر میں بادشاہ بنا، اسکی حکومت کا زمانہ ۲۰ اپریل ۸۸۸ء سے ا دسمبر ۹۰۰ء تک ہے۔ اسی دن اسکا قتل ہوا۔ زاو زونگ، بادشاہ یی زونگ اور رانی گونگ شیان Empress Gongxian کا بیٹا تھا۔ رانی گونگشیان کا پہلا نام رانی وانگ تھا جو پہلے یی زونگ کی باندی تھی۔ لی جی کی پیدائش کے ساتھ ہی رانی وانگ کا انتقال ہو گیا اس لئے اسکو شیزونگ کی ماں دوسری رانی وانگ نے پالا تھا۔

اسکے دور میں ٹانگ حکومت زوال پزیر تھی اور بغاوتوں اور سورشوں کا بازار گرم تھا۔ اس نے ٹانگ کو سمبھالنے کی آخری کوشش کی لیکن ناکام رہا، بالآخر زو قوانزونگ نے اسے قتل کر دیا اور اسکے ۱۳ سالہ بیٹے بادشاہ ای کو تخت نشین کرادیا لیکن بعد میں اسے بھی تخت سے اتار کر خود تخت نشین ہو گیا اور نئی حکومت کی بنیاد رکھی جسے بعد کی لیانگ کہا جاتا ہے۔ زاوزونگ نے ۱۶ سال حکومت کی اور ۳۷ سال کی عمر میں قتل ہوا اور ہیلنگ Heling میں دفن ہوا۔

تفصیلی حالات

۸۷۲ء میں بادشاہ یی زونگ نے اسے شو کے شہزادے کا لقب دیا اور اسکو لولونگ کا نگراں بنادیا جو اسوقت لی کیجو کے زیر حکومت تھا۔ جب بادشاہ شیزونگ ۸۸۰ء میں چانغان سے بھاگا تھا تو زاوزونگ بھی اسکے ساتھ تھا اسوقت اسکی عمر ۱۳ سال

تھی۔ بھاگنے کے دوران وہ تھک گیا تو اس نے زنخے ٹیان لنگزی سے ایک گھوڑا مانگا لیکن ٹیان نے انکار کر دیا اور اسکے نوکر کے ایک کوڑا مار جسکی وجہ سے وہ ٹیان سے نفرت کرنے لگا تھا۔ ۸۸۸ ء میں جب شیز ونگ بیمار ہو گیا تو زاو زونگ کے بڑے بھائی لی باو کو لوگ بادشاہ بنانا چاہتے تھے کیوں کہ وہ بڑا بھی تھا اور ہوشیار بھی لیکن یانگ فو گونگ ، لی جی (زاو زونگ) کو بادشاہ بنانا چاہتا تھا چنانچہ اسنے بادشاہ شی زونگ کی طرف سے ایک فرمان جاری کیا جس میں لی جی کو ولی عہد بنایا گیا تھا اور اسکا نام بدل کر لی می کر دیا اور شیز ونگ کے مرنے کے بعد اس نے لی می کو زاو زونگ کے لقب سے تخت نشین کرا دیا۔ سوگ کے وقفے کے دوران چانسلر وی زاوڈوWei Zhaodu نے اسکے نائب السلطنت کے فرائض انجام دیے۔ بادشاہ بننے کے بعد اسنے اپنا نام مزید بدل کر لی یی کر لیا۔

اب ہم لی کی یونگ کی طرف واپس لوٹتے ہیں۔ بادشاہ زاو زونگ نے لی کی یونگ کو شی زونگ کا لقب دیا جو ایک اعزازی چانسلر کا لقب تھا۔

لی کی یونگ اور چین جنگ شوان کے خلاف مہم

جب زاو زونگ تخت نشین ہو تو لوگوں کو بہت امیدیں تھیں کہ وہ گرتی ہوئی ٹانگ حکومت کو سمبھال لیگا۔ سب سے پہلے وانگ جیان اور گو یان لانگ نے عرضی دی کہ ٹیان لنگزی کے بھائی چینگ جنگشوان کو شیچوان سرکٹ کے جدوشی کے عہدے سے ہٹایا جائے۔ اصل میں وانگ جیان، گو یانلانگ کا دوست تھا جو برابر کے ڈونگ چوان سرکٹ کا جدوشی تھا وہ چین جنگشوان کو شکست دیکر خود شیچوان سرکٹ کو اپنے زیر حکومت لینا چاہ رہا تھا اس لئے اس نے وانگ جیان کو اکسایا کہ وہ بادشاہ سے کہہ کر چینگ جنگشوان کو شیچوان کے جدوشی عہدے سے ہٹوا دے،

یہ اس لئے بھی آسان تھا کیوں کہ بادشاہ زاوزونگ چین کے بھائی ٹیان لنگزی سے دشمنی رکھتا تھا۔ مزید یہ کہ بادشاہ نے کئی فرمان چین جنگشوان کو بھیجے تھے کہ وہ ٹیان لنگزی کو شہر بدر کر دے لیکن اس نے اب تک عمل نہیں کیا تھا۔ اس لئے زاوزونگ نے چین جنگشوان کو فرمان لکھا کہ تم فوراً چانغان آجاو اور وی زاوڈو کو اسکی جگہ شیجو ان کا جدوشی بنا دیا۔ لیکن چین نے اسکی بات ماننے سے انکار کر دیا اس لئے زاوزونگ نے چین کے خلاف مہم کا اعلان کر دیا اور وی زاوڈو کو اس مہم کا سربراہ بنا دیا اور اسکی مدد کے لئے وانگ جیان، گویانلانگ، یانگ فوگونگ کا منہ بولا بیٹا یانگ شولیانگ جو مغرب شانان کا جدوشی تھا ان سب کو لگا دیا۔

ابھی چین جنگشوان کے خلاف جنگ کا آغاز ہی ہوا تھا کہ ایک دوسرے بحران نے سر اٹھایا۔ چنگ زونگ قوان جو گینگو سرکٹ کا جدوشی تھا اس نے ۸۸۵ء میں کائی پری فیکچر جو فینگو کا دار الخلافہ تھا اس میں اپنی بادشاہت کا اعلان کر دیا اور دوسرے آسپاس کے سرکٹوں پر قبضہ کرنے کے لئے اپنی فوج بھیج دی۔ ۸۸۸ء تک اسکی طاقت خطم ہو گئی کیوں کہ شوانوو کے جدوشی زو قوانزونگ نے اسکو کئی بار شکست دی بالآخر ۸۸۸ء کے اخیر میں اسکے فوجی افسر شین کونگ نے اسکے خلاف فوجی بغاوت کر کے اسکو قید کر لیا اور اسکو زو قوانزونگ کے پاس بھیج دیا، زو نے اسکو چانغان بھیج دیا جہاں اسے سزائے موت دیدی گئی۔

ہالانکہ یانگ فوگونگ نے ہی زاوزونگ کو تخت نشین کرایا تھا لیکن ۸۸۹ء تک ان دونوں میں بھی ان بن شروع ہو گئی۔ اسکا پتہ تب چلا جب ایک دفعہ لوگوں کے سامنے کونگ وی اور یانگ فوگونگ میں خوب تکرار ہوئی، کونگ کا الزام تھا کہ وانگ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، لیکن اسکے بعد اس سے متعلق کوئی خبر

منظر عام پر نہیں آئی۔ تاہم کچھ دنوں بعد کونگ وی کے ایک اہم منصب زانگ جن نے زاوزونگ کو مشورہ دیا کہ بادشاہ کی ایک الگ شاہی فوج ہونی چاہیے تاکہ وہ شینس فوج اور دیگر جنگی سرداروں کو کنٹرول کرسکے زاوزونگ کو یہ بات پسند آئی اور اس نے اپنی فوج بھرتی کرنی شروع کر دی چنانچہ ۸۹۰ء کی بہار تک شاہی فوج میں تقریباً ایک لاکھ لوگ بھرتی ہو چکے تھے۔ اب کونگ وی اور زانگ جن نے سوچا کہ اس فوج کی جانچ کی جائے تاکہ اسکی طاقت دیکھ کر لوگ بادشاہ کا رعب مانیں۔ چنانچہ زانگ جن نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ لی کی یونگ کے خلاف مہم میں اس فوج کا استعمال ہونا چاہیے جو ہیڈونگ کا جدوشی تھا۔ اسکی تائید ان لوگوں نے بھی کی جو لی کی یونگ سے ناراض تھے یہ لی کی یونگ کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہو چکے یہ اسکی بڑھتی ہوئی طاقت سے خوف زدہ تھے جیسے لی کوانگ وی جو لولونگ کا جدوشی تھا اور زو قوانزونگ بھی۔ زوازونگ نے ہچکچاتے ہوئے اس مہم کی اجازت دیدی۔ چنانچہ ۸۹۰ء کی گرمیوں میں اس مہم کا آغاز ہو گیا۔ زو قوانزونگ نے زاویي سرکٹ پر حملہ کیا جو اب لی کی یونگ کے زیرِ حکومت تھا، جنوب مشرق کی طرف سے لی کوانگ وی Li Kuangwei نے اور شمال مشرق کی طرف سے ہیلا ان ڈو نے جو ڈاٹونگ کا جدوشی تھا۔ شاہی فوج زانگ جن کی زیرِ قیادت تھی جس کے ساتھ میں چانغان کے آسپاس کے سرکٹوں کی فوجیں بھی تھیں اس نے جنوب مغرب کی طرف سے حملہ کیا۔

زو قوانزونگ نے آسانی سے زاویي سرکٹ پر قبضہ کر لیا کیوں کہ اسکے جدوشی لی کے گونگ Li Kegong کو اسکے ماتحت افسر ان جو شو An Jushou نے قتل کر دیا تھا۔ لیکن جو شاہی فوج زاویي پر قبضہ کرنے گئی اسکولی کی یونگ کے منہ بولے بیٹے لی چن شیاو Li Cunxiao نے بیچ میں ہی روک

کر شکست دے دی۔ اسکے بعد لی چن شیاو نے زاویی کے دارالخلافہ لوپری فیکچر کا گھراو کر لیا اور زو قوانزونگ کو واپس لوٹنے پر مجبور کر دیا۔ لی کوانگ وی اور ہیلیان ڈو کی فوجوں کو بھی لی کی یونگ کے منہ بولے بیٹوں لی چن شن Li Cunxin اور لی سی یوان Li Siyuan نے شکست دی۔ اب زانگ جن کی فوج صرف میدان میں بچی جسکا کا سامنہ لی کی یونگ کی ذاتی فوج سے ہوا۔ ۸۹۰ء کے اخیر تک زانگ جن کی شاہی فوج کو لی کی یونگ کی ہیڈ ونگ فوج نے کئی محازوں پر شکست دی۔ زانگ جن کی فوج کی مدد کے لئے جو فوج جنگ نان اور فینگ شیانگ سے آئی تھی اس نے بھی ساتھ چھوڑ دیا جس سے زانگ جن کی فوج میں ابتری پھیل گئی اور پوری فوج تتر بتر ہو گئی۔ زانگ جن اپنے نائب ہان جیان جو زینگو سرکٹ کا جدوشی تھا وہ دونوں ایک چھوٹی سی ٹکڑی کے ساتھ واپس لوٹے۔ لی کی یونگ اب چانغان پر حملے کی دھمکیاں دینے لگا اس لئے زاوزونگ نے اسکو پھر سے بحال کر دیا اور اسکے سارے اعزازات اور عہدے واپس لوٹا دیے اور یہ مہم ناکامی کے ساتھ خطم ہو گئی۔

ابھی لی یونگ کے خلاف مہم خطم ہی ہوئی تھی کہ شاہی فوج نے شچوان کے دارالخلافہ چینگڈو کا گھراو کر لیا جس کی وجہ سے شہر میں ماہماری پھیل گئی لیکن اسکے باوجود وہ شہر پر قبضہ نہیں کر پائی۔ شاہی خزانے خالی ہو گئے جسکی وجہ سے زاوزونگ کو یہ مہم بھی روکنی پڑی۔ اس نے چین جنگ شوان کو معاف کر دیا اور وی زاوڈو کو واپس بلا لیا جسکو چین کی جگہ شچوان کا جدوشی بنا کر بھیجا تھا۔ اسی کے ساتھ ہی اس نے وانگ جیان اور گو یان لانگ کو اپنے اپنے سرکٹوں میں واپس لوٹنے کا حکم دیا۔ یاد رہے کہ وانگ جیان کے لئے زاوزونگ نے شچوان سرکٹ میں سے ایک اور سرکٹ بنایا تھا جسکو یونگ پنگ سرکٹ کا نام دیا تھا۔ لیکن وانگ

واپس ہونے کو تیار نہیں تھا اور اس نے چینگڈو کا محاصرہ جاری رکھا یہاں تک کہ ۸۹۱ء میں چین جنگشوان اور ٹیان لنگزی نے اسکے آگے ہتیار ڈال دیے، وانگ نے شچوان پر قبضہ کر لیا۔

لی ماوزین کی خودسری

حالانکہ یانگ فوگونگ Yang Fugong نے لی کی یونگ کے خلاف مہم کی مخالفت کی تھی اور یہی ہوا کہ لی کی یونگ کے خلاف زاوزونگ کو زبردست ناکامی ہوئی لیکن اسکے باوجود زاوزونگ اور یانگ فوگونگ کے درمیان تعلقات بہتر نہیں ہوئے بلکہ اور تلخ ہو گئے۔ یانگ نے رٹائیرمنٹ لینے کی درخواست دی جسکو بادشاہ نے قبول کر لیا۔ لیکن اسکے ساتھ ہی محل میں ایک خبر پھیلی کہ یانگ اپنے منہ بولے بھتیجے یانگ شوشن Yang Shouxin کے ساتھ زاوزونگ کے خلاف بغاوت کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس سے پہلے کہ یانگ حملہ کرتا زاوزونگ نے اپنے فوجی بھیج دیے تاکہ وہ یانگ کی بنگلے میں اسکو قتل کر دیں لیکن یانگ اور اس کا بھتیجا کسی طرح بچ نکلے اور مغربی شانان سرکٹ کی طرف چلے گئے جہاں یان شولیانگ جدوشی تھا، یہ بھی یانگ کا منہ بولا بھتیجا تھا۔ اسکے بعد یانگ فوگونگ نے اپنے منہ بولے بھتیجوں کے ساتھ ملکر بغاوت کر دی جن میں تھے یانگ شولیانگ، یانگ شوشن، یانگ شوزونگ Yang Shouzhong جو جنشانگ سرکٹ کا جدوشی تھا، یانگ شوزینگ جو لونگ جیان سرکٹ کا جدوشی تھا یانگ شوہو جو میان پری فیکچر کا پریفیکٹ تھا وغیرہ۔

یانگ کی بغاوت کے مقابلے کے لئے فینگ شیانگ سرکٹ Fengxiang Circuit کے جدوشی لی ماوزین Li Maozhen اور اسکے

ساتھیوں نے (جو تھے جنگنان کا جدوشی وانگ شنگیو Wang Xingyu ، ٹیانشیونگ کا جدوشی لی ماوزوانگ Li Maozhuang جو لی ماوزین کا بھائی تھا، ہان جیان Han Jian ، وانگ شنگیو کا بھائی وانگ شنگ یی Wang Xingyue جو کوانگو سرکٹ Kuangguo Circuit کا جدوشی تھا ان سب نے) ملکر زاو زونگ کو عرضی دی جس میں کہا کہ ہم سب اپنی فوجوں کو لیکر، یانگ فوگونگ کی بغاوت کے خلاف لڑنے کو تیار ہیں ہمیں اپنی فوجوں کو متحد کرنے اور انپر لی ماوزین کو کمانڈر بنانے کی اجازت دی جائے۔ زاو زونگ نے اجازت دینے سے انکار کر دیا تو لی موازوین نے خود ہی یانگ پر حملہ شروع کر دیا اسلئے مجبوراً زاو زونگ کو اس مہم کو منضوری دینی پڑی۔ ۸۹۲ء میں شنگوانگ سرکٹ پر لی ماوزین کا قبضہ ہو گیا اور یانگ فوگونگ اور اسکے ساتھی فرار ہو گئے لیکن راستے میں ہان جیان نے انکو پکڑ لیا اور چانغان بھیج دیا جہاں انکو قتل کر دیا گیا۔

اب لی ماوزین نے زاوزونگ سے مطالبہ کیا کہ مغربی شانان اسکو دے دیا جائے لیکن زاو زونگ نے اسکو مغربی شانان اور ووڈنگ سرکٹوں کا جدوشی بنا دیا جبکہ پہلے وہ فینگ شیانگ کا جدوشی تھا لیکن فینگشیان اس سے لے لیا اور اپنے چانسلر شویانرو Xu Yanruo کو فینگشیانگ کا جدوشی بنا دیا۔ اسکے بعد زاوزونگ نے ایک فوج تشکیل دی جسکی نقل وحمل کا انچارج چانسلر ڈورینگ نینگ Du Rangneng کو بنایا حالانکہ پہلے اس سے ان بن چل رہی تھی اور لی سیزوکو Li Sizhou جو چن کا شہزادہ تھا اسکو کمانڈر بنایا۔ اس فوج میں زیادہ تر نئے لوگوں کو بھرتی کیا گیا تھا جنکو جنگ کا زیادہ تجربہ نہیں تھا۔ جب لی سیزو کی ناتجربہ کار اور لی ماوزین کی تجربہ کار فوجیں آپس میں ٹکرائیں تو لی سیزو کی فوج مقابلہ نہیں کر پائی اور تتر بتر ہو گئی۔ لی ماوزین چانغان پہنچا اور ڈورینگ نینگ کو حوالے کرنے کا

مطالبہ کیا۔ زاوزونگ، لی ماوزین کے آگے مجبور ہو گیا جب ڈو نے دیکھا کہ زاوزونگ اسکولی ماوزین کے حوالے کرنے جا رہا ہے تو اسنے خود کشی کر لی۔ اب لی ماوزین کے سارے مطالبے قبول کر لئے گئے اور اسکو فینگشیانگ، مغربی شانان، وو ڈنگ اور ٹیانشیونگ سب کا جدو شی بنا دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسکے بعد لی ماوزین، وانگ شنگیو اور چانسلر کوئی زاویی پوری طرح زاوزونگ پر حاوی ہو گئے اور سارے فیصلے خود کرنے لگے زاوزونگ انکا قیدی بن کر رہ گیا۔

اسکے بعد اگلا جو ٹکراو ہوا وہ ۸۹۵ء میں ہوا جب ہوگو سرکٹ کے جدو شی وانگ چونگ ینگ Wang Chongying کا انتقال ہو گیا۔ وانگ چونگ ینگ کا ایک بھتیجا، وانگ کی تھا جو اسکے بھائی وانگ چونگجیان Wang Chongjian کا بیٹا تھا اور دوسرے بھائی وانگ کونگرونگ کا منہ بولا بیٹا تھا۔ یاد رہے وانگ کونگرونگ، وانگ چونگ ینگ سے پہلے ہوگو کا جدو شی رہ چکا تھا جسکا ذکر اوپر بھی آچکا ہے۔ چنانچہ وانگ چونگ ینگ کے بیٹے وانگ گونگ اور وانگ کی میں اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی۔ حالانکہ وانگ گونگ پہلے ہی باویی سرکٹ کا جدو شی تھا لیکن وہ ہوگو سرکٹ آنا چاہتا تھا جو باویی سے زیادہ خوشحال تھا۔ لیکن لی کی یونگ نے وانگ کی کی حمایت کی اور ہوگو کی فوج بھی وانگ کی کو ہی پسند کرتی تھی۔ جبکہ لی ماوزین، وانگ شنگیو اور ہان وانگ گونگ ایک ساتھ تھے۔ سب نے زاوزونگ کو اپنے اپنے مطالبے پورے کرنے کے لئے عرضیاں دیں چنانچہ بادشاہ نے لی کی یونگ کی بات کو قبول کرتے ہوئے وانگ کی Wang Ke کو ہوگو Huguo کا جدو شی بنا دیا۔ اسکے ردعمل میں لی ماوزین اور اسکے ساتھیوں نے چانغان پہنچ کر چانسلر وی زاوڈو اور لی شی Li Xi کو قتل کر دیا کیوں کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ بادشاہ کے اس فیصلے کے پیچھے ان دونوں کا ہاتھ تھا۔

اسکی خبر جب لی کی یونگ کو ہوئی تو وہ آگ بگولہ ہو گیا اور ان تینوں پر حملے کے ارادے سے فوج لیکر چلا، پیلی ندی عبور کی۔ اسی دوران ایک افواہ اڑی کہ لی ماوزین اور وانگ شنگیو دونوں بادشاہ کو اغوا کر کے اپنے اپنے علاقوں میں لیجانا چاہتے ہیں۔ اسو جہ سے زاوزونگ اپنے اہلکاروں کے ساتھ چنلنگ پہاڑوں Qinling Mountains کی طرف فرار ہو گیا اس لئے چانغان کے لوگ جوق در جوق چنلنگ پہاڑ کی طرف جانے لگے۔ اسی دوران لی کی یونگ کی لی ماوزین اور وانگ گونگ سے جنگ ہو گئی جس میں لی کی یونگ نے شکست دی اور وانگ گونگ کے بن پری فیکچر کا گھراو کر لیا۔ وانگ گونگ وہاں سے فرار ہو گیا لیکن رستے میں اسی کے ماتحت افسر نے اسے قتل کر دیا۔ لی ماوزین اور ہان جیان نے ہتیاڑ ڈال دیے اور زاوزونگ سے معافی مانگی اور تحفے بھیجے۔ زاوزونگ جب چانغان پہنچا تو اس نے لی کی یونگ کو بہت سے اعزازات اور عہدے دیے اور اسکے ساتھیوں کو بھی۔ اسکے بعد لی کی یونگ نے لی ماوزین پر حملے کی اجازت مانگی تو اسنے انکار کر دیا کیونکہ زاوزونگ یہ ڈر رہا تھا کہ لی ماوزین اگر راستے سے ہٹ گیا تو لی کی یونگ پھر خودسر ہو جائیگا۔ اس لئے طاقت کا توازن برقرار رکھنے کے لئے لی ماوزین کو زندہ رکھنا ضروری ہے۔ جنانچہ لی کی یونگ واپس ہیڈونگ پہنچ گیا، اسکے بعد لی کی یونگ اور زو قوانزونگ میں لڑائیاں شروع ہو گئیں جن میں کئی لڑائیوں میں زو نے لی کی یونگ کو شکست دی جسکی وجہ سے وہ پھر کبھی چانغان نہیں آپایا۔

زاوزونگ کا ہواپری فیکچر کی طرف فرار

لی کی یونگ کے جانے کے بعد لی ماوزین دربار میں آیا اور بہت شرمندہ بنا رہا لیکن بعد میں پھر وہ خودسر ہو گیا۔ اسکو زاوزونگ کی فوج کی طرف سے ڈر لگا ہوا تھا کہ

بادشاہ یہ فوج اس سے جنگ کے لئے بنارہاہے۔ اس شاہی فوج کے کمانڈر بادشاہ نے شہزادوں جیسے لی سیز وLi Sizhou اور لی جی پی Li Jiepi کو بنایا تھا جو یان کا شہزادہ تھا اور اپنے چچالی زی کو بھی شامل کیا جو ٹونگ کا شہزادہ تھا۔ چنانچہ اسی ڈر کے چلتے ۸۹۶ء میں لی ماوزین نے شاہی فوج پر حملہ کر دیا، زاوزونگ نے فوری لی کی یونگ سے مدد مانگی لیکن لی فوراً مدد کو نہیں بھیج پایا اس لئے لی ماوزین نے شاہی فوج کو شکست دی۔ لی سیز و نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ فوپر فیکچر کی طرف بھاگے، شروع میں زاوزونگ راضی بھی ہو گیا لیکن جب وہ چانغان سے نکل رہا تھا تو ہان جیان کے قاصد اسکے پاس پہنچ گئے پھر بعد میں ہاجیان خود ملنے آیا۔ ہان جیان زینگو سرکٹ کا جدوشی تھا جسکا دارالخلافہ ہوپری فیکچر تھا۔ ہان جیان نے بادشاہ کو آمادہ کیا کہ وہ ہواپری فیکچر چلے اور اس سے مدد کے سارے وعدے کئے۔ چونکہ زاو زونگ ہیڈونگ کے لمبے راستے سے ڈر رہا تھا اس لئے وہ ہواپری فیکچر چلا گیا۔

ہواپر فر فیکچر پہنچ کر زاوزونگ، ہان جیان کا قیدی بن کر رہ گیا۔ اس نے لی ماوزین کے خلاف کسی بھی لڑائی کو منع کر دیا اور زاوزونگ کو مجبور کیا کہ وہ شاہی فوج کو خطم کر دے۔ لی جی پی جسکو بادشاہ نے مدد کا مطالبہ کرنے کے لئے لی کی یونگ کے پاس بھیجا تھا اس نے واپس آکر بتایا کہ لی کی یونگ بالکل بھی اس قابل نہیں رہا کہ وہ بادشاہ کی مدد کر سکے۔ مجبوراً زاوزونگ نے ۸۹۸ء میں لی ماوزین سے صلح کر لی اور اسکے تمام سابقہ عہدے اور اعزازات بحال کر دیے۔ اسی دوران زو قوانزونگ نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ مشرقی دارالخلافہ لویانگ چلے لیکن ہان جیان اور لی ماوزین نے منع کر دیا کیونکہ انہیں ڈر تھا کہ زو بادشاہ پر حملہ کر سکتا ہے اسلئے انہوں نے چانغان کے محل کی مرمت کرائی جو لی ماوزین کے ساتھ لڑائی میں شکستہ ہو گیا تھا۔ ۸۹۸ء کے اخیر میں زاوزونگ چانغان واپس ہوا لیکن

اسکے ساتھ شینس فوج کے علاوہ کوئی فوج نہیں تھی۔

زاوزونگ کی دوبارہ تخت نشینی

چانغان لوٹنے کے بعد زاو زونگ کے دربار میں چانسلر کوئی ین Cui Yin سب سے طاقطور شخص بنکر ابھرا تھا اور اسکے تعلقات زو قوانزونگ Zhu Quanzhong سے بھی بہت اچھے تھے۔ تاہم وہ درباری زنخوں سے بہت نفرت کرتا تھا اور انکو حکومت سے نکالنے کے درپے رہتا تھا، ادھر بادشاہ زاوزونگ بھی زنخوں سے خوش نہیں تھا اسلئے دونوں ہی زنخوں کو نکالنے میں ایک دوسرے کے ساتھی ہو گئے اور منصوبے بنانے لگے۔ کوئی ین نے اپنے ساتھی چانسلر وانگ ٹوان Wang Tuan کو اپنے منصوبے میں ساتھ دینے کی دعوت دی لیکن وانگ نے یہ کہتے ہوئے اسکا ساتھ دینے سے انکار کر دیا کہ یہ بہت خطرناک کام ہے اور اسکے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔ اسلئے کوئی نے وانگ ٹوان پر الزام لگادیا کہ وہ زنخوں زوڈاوبی Zhu Daobi اور جنگ ووشیو Jing Wuxiu جو دونوں محل میں Shumishi یعنی مواسلات palace communications کے ڈائرکٹر تھے کے ساتھ سانٹھ گانٹھ رکھتا ہے۔ چنانچہ زاوزونگ نے تینوں کو جبراً خودکشی کرادی۔ ان تینوں کے بعد کوئی ین سب سے طاقطور افسر بن گیا جس سے زنخے بھی ڈرنے لگے۔ زاو زونگ سے بھی زنخے ڈرنے لگے تھے کیوں کہ جب سے وہ ہواپری فیکچر سے واپس آیا تھا وہ غمگین اور نشے میں رہتا تھا اور بہت غیر متوقع unpredictable ہو گیا تھا۔ اسلئے چار بڑے زنخے افسران جیسے لیو جیشو Liu Jishu اور وانگ زونگشیان Wang Zhongxian جو شینس فوج کے کمناڈر تھے اور وانگ یانفان Wang

Yanfan اور شیو شیو وXue Qiwo جو درباری موسلات کے ڈائرکٹر تھے وہ سب ملکر زاو زونگ کو تخت سے بید خل کرنے کے منصوبے بنانے لگے۔ چنانچہ ۹۰۰ ء میں ایک دن زاو زونگ نے نشے کی حالت میں بہت سے خادم زنخوں اور خادماوں کو قتل کرادیا جسکے رد عمل میں لیو جیشو شینس فوج کو لیکر محل میں داخل ہوا اور زاوزونگ کو مجبور کیا کہ وہ تخت سے بید خل ہو جائے اور اسکی جگہ اسکے بیٹے لی یوLi Yu کو جوڈی کا شہزادہPrince of De تھا کو ولی عہد بنادیا اور زاوزونگ اور اسکی بیوی کو نظر بند کر دیا۔ اسکے بعد انہوں نے شہزادے لی یو کا نام بدل کر لی زینLi Zhen کر دیا اور اسکو بادشاہ بنادیا اور زاوزونگ کو رٹائرڈ بادشاہ کا لقب دے دیا اور اسکی بیوی رانی ہیEmpress He کو رٹائرڈ رانی کا لقب دے دیا۔ اب انہوں نے چانسلر کوئی ین کو مارنے کا ارادہ کیا لیکن سوچا کہ اگر وہ کوئی کو قتل کر دیں گے تو زو قوانزونگ اسکا بدلہ لیگا اس لئے انہوں نے اسکو مارنے کا ارادہ ترک کر دیا تاہم اسکو مالیات کے ڈائرکٹر کی پوسٹ سے ہٹادیا اور نمک کی کھانوں کے ڈائرکٹر کے عہدے سے بھی برخاست کر دیا۔

ادھر کوئی ین بھی زنخون کے خلاف منصوبے بنانے لگا اور زاو زونگ کو دوبارہ تخت نشین کرانے کے فراق میں لگ گیا۔ اسنے زو قوانزونگ سے اندرخانے مدد مانگی اور شینس فوج کے سربراہ سن ڈیزاوSun Dezhao کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیا۔ سن نے اپنے ساتھی افسروں ڈونگ یان بی Dong Yanbi اور زو چینگ ہوئی Zhou Chenghui کو بھی اپنے ساتھ لے لیا۔ چنانچہ ۹۰۱ء کی بہار میں ان لوگوں نے زنخوں پر حملہ کر کے وانگ زونگ شیان کو قتل کر دیا اور لیو جیشو اور وانگ یانفان کو ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ شیو Xueنے پانی میں ڈوب کر خودکشی کرنے کی کوشش کی لیکن اسکو کھینچ کر باہر

نکال کر اسکی گردن ماردی گئی۔ اسکے بعد زاوزونگ کو دوبارہ تخت نشین کرایا گیا۔ زاوزونگ نے تخت نشین ہونے کے بعد تینوں معاون افسروں کو لی کا سر نیم دیا جو صرف شاہی خاندان کے لئے مختص ہوتا تھا۔ چنانچہ سن ڈیزاو کو لی جیزاو Li Jizhao، ڈونگ یان بی کو لی یان بی Li Yanbi اور زو چینگ ہوئی کو لی جی ہوئی Li Jihui کانام دیا گیا۔

فینگشیان میں لڑائی

زاوزونگ جب دوبارہ تخت نشین ہوا تو لی ماوزین Li Maozhen اس سے دوبارہ اپنے تعلقات بہتر بنانا چاہتا تھا اسکے لئے وہ چانغان آیا اور بادشاہ کے آداب بجا لایا۔ ابھی لی ماوزین چانغان میں ہی ٹھہرا تھا کہ چانسلر کوئی ین پھر سے زنخوں کی طاقت کو کم کرنے کا ایک منصوبہ لیکر زاوزونگ کے پاس آیا۔ اس منصوبے میں یہ تھا کہ چانسلر لوپی Lu Yi کو شینس فوج کا کمانڈر بنادیا جائے لیکن شینس فوج کے افسروں جیسے لی جیزاو، لی جی ہوئی اور لی یانبی کو یہ بات پسند نہ آئی کیوں کہ وہ خود شینس فوج کے کمانڈر تھے۔ لی ماوزین سے جب بادشاہ نے اس بارے میں مشورہ کیا تو اسکو بھی یہ بات صحیح نہیں لگی اس لئے زاوزونگ نے اس منصوبے کو برخاست کر دیا۔ اسی کے ساتھ ہی ہان چوان ہوئی Han Quanhui اور زینگ یانھونگ Zhang Yanhong کو شینس فوج کا کمانڈر بنادیا یہ لوگ پہلے فینگشیان کی فوج کے زنخے نگراں تھے۔ زاوزونگ نے رٹائرڈ زنخے یان زنمی Yan Zunmei کو بھی شینس فوج کے دونوں دھڑوں کا نگراں بننے کی دعوت دی لیکن اس نے انکار کر دیا۔

زو قوانزونگ کی چانغان پر چڑھائی

جب لی ماوزین اپنے علاقے فینگشیان واپس جانے لگا تو کوئی ین نے اس سے درخواست کی کہ زنخے اسپر حملہ کر سکتے ہیں اسلئے وہ فینگشیان کی کچھ فوج چانغان میں چھوڑ دے تاکہ زنخوں سے حفاظت ہو سکے۔ چنانچہ لی ماوزین نے اپنے منہ بولے بیٹے لی جی ین Li Jiyun کو تھوڑی سی فوج کے ساتھ چانغان میں ہی چھوڑ دیا۔ اب کوئی ین کو زنخوں کی طرف سے اپنی جان کا خطرہ لاحق ہو گیا اور ساتھ ہی ساتھ وہ زنخوں کو مارنے کے منصوبے بھی بنا رہا تھا۔ چنانچہ زنخوں کے سردار ہان چوانہوئی نے کوئی پر الزام لگایا کہ وہ شینس فوج کو پوری یونیفارم نہیں دے رہا ہے۔ چنانچہ زاوزونگ مجبور ہوا کوئی ین کے خلاف اقدام کرنے کے لئے اور اسنے کوئی کو نمک کی کھانوں کے ڈائرکٹر کی پوسٹ سے برخاست کر دیا۔ اسی کے ساتھ ہی زنخوں نے لی جی ین جو لی ماوزین کا منہ بولا بیٹا تھا اسکو اپنی طرف کر لیا۔ اب کوئی ین کو پورا یقین ہو گیا کہ زنخے اسکو خطم کرنے کے بہت قریب ہیں چنانچہ اس نے زو قوانزونگ کو لکھا کہ وہ چانغان پر کاراوائی کر کے زنخوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو خطم کرے۔ چنانچہ زو قوانزونگ نے چانغان پر فوج کشی کی تیاریاں شروع کر دیں۔ جب ہان چوانہوئی اور دوسرے زنخوں کو زو قوانزونگ کی چانغان آمد کی خبر ہوئی تو وہ گھبرا گئے کیوں کہ انہیں معلوم تھا کہ وہ سب زنخوں کو قتل کر دیگا۔ چنانچہ انہوں نے جس میں لی جی ین، لی جی یوئی اور لی یان بی شامل تھے (تاہم لی جیزاو نے انکے ساتھ شامل ہونے سے ناکار کر دیا تھا) سب نے ملکر زاوزونگ اور اسکے گھر والوں کو گرفتار کر لیا اور اسکو اپنے ساتھ لیکر فینگشیان کی طرف فرار ہو گئے جہاں کا فرماں روا لی ماوزین تھا۔ تاہم کوئی ین اور باقی محل کا عملہ

چانغان میں ہی رہا۔ زو قوانزونگ کو چانغان پہنچ کر جب پتہ چلا کہ سب لوگ فینگشیان فرار ہو چکے ہیں تو اسنے فینگشیان پہنچ کر اسکا محاصرہ کر لیا۔ لی ماوزین نے وانگ جیان Wang Jian سے مدد مانگی جو شیچوان کا جدوشی تھا لیکن وانگ دونوں طرف سے کھیل رہا تھا۔ ظاہری طور پر وہ زو قوانزونگ کی طرف تھا لیکن پس پردہ وہ لی ماوزین کا بھی ساتھ دے رہا تھا۔ اس نے لی ماوزین کے مغربی شانان پر حملہ کرنے کے لئے فوج بھی بھیجی تھی۔ محاصرے کے دوران دھیرے دھیرے لی ماوزین کے گوانزونگ Guanzhong کے بہت سے علاقے زو قوانزونگ کے ہاتھ میں جانے لگے اور مغربی شانان کے علاقے وانگ جیان کے پاس۔ تاہم ۹۰۲ء تک لی ماوزین ڈٹا رہا اور زو قوانزونگ کے آگے بہت سی رکاوٹیں تھیں جیسے اسکے فوجیوں کی طبیعت خراب ہونے لگی اس لئے وہ واپس ہونے پر غور کرنے لگا۔ لیکن زو قوانزونگ کے ایک افسر گاوجی چانگ Gao Jichang نے لی ماوزین کو پھنسانے کے لئے ایک منصوبہ بنایا اور اس نے لی ماوزین کو مشورہ دیا کہ وہ باہر نکل کر زو قوانزونگ کی فوج پر حملہ کر دے لیکن زو کی فوج نے ان سب حملہ آوروں کو قتل کر دیا۔ اب لی ماوزین اتنا کمزور ہو گیا کہ وہ زو کے خلاف لڑنے کے قابل نہیں رہا، اس دوران فینگشیان میں ایسی بھکمری ہو گئی کہ لوگ انسانی گوشت کھانے پر مجبور ہو گئے۔ بالآخر ۹۰۳ء میں لی ماوزین، زو قوانزونگ سے صلح کرنے پر مجبور ہو گیا اور اس نے صلح کی شرط کے طور پر بادشاہ زاوزونگ اور اسکے گھر والوں کو زو قوانزونگ کے حوالے کر دیا۔ اسی کے ساتھ ہی اس نے ہان چوانہوئی اور سارے زنخوں کو قتل کر دیا، یاد رہے کہ اس جنگ میں زنخوں کا سب سے بڑا کمانڈر ہان چوانہوئی تھا۔ زو قوانزونگ بادشاہ کو لیکر چانغان واپس ہوا، جہاں سب سے پہلے زو قوانزونگ اور کوئی ین نے باقی ماندہ زنخوں کو قتل کیا چاہے وہ ہان کے

ساتھ تھے یہ نہیں اس طرح شینس فوج کا خاطمہ ہو گیا۔

زاوزونگ کی اسیری اور قتل

زو قوانزونگ ، بادشاہ زاو زونگ کو لیکر چانغان واپس ہوا اور اسکو شوانوو کی فوج Xuanwu contingent کی حراست میں رکھ کر اپنے سرکٹ شوانو کے دارالخلافہ ڈالیانگ Daliang واپس چلا گیا۔ اس نے چانغان کا انچارج اپنے بھتیجے زو یولن Zhu Youlun کو بنا دیا جسکی حراست میں بادشاہ زاوزونگ تھا۔ اب کوئی ین کو دکھنے لگا کہ زو قوانزونگ بادشاہ کو بے دخل کر کے خود بادشاہ بننے کی تیاری کر رہا ہے جو کوئی ین کے لئے بھی خطرے کی گھنٹی تھی اس لئے وہ زو قوانزونگ کا دشمن ہو گیا۔ اب چونکہ شینس فوج خطم ہو چکی تھی اس لئے کوئی نے بادشاہ کے لئے نئ فوج بنانی شروع کر دی جسکی وجہ سے زو قوانزونگ اور کوئی ین کے بیچ دشمنی کی بنیاد پڑ گئی۔ یہ دشمنی تب اور واضح ہو گئی جب ایک دن زو یولن چوگان polo کھیلتے ہوئے ایک حادثے میں مارا گیا۔ زو نے اپنے دوسرے بھتیجے زو یو لیانگ Zhu Youliang کو چانغان کو انچارج بنا کر بھیجا اور ساتھ ہی اپنی فوج بھی بھیجی جسکو کوئی ین کی بنائی ہوئی شاہی فوج میں داخل کرنے کا حکم دیا۔ ۹۰۴ء میں زو قوانزونگ نے بادشاہ کو لکھا کہ کوئی ین اور اسکے ساتھی زینگ یوان گوئی Zheng Yuangui جو جنگزاو کا میئر mayor of Jingzhao Municipality ہے اور ایک اور افسر چین بان Chen Ban اپنے اختیارات کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ اسکے بعد اس نے شوانو سے اپنی فوج بھیجی جس نے کوئی ین کے بنگلے کا محاصرہ کر کے اسکو اور اسکے ساتھیوں کو قتل کر دیا۔ اسکے بعد زو قوانزونگ کو خیال ہو کہ لی ماوزین اور اسکا منہ بولا بیٹا لی جی ہوئی Li Jihui جو

جینگنان سرکٹJingnan Circuit کا جدوشی تھا دونوں ملکر جوابی حملہ کر سکتے ہیں اسلئے اس نے زاوزونگ کو حکم دیا کہ وہ چانغان کو چھوڑ کر لویانگ منتقل ہو جائے۔ چنانچہ لویانگ جانے سے پہلے زاوزونگ نے اپنے دوسرے جدوشیوں کو خفیہ خطوط لکھے جس میں حکم دیا گیا تھا کہ وہ زو قوانزونگ کے خلاف متحد ہو کر حملہ کریں۔ یہ گورنر تھے وانگ جیانWang Jian جو شچوان کا گورنر تھا، یانگ شنگ میYang Xingmi ہوانیان کا گورنر اور لی کی یونگLi Keyong۔ اسکے بعد زاوزونگ لویانگ منتقل ہو گیا۔

اب زو قوانزونگ ولی عہد لی یو Li Yu کو قتل کرنے کے درپے ہو گیا کیوں کہ حکومت میں اسکا کافی اسرورسوخ تھا اور عوام اسے اپنا قائد بنانا چاہتے تھے اور ظاہری طور پر وہ کافی خوبصورت اور وجیہہ بھی تھا۔اس لئے زو قوانزونگ نے اسپر الزام لگایا کہ وہ ایک دفعہ غلط طریقے سے بادشاہ بنا تھا اس لئے وہ سزا کا مستحق ہے تاہم زاوزونگ نے زو کو اس ارادے سے باز رکھا۔ سارے جدوشیوں نے بادشاہ کے خطوط کا فوراً تو کوئی جواب نہ دیا تاہم انہوں نے زو قوانزونگ کے خلاف احتجاج شروع کر دیا کہ بادشاہ زاوزونگ کو چانغان سے مت نکالو۔ اب زو قوانزونگ کو یہ خطرہ لاحق ہو گیا کہ اگر لویانگ میں بادشاہ کے ساتھ ملکر سارے جدوشی متحد ہو کر میرے خلاف حملہ آور ہوئے تو وہ مجھے شکست دے سکتے ہیں اس لئے اب اسکے پاس بادشاہ کو قتل کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔ چنانچہ ۹۰۴ء میں وہ اپنے اہلکاروں جیان شوانہوئیJiang Xuanhui ، اپنے منہ بولے بیٹے زویوگونگZhu Yougong ، افسر شی شوچونگ Shi Shucong اور دوسرے سپاہیوں کے ساتھ محل میں داخل ہوا اور زاوزونگ کو قتل کر دیا۔ بعد میں جیانگ شوان ہوئی Jiang Xuanhui نے باشاہ کے قتل

کا الزام پی زین یی Pei Zhenyi اور لی جیانرونگ Li Jianrong نام کی باندیوں پر لگایا لیکن بعد میں زو قوانزونگ نے بادشاہ کے قتل کا الزام اپنے منہ بولے بیٹے زویو گونگ اور اپنے اہلکار شی شوچونگ پر لگا کر انکو جبراً خودکشی کرادی۔

بادشاہ ای Emperor Ai

بادشاہ ای ٹانگ حکومت کا آخری بادشاہ ہے۔اب ہم بادشاہ ای کے شروع سے حالات بیان کرتے ہیں۔ اسکا بچپن کا نام لی زو Li Zuo تھا جو بعد میں بدل کر لی چو Li Chu ہو گیا۔وہ ۲۷ اکتوبر ۸۹۲ء کو پیدا ہوا اسکی حکومت کا زمانہ ۲۶ ستمبر ۹۰۴ سے ۱۲ مئی ۹۰۷ء تک ہے۔ ۲۶ مارچ ۹۰۸ء میں اسکا قتل ہوا۔وہ چانغان کے شاہی محل میں پیدا ہوا وہ بادشاہ زاوزونگ کا ۹واں بیٹا تھا اور اسکی ماں کا نام رانی ہی تھا۔لی یو اسکا سب سے بڑا بھائی تھا جو پہلے کچھ دنوں کے لئے بادشاہ بن چکا تھا۔

۸۹۷ء میں لی زو کو اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ شہزادے کا لقب دیا گیا اسی دوران اسکے بڑے بھائی لی یو کو ولی عہد بنایا گیا اور اسکی ماں کو مہارانی کا لقب دیا گیا۔

۹۰۳ء میں زو قوانزونگ جو سب سے طاقتور جدوشی تھا اس نے زاوزونگ کو چانغان میں اپنا قیدی بنا لیا جس میں کوئی ین بھی اسکے ساتھ شریک تھا۔اسوقت زاوزونگ نے زو قوانزونگ کو ٹانگ کے سارے سرکٹوں کی فوج کا سب سے بڑے کمانڈر کے ڈپٹی یعنی ڈپٹی جنرلاسمو Deputy Generalissimo of All Circuits کا لقب دینا چاہا اور اپنے کسی بیٹے کو جنرلاسیمو Generalissimo بنانا چاہا۔زاوزونگ شروع میں اپنے بڑے بیٹے لی یو کو جنرلاسیمو بنانا چاہتا تھا لیکن زو قوانزونگ کسی چھوٹے شہزادے کو جنرلاسیمو بنانا

چاہتا تھا تا کہ وہ زو قوانزونگ کے لئے کوئی رکاوٹ نہ بنے۔ اس لئے لی زو کو جنرلاسیمو بنادیا گیا جو بعد میں بادشاہ ای کے نام سے تخت نشین ہوا۔

تفصیلی حالات

جسوقت زاوزونگ کا قتل ہوااور بادشاہ ای تخت نشین ہوا اسوقت اسکی عمر ۱۱ سال تھی۔ زاوزونگ آخری دنوں میں زو قوانزونگ کے حکم پر لویانگ منتقل ہو گیا تھا کیوں کہ لویانگ میں زو کا کنٹرول اور زیادہ تھا، وہیں پر اسکا قتل ہوااور لویانگ میں ہی بادشاہ ای تخت نشین ہوا۔ بادشاہ بننے سے پہلے لی زو کا نام بدل کر لی چو Li Chu کر دیا گیا، اور اسکی ماں رانی ہی کو ڈواگر کا درجہ دے دیا گیا۔ اسکا چانسلر لیو کانLiu Can تھاجو زو قوانزونگ کا قریبی آدمی تھا۔ لیو کان ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتا تھااس لئے وہ اشرافیہ aristocrats سے ڈرتا تھااس لئے اس نے زو قوانزونگ کو مشورہ دیا کہ وہ سارے سینئر اشرافیہ کو قتل کرادے کیوں کہ آگے چل کر وہ زو کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں۔ چنانچہ زو قوانزونگ نے بادشاہ ای کے نام سے ایک فرمان جاری کیا جس میں سارے اشرافیہ کو بائیما اسٹیشن Baima Station کے پاس جمع ہونے کا حکم دیا گیا اور وہاں ان سب کو قتل کر کے انکی لاشوں کو پیلی ندی میں بہا دیا گیا۔ ان کے ساتھ ہی ۹ شہزادوں کو جو سب بادشاہ ای کے بھائی تھے انکو بھی قتل کر دیا گیا۔

اسکے بعد زو قوانزونگ کے قریبی لوگ جو لویانگ محل میں موجود تھے جیسے جیانگ شوانہوئی Jiang Xuanhui جو درباری مواسلات کا ڈائریکٹر director of palace communications تھا اور زینگ ٹنگفان Zhang Tingfan جو شاہی فوج کا کمانڈر تھاوہ بادشاہ ای کو تخت سے اتار کر زو

قوانزونگ کو تخت نشین کرانے کی تیاریوں میں لگ گئے۔اس کی پیش بندی کے طور پر انہوں نے بادشاہ ای کے نام سے ایک فرمان جاری کیا جس میں زو قوانزونگ کو وی کے شہزادے Prince of Wei کا لقب دیا گیا اور اسکو ۹ اعزازات nine bestowments بھی دیے گئے۔ یاد رہے جسکو ۹ اعزازات دیے جاتے تھے وہ بادشاہ کے بعد سب سے طاقتور آدمی مانا جاتا تھا اور اکثر وہی شخص بادشاہ کا تختہ الٹ کر خود تخت نشین ہوتا تھا۔ لیکن زو قوانزونگ اور جلدی تخت نشین ہونا چاہتا تھا اس لئے اہلکار وانگ ین Wang Yin اور زاوین ہینگ Zhao Yinheng نے ان افسروں (جیانگ شوانہوئی، زینگ ٹنگفان اور لیو کان) پر الزام لگایا کہ وہ اس طرح کی رسموں اور تقریبات سے زو کو تخت نشین ہونے میں جان بوجھ کر دیر کرا رہے ہیں اس لئے زو نے جیانگ شوانہوئی، لیو کان اور زینگ ٹنگ فان کو قتل کر دیا۔ اسکے بعد وانگ ین اور زاوین ہینگ نے رانی ہی کو راستے سے ہٹانے کے لئے اسپر الزام لگایا کہ اسکے جیانگ شوانہوئی سے ناجائز تعلقات تھے اور اسکو قتل کرا دیا۔ حالانکہ حقیقت یہ تھی کہ رانی نے جیانگ شوانہوئی سے راہ ورسم اسلئے بڑھائی تھی کیوں کہ وہ سمجھتی تھی کہ جیانگ اسکو اور اسکے بیٹے بادشاہ ای کو زو قوانزونگ کے عتاب سے بچا سکتا تھا۔ اور کہا گیا کہ جب اسکے جیانگ شیانہوئی کے ساتھ ناجائز تعلقات کی بات کھلی تو رانی ہی نے پشیمانی میں خودکشی کر لی اور بادشای ای کو مجبور کیا گیا کہ وہ اپنی ماں کو برا بھلا کہے اور اسپر بدچلنی کے الزامات کی تصدیق کرے۔ اسکے بعد مرحوم رانی کو شاہی خاندان سے ہٹا کر عام لوگوں کی سطح پر رکھ دیا گیا۔ تاہم بادشای ای کو اجازت دی گئی کو وہ اپنی ماں کا سوگ منا سکتا ہے۔

بالآخر ۹۰۷ء لو شاوئی Luo Shaowei کے مشورے پر جو زو کا بہت

قریبی تھا اور ویبو سرکٹ کا جدوشی تھا، زو نے بادشاہ ای کو حکم دیا کہ وہ اسکے لئے تخت خالی کر دے، اس طرح وہ ا جون ۹۰۷ء کو تخت نشین ہو گیا اور اپنی نئی حکومت کی بنیاد رکھی جسکو آخری لیانگ یہ بعد کی لیانگ Later Liang کہا گیا۔زو قوانزونگ نے اپنے آپکو تایزو Emperor Taizu کا لقب دیا جسکا مطلب ہوتا ہے حکومت کی بنیاد رکھنے والا بادشاہ یہ سب سے بڑا بادشاہ۔ لیکن دوسرے ملٹری گونروں نے جیسے لی کی یونگ Li Keyong، لی ماوزین Li Maozhen، یانگ وو Yang Wo، وانگ جیان Wang Jian وغیرہ نے اسکو بادشاہ ماننے سے انکار کر دیا اور اس سے آزادی کا اعلان کر دیا اس طرح سب اپنے اپنے حلقوں کے بادشاہ بن گئے اور ٹانگ حکومت ۵ حکومتوں میں تقسیم ہو گئی ان حکومتوں کے دور کو پانچ خاندان اور دس حکومتوں Five Dynasties and Ten Kingdoms period کا دور کہا جاتا ہے۔ان ۵ حکومتوں کے نام ہیں آخری لیانگ، جن، چی، وو، پہلی شو۔ تاہم جن، چی اور وو حکومتوں کے فرماں روا بعد میں بھی ٹانگ حکومت کے زمانے کے نام، القاب اور منصب استعمال کرتے رہے جسکا مطلب تھا کہ وہ اب بھی اپنے آپکو ٹانگ حکومت کا اہلکار خیال کرتے تھے۔

بادشاہ ای کا قتل

تخت نشین ہونے کے بعد زو قوانزونگ نے بادشاہ ای کو ڈیموٹ کر کے اسکا نام لی چو Li Chu کر دیا اور اسکو جی ین کے شہزادے Prince of Jiyin کا لقب دے دیا گیا۔ اسکو لویانگ سے کاو پری فیکچر Cao Prefecture بھیج دیا گیا اور اسکے بنگلے کو بہت سخت پہرے میں رکھا گیا اسکو چاروں طرف سے کانٹے دار

جھاڑیوں سے محفوظ کیا گیا تھا۔ بالآخر ۲۶ مارچ ۹۰۸ء کو ۱۵ سال کی عمر میں اسکو زہر دیکر مار دیا گیا اس طرح ٹانگ خاندان کا آخری چراغ گل ہو گیا۔

اسکو بعد از مرگ ای Ai کا لقب دیا گیا جسکا مطلب ہوتا ہے۔'نوحہ خوانی کرنے والا'[334]۔ بعد میں جب لی کی یونگ کا منہ بولا بیٹا لی سی یوان Li Siyuan بادشاہ منگزونگ Emperor Mingzong کے نام سے حاکم بنا تو اس نے بادشاہ ای کی قبر پر کاوپری فیکچر میں ایک مندر بنایا اور اسکو بعد از مرگ بادشاہ زاوشوان Emperor Zhaoxuan کا لقب دیا اور اسکے مندر کو جنگزونگ Jingzong کا نام دیا۔

ٹانگ دور میں ثقافتی ترقی

ٹانگ خاندان چین میں سب سے لمبے عرصے تک حکومت کرنے والے خاندانوں میں شمار کیا جاتا ہے، اسکا دورِ حکومت ۶۱۸ء سے لیکر ۹۰۷ء تک ہے تقریباً ۲۸۹ سال۔ اس دور کو چین کے بادشاہی زمانے کا سب سے سنہرا دور بھی مانا جاتا ہے جس میں لوگ خوشحال اور آسودہ تھے۔ حکومت بھی مالو دولت اور خوشحالی میں اپنا مثل نہیں رکھتی تھی۔ رقبے کے لہاز سے بھی ٹانگ حکومت کی سرحدیں موجودہ قزاخستان تک پھیلی ہوئیں تھیں۔ اسکا دارالخلافہ چانغان ایک وقت میں سب سے بڑی آبادی والا شہر تھا۔ اسی دور میں حکومتی قوانین بھی لکھے گئے جس میں ۵۰۰ قوانین لکھے گئے جن میں مختلف جرائم کی سزائیں تجویز کی گئی۔ اس دور میں بدھ مت اور ڈاو مذہب کو بھی کافی فروغ ملا۔ اسکی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ

[334] https://en.wikipedia.org/wiki/Emperor_Ai_of_Tang 05 April 2020.

جب ملک افرا تفری کا شکار ہوا اور لوگ ذہنی طور پر پریشان رہنے لگے تو وہ سکونِ قلب کے لئے ان مذاہب کی طرف متوجہ ہوئے تاکہ ذہنی سکون حاصل کر سکیں[335]۔ سرکاری نوکری پانے کے لئے سول سروس امتحان ضروری قرار دیے گئے۔ ہالانکہ سول سروس امتحانات کی شروعات ہان حکومت کے زمانے میں ہوئی تھی لیکن ٹانگ دور میں اسکو مرکزی اہمیت حاصل ہوگئی۔ سول سروس امتحان میں بہت سے مضامین شامل تھے جیسے حساب، سیاست، خطاطی، قانون اور شاعری بھی یعنی نئی شارعی کرنا امتحان میں داخل تھا اسی لئے اس دور میں شاعری میں بہت ترقی ہوی اور بڑے بڑے نامور شعراء پیدا ہوئے جیسے لی بائی Li Bai جسکو چین کا سب سے بڑا شاعر مانا جاتا ہے اسکے وعلاوہ ڈو فو Du Fu جسکو مورخ شاعر بھی کہا جاتا ہے یہ دونوں ہم عصر اور دوست بھی تھے۔ بائی جوئی Bai Juyi بھی اسی زمانے کا ہے جس نے ابدی غم کا نغمہ The Song of Everlasting Sorrow لکھا۔ ٹانگ میں مختلف انداز میں شاعری کی گئی ایک پرانا انداز گوشی Gushi کہلاتا ہے اور نیا انداز جنتی شی jintishi کہلاتا ہے[336]۔ شاعری کے علاوہ نثر اور ادب میں بھی بہت ترقی ہوئی مختلف چھوٹی بڑی کہانیاں لکھی گئیں جیسے یوان زین Yuan Zhen نے ینگ ینگ کی سوانح Yingying's Biography لکھی جو چین کا سب سے پہلا ادب literature کا نمونہ مانا جاتا ہے۔ ڈوان چینگ شی Duan Chengshi نے یو یانگ کے

---

[335]https://www.sutori.com/story/the-achievements-of-the-tang-and-dynasties--X6hmHiJvqX3TDrmrpQVFjEzB retreived on 07 May 2020.

[336]https://learnodo-newtonic.com/tang-dynasty-achievements retreived on 06 April 2020.

متفرق لقمے Miscellaneous Morsels from Youyang نام کی کہانیوں کی کتاب لکھی۔ مصوری کا بھی کافی فروغ ہوا یعنی اسمیں نئے مضامین بھی دکھائے گئے اور نئی ٹکنیک کا بھی استعمال ہوا۔ اس دور کے مشہور مصور ہیں ہان گانHan Gan، زانگ شوانZhang Xuan اور زوفانگZhou Fang وغیرہ۔ بادشاہ شوانزونگ (لی لونگ جی) نے اپنے محل میں ناسپاتی باغ Pear Garden کے نام سے ایک باغ بنایا جس میں رقص وموسیقی کی مجالس کا انعقاد ہوتا تھا اور خالی اوقات میں طلبہ کو اسکی تعلیم دی جاتی تھی۔ ان طلبہ وطالبات کو ناسپاتی باغ کے طلبہ Disciples of the Pear Garden کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ اسکو سب سے پہلی موسیقی اور رقص کی تعلیم وتربیت گاہ acting and musical academy بھی کہا جاسکتا ہے[337]۔

۸۶۸ء میں لکڑی کے گٹھوں سے چھپائی Woodblock printing کی شروعات ہوئی اور بعد میں اسکو کافی فروغ ہوا۔ ۱۹۷۴ء میں شیان میں ایک چھپا ہوا دستاویز دریافت ہوا جس میں بدھ مذہب کا دھرانی سوترا لکھا ہوا ہے، یہ وڈبلاک پرنٹنگ کا سب سے پرانا نمونہ ہے جسکی چھپائی کا زمانہ ۶۵۰ء سے ۶۷۰ء کے بیچ مانا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ ڈائی منڈ سوترا بھی اسی دور کا لکھا ہوا ملا ہے جسکی چھپائی کا سال ۸۶۸ء مانا جاتا ہے[338]۔ چھپائی کی شروعات کی وجہ سے تاش کے پتوں کی ایجاد invention of playing cards بھی ہوئی۔ اسی دور میں سن

---

[337] https://learnodo-newtonic.com/tang-dynasty-achievements retreived on 06 April 2020.

[338] https://en.wikipedia.org/wiki/Science_and_technology_of_the_Tang_dynasty retreived on 07 May 2020

سیمیاو Sun Simiao [339] نے چین کی سب سے مشہور طبی کتاب pharmacopeia لکھی جس میں ۸۳۳ طرح کی مختلف بیماریاں اور انکی ادویات تجویز کیں۔ ایک دوسرے طبیب زین چوان Zhen Chuan نے انکشاف کیا کہ ڈائبٹیز diabetes کے مریضوں کے پیشاب میں شوگر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اسنے یہ بھی مشورہ دیا کہ ڈائبٹیز کے مریض کو شراب اور بادی starchy چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اسکے علاوہ سور اور بھیڑ کی نلی thyroid gland کو بھی گوائٹر goiters کے علاج میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا جسکی شروعات مغربی دنیا میں ۱۸۹۰ء میں ہوئی۔ ٹانگ دور کے ایک بدھ راہب Buddhist monk نے سرکاری اہلکار لیانگ لنگزان Liang Lingzan کے ساتھ ملکر دنیا کا پہلا شمسی گھنٹہ clockwork escapement mechanism بنایا جس میں خودکار طور پر ہر گھنٹے پر گھنٹی بجا کرتی تھی۔ اسکو رسد گاہ astronomical observation کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ کچھ ٹاو راہب Taoists ٹانگ بادشاہ کے لئے ابدی حیات کی دوا بنانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اسی میں حادثاتی طور پر بارود Gunpowder ایجاد ہو گیا۔ بارود کی ایجاد کا شمار چین کی ۵ عظیم ایجادات میں ہوتا ہے باقی ۴ ہیں کمپاس compass، کاغذ paper اور چھپائی printing اور پہیہ Wheel۔ ہل اور پیڈل والی چین جس سے پانی نکالا جاتا تھا اسی دور کی ایجادات میں شمار ہوتے ہیں [340]۔ اسی دور میں لوگوں نے قدرتی گیس کو بانس سے بنے سلنڈروں میں محفوظ کرنا سیکھا۔ اس میں گیس بھر کر کئی

[339] http://totallyhistory.com/tang-dynasty-achievements/ retreived on 07 May 2020

[340] http://thetangdynasty.org/tang-dynasty-achievements.html retreived on 07 May 2020

میل تک لے جانے کے بعد بھی جلانے کے قابل رہتی تھی، اسکو پہلا گیس سلنڈر کہا جا سکتا ہے۔ چینی مٹی porcelain بھی اسی دور کی ایجاد ہے۔ بعد میں چینی مٹی بڑے پیمانے پر عرب دنیا میں بھی بھیجی گئی جو وہاں کافی مقبول ہوئی اور بہت مہنگی بکتی تھی۔ ریشمی شاہراہ Silk Road پر آمد ورفت اور تجارتی سرگرمیاں اپنے عروج پر تھیں جس سے چین اور عرب کے بیچ، بین الممالک تجارت کو فروغ ہوا۔

اللہ کے فضل سے پہلی جلد مکمل ہوئی۔

فہرستِ کتب

Bibliography

Books

1. Acharya, A.; Gunaratna, R.; Pengxin, W. (2010), Ethnic Identity and National Conflict in China, Springer, ISBN 9780230107878.
2. Agnew, Neville (2010), Conservation of Ancient Sites on the Silk Road, Los Angeles: Getty Publications, ISBN 9781606060131.
3. An, Jiayao (2002), "When glass was treasured in China", in Juliano, Annette L.; Lerner, Judith A., Silk Road Studies VII: Nomads, Traders, and Holy Men Along China's Silk Road, Belgium, Turnhout: Brepols Publishers, ISBN 2-503-52178-9.
4. Andrew Eisenberg (2008), Kingship in Early Medieval China, BRILL, ISBN 978-90-474-3230-2.
5. Asiapac Editorial (2006), Great Chinese emperors: tales of wise and benevolent rule (revised ed.), Singapore: Asiapac Books Pte Ltd, ISBN 9812294511.
6. Beckwith, Christopher I (2009), Empires of the Silk Road: A History of Central Eurasia from the Bronze Age to the Present, Princeton: Princeton University Press, ISBN 978-0-691-13589-2.
7. Benn, Charles (2002), China's Golden Age: Everyday Life in the Tang Dynasty, Oxford University Press, ISBN 978-0-19-517665-0.
8. Bielenstein (1986), "Wang Mang, the Restoration of the Han Dynasty, and Later Han", in Twitchett, Denis; Loewe, Michael, The Cambridge History of China: Volume I: the Ch'in and Han Empires, 221 B.C. – A.D. 220, Cambridge: Cambridge University Press, ISBN 978-0-521-24327-8.
9. Bo Yang Edition of the Zizhi Tongjian.
10. C. Mackerras (1968), The Uighur Empire (744–840), According to the T’ang DynasticnHistories (Canberra: Centre of Oriental Studies), 127 (n. 11).

11. Chang, K.C. (1983), Art, Myth, and Ritual: The Path to Political Authority in Ancient China, Cambridge, MA: Harvard University Press, ISBN 0-674-04807-5, 0-674-04808-3.
12. Chang, Kwang-chih (1986), The Archaeology of Ancient China (4th ed.), Yale University Press, ISBN 978-0-300-03782-1.
13. Charles Patrick Fitzgerald (1954), China: a short cultural history (3 ed.), Praeger; 4th edition, ASIN: B0006ATSEI.
14. Chen, Jack W. (2010), The poetics of sovereignty: On Emperor Taizong of the Tang Dynasty, Cambridge: Harvard University Asia Center, ISBN 978-0-674-05608-4.
15. Chinese Encyclopedia (Biography Edition; 1st ed.)
16. Chinn, Ann-ping (2007), The Authentic Confucius: A Life of Thought and Politics, New York: Scribner, ISBN 0-7432-4618-7.
17. Christie, Anthony (1968), Chinese Mythology. Feltham: Hamlyn Publishing. ISBN 0600006379.
18. Christopher I. Beckwith (1993), The Tibetan Empire in Central Asia: A History of the Struggle for Great Power Among Tibetans, Turks, Arabs, and Chinese During the Early Middle Ages, Princeton University Press, ISBN 0-691-02469-3.
19. Chung, Saehyang P. (1990), "A Study of the Daming Palace: Documentary Sources and Recent Excavations", Artibus Asiae, 50 (1/2): 23–72, doi:10.2307/3250086. JSTOR 3250086.
20. Clark, J. Peter; Ritson, Christopher (2013), Practical Ethics for Food Professionals: Ethics in Research, Education and the Workplace, IFT Press, Wiley-Blackwell, ISBN 978-0470673430.
21. Cosmo, Nicola Di (1999), "The Northern Frontier in Pre-Imperial China", The Cambridge History of Ancient China, Cambridge, England: Cambridge University Press, ISBN 0-521-47030-7.
22. Cotterell, Yong Yap and Arthur Cotterell (1975). The Early Civilization of China, New York: G.P.Putnam's Sons, ISBN 978-0-399-11595-0.
23. Dardess. John W.(2010), "The Three Kingdoms, 221-264"

Governing China, 150-1850., Indianapolis: Hackett Pub. Co., 1603844473. 7, ISBN 978-1603843126.
24. David S. Nivison (1993), "Chu shu chi nien", in Loewe, Michael (ed.), Early Chinese Texts: a bibliographical guide (editor—Loewe M.), Berkeley: Society for the Study of Early China, Institute of East Asian Studies, ISBN 1557290431.
25. Dauben, Joseph W. (2007), "Chinese Mathematics", in Katz, Victor J., The Mathematics of Egypt, Mesopotamia, China, India, and Islam: A Sourcebook, Princeton: Princeton University Press, ISBN 0-691-11485-4.
26. David Hawkes (eds.), An Anthology of Translations: Classical Chinese Literature, Vol. I: From Antiquity to the Tang Dynasty, New York: Columbia University Press.
27. Dien, Albert E., Jeffrey K. Riegel (1985), Chinese archaeological abstracts: prehistoric to Western Zhou by, Nancy Thompson, Institute of Archaeology, Los Angeles, USA: University of California, , ISBN 9780917956553.
28. Drompp, Michael Robert (2004), Tang China and the Collapse of the Uighur Empire: A Documentary History (Brill's Inner Asian Library), Brill, ISBN 978-9004141292.
29. Durrant, Stephen W. (1995), The Cloudy Mirror: Tension and Conflict in the Writings of Sima Qian (SUNY series in Chinese Philosophy and Culture), New York: State University of New York Press, ISBN 9780791426562.
30. E. Bretschneider (1871). On the knowledge possessed by the ancient Chinese of the Arabs and Arabian colonies: and other western countries, Kessinger Publishing, LLC, ISBN 978-1104199029.
31. E. G. Pulleyblank (1955), The Background of the Rebellion of An Lu-shan, London: Oxford University Press, ISBN 978-0197135143.
32. Ebrey, Patricia; Walthall, Anne; Palais, James (2009), East Asia: A Cultural, Social, and Political History, vol. 1 (2nd ed.), Boston: Houghton Mifflin Company, ISBN 9780-547-00539-3.
33. Ebrey, Walthall, Palais (2006). Encyclopaedia of China (Chinese History Edition), 1st ed.
34. Everett Jenkins (1999), The Muslim diaspora: a comprehensive reference to the spread of Islam in Asia,

Africa, Europe, and the Americas. 1 (illustrated ed.), USA: McFarland, ISBN 978-0-7864-0431-5.
35. Fahad, Obaidullah (2010), Deewar-e-Cheen ke Saye Main (Urdu), Kolkata: Hilal Publications.
36. Fairbank John King (1992), China: A New History. Cambridge, Massachusetts: Belknap Press of Harvard University Press, ISBN 978-0-674-11670-2.
37. Franke, Herbert and Rolf Trauzettel (1968), Das chinesische Kaiserreich, Germany: Fischer Taschenbuch Verlag, ISBN 3596600197.
38. Fraser, Ian W. (2014), "Zhang Heng", in Brown, Kerry, The Berkshire Dictionary of Chinese Biography, Great Barrington, USA: Berkshire Publishing, ISBN 1-933782-66-8.
39. Fowler, Jeanine D. (2005), An Introduction to the Philosophy and Religion of Taoism: Pathways to Immortality, UK: Sussex Academic Press, ISBN 1845190866.
40. Gernet, Jacques (1996), A History of Chinese Civilization, UK: Cambridge University Press, ISBN 978-0521497817.
41. Ghosh, Stanley (1961), Embers in Cathay, New York: Doubleday, ASIN: B0007E6KVM.
42. Giles, Herbert A. (1912), The Civilization of China, Tutis Digital Publishing, ISBN 81-320-0448-5.
43. Graff, David A. (2000), "Dou Jiande's Dilemma: Logistics, Strategy, and State Formation in Seventh-Century China", In van de Ven, Hans. Warfare in Chinese History, Leiden: Brill, ISBN 978-90-04-11774-7.
44. Greg Woolf (2007), Ancient civilizations: The illustrated guide to belief, mythology, and art, New Jersey, Lyndhurst: Barnes & Noble, ISBN 978-1-4351-0121-0.
45. Grousset, Rene (1970), The Empire of the Steppes, Rutgers University Press, ISBN 0-8135-1304-9.
46. Gu, Sharron (2011), A Cultural History of the Chinese Language, USA: McFarland & Company, North Carolina, ISBN 9780786466498.
47. H. Ecsedy (1964), Uigurs and Tibetans in Pei-t.ing (790.791 A.D.), Acta Orientalia.
48. Han, Zhaoqi (2010), "House of Jin", Annotated Shiji (in Chinese), China: Zhonghua Book Company, ISBN 978-7-

101-07272-3.

49. Haw, Stephen G. (2007), Beijing: A Concise History, London and New York: Routledge, ISBN 978-0-415-39906-7.
50. Hawkes, David (1983), The Heirs of Gao-yang, T'oung Pao, Second Series, Vol. 69, Livr. 1/3 (1983).
51. Heiner Roetz (1993), Confucian ethics of the axial age: a reconstruction under the aspect of the breakthrough toward post conventional thinking, New York: SUNY Press, ISBN 0-7914-1649-6.
52. Herman, John E. (2007), Amid the Clouds and Mist China's Colonization of Guizhou, 1200–1700. Harvard University Asia Center. ISBN 978-0-674-02591-2.
53. Hinsch, Bret (2002), Women in Imperial China, Lanham: Rowman & Littlefield Publishers, ISBN 0-7425-1872-8.
54. Holcombe, Charles (2001), The Genesis of East Asia: 221 B.C. - A.D. 907, University of Hawaii Press, ISBN 978-0-8248-2465-5.
55. Howard L. Goodman (1998), Ts'ao P'i Transcendent: the Political Culture of Dynasty-Founding in China at the End of the Han (illustrated ed.), England: Psychology Press, ISBN 0966630009.
56. Hucker, Charles O. (1978), China to 1850: A short history, Stanford University Press, ISBN 0-8047-0958-0.
57. Hughes-Warrington, Marnie (2000), Fifty Key Thinkers on History, London: Routledge, ISBN 978-0415703598.
58. Insight Guides (2017), Insight Guides Silk Road, APA, ISBN 978-1-78671-699-6.
59. Legge, James (1865), The Chinese Classics, Volume 3, part 1, University of Michigan.
60. John Guy (1986), Oriental Trade Ceramics in South-East Asia, Ninth to Sixteenth Centuries (illustrated, revised ed.), Oxford University Press, ISBN 978-0195825930.
61. John W. Dardess (2010), Governing China: 150-1850, Indianapolis, USA: Hackett Publishing, ISBN 978-1-60384-447-5.
62. Jonathan Karam Skaff (2012), Sui-Tang China and Its Turko-Mongol Neighbors, Oxford University Press, ISBN 978-0199734139.
63. Joseph Mitsuo Kitagawa (2002), Joseph Mitsuo Kitagawa

(ed.). The religious traditions of Asia: religion, history, and culture (2, illustrated ed.). Psychology Press, ISBN 978-0-7007-1762-0.

64. Ke Yuan; et al. (1993), Dragons and Dynasties: An Introduction to Chinese Mythology, Penguin Books.

65. Knechtges, David R. (2010), "From the Eastern Han through the Western Jin (AD 25–317)", in Owen, Stephen, The Cambridge History of Chinese Literature, volume 1, Cambridge University Press, ISBN 978-0-521-85558-7.

66. L. W. Moses (1976), “T’ang Tribute Relations with the Inner Asian Barbarians,” in Essays on T’ang Society, The Interplay of Social, Political and Economic Forces, ed. J. C. PERRY (Leiden: E. J. Brill).

67. Li, Bo; Zheng Yin (2001), 5000 years of Chinese history (Chinese), Inner Mongolian People's Publishing Corp, ISBN 7-204-04420-7.

68. Li, Feng (2006), Axel Menges, ed. Landscape and Power in Early China: The Crisis and Fall of the Western Zhou 1045-771 BC, Cambridge: Cambridge University Press, ISBN 978-0-521-85272-2.

69. Li, Xiaobing (2012), China at War: An Encyclopaedia, California, USA: ABC-CLIO, ISBN 9781598844153.

70. Liu Wei (2002), Chinese civilization in a new light, China: Commercial Press Publishing, ISBN 962-07-5314-3.

71. Liu, Guilin; Feng, Lisheng; Jiang, Airong; Zheng, Xiaohui (2003), "The Development of E-Mathematics Resources at Tsinghua University Library (THUL)", in Bai, Fengshan; Wegner, Bern, Electronic Information and Communication in Mathematics, Berlin, Heidelberg and New York: Springer Verlag, ISBN 3-540-40689-1.

72. Loewe, Michael (2005), Crisis and Conflict in Han China, Oxfordshire: Routledge, ISBN 0-415-36161-3.

73. Lung, Rachel (2011), Interpreters in early imperial China, Amsterdam: John Benjamins Publishing Company, ISBN 978-90-272-2444-6.

74. M. R. Drompp (1986), The Writings of Li Te-yu as Sources for the History of T’ang Inner Asian Relations, (Indiana University: Unpublished doctoral thesis), 80.

75. Marshall Broomhall (1910). Islam in China: A Neglected Problem, Morgan & Scott Limited.

76. Marvin C. Whiting (2002), Imperial Chinese Military History: 8000 BC-1912 AD. iUniverse, ISBN 978-0-595-22134-9.
77. Masako, Mori (1995), "Restoring the "Epic of Hou Yi"", Asian Folklore Studies. 54 (2): 239–257. doi:10.2307/1178943.
78. Matsui, Hitoshi (Japan). "Qidan boxing shi (History of the rise of the Khitan)". Mamden chiri-rekishi kenkyu hokoku 1 (1915). Translated into Chinese by Liu, Fengzhu. In Minzu Shi Yiwen Ji (A Collection of Translated Papers on Ethnic Histories) 10 (1981). Repr. in: Sun, Jinji 1988 (vol. 1).
79. McBride, Richard D. (2008), Domesticating the Dharma: Buddhist Cults and the Hwaeom Synthesis in Silla Korea, University of Hawaii Press, ISBN 978-0-8248-3087-8.
80. Melton, J. Gordon (2014), "ca. 1930–1900 BCE", Faiths across Time: 5000 Years of Religious History, Vol. I, Santa Barbara: ABC-CLIO.
81. Meyer, Milton Walter (2000), China: A Concise History, Maryland, USA: Rowman & Littlefield Publishers, ISBN 9780585114231.
82. Michael Loewe, Edward L. Shaughnessy (1999), The Cambridge History of Ancient China: From the Origins of Civilization to 221 BC, Cambridge: Cambridge University Press, ISBN 978-0521470308.
83. Michio Tanigawa & Joshua Fogel (1985), Medieval Chinese Society and the Local "community", University of California Press, ISBN 978-0520053700.
84. Morris Rossabi (2014), From Yuan to Modern China and Mongolia: The Writings of Morris Rossabi. BRILL, ISBN 978-90-04-28529-3.
85. Morton, W. Scott, and Charlton M. Lewis (2005), China: Its history and culture, New York: McGraw-Hill, ISBN 9780071412797.
86. Muhammda bin Jarir Tabari, Tareekh e Tabari (Translated in Urdu by Syed Muhammad Ibraheem Nadwi) (2004) Vol 3, Urdu Bazar Karachi: Nafis Academy.
87. Mungello, David E. (2009), The Great Encounter of China and the West, 1500–1800, Rowman & Littlefield; 3 edition, ISBN 978-0-7425-5798-7.
88. Murowchick, Robert E and David J. Cohen (2014), “Early

Complex Societies in Northern China," in Colin Renfrew and Paul Bahn (eds.), The Cambridge World Prehistory. Cambridge and New York: Cambridge University Press, ISBN 978-1-107-02378-9.
89. Needham, Joseph; Tsien, Tsuen-Hsuin (1985), Science and Civilization in China: Volume 5: Chemistry and Chemical Technology, Part 1: Paper and Printing, Cambridge University Press, ISBN 0-521-08690-6.
90. New Book of Tang
91. Old Book of Tang
92. Paludan, Ann (1998), Chronicle of the Chinese Emperors: The Reign-by-Reign Record of the Rulers of Imperial China, New York: Thames and Hudson, ISBN 0-500-05090-2.
93. Perry, Alan (2000), Encyclopaedia of China, New York: Roundtable Press, ISBN 0816026939.
94. Peterson, Barbara Bennett, ed. (2000), Notable Women of China: Shang Dynasty to the Early Twentieth Century, Routledge, ISBN-13: 978-1138121348.
95. Pollard, Elizabeth (2015), Worlds Together Worlds Apart. 500 Fifth Avenue, New York: W. W. Norton & Company Inc, ISBN 978-0-393-91847-2.
96. Portal, Jane (2007), The First Emperor: China's Terracotta Army, Harvard University Press, ISBN 978-0-674-02697-1.
97. Qu Yuan (1986), Field, Stephen (ed.), Tian Wen: A Chinese Book of Origins, USA: New Directions.
98. Ray Huang (1997). China: A Macro History (2, revised, illustrated ed.). M.E. Sharpe, ISBN 1563247305.
99. Ren Yucai (1971), [30], Tubo yu Tang chao guanxi zhi yanjiu [31] (Taibei: Zili chubanshe [32])
100. Records of the Grand Historian (1993), translated by Burton Watson, Columbia University, Revised Edition, ISBN: 9780231081641.
101. Robin, Sally A. (Rubenstein). "Yang, Honored Consort of Emperor Xuanzong of Tang".(A Chapter in the Book): Biographical Dictionary of Chinese Women, Volume II: Tang Through Ming 618 - 1644 (University of Hong Kong Libraries Publications) 1st Edition authored by Lily Xiao Hong Lee and Sue Wiles, University of Hong Kong

Libraries Publications, Routledge, ISBN 978-0765643148.
102. Roetz, Heiner (1993), Confucian ethics of the axial age: a reconstruction under the aspect of the breakthrough toward postconventional thinking, New York: Suny Press, ISBN 0-7914-1649-6.
103. Rukang Tian (1988). Male anxiety and female chastity: a comparative study of Chinese ethical values in Ming-Ch‘ing times. Volume 14 of T‘oung pao: Monographie (illustrated ed.). BRILL, ISBN 9004083618.
104. S. Jagchid, V.J. Symons (1989), Peace, War, and Trade Along the Great Wall, Nomadic-Chinese Interaction through Two Millennia, Bloomington: Indiana University Press, ISBN 978-0253331878.
105. San guo zhi (1985), Record of the Three Kingdoms, Bejing: Zhonghua Shuju.
106. Sato, Hiroaki (March 6, 2012), Legends of the Samurai, Harry N. Abrams, ISBN 9781590207307.
107. Schafer, Edward H. (1985), The Golden Peaches of Samarkand: A study of T'ang Exotics, Reprint edition, University of California Press, ISBN 978-0520054622.
108. Schinz, Alfred (1996), Axel Menges, ed. The Magic Square: Cities in Ancient China, Stuttgart, London: Daehan Printing & Publishing Co., ISBN 978-3930698028.
109. Shaughnessy, Edward L. (1997), Before Confucius: Studies in the Creation of the Chinese Classics, New York: State University of New York Press, ISBN 0-7914-3377-3.
110. Shuyang Su: A Reader on China. Steven Wallech, Craig Hendricks, Anne Lynne Negus, Peter Wan, Touraj Daryaee: World History, A Concise Thematic Analysis.
111. Sidney Shapiro (2001), Jews in old China: studies by Chinese scholars, New York: Hippocrene Books, ISBN 978-0781808330.
112. Sima Qian (1995), Records of the Grand Historian, Columbia University Press; 3rd edition, ISBN 978-0231081696.
113. Sima, Qian (1995), William H. Nienhauser Jr, ed. The Grand Scribe's Records, Vol. 1: The Basic Annals of Pre-Han China (Volume I) 2nd Edition, Bloomington, Indiana: Indiana University Press, ISBN 978-0253340214.

114. Skidmore, Chris (25 February 2010) Death and the Virgin: Elizabeth, Dudley and the Mysterious Fate of Amy Robsart, UK: Orion Publishing Group, ISBN 978-0297846505.
115. Stein, Rolf Alfred (1972), Tibetan Civilization, Stanford University Press, ISBN 0-8047-0901-7.
116. Stephen Field and Yuan Qu (1986) Tian Wen – A Chinese Book of Origins, New York USA: New Directions Publishing Corporation, ISBN 9780811210102.
117. T. J. Barfield (1989), The Perilous Frontier, Nomadic Empires and China, Studies in Social Discontinuity, Oxford: Basil Blackwell, ISBN 978-1557863249
118. Taishan, Yu (2003), A Comprehensive History of Western Regions, Zhengzhou: Zhongzhou Guji Press; ISBN 7-5348-1266-6.
119. Tan Qixiang (1989), Zhongguo lishi ditu ji, vol. V, – Sui Tang Wudai Shiguo shiqi, Shanghai: Zhongguo ditu chubanshe.
120. Tan, Koon San (2014). Dynastic China: An Elementary History, Malaysia, Petaling Jaya: The Other Press Sdn. Bhd, ISBN 978-9839541885.
121. Titsingh, Isaac, ed. (1834). [Siyun-sai Rin-siyo/Hayashi Gahō, 1652], Nipon o daï itsi ran; ou, Annales des empereurs du japon, Paris: Oriental Translation Fund of Great Britain and Ireland. (In French).
122. Tsien, Tsuen-hsuin (1993), "Chan Kuo Ts'e ", In Loewe, Michael. Early Chinese Texts: A Bibliographical Guide. Berkeley: Society for the Study of Early China; Institute of East Asian Studies, University of California Berkeley, ISBN 1-55729-043-1.
123. Twitchett, Dennis (ed. 1979), The Cambridge History of China, Vol. 3: Sui and T’ang China, 586-906, Cambridge: Cambridge University Press.
124. Vertovec, Steven (2003) (Editor) Robin Cohen, Conceiving Cosmopolitanism: Theory, Context, and Practice 1st Edition, Oxford University Press, ISBN 978-0199252282.
125. Wan, Lei. The First Chinese Travel Record on the Arab World: Commercial and Diplomatic Communications during the Islamic Golden Age (PDF). مركز الملك فيصل

للبحوث والدراسات الإسلامية. ISBN 6038206213.
126. Wang, Aihe (2000), Cosmology and Political Culture in Early China, Cambridge, England: Cambridge University Press, ISBN 0-521-62420-7.
127. Wang, Hengwei (2005), Zhongguo lishi jiangtang [Lectures on Chinese history] (in Chinese), Beijing: Zhonghua shuju, ISBN 962-8885-24-3.
128. Wang, Zhenping (2005), Ambassadors from the Islands of Immortals: China-Japan Relations in the Han-Tang Period (illustrated ed.), University of Hawaii Press, ISBN 0824828712.
129. Watson, Burton (1993), Records of the Grand Historian by Sima Qian: Han Dynasty II (Revised Edition), Columbia University Press.
130. Wechsler, J. (1979), "The Founding of the T'ang Dynasty: Kao-tsu (Reign 618–26)", In The Cambridge History of China, vol. 3: Sui and T'ang China 589–906, pt. 1, edited by Denis C. Twitchett 150–87(2008), Cambridge: Cambridge University Press. ISBN 978-0-521-21446-9.
131. Welsh, Frank (1974). Maya Rao (ed.), A Borrowed Place: The History of Hong Kong, Kodansha America, Inc, ISBN 1-56836-134-3.
132. White, Matthew (2012). The Great Big Book of Horrible Things: The Definitive Chronicle of History's 100 Worst Atrocities, New York: W. W. Norton & Company, ISBN 978-0-393-08192-3.
133. Wilkinson, Endymion (2012), Chinese History: A New Manual. Harvard-Yenching Institute Monograph Series 84, Cambridge, MA: Harvard-Yenching Institute; Harvard University Asia, Center, ISBN 978-0-674-06715-8.
134. William J. Bernstein (2009), A Splendid Exchange: How Trade Shaped the World (illustrated ed.), New York: Grove Press, ISBN 978-0802144164.
135. Woo, X.L. (2016), Love Tales of Ancient China, New York: Algora Publishing, ISBN 978-1-62894-204-0.
136. Wu, K. C. (1982), The Chinese Heritage, New York: Crown Publishers, ISBN 0-517-54475X.
137. Xu Elina-Qian (2005), Historical Development of the Pre-Dynastic Khitan, University of Helsinki, ISBN 9789521004988.

138. Xu, Daoxun (1993), The Biography of Tang Xuanzong, Beijing: People's Press, ISBN 7-01-001210-5.
139. Xue, Zongzheng (1992), A History of the Turks, Beijing: Chinese Social Sciences Press, ISBN 5004-0432-8.
140. Yang, Lihui, et al. (2005), Handbook of Chinese Mythology, New York: Oxford University Press, ISBN 978-0-19-533263-6.
141. Yang, Lihui; An, Deming; Turner, Jessica Anderson (2005), Handbook of Chinese mythology, Oxford: Oxford University Press, ISBN 9780195332636.
142. Yu, Yingshi (1986), Denis Twitchett; Michael Loewe (eds.), Cambridge History of China: Volume I: the Ch'in and Han Empires, 221 B.C. – A.D. 220, University of Cambridge Press, ISBN 978-0-5212-4327-8.
143. Yule, Henry (1915), Cathay and the Way Thither: A Collection of Medieval Notices of China, Munshiram Manoharlal Publishers; Reprint of Halyut Society London 1915 edition (30 December 1998), ISBN: 978-8121508384.
144. Yutang, Lin (1957) Lady Wu: A True Story, UK: William Heinemann, ASIN: B0000CJND6.
145. Zizhi Tongjian.

Research Papers

1. Berkel, M.A.C. (30 June 2017). "The changing portrayal of Yang Guifei's beauty" (PDF). Leiden University.
2. Bingham, Woodbridge (1950), "Li Shih-min's coup in A. D. 626. I: The climax of princely rivalry". Journal of the American Oriental Society. 70 (2).): 89–95. doi: 10.2307/595537. JSTOR 595537.
3. Blackmore, M. (1960). "The Rise of Nan-Chao in Yunnan". Journal of Southeast Asian History. 1 (2): 47–61.
4. C. Mackerras (1969), .Sino-Uigur Diplomatic and Trade Contacts (744 to 840),. Central Asiatic Journal 7.3.
5. CH. I. Beckwith, “The Impact of the Horse and Silk Trade on the Economies of T’ang China and the Uighur Empire: On the Importance of International Commerce in the Early Middle Ages,” Journal of the Economic and Social History of the Orient 39 (1991).

6. Claudio, Cioffi-Revilla, Lai, David (1995). "War and Politics in Ancient China, 2700 B.C.E. to 722 B.C.E.". The Journal of Conflict Resolution. 39 (3): 471–472. doi: 10.1177/0022002795039003004.
7. Duturaeva, Dilnoza (2017), Chengtan and Fulin: The Seljuqs in Chinese Sources, Crossroads, Studies on the History of Exchange Relations in the East Asian World, Vol. 15 (April 2017).
8. Fan Lizhu, "The Cult of the Silkworm Mother as a Core of a Local Community Religion in a North China Village: Field Study in Zhiwuying, Baoding, Hebei," The China Quarterly No. 174 (Jun. 2003).
9. Inaba Minoru, Arab Soldiers in China at the time of An-Shi Rebellion, available on https://www.academia.edu/5092506/Arab_Soldiers_in_China_at_the_Time_of_the_An-Shi_Rebellion retreived on 17/07/2020.
10. J. EDKINS, Kwo Tsi Yi, An Eminent Military Commander of the Tang Dynasty,. Journal of the China Branch of the Royal Asiatic Society 34 (1901.2): 1.19.
11. Lu Yanchou, Zhang Jingzhao, Xie Jun; Jingzhao; Jun; Xueli (1988). "TL dating of pottery sherds and baked soil from the Xian Terracotta Army Site, Shaanxi Province, China". International Journal of Radiation Applications and Instrumentation. Part D. Nuclear Tracks and Radiation Measurements. 14 (1–2): 283–286. doi:10.1016/1359-0189(88)90077-5.
12. Martin Slobodnik, The Early Policy of Emperor Tang Dezong (779-805) Towards Inner Asia, Asian and African Studies,6,1997,2.
13. Peter Van Der Veer (2002), "III. Contexts of Cosmopolitanism" in Steven Vertovec, Robin Cohen eds., Conceiving Cosmopolitanism: Theory, Context and Practice Oxford University Press.
14. Zhong, Han. "Ah Lushan Dengzahu De Neiya Wenhua Beijing" ("The Cultural Background on An Lushan, etc in Inner Asia — With the Discussion on the Inner Asia-ized of Sute or Sogdian"), Journal of Chinese Historical Studies (2005); ISSN 1002-7963.

News papers

1. Meyers, Jessica (29 August 2016). "China once struggled to feed its people. Now it's seeing a rise in eating disorders". Los Angeles Times.
2. Yang Guifei so beloved by Emperor Xuanzhong of Tang?. People's Daily. 21 March 2010.

Websites

1. www.academia.edu
2. www.ancient.eu
3. www.bbc.co.uk
4. www.britannica.com
5. www.china.org.cn
6. www.chinaknowledge.de
7. www.en.wikipedia.org
8. www.guoxue.com
9. www.historyofroyalwomen.com
10. www.historytothepublic.org
11. www.imperialchina.org
12. www.learnodo-newtonic.com
13. www.newworldencyclopedia.org
14. www.sacrificeworldwide.com
15. www.sinica.edu.tw
16. www.sutori.com
17. www.taleofgenji.org
18. www.thefamouspeople.com
19. www.thetangdynasty.org
20. www.thoughtco.com
21. www.totallyhistory.com
22. www.travelchinaguide.com
23. www.unesco.org
24. www.vincentpoon.com
25. www.worldometers.info